مضامین قرآن

میر محمد حسین فاضل دیوبند

مضامین قرآن

دعوتی نقطہ نگاہ سے قرآن مجید کے مضامین کا اشاریہ

میر محمد حسین

ایم اے فاضلِ دیوبند

اسلامک پبلی کیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

3۔کورٹ سٹریٹ، لوئر مال، لاہور۔پاکستان

نام کتاب	:	مضامین قرآن	
مصنف	:	میر محمد حسین (ایم اے فاضل دیوبند)	
اشاعت	:	ایڈیشن	تعداد
		6	1100
		جولائی 2006ء	
اہتمام	:	پروفیسر محمد امین جاوید (مینجنگ ڈائریکٹر)	
		اسلامک پبلی کیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ	
		۳۔ کورٹ سٹریٹ، لوئر مال لاہور۔ پاکستان	
فون	:	042-7320961-7248676 فیکس 7214974	
ویب سائٹ	:	www.islamicpak.com.pk	
ای میل	:	Islamicpak@hotmail.com	
		Islamicpak@yahoo.com	
مطبع	:	رضا پرنٹرز، لاہور	
قیمت	:	-/285 روپے	

<ISLAMIC PUBLICATION> SIZE: 9.75X14.50

فہرست

اِنَّ اللّٰہَ یَرْفَعُ بِھٰذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا وَّیَضَعُ بِہٖ آخَرِیْنَ

اللہ تعالیٰ اس کتاب کی وجہ سے بعض اقوام کو بلند کرتا ہے اور بعض کو پست

(حدیث)

❀❀

آں کتابِ زندہ قرآن حکیم — حکمت او لایزال است و قدیم

نسخۂ تکوین اسرار حیات — بے ثبات از قوتش گیر ثبات

نوع انساں را پیام آخریں — حاملِ او رحمۃ للعالمین

ارج می گیرد ازونا ارجمند — بندہ را از سجدہ ساز و سربلند

رہزناں از حفظ او رہبر شدند — از کتابے صاحب دفتر شدند

از جہاں بانی نوازد سازِ او — مسندِ جم گشت پا انداز اُو

گر تو می خواہی مسلماں زیستن — نیست ممکن جز بقرآں زیستن

از تلاوت بر تو حق دارد کتاب

تو ازو کامے کی می خواہی بیاب

اقبالؒ

انتساب

ان تمام قدسی صفات انسانوں کے نام
جن کا کارواں گردش لیل و نہار سے بے نیاز
بندوں کے نام خدا کے اس آخری پیغام کی تجوید،
تدریس، تشریح اور تبلیغ کی راہوں پر مسلسل
گامزن رہا اور میں جن کی صرف گردِ پا ہوں۔

محمد حسین

پیش لفظ

قرآن مجید انسانوں کی رہ نمائی کے لیے خدا کا دیا ہوا وہ دستورِ حیات ہے جس کے قوانین وضوابط اتنے ہی متنوع اور ہمہ جہتی ہیں جس قدر خود زندگی۔ ان قوانین وضوابط کی صورت میں انسان کے لیے سعی وعمل کی وہ راہیں متعین کر دی گئی ہیں جن پر چل کر وہ اس دنیا میں امن وسکون حاصل کر سکتا ہے اور آخرت میں جنت کی نعمتیں وآسائشیں۔ یہ کائنات کیسے اور کیوں وجود میں آئی؟ اس کو وجود میں لانے والا کوئی ہے کہ نہیں؟ غیر مرئی حدود تک پھیلے ہوئے اس سلسلہ آفرنیش میں انسان کا کیا مقام ہے؟ اپنے خالق کے ساتھ اس کا کیا تعلق ہو اور اپنے ہم جنسوں سے مل کر وہ کس طرح زندگی بسر کرے اور مسائل حیات کی پیچیدگیوں کی کیونکر گرہ کشائی ہو؟ غرض صرف نظر وفکر کی حد تک ہی نہیں بلکہ جسمانی طہارت و پاکیزگی سے لے کر نظام حکومت تک پوری انسانی زندگی پر اس کی ہدایات محیط ہیں۔

یہ اس کے لطف وکرم، اس کی رافت وشفقت، ظلوم وجہول انسان پر اس کے فضل واحسان اور اس کی ربوبیت کا تقاضا تھا کہ اس نے اسے تجربہ وآزمائش کی ٹھوکروں اور صدموں سے بچانے کی خاطر ایسا نظام فکر وعمل دیا جو اپنے دامن میں امن وسکون، فراغت وخوش حالی، اخوت ویگانگت اور قوت وتمکنت کی دولت سمیٹے ہوئے ہے۔

قرآن مجید وہ انقلابی کتاب ہے جس نے تاریخ عالم پر اپنے گہرے نقوش ثبت کیے ہیں اور جس کے برپا کیے ہوئے انقلاب پر ایک عالم انگشت بدنداں ہے۔ عرب کے بے آب وگیاہ صحرا میں ایک ایسا انسان اس کتاب کو لے کر اٹھتا ہے جس کی پشت پر نہ انسانوں کی کوئی تنظیم ہے نہ دولت وثروت کے انبار۔ جو یتیمی کے عالم میں ایک انتہائی غریب گھرانے میں پروان چڑھا ہے۔ جس کے مخاطب ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک سب اُمّی (ناخواندہ وجاہل) ہیں، اور جن میں علم کی روشنی پھیلانے والا ایک بھی ادارہ نہیں اس نے ایسے معاشرہ میں جنم لیا ہے جس پر رنگ ونسل، حسب ونسب، غلامی وآقائی، دولت وغربت ہر طرح کا غیر فطری امتیاز بُری طرح چھایا ہوا ہے۔ جہاں تحفظ جان ومال اور عزت وآبرو کی کوئی ضمانت نہیں۔ جو کسی قسم کے سیاسی یا قانونی نظم وضبط سے ناآشنا ہے اور جہاں جس کی لاٹھی، اس کی بھینس کی عمل داری ہے، جہاں کے لوگ صدیوں سے جہالت واوہام پرستی پر مبنی عقائد پر اس سختی سے جمے ہوئے ہیں کہ وہاں سے ہٹنا انھیں کسی طرح منظور نہیں۔ جس کی منڈیوں میں عورتوں اور غلاموں کا اشیائے صرف کی طرح کاروبار ہوتا ہے۔ جہاں کے باشندے ایک طرف اس قدر بودے، کمزور اور ضعیف الاعتقاد واقع ہوئے ہیں کہ ہر مورتی کے سامنے ناک رگڑتے ہیں اور دوسری طرف اس قدر سفاک وسنگدل کہ چیختی چلاتی لخت ہائے جگر کو اپنے ہاتھوں زمین میں گاڑ دیتے ہیں۔ جو ایک طرف

آزادی وخودداری سے نا آشنا روم وایران کا پانی بھرتے ہیں اور دوسری طرف اپنے بھائی بندوں کے معمولی معمولی باتوں پر صدیوں تک گلے کاٹتے چلے جاتے ہیں۔

مگر ۲۳ سال کے قلیل عرصہ میں یہ کتاب ان کی کایا پلٹ دیتی ہے۔ وہ چور اور ڈاکو تھے مگر اب ہیروں سے مرصع شاہی تاج پاکر رات کی تاریکیوں میں بیت المال میں جمع کراتے ہیں کہ ان کی امانت ریا سے داغدار نہ ہونے پائے۔ وہ خودسر تھے۔ مگر اب اپنے امیر کے اشارے پر سمندروں میں بھی کود جانے کو تیار ہیں۔ وہ اپنی بیٹیوں کو مارے شرم کے اپنے ہاتھوں زمین میں زندہ دفن کردیتے تھے مگر اب وہ دوسروں کی بیٹیاں گود میں لینے کے لیے آپس میں جھگڑتے ہیں۔ انھیں اونٹ چرانا بھی نہ آتا تھا مگر اب اتنے کامیاب سیاستدان وحکمران بن گئے ہیں کہ بیسویں صدی کے دانش مند انسان ان کی مثالیں پیش کرتے ہیں۔ اس اُمّی قوم کو علم کا وہ چسکا پڑا ہے کہ ایک دنیا نے انھیں اپنا معلم مانا ہے۔ لوگوں کے مال کو شیرِ مادر سمجھ کر پی جانے والوں کی دیانت کا اب یہ عالم ہو گیا ہے کہ بیت المال سے چھٹانک دو چھٹانک شہد لینے کے لیے بھی عوام سے اجازت لیتے ہیں۔ وہ عورتوں کو پاؤں کی جوتی سمجھتے تھے مگر اب امیر المومنین کو بھی ان کی رائے کے مقابلہ میں اپنی رائے بدلنی پڑتی ہے انھیں اپنے حسب ونسب پر غرور تھا مگر اب حبشہ کے ایک کالے کلوٹے غلام کو یا سیدنا کہہ کر پکارتے ہیں۔ ان کے سینوں میں حکومت وسیادت کی خواہش نے کبھی کروٹ نہ لی تھی۔ اب ایشیا، افریقہ اور یورپ کے حکمران بن گئے ہیں۔ جو کبھی فاقوں سے بے ہوش ہو جایا کرتے تھے اب ان کی کلائیوں پر سونے کے کنگن نظر آتے ہیں۔ جن کی کم مائیگی کا یہ عالم تھا کہ ان کا نام زبان پر لانا بھی لوگوں کو گوارا نہ تھا۔ اب ان سے دوستی کو اپنے لیے فخر سمجھتے ہیں۔ جو کبھی خود غرض تھے اب ان کی ایثار پیشگی کا یہ عالم ہے کہ دوسروں کے لیے جانیں دینے میں دریغ نہیں۔ جن کی جبینیں نامعلوم کتنے دروازوں پر جھکتی تھیں۔ اب بادشاہوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر باتیں کرتے ہیں۔ مختصر یہ کہ وحشت، جہالت، توہم پرستی، طرح طرح کے تعصبات پر مبنی معاشرہ کو کچھ اس طرح بدلا کہ اب اس میں تہذیب وشائستگی، حکمت ودانش، مساوات، انسانی تعاون، ہمدردی اور اخوت ویگانگت کا دور دورہ ہو گیا اور خدا کی زمین میں، یہ لوگ جس طرف کو نکل گئے، وہاں کے پورے معاشرہ کو اپنے رنگ میں رنگتے چلے گئے۔

مگر اب کچھ صدیوں سے اس امت کی یہ حالت ہو رہی ہے کہ دنیا کی آبادی کا ایک چوتھائی ہوتے ہوئے بھی ذلت ومسکنت اس کا مقدر بن چکی ہے۔ مشرق ومغرب کا جو بھیڑیا جب چاہتا ہے۔ بھیڑوں کے اس گلّے میں گھس کر انھیں اپنا شکار بنانا شروع کر دیتا ہے۔ شرق اوسط کے ریگزار ہوں یا اسپین کے سبزہ زار، بنگال کے سندر بن ہوں یا کشمیر کی وادی جنت نظیر، مسلمان ہر جگہ غیر مسلموں کے ہاتھوں پٹ رہا ہے کہیں اسے براہ راست جبر وتشدد کے سیاسی جیل میں پا بجولاں کر دیا گیا ہے تو کہیں بالواسطہ اقتصاد ومعیشت کی زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے۔ غربت وافلاس نے اس کے گھر ڈیرے ڈال رکھے ہیں اور جہالت وناخواندگی اس کا شعار بن چکی ہے۔ افتراق وتشتت کا یہ عالم ہے کہ یہ امت تحسبھم جمیعا و

قلوبھم شتی کی مجسم تصویر بنی ہوئی ہے۔مذہب کے نام پر اس میں بیسیوں فرقے ہیں جو ہمیشہ باہم دست وگریبان رہتے ہیں۔سیاسی لحاظ سے نیشنلزم نے اسے سینکڑوں ٹکڑوں میں بانٹ رکھا ہے اور ایک دوسرے سے بیگانگی کا یہ عالم ہے کہ اپنے دینی بھائیوں کا قتل عام آنکھوں سے دیکھتے ہیں مگر ٹس سے مس نہیں ہوتے۔دینی بے حمیتی و بے چارگی اس قدر ہے کہ ایک انتہائی حقیر اقلیت ان کا قبلہ اول چھین لیتی ہے مگر یہ کچھ نہیں کر سکتے۔اس انقلاب ماہیت کی وجہ اور بنی اسرائیل کی سی اس نکبت ومسکنت کا باعث کیا ہے؟ ایک اور صرف ایک اور وہ یہ کہ

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر
اور ہم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

ہماری بعثت امت مسلمہ کی حیثیت سے ہوئی تھی۔اب ہم شاید امت تو ہوں لیکن مسلمہ نہیں بلکہ عاصیہ وطاغیہ ہیں۔ہمیں دنیا بھر کا محتسب بن کر رہنا تھا، برائیوں اور نیکیوں کا احتساب کرنا تھا۔دوسروں کے سامنے اخلاق وکردار کا اسوۂ حسنہ پیش کرنا تھا مگر ہماری حالت یہ ہے کہ دنیا کی کوئی برائی ایسی نہیں جس کا ہمارے ہاں ارتکاب نہ ہو رہا ہو اور کوئی اسلامی قدر ایسی نہیں جو دم نہ توڑ رہی ہو۔اقوامِ عالم میں ہمارا تصور (Image) ایک گنوار بے ایمان اور سفاک قوم کا ہے۔ہم میں کچھ افراد ضرور ایسے ہوں گے جن کی زندگی انفرادی حد تک شاید ان برائیوں سے داغدار نہ ہو مگر من حیث القوم ہمارے معاشرہ کا کوئی طبقہ ___ مذہبی و دینی طبقوں سمیت ___ ایسا نہیں جس میں ہر طرح کی برائی راہ نہ پا چکی ہو اور یہ سب کچھ نتیجہ ہے خدا کی کتاب سے ہماری مجرمانہ حد تک بے اعتنائی کا۔

غیر عرب اقوام کے حلقہ بگوش اسلام ہونے پر چاہیے تو یہ تھا کہ اس کتاب کی تبلیغ وتفہیم کا کچھ ایسا اہتمام کیا جاتا کہ ہر فرد مسلم براہ راست اس کتاب تک رسائی حاصل کر سکتا۔اس کے سحر آگیں زمزمے اس کے لیے فردوس گوش بن جاتے اور اس کے معانی ومطالب کی جوت سے اس کا سینہ طور سینا بن جاتا اور اس کا حکیمانہ اسلوب بیان اس کے دل ودماغ کو ایمان ویقین کا سرچشمہ بنا دیتا کہ ان سے اعمال صالحہ کا آب زلال پھوٹ بہتا مگر دلخراش صورت حال یہ ہے کہ پاکستان ___ اور یہی حال تقریباً تمام اسلامی ممالک کا ہے ___ کی ۸۰% دیہات میں بسنے والی آبادی تو قرآن کو صرف ایک ایسی مقدس کتاب کی حیثیت سے جانتی ہے جو غلافوں میں لپیٹ کر اس لیے رکھی جاتی ہے تاکہ بوقت ضرورت اس پر ہاتھ رکھ کر جھوٹی قسم کھائی جا سکے یا اگر کوئی مر جائے تو زندگی بھر کے فرائض کا بوجھ اس کے سر سے اتارنے کے لیے اس کے پانچ سات پھیرے دے لیے جائیں۔چونکہ ہماری آبادی کا یہ ۸۰% دیہاتی مسلمان ہمارے علمائے کرام کی رہائش کے لیے نہ سامان تعیش سے آراستہ مکان مہیا کر سکتا ہے نہ ان کے مواعظ حسنہ کے گراں بہا معاوضے ادا کر سکتا ہے اور نہ لذیذ مطعومات ومشروبات پیش کر سکتا ہے اس لیے وہ جائے جہنم میں۔علماء پر ان تک کتاب الٰہی پہنچانے کا کوئی فرض عائد نہیں ہوتا۔رہ گئے قصبات وشہر تو انھیں ابھی بہت سے اختلافی مسائل حل کرنے ہیں۔اس لیے پہلے وہ حل ہو لیں تو پھر

اللہ کی کتاب اپنی صحیح روح کے ساتھ ان تک پہنچانے پر غور کیا جائے گا۔ ترجمے اور تفسیریں اتنی ضخیم، دقیق اور گراں بہا ہیں کہ ایک متوسط حیثیت کا کم سواد مسلمان ان سے استفادہ کرنا چاہے تو بھی نہیں کر سکتا۔ خود دینی مدارس کا یہ حال ہے کہ وہاں تمہیدی اور آلاتی علوم پر ساری عمر صرف کر دی جاتی ہے مگر قرآن مجید کے صرف اڑھائی سیپاروں پر اور وہ بھی صرف چند بڑے مدارس میں معاملہ ختم کر دیا جاتا ہے۔ رہ گئے ہمارے رہ نمایانِ ملت اور اربابِ اقتدار تو ان کا فرض صرف اتنا تھا کہ پاکستان کا مطلب کیا لا الٰہ الا اللہ کا نعرہ لگا کر پاکستان بنوا لیا یا خدمتِ اسلام کا واسطہ دے کر اپنی حکومت قائم کر لی۔ بس اللہ اللہ خیر سلا۔

کتابِ الٰہی کے حامل ہونے کی حیثیت سے بالعموم اور اسلام کے نام پر پاکستان حاصل کرنے کی حیثیت سے بالخصوص ہمارا فرض تھا کہ عامۃ المسلمین کا اس کتاب سے اسی قسم کا رابطہ قائم کرتے جیسا کہ خیر القرون میں تھا تا کہ یہ کتاب ہمارے اندر بھی سعی و عمل کا وہی جوش و جذبہ پیدا کرتی جو اس نے پہلے مسلمانوں میں کیا تھا اور یہ صرف دو ہی صورتوں میں ممکن تھا کہ قرآن کی زبان ـــــ عربی ـــــ کو اتنا عام کیا جاتا کہ وہ ہماری مادری زبان بن جاتی یا کم از کم قومی کہ ہم اس کے چشمۂ صافی سے آبِ حیات حاصل کر سکتے یا پھر بدرجۂ آخر یہ ہوتا کہ تعلیم کو عام کرنے کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے تراجم انتہائی سادہ اور پُر اثر زبان میں شائع کر کے برائے نام قیمت پر عوام تک پہنچائے جاتے۔ درس گاہوں میں ہر بچے کے لیے ایک خاص مرحلہ تک باترجمہ قرآن مجید آنا ضروری قرار دیا جاتا۔ کالج اور یونی ورسٹی کی سطح پر اس پر تحقیقات ہوتیں کہ شاید اس طرح ہی اللہ تعالیٰ کی آواز انسانی دلوں پر خود دستک دے لیتی، ہمارے دلوں کے قفل ٹوٹتے، کانوں کے دریچے وا ہو جاتے اور آنکھوں کو بینائی مل جاتی۔

نا معلوم وہ لوگ جو اس کام کے اہل ہیں اور جن کا یہ فریضہ ہے، کب تک اس کا احساس کریں گے۔ میں نے اس کا انتظار کیے بغیر اپنی سی ایک کوشش کی ہے۔ یہ کتاب جو مضامین قرآن کے نام سے آپ کے ہاتھوں میں ہے قرآن حکیم کا پیغام عامۃ المسلمین تک پہنچانے کے لیے میری اسی کاوش کی مظہر ہے۔ یہ نہ تو قرآن مجید کا ترجمہ ہے نہ اس کی تفسیر۔ یہ صرف اس کے مضامین کا ایک اشاریہ ہے۔ اس لیے اس میں قرآن مجید کے اسلوب نگارش کی اس سحر آفرینی کو منتقل نہیں کیا جا سکتا جو تلاوت قرآن کے وقت قاری یا سامع اپنے قلب و روح میں محسوس کرتا ہے اور جس کے ہاتھوں مجبور ہو کر عرب اپنے کانوں میں انگلیاں یا روئی ٹھونس لیا کرتے تھے اور جس کے نشہ سے بچنے کے لیے وہ یا تو مسلمان کو بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنے کی اجازت نہ دیتے تھے یا شور و غل مچا کر اس کو بے اثر بنانے کی کوشش کرتے تھے۔

میں نے تو صرف اپنی استطاعت کی حد تک ان مضامین کو اردو زبان کی شُدبُد رکھنے والے مسلمان کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی ہے جو میری سمجھ کے مطابق قرآن کو بیان کرنے مقصود تھے۔ اس کوشش میں مندرجہ ذیل مقاصد میرے پیشِ نظر تھے۔

۱۔ قرآن مجید کے مضامین کو ___ وہ اوامر و نواہی کی شکل میں ہوں یا قصص و واقعات کی صورت میں، وہ خدا کے نیک بندوں کی صفاتِ جمیلہ ہوں یا سرکش و نافرمان اقوام کی بدکرداریاں، رذائل اعمال ہوں یا فضائل اخلاق، نعمت ہائے جنت کی بشارتیں ہوں یا شعلہ ہائے جہنم کے ڈراوے ___ آسان سے آسان زبان میں بحوالہ آیت و سورت بیان کر دیا جائے۔

۲۔ انسانی تالیفات میں بالعموم موضوعات زیرِ بحث کو ایک خاص منطقی ترتیب کے ساتھ مرتب کیا جاتا ہے اور ہم ان کے اس قدر عادی ہو چکے ہیں کہ قرآن مجید کے مطالعہ کے وقت بھی اس کی توقع رکھتے ہیں اور پھر جب پورے قرآن پر نظر نہ ہونے کی وجہ سے کسی مسئلہ کے سارے گوشے بیک وقت ہمارے سامنے نہیں آتے تو پریشان خیالی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ قرآن مجید میں ایک مسئلہ کے مختلف پہلوؤں سے تعلق رکھنے والی آیات مختلف سورتوں میں بکھری پڑی ہیں کہ ان کا نزول پیش آمدہ ضرورت کے مطابق ہوتا تھا۔ ایک مسئلہ کے بعض گوشے ایک صحبت میں اور دوسرے کچھ دوسری صحبت میں حسبِ موقع و ضرورت واضح کیے جاتے تھے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ زندگی کے کسی شعبہ سے تعلق رکھنے والی تمام آیات کے مضامین کو ایک عنوان کے تحت جمع کر دیا جائے تاکہ ہر موضوع اپنی پوری تفصیل کے ساتھ قاری کے سامنے آ جائے اور اس طرح وہ اپنے مانوس طریقہ سے قرآن مجید کا مطالعہ کر سکے اور وہ اس کے تمام پہلوؤں کو سامنے رکھ کر سوچ بچار کر سکے۔ ایسا نہ ہو کہ بعض متعلقہ آیات اس کی نظروں سے اوجھل رہ جائیں۔

۳۔ میں چاہتا تھا کہ قرآن مجید میں انسانی زندگی کے جتنے پہلو بھی زیرِ بحث آئے ہیں ان کو آیات و سور کے حوالہ کے ساتھ بیان کر دیا جائے۔ اس طرح یہ کتاب قرآن مجید کے سلسلہ میں کتابِ حوالہ کا کام دے سکے گی اور قرآن مجید پر تحقیق کرنے والے طالب علم کو کسی بھی موضوع پر آیات کی تلاش میں مدد مل سکے گی۔

۴۔ اس اشاریہ کے مطالعہ سے بعض لوگوں کی یہ غلط فہمی بھی دور ہو جائے گی کہ قرآن مجید بھی دوسرے مذاہب کی کتابوں کی طرح بس چند مذہبی رسوم پر مشتمل ایک کتاب ہے اور وہ اندازہ کر سکیں گے کہ کس طرح قرآن مجید کی تعلیمات جسمانی طہارت و پاکیزگی سے لے کر صلح و جنگ اقوام اور ریاست و مملکت کے لیے آئین و ضوابط تک پھیلی ہوئی ہیں۔

اس کاوش میں مجھے تقریباً دو سال کا عرصہ لگ گیا۔ یہ ترتیب و تبویب کیا تھی گویا ایک بحرِ ذخار کے پورے ذخیرۂ آب کا قطروں میں تجزیہ کرنا تھا۔ اسی سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اس سلسلہ میں مجھے کتنی دیدہ ریزی سے کام لینا پڑا ہوگا۔ اکثر ایک ہی آیت کے مختلف حصوں کو مختلف عنوانات کے تحت مع حوالہ درج کرنا پڑا۔

اس کام میں مجھے جواہر القرآن معنفہ ملا مصطفیٰ بن محمد سعید سے بڑی مدد ملی ہے۔ اس کے بغیر یہ کام شاید اتنی جلدی پایۂ تکمیل تک نہ پہنچ سکتا۔ اس کے لیے میں مصنف مرحوم کا بے حد ممنون ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اس صدقہ جاریہ کو قبول فرمائے اور انھیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین!

میں نے آیات سے ان کا مفہوم و مدعا متعین کرتے وقت الفاظ کے صرف ظاہری معانی ہی کو ملحوظ رکھا ہے۔ تاویل سے کام نہیں لیا الا ماشاء اللہ۔ اور اخذ معانی و مطالب میں شاہ عبدالقادرؒ کا ترجمہ۔ جس کو میں تراجم قرآن مجید کا شاہکار تصور کرتا ہوں۔ میرے زیر نظر رہا ہے کیونکہ میرا عقیدہ ہے کہ

ای ارض تقلنی و ای سماء تظلنی اذا قلت فی کتاب اللہ برایی

بہر حال مفہوم کی تعیین و تبویب میں اگر کوئی غلطی ہو تو وہ میری کوتاہ نظری ہو گی جس کے لیے قارئین سے معذرت اور اللہ تعالیٰ سے معافی کا خواستگار ہوں گا۔

آیات کا حوالہ دیتے وقت میں نے اولاً سورت کا اور پھر آیت کا نمبر دیا ہے یہ ایک بحر بے کراں کی غواصی تھی۔ اس لیے اگر آپ کو اس میں کوئی غلطی نظر آتی ہو تو وہ میری درماندگی کا نتیجہ ہے یا سہو کتابت۔ بہر حال اطلاع ملنے پر شکریہ کے ساتھ اس کی اصلاح کر دی جائے گی۔ و ما توفیقی الا باللہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیمo

ایم۔ محمد حسین

شرقپور۔ 1980

حرف تعارف ــــ طباعت نو

صاحب کتاب کو قرآن پاک میں غور و فکر اور تحقیق سے خاص لگاؤ تھا۔ جس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ ان کی بیشتر تصانیف اسی حوالے سے تھیں۔ اب تک ان کی طبع شدہ کاوشیں درج ذیل ہیں۔

1۔ مطالعہ قرآن سے پہلے
2۔ تسہیل القرآن
3۔ قرآنی سورتوں کے موضوعات و مرکزی مضامین
4۔ قرآن حکیم اور محروم طبقات
5۔ اسلامی قانون کے سرچشمے
6۔ افکار پریشاں (شاعری کی کتاب)

قرآن پاک میں مختلف موضوعات پر تحقیق میں معاون اپنی نوعیت کی یہ پہلی کتاب 1980ء میں منظر آئی جس کی علمی حلقوں میں خاصی پذیرائی ہوئی۔ 1997ء تک اس کے پانچ ایڈیشن شائع ہو چکے تھے۔ تاہم گذشـ سال سے یہ کتاب مارکیٹ میں دستیاب نہیں تھی جب کہ اہل علم اس کی دستیابی کا تقاضا کرتے رہے۔ الحمد للہ زیر نظر اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں کتاب از سرنو کمپوز کروا کر بہتر انداز میں قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی کو گئی ہے۔ امید ہے اہلِ علم اسے پسند کریں گے۔ بہتری کی تجاویز کے لیے خاکسار قارئین کا مشکور ہوگا۔

صاحب کتاب اب ہمارے درمیان موجود نہیں۔ وہ 14 جولائی 2001ء کو اپنے خالقِ حقیقی سے قارئین سے درخواست ہے کہ اپنی دعاؤں میں انھیں یاد رکھیں۔

پسران مصنف

۱۔ پروفیسر طارق محمود
انسٹی ٹیوٹ آف کیمسٹری، پنجاب یونی ورسٹی لا

۲۔ طاہر محمود ندیم
14۔ گلزار منصورہ سوسائٹی، ملتان روڈ لاہور

پہلا باب

توحید و رسالت

آیات انفس وآفاق اور نعمت ہائے خداوندی

جن سے اللہ تعالیٰ کی ہستی، اس کی قدرت کاملہ وواسعہ، اس کی وحدانیت، اس کی الوہیت اور امکان قیامت پر استدلال کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ نے انسان کو عدم محض سے نکال کر پہلے مٹی سے اور پھر نطفہ سے پیدا کیا، اس میں اپنی روح پھونکی، اسے مختلف ادوار سے گزارا اور پھر زمین پر پھیلا دیا۔	78:16- 2:6- 21:2 - -5:22-53,20:20 -54,20:30-13,12:23 -11,3:35-8,7:32 - 67:40-77:36 11:42-18,17:41 -3:45 -87:43- - 46:53-35:52 59تا57:56-14,3:55 -24,23:67-2:64- -21:76-38,37:75 تا5:86-20تا17:80 -2,1:96-7
2	ایک فرد واحد سے نسل انسانی کا سلسلہ چلایا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔	-189:7-99:6-1:4 6,5:39
3	انسان کو پیدا کر کے اس کو مختلف اور بہترین صورتیں دیں۔	-36تا 33:36-11:7 - 3:64 -46:40 8,7,6:82
4	اللہ تعالیٰ پیدائش اور عمر کے مختلف مراحل انسان پر لاتا ہے۔ یہاں تک کہ لمبی عمر والوں کی جسمانی صلاحیتیں کم ہو جاتی ہیں۔	12:23-5:22-70:16 -68:36-54:30-14تا 14:71-67:42-6:39

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
5	پانی سے انسان کو پیدا کیا پھر اسی سے اس کے جوڑے اور پوتے پڑپوتے بنائے اور ان میں باہم محبت ورحم پیدا کر دیا۔	- 54:25-72:16 -21:30 -133:26 -36:36 -11:35 -45:53 -11:40 3:92-8:78-39:75
6	انسان کو دل، آنکھیں، ہونٹ، کان اور زبان عطا کی۔ حالانکہ جب وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا تھا تو کچھ نہیں جانتا تھا۔	-78:16 -31:10 -23:67-9:32-78:23 9،8:90-2:76
7	انسان کو پوری زمین پر پھیلا دیا۔	79:23
8	زمین پر کی ہر چیز کو انسان کے کام کا بنا دیا۔	65:22
9	انسان کو قلم کے ذریعہ علم اور نیکی وبدی کی پہچان دی۔	-8:91 -10:90 -3:76 5،4:96
10	تھکے بغیر چھ دن میں زمین وآسمان کو اور جو کچھ ان میں ہے، انسان کی رہائش ومعاش کے لیے بنایا اور اسے اس کی خدمت میں لگا دیا۔	-164 ،117،29 ،22:2 -141،73:6-190:3 -6,3:10-54,10:7 -22, 19,10:14-7:11 ،53:20-99:17-3:16 -17:23 -30:21 -61,60:27-59:25 -22,8:30-61،44:29 -4:32 -25,20:31 -5:38-81:36-1:35 -12 ،9:41 -64:40 -10:43-29 ،11:42 -38:50 -3:45 -3:64-4:57-11,7:55 -28,27:79-4 ،3:67 18:88-12:78

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
11	زندگی وموت کا سلسلہ قائم کیا تا کہ انسان کو آزمائے۔	-158:7 -28:2 -22:15 -116:9 -66:22 -70:16 -18:40 -80:23 -43:50 -26:45
12	اس نے زمین وآسمان سے رزق کا سامان بصورت پاکیزہ اشیاء بہم پہنچایا۔	21:79- 2:67-60:56 -10:7-14:6-22:2 -19:15 -31:10 -64,61:27-65:22 -3:35 -24:34 -10:41-64,13:40 15:67-22:51-5:45
13	تھکے بغیر چھ دنوں میں سات زمینوں اور سات آسمانوں کو اوپر تلے بغیر ستونوں کے بامرالٰہی، حکمت کے ساتھ، ایک مقررہ مدت کے لیے پیدا کیا۔اور بڑا وسیع بنایا، ان میں کوئی شگاف نہیں، یہ آسمان، اس کے حکم کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا اور ان آسمانوں اور زمینوں میں اس کا حکم نازل ہوتا ہے۔	-32،19:14 -2:13 -65:22 -85:15 -59:25 - 17:23 -25،8:30 -60:27 -41:35 -10:31 - 47:51-38،6:50 12:65-3:64
14	زمین کو خوبصورتی کے ساتھ پھیلا کر اس میں راستے، پہاڑ اور دریا بنائے اور رزق رکھ دیا۔	-20،19:15 -3:13 31:21-53:20-15:16 -61،60:27 - 53:25- -12:35 -10:31 -10:41 -35:36 8,7:50 -10:43 - 20,19:55-48:51- -20:71 -15:67 -7,6:78 -27:77 20,19:88-33،30:79

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
15	آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا۔	32:21
16	زمین وآسمان کو نئی طرح کا بنایا۔	102,80:6-117:2
17	زمین وآسمان کی پیدائش، ان انسانوں کی پیدائش سے زیادہ بڑا کام ہے۔	4,3:67-3:64
18	ایک قاعدے کے ساتھ چاند اور سورج اور ستاروں کو مسلسل کام پر لگا دیا۔ ہر ایک اپنے اپنے مدار میں مقررہ مدت کے لیے حرکت کر رہا ہے۔	-33:14 -2:13 -33:21 -12:16 -12:35 -29:31 -5:55-37:41-5:39
19	زمین وآسمان بند تھے، انھیں کھولا اور ہر جاندار چیز کو پانی سے بنایا۔	30:21
20	زمین پر پہاڑ کھڑے کیے کہ کہیں انسانوں کو زمین لے نہ ڈوبے۔	10:31-31:21
21	دریا انسان کے کام میں لگا دیئے۔	15:16-32:14
22	زمین وآسمان کے درمیان بادلوں کا نظام قائم کیا۔	12:13-164:2
23	آسمان سے اندازے کے ساتھ بارش برسانے کا اہتمام کیا۔ جس میں سے پانی بجلی اور اولے برستے ہیں۔	-100:6-164,22:2 -22:15 -32:14 -53:20 -65:16 -43:24 -18:23 -60:27-61،49:25 -48,24:30-63:29 -21:39-27,9:35 -11:43 -29:42 -9:50 -5:45 -27:77-69,68:56 25:79-14:74
24	ہواؤں کے چلانے کا اہتمام کیا جو خدا کی مرضی کے مطابق مایوسیوں کے بعد بادلوں کو اٹھاتی پھیلاتی اور برساتی ہیں اور پھر اللہ جس بنجر زمین کو چاہتا ہے پانی سے سیراب کرتا ہے حالانکہ وہ مایوس ہو چکے ہوتے ہیں۔	-57:7 -164:2 -49:25 -22:15 -49,48,46:30-63:27 -5:45-28:42-9:35 -6ت1:77-4ت1:51

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
25	دانے اور بیج کو پھاڑ کر اس سے نباتات نکالتا ہے۔	96:6
26	بادل اور بجلیاں بنائیں۔	-13:13-164:2 24:30
27	آسمان سے پانی نازل کیا اور زمین میں اس پانی کے چشمے بہائے۔ اگر وہ چاہتا تو اسے کھاری بنا دیتا۔	-21:39 -16:23 -27:77-70تا68:56
28	زمین کی مختلف تاثیریں رکھ دیں۔ کہیں عمدہ اور کہیں ناقص پیداوار ہوتی ہے۔	58,57:7
29	زمین مردوں اور زندوں ہر دو کو سمیٹنے والی ہے۔	26,25:77
30	انسان کے آگ جلانے کو درخت اُگائے جس میں فائدہ بھی رکھا۔	72,71:56
31	تمھارے سفر، خوراک اور موتیوں کے لیے سمندر کو مسخر کر دیا۔	-14:16 -32:14 -12:35 -65:22 -22:55-12:45
32	میٹھے اور کھاری سمندروں میں آڑ بنا دی کہ ایک دوسرے میں داخل نہیں ہونے پاتا۔ ہر ایک سے تازہ گوشت اور سامان آرائش موتی و مرجان وغیرہ انسان حاصل کرتا ہے۔	-61:27 -53:25 -19:55 -12:35 -22:20
33	بلند سفید، سرخ اور کالے پہاڑ بنائے۔	19:88-27:35
34	آسمان کو برجوں، آفتاب، چاند اور ستاروں سے مزین کیا اور سرکش شیطان سے محفوظ کر دیا۔	-7,6:37 -61:25 -5:67-16,15,12:41 -6:50
35	بحر و بر کے اندھیروں میں رہنمائی کے لیے ستارے بنائے۔	-16:16-54:7-98:6 -63:27
36	رات کی تاریکی کو پھاڑ کر صبح نکالی۔	37:36-97:6
37	رات دن کا سلسلہ قائم کیا۔	-6:10-1:6-164:2 -12:16 -33:14 -32:21 -12:17 -62:25 -80:23 -37:41-40تا37:36 -29:79-24:55-5:45 -2,1:92

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
38	دن رات کو گھٹاتا بڑھاتا رہتا ہے۔	-191,190,27:3 -61:22-3:13-54:7 -29:31-44:24 -37:36-12:35 6:57-5:39
39	بحر و بر میں تمھیں چلاتا ہے۔آندھیوں اور لہروں میں گھر جانے پر جب خالصۃً اس کو پکارتے ہو تو تمھیں بچاتا ہے۔	22:10
40	پانی سے مختلف قسم کے جانور، رینگنے والے، دریاؤں اور چار پاؤں پر چلنے والے پیدا کیے۔	45:24
41	سائے کو گھٹاتا پھیلاتا ہے اور سورج کو اس کی دلیل بنایا۔وہ چاہتا تو اسے ایک جگہ کھڑا کر سکتا تھا۔	46,45:25
42	انسان کی سواری اور گوشت اور دودھ وغیرہ کے لیے مختلف جانور پیدا کر کے اس کی ملکیت میں دے دیے۔	73تا71:136
43	اس نے محض اپنی رحمت سے نیند، آرام کے لیے رات اور کام کے لیے دن اور حساب کے لیے دن، چاند اور سورج بنائے۔	-54:7 -97:6 -2:13-67,5,4:10 -12:16-33:14 -32:21-12:17 -43:24-89:23 -73:28-61,47:25 -5:38-13:35-86:27 -37:41-61:40 -16:71 -5:55 -13,11,10,9:78 -4تا1:91-18تا16:84 -291:93

نمبر شمار	موضوع ـ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
44	موت، نینداور بیداری وتلاش رزق میں بھی اس کی نشانیاں ہیں۔	-47:25 -42:39 -23:30-9:78
45	ہرطرح کی نعمتیں عطا کیں۔	34:14
46	اس کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور اسے وہ ایک مقررہ اندازے سے نازل کرتا ہے۔	21:15
47	اللہ نے ایک اندازے سے آسمان سے پانی اتارا اسے زمین میں ٹھہرادیا اور پھر اس پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا جو باہم متفادت ومتنوع ہے۔	-4:13 -100:6 -30:21 -13:16 - 45:24-19،18:23 -36تا33:36-49:25
48	بنجر زمین کو آسمان سے پانی برسا کر ہرا بھرا کر دیتا ہے۔ اسی طرح وہ مردے بھی زندہ کرے گا۔	-5:21 -65:16 24,19:30-63:22 -34,33:36-64,51,50 -10:43 -39:41
49	آسمانی بارش کے پانی سے پینے کے علاوہ ہر طرح کی فصلیں اور پھل پیدا کیے اگر وہ چاہتا تو اسے چورہ بنا دیتا۔ پھر انساں کو خسارہ ومحرومی سے دو چار ہونا پڑتا۔	-17:57-11تا9:50 -57:7-99:6-22:2 :16-3:13-32:14 -53:20 -67,11 -134:26 -20:23 -27:35-60:27 -21:39-36تا33:36 -1 1 تا9 , 7 : 5 0 63:56-12,11,10:55 -16,15:78-65تا
50	وہ اس پانی کو لے جانے پر بھی قادر ہے۔	18:23
51	ایسی چیزوں کے بھی جوڑے پیدا کیے جنھیں انسان نہیں جانتا۔	36:26
52	پھل کے لگنے اور پھر پکنے کی جو کیفیت ہے اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔	27:80-33:79-99:6 34تا

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
53	اس نے طرح طرح کے جانور، پودے اور مختلف ومشابہ پھل پیدا کیے۔	-143, 142:6-164:2 -53:20 -4,3:13 -29:42 -27:35 -4:45
54	پھلوں کے مختلف جوڑے (اقسام) بنائے جن سے تم مشروب اور اچھا رزق پاتے ہو۔	-7:26 -67:16 -3:13 -27:35 -10:31 -36:36
55	ہرے درختوں میں آگ رکھ دی۔	71:56-80:36
56	تمھارے لیے درخت اگائے۔	10:16
57	تمھارے فائدے کے لیے مختلف قسم کے جانور پیدا کیے جن میں تمھارے لیے گرمائی کھانے، صبح وشام کا حسین سفر اور بار برداری اور دوسرے منافع ہیں۔	-21:23-5:16-164:2 -49:25 -45:24 -10:31 -133:26 -73,72:36-28:35 ،11:42-80،79:40 -4:45-12:43-29
58	پہاڑوں درختوں اور گھروں میں شہد کی مکھی، اللہ کی وحی سے انسان کے لیے شہد تیار کرتی ہے جس کے لیے وہ مختلف پھولوں سے رس لیتی ہے۔ اور جو انسان کے لیے باعث شفا ہے۔	69,68:16
59	چوپایوں کے پیٹ سے گوبر وخون کے بیچ میں سے لذیذ دودھ انسان کے لیے نکالا۔	66:16
60	اس نے انسان کے لیے متحرک سائے، پہاڑوں میں غار، عام اور فوجی لباس مہیا کیے۔	45:25-81:16
61	انسان کی رہائش کے لیے مٹی کے اور جانوروں کی کھالوں کے ہلکے پھلکے گھر اور ان کی اون سے سامان بنایا۔	80:16
62	انسان کے لیے آٹھ قسم کے چوپائے نازل کیے۔	6:39

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
63	آسمان سے پاکیزہ پانی اتارا جس سے انسان اور جانور پیاس بجھاتے ہیں۔ اس سے مختلف پھل اور نباتات پیدا کیں جو انسان اور اس کے چوپایوں کے کھانے کے کام آتی ہیں۔ ان فصلوں پر رونق آتی ہے۔ پھر زرد پڑ جاتی اور پھر اللہ انھیں چورہ چورہ کر دیتا ہے۔	-21تا19:23-54:20 -27:32-49،48:25 -4:45 -21:39 -16تا14:78-27:77 -33تا31:79 5,4:87-32تا24:80
64	سائے اسی کے حکم سے دائیں بائیں کو حرکت کرتے ہیں اور کم وبیش ہوتے رہتے ہیں۔	46:25-48:16
65	پرندے اسی کے حکم سے فضا میں اڑ رہے ہیں اور وہ انھیں تھامے ہوئے ہے۔	19:67-41:24-79:16
66	وہ آسمان کو زمین پر گرنے سے روکے ہوئے ہے۔	65:22
67	اس نے آسمان پر برج بنائے۔	1:85-61:25
68	اگر وہ مسلسل دن یا رات کر دے تو کوئی بدل نہیں سکتا۔	72:28
69	انسان کے لیے سامان لباس وآرائش نازل کیا۔	26:7
70	وہ انسان کو بحر وبر میں (کاروبار یا تفریح کی غرض سے یا نشانیاں دکھانے کے لیے) سیر کراتا ہے۔	-65:22 -22:10 31:31-22:23
71	زمین وآسمان کی ہر چیز تمھارے لیے مسخر کر دی۔	13:45
72	انسانوں، جانوروں غرض ہر چیز کے جوڑے بنائے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔	49:51-12:43-11:42
73	اس نے ہر طرح کے جوڑے بنائے۔ کشتیاں اور چوپائے تمھارے لیے بنائے تاکہ تم ان پر سوار ہو کر خدا کی اس نعمت اور آخرت کو یاد کرو۔	14تا12:43
74	پانی سے انسانی سلسلہ نسب چلایا۔	54:25
75	اگر پانی کے سوتے خشک ہو جائیں تو کوئی دوسرا جاری نہیں کر سکتا۔	30:67
76	اس نے ہر چیز کو بناتے وقت تخلیق، تسویہ اور تقدیر سے کام لیا ہے۔	2:25-3,2:87

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
77	اس نے انسان کے لیے لوہا اتارا۔	25:57
78	چاند کے مختلف مراحل رکھے۔	39:36
79	ستاروں کا طلوع وغروب بھی ایک نشانی ہے۔	75:56
80	اونٹوں کی خلقت میں پہاڑوں کی رفعت اور زمین کے پھیلاؤ میں بھی نشانیاں ہیں۔	20تا17:88
81	اس نے رزق میں انسانوں کو متفاوت بنایا۔	-7:22 -70:16 -54:30 -19:23 14:71-17:40-6:39
82	زبانوں اور رنگوں میں اس کی نشانیاں ہیں۔	4:55-28:35-22:30
83	نہ سورج چاند کو پا سکتا ہے نہ چاند سورج کو۔	40:36
84	ہر ایک سیارہ اپنے اپنے محور پر گھوم رہا ہے۔	40:36
85	سورج اس کے مقررہ قانون کے مطابق ایک مقررہ جگہ کی طرف جا رہا ہے۔	38:36
86	زمین وآسمان کی ہر چیز اس کے سامنے سجدہ ریز ہے۔	18:22-49:16
87	اس نے عمل تخلیق کی ابتدا کی اور پھر اس کے اعادہ کا انتظام کیا۔	-20،19:29-24:27 27,11:30
88	اگر اور بھی اللہ ہوتے تو زمین وآسمان کا نظام بگڑ جاتا۔	91:23-22:21
89	انسان کی اپنی ذات میں نشانیاں ہیں۔	8,7:91-21:51-4:45
90	مُردوں سے زندہ اور زندوں سے مردے نکالتا ہے۔	-31:10-96:6-27:3 -19:30
91	محض اپنی رحمت سے ایک وقت تک متمتع ہونے کے لیے کشتیوں کے ذریعے سفر اور کاروبار تجارت کو ممکن بنایا ورنہ اگر وہ غرق کر دے تو نہ فریاد نہ نجات۔	-32:14 -164:2 -66:17 -14:16 -46:30 -65:22 -12:35 -31:31 -80:40 -44تا41:36 -12:43 -35تا32:42 24:55-12:45

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
92	ایک ہی پانی سے سیراب ہونے والے ملے ہوئے قطعات ارضی میں مختلف پھل پیدا کیے۔	4:13
93	ہر چیز کو پیدا کیا اور ایک اندازے سے پیدا کیا۔	49:54-103,102:6
94	زمین و آسمان کی بادشاہت اور خدا کی آفرینش میں نشانیاں ہیں۔	185:7
95	شنوائی و بینائی کا مالک ہے۔	31:10
96	ان کشتیوں کی طرح اور بھی چیزیں پیدا کریں گے جن پر انسان سوار ہوں گے۔	42:36
97	(دلوں تک) پہنچنے والی دلیل اللہ ہی کی ہو سکتی ہے۔	149:6
98	کائنات کے نظام کی تدبیر کرتا ہے۔	31:10
99	انسان کو اس کی تمام ضرورتیں مہیا کیں۔	34:14
100	یہ اللہ کی نشانیاں ہیں ان کے بعد اور کس بات پر ایمان لائیں گے۔	6:45
101	اس کی نعمتوں کا شمار ممکن نہیں۔	18:16-34:14
102	انسان کی ہر نعمت اللہ کی دی ہوئی ہے۔	53:16
103	اللہ تعالیٰ نے انسان پر اپنی ظاہری و خفیہ نعمتوں کو پانی کی طرح بہا دیا مگر پھر بھی کچھ لوگ کسی سند کے بغیر اس کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔	20:31
104	جو لوگ خدا کے بارے میں، اس کے عام طور پر مانے جانے کے بعد بھی بحث مباحث کرتے ہیں، ان کی حجت خدا کے ہاں کمزور اور بودی ہے اور وہ مغضوب ہیں۔	16:42
105	اللہ تعالیٰ انفس و آفاق میں اپنی نشانیاں لوگوں کو دکھاتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کی حقانیت کے قائل ہو جاتے ہیں۔	21,2:51-53:41
106	وہ انسانوں کو اپنی نشانیاں دکھاتا رہتا ہے۔ کس کس کا انکار کریں گے۔	4:45-81،13:40
107	زمین سے طرح طرح کے عمدہ پھل اور اناج پیدا ہونے میں ایک بہت بڑی نشانی ہے مگر اکثر لوگ مانتے نہیں۔	8:26

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
108	کچھ لوگ بغیر کسی علم و ہدایت اور روشن کتاب کے اللہ کے بارے میں بحث کر کے شیطان لعین کی پیروی کرتے اور مستوجب عذاب بنتے ہیں۔	9,8,3:22
109	زمین و آسمان کے نظام میں بے شمار آیات ہیں مگر یہ آیات وتنبیہات اس قوم کو فائدہ نہیں دیتیں جو ایمان نہ لانے پر تلی بیٹھی ہو۔	-105:12-101:10 -3:45
110	خدا کی کس کس نعمت کا انکار کیا جائے گا۔	،18,16,13:55-55:53 ،32 ،30 ،28 ، 25 ،21 ،42 ،40 ،38 ،36 ،34 ،53 ،51 ،49 ،47 ،45 ،63 ،61 ،59 ،57 ،55 ،73 ،71 ،69 ،67 ،65 -77،75
111	خدا کی نعمتوں کا اظہار کرتے رہنا چاہیے۔	11:93

اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا اعتراف فطرت انسانی میں داخل ہے

1	اللہ تعالیٰ نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور یہ شہادت لی کہ وہ ان کا رب ہے تاکہ قیامت کو یہ نہ کہہ سکیں کہ ہم ناواقف تھے یا یہ کہ ہم اپنے اسلاف کی وجہ سے مشرک ہوئے۔	174تا172:7

شیون وصفات باری تعالیٰ

1	اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کا (بلا شرکت غیرے) مالک ہے۔	-44:18-73:6-3:1 -36:25 -56:22 -19:82-16:40

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	وہ رحم کرنے والا اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور اس کی رحمت ہر چیز پر محیط ہے۔	،128،54،37:2-2:1 ،173،163،160،143 ،218،199،192،182 ،89،31:3-236،226 ،25،23،16:4-129 ،106،100،96،64،29 ،3:5-152،129،110 ،54:6-98،74،39،34 -166،148،146،134 ،156،153،151،56:7 ،5:9-70،69:8-167 ،104،102،99،91،27 -107:10-118،117 ،53:12-90،41:11 -36:14-98،92،64 ،47،18،7:16-49:15 -119،115،110 -58:18 -66:17 -65:22 -112:21 ،20،5:24-109:23 ،59،6:25-62،33،22 ،104،68،9:26-70 ،175،159،140،122 -11:27-217،191 -50،5:30-16:28 ،43،24،5:33-6:32 -2:34-73،59،50 -7:40-53:39-5:36 -5:42-32،2:41 -8:46 -42:44 -12:49 -14:48 -28،5:57-28:52 ،22،10:59-12:58 -14:64-12،7:60-23 -20:73-1:66

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
3	وہ سارے جہانوں کا رب زمین و آسمان اور مشرق و مغرب کا (مالک و پروردگار) ہے۔	،71،45:6-131:2-1:1 ،54 ،33:7 -165 ،163 ،104 ،75 ،69 ،67 ،61 ،149 ،142 ،122 ،121 -206 ،202 ،189 ،172 ،10:10 ،129:9 ،65:19-14:18-37 تا84:23-56:21-36 ،23 ،16:16 -116 ،87 ،98 ،77 ،47 ،28 ،26 ،164 ،145 ،127 ،109 ،26 ،8:27 -192 ،180 -30: 28 -44 ،30 ،126 ،5:37 -2:32 -75:39-66:38-182 -9:41 -66 تا64:40 ،64 ،46:43 -15:42 -36:45-8 ،7:44-82 -49:53-23:50 -80:56 -17:55 -29:71-43:69-16:59 -3:81 -38:78 -9:73 -1:114-1:113-6:83
4	اللہ تعالیٰ ہر چیز اور تمام انسانوں کو گھیرے ہوئے ہے۔	-60:17 -126:4 -28:72 -54:41 -20:85
5	اللہ تعالیٰ کافروں اور ان کے اعمال کو گھیرے ہوئے ہے۔	-120:3 -19:2 -20:85-47:8-108:4
6	وہ کوئی بھی نشانی نازل کرنے پر قادر ہے۔	37:6
7	اللہ تعالیٰ مومنوں کا دوست (کارساز) اور بہترین مددگار ہے۔	150،68:3-257:2
8	اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے اور ان کو رسوا کرنے والا ہے۔	2:9-98:2

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
9	کوئی چیز اس کے اذن کے بغیر ضرر نہیں پہنچا سکتی۔	102:2
10	اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی گنتی کا احاطہ کر رکھا ہے۔	28:72
11	وہ انسانوں کے آگے پیچھے کی باتوں کو جانتا ہے۔	76:22-255:2
12	وہ ہر چیز کو جاننے والا خبر رکھنے والا اور دیکھنے والا ہے۔	،95 ،32 ،29 ،22:2 ،158 ،137 ،127 ،115 ،227 ،224 ،216 ،181 ،244 ،234 ،232 ،231 ،256 ،255 ،247 ،246 ،273 ،271 ،268 ،261 ،34، 29:3-283 ،282 ،121 ،73 ،66 ،63 ،35 ،17 ،12 ،11 ،1:4-153 ،39، 35 ،32 ،26 ،24 ،111 ،104 ،92 ،70 ،170 ،148 ،147 ،127 -97 ،76 ،54:5-177 ،97 ،84 ،81 ،74 ،13:6 ،116 ،109 ،104 ،102 ،89:7 -140 ،129 ،52 ،42 ،17:8-200 ،16 ،15:9-75 ،71 ،61 ،60 ،47 ،44 ،42 ،28 ،106 ،103 ،98 ،97 ،36:10 -115 ،110 -111 ،6 ،1:11 -65 -100 ،83 ،50 ،34 ،6:12 -86 ،25 ،24:15 -55:17 -74 ،70:16 ،48:20-94:19-22:18 -110 ،104 ،52 ،49

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
		،59،52:22-81،4:21 -118،51:23-68،63 ،32،21،19،18:24 ،59،58،53،41،35 -220:26 -64 ،60 ،60،5:29-78،6:27 ،16:31-54:30-62 ،40،34،2،1:33-34 ،1:34-55،54،52،51 ،14:35-47،26،21 ،38،16:34-44،31 ،7،2:40-70:39-81 ،36،12:41-56،20 -50 ،12:42 -47 -6:44 -84 ،9:43 -27،26،4:48-8:46 -18،16،13،8،1:49 -30 :51 -45:50 -12،7 ،6:58-3:57 -11:64 -10:60 -3 ،2:66 -12:65 -28:72-19،14:67 -9:85 -30:76 -11:100
13	وہ جسے چاہتا ہے، اپنی رحمت اور اپنے فضل سے ممتاز کرتا ہے۔	-74،73:3-105:2 -11:14 -54:5 -4:62-29،21:57
14	سب اس کے مطیع ہیں اور اطاعت خالص اسی کا حق ہے۔	-87:27 -116:2 -3:39-26:30
15	اللہ تعالیٰ اوپر سے، قدموں تلے سے، تفرقہ ڈلوا کر اور باہم لڑا کر ہر طرح کا عذاب تمہیں دینے پر قادر ہے۔	65:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
16	اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔اس پر کچھ مشکل نہیں۔اس کے لیے ہر کام آسان ہے۔	،148،109،106،20:2 ،29،26:3-284،259 ،85،30:4-189،165 ،19،17:5-149،133 -37،17:6-120،40 -4:11-39:9-41:8 -45:18-77،70:16 -45:24 -6:22 -20،19:29-54:25 ،19:33-54،50:30 ،17،11،1:35-30،27 -18 ،3:40 -44 ،28،9:42-39،22:41 -21:48-33:46-50 -55،42:54-47:50 -6:59 -22 ،2:57 -7 ،1:64 -7:60 -1:67-8:66-12:65 -23:77
17	وہ حکیم ہے۔	،209،129،32،22:2 -260،240،228،220 -126،62،18،6:3 ،29،26،24،17،11:4 ،111،104،92،56 -170،165،158،130 ، 18:6-118،38:5 -140،129،84،74 -71،67،63،49،10:8 ،71،60،40،28،15:9 -1:11-110،106،97 -100 ،83 ،6:12 -25:15 -4:14

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
		-52:22 -60:16 -59،58،18،10:24 -42،26:29-9،6:27 -27،9:31 -27:30 -27 ،1:34 -1:33 -8:40-1:39-2:35 -51 ،3:42 -42:41 -37،2:45 -84:43 -19،7،4:48-2:46 ،1:59-1:57،30:51 -1:61-10،5:60،24 -2:66-18:64-1:62 -30:76
18	وہ غیبوں کا جاننے والا ہے۔	،3:6-116،109:5 -20:10-78:9-59 -38:14 -123:11 48:34-77:16
19	وہ زمین و آسمان کی چھپی باتوں اور جو کچھ انسان ظاہر کرتے یا چھپاتے ہیں۔سب جانتا ہے چاہے وہ اپنے آپ کو کپڑوں میں لپیٹ لیں۔	،99،97:5-77،33:2 -5:11-59،6-165 -19:16 -38:14 -55:17 -77:23 -110:21 -7:20 -29:24 -70:22 -74:27 -6:25 -52:29 -69:28 -6،3،2:34-54:33 -76:36 -38:35 -18،16،9،8:49 -4:64-1:60-4:57 -7:87-23:85
20	ہر گرنے والے پتہ کو وہ جانتا ہے۔	59:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
21	زمین سے ہر نکلنے یا اس میں داخل ہونے والی اور آسمان سے ہر نازل ہونے والی چیز کو جانتا ہے۔	4:57-2:34
22	اللہ نے انسان کو پیدا کیا ہے وہ اس کے دلی وساوس کو بھی جانتا ہے۔	16:50
23	وہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے۔	-251 ،241 ،105:2 -174 ،152 ،74:3 -60:10 -29:8 -87:17 -38:12 -21 ،20 ،14 ،10:24 -32:35 -73:27 -29 ،21:57-61:40 4:62
24	مشرق ومغرب اسی کا ہے۔	142 ،115:2
25	جدھر منہ کریں وہی اس کی ذات توجہ ہے۔	115:2
26	وہ سچا بادشاہ ہے ہمارے آگے اور سامنے کی ہر چیز اور زمین وآسمان کی ملکیت وبادشاہت اسی کی ہے۔	،255 ،116 ،107:2 ،109 ،26:3 -284 ،126:4 -189 ،129 -171 ،170 ،132 ،131 -120 ،40 ،18 ،17:5 -158:7 -12:6 ،55:10-116 ،115:9 -2:14 -68 ،66 -64:19 -52:16 -19:21-114 ،6:20 -116 ،88:23-64:22 -2:25 -64 ،42:24 -26:30-91:27

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
		-13:35-1:34-26:31 -44 ،5:39 -83:36 -53 ،49 ،4:4.2 -27:45 -85:43 -31:53 -14:48 -5 ،2:57 -55:54 -1:64 -1:62 -24:59 9:85-1:67
27	اس کا وعدہ سچا ہے جس کی وہ خلاف ورزی نہیں کرتا۔	-194 ،9:3 -80:2 -55 ،4:10 -122:4 -31:13 -45:11 ،21:18-47 ،22:14 -13:28-47:22-98 -33 ،9:31 -60 ،6:30 -20:39 -5:35 -32:45-77 ،55:40 17،15:46
28	اگر تمھیں کوئی بھلائی پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اگر کوئی برائی پہنچے تو وہ تمھاری اپنی طرف سے ہے۔	79:4
29	وہ توبہ قبول کرنے، بخشنے اور معاف کرنے والا ہے۔ خطا کاروں کو اس کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے اور اس کی بخشش بڑی وسیع ہے۔	،160 ،128 ،54 ،37:2 ،199 ،192 ،182 ،173 -235 ،226 ،225 ،218 -155 ،129 ،89 ،31:3 ،64 ،43 ،25 ،23 ،16:4 ،106 ،100 ،99 ،96 -152 ،149 ،129 ،110 ،98 ،74 ،39 ،34 ،4 ،3:5 ،146 ،54:6 -101 ،155 ،153:7 -166 ،5:9 -70 ،19:8 -167 ،102 ،99 ،91 ،40 ،27

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
		-107:10-118،104 -98،53:12-41:11 ،36:14 -6:13 ،110،18:16-49:15 ،25:17-119،115 -82:20-58:18-44 ،22،10،5:24-60:22 -70،6:25-62،33 -16:28 -11:27 -73،59،50،24،5:33 ،30،28:35-15،2:34 -66:38 -41 ،34 -42،3:40-53،5:39 ،23،5:42-43،32:41 -4:48 -8:46 -25 -14 ،12 ،5:49 -28:57 -32:53 ،127:60-12،2:58 -2:67-1:66-14،64 -56:74 -20:73 -3:110-14:85
30	اگر تم کوئی نیکی ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ یا کسی کی برائی کو معاف کرو تو (سمجھ لو) کہ اللہ تعالیٰ بھی قدرت رکھتے ہوئے معاف کرنے والا ہے۔	149:4
31	وہ رؤف ہے۔	-30:3-207،183:2 -47،7:16-117:9 -20:24 -65:22 10:59-9:57
32	اللہ قدردان ہے۔	-147:4 -158:2 -23:42-34،30:35 17:64

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
33	جس سے منافق ڈرتے ہیں۔ اللہ اسے ظاہر کرنے والا ہے۔	64:9
34	وہ حلیم و بردبار ہے۔	-263،235،225:2 -12:4 -155:3 -44:17 -101:5 -51:33 -59:22 17:64-41:35
35	وہ کشائش والا ہے۔	،261،247،115:2 -130:4-73:3-268 32:24-54:5
36	وہ تھامنے والا ہے۔	-2:3 -255:2 -58:25 -111:20 65:40
37	وہ بہترین ہادی، حامی اور مددگار ہے۔	-40:8-45:4-150:3 31:25-78:22
38	وہ بہترین و کافی کارساز ہے۔	،132،81:4-173:3 -12:11-103:6-171 -87:22 -66:12 -62:39-48،3:33 28،9:42
39	وہ لطیف ہے۔	-100:12 -104:6 -16:31 -63:22 -19:42 -34:33 14:67
40	اللہ تعالیٰ محبت کرنے والا ہے۔	-14:85-90:11
41	وہ بہترین نگہبان ہے۔	64:12
42	اس نے رحمت اپنے ذمہ لکھ (واجب کر) رکھی ہے۔	-156:7-54،12:6
43	وہ بڑا بابرکت ہے۔	-64:40-61،10:25 1:67-78:55

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
44	وہ وہاب ہے۔	35،9:38
45	وہ سچا بادشاہ ہے اور بادشاہی صرف اس کی ہے۔	-1:67 -116:23 -1:64 -1:62 -23:59 -2:114
46	زمین وآسمان کی چابیوں اور خزانوں کا مالک ہے۔	-63:39 -59:6 7:63-12:42
47	زمین وآسمان اس کی مٹھی میں ہیں۔	67:39
48	وہ عرش عظیم وکریم والا ہے۔	-116،86:23-129:9 -82:43 -15:40 15:85-20:81
49	وہ بلند ہے۔	-9:13-34:4-255:2 -30:31 -62:22 -12:40 -23:34 51،4:42
50	وہ عظمت والا ہے۔	-74:56-4:42،255:2
51	وہ زمین وآسمان کا نور ہے۔	35:24
52	وہ بڑا ہے زمین وآسمان میں بڑائی صرف اسی کو ہے۔	-62:22-9:13-34:4 -23:34 -30:31 37:45-12:40
53	تمام عزت اللہ کے لیے ہے۔	-65:10 -139:4 10:35
54	کوئی اسے سے آگے نہیں بڑھ سکتا اور کوئی اسے عاجز نہیں کرسکتا۔	-57:24 -20:11 -3،2:9-59:8-22:29 -44:35 -53:10 -32:46 -31:42 -60:56 -32:47 12:72

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
55	ہر جاندار اس کے قبضۂ قدرت میں ہے۔	56:11
56	وہ جلال و بزرگی والا ہے۔	-78،27:55-73:11 15:85
57	ملائکہ، چوپائے، درخت، جڑی بوٹیاں اور زمین وآسمان کی ہر چیز اور اس کے سائے طوعاً وکرہاً اس کے سامنے سجدہ ریز ہیں۔	-49،48:16-15:13 6:55-18:22
58	رعد، ملائکہ، پہاڑ، زمین وآسمان اوران کی ہر چیز اس کی تسبیح وتمجید کرتے ہیں اگر چہ انسان اسے نہیں سمجھتے۔	-13:13 -26:7 -41،26:24-44:17 -5:42-48:41-7:40 -24 ،1:59-1:57 -1:64،1:62-1:61 -79،20:21-18:38 75:39
59	حکم وسلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔	-26:18 -111:17 1:64-2:25
60	زمین وآسمان کی ہر چیز اس کی بندہ وفرماں بردار ہے۔	93:19-116:2
61	وہ کریم واکرم ہے۔	3:96-40:27
62	وہ عزیز (غالب زبردست) ہے۔	،220 ،209 ،129:2 ،4:3-260 ،240 ،228 ،56:4-126،62،18،6 ،95 ،38:5-165 ،158 ،10:8 -97:6 -118 ،40:9 -67 ،63 ،49 ،4 ،1:14 -66:11 -71 ،40:22-60:16-47 ،104 ،68 ،9:26-74 ،175 ،159 ،140 ،122 -78،9:27-217 ،191 ،5:30 -42 ،26:29 -6:32-27،9:31-27

حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
-27:34 -25:33 -38،5:36-28،2:35 ،5،1:39-66،9:38 -42:8 -2:40 -37 -19،3:42-12:41 ،2:45-42:44-9:43 -19،7:48-2:46،37 -25،1:57 -42:54 -21:58-25،1:58 -5:60-24،23،1:59 -3 ،1:62 -1:61 -8:85-2:67-18:64		
-52:8 -165:2 -13:13 -66:11 -25:33-74،40:22 -19:42-22،3:40 -25:57 -58:51 -21:58	وہ مضبوط وطاقت ور ہے اور تمام قوت اللہ ہی کے لیے ہے۔	63
-16:13 -39:12 -65:38 -48:14 -16:40-4:39	وہ قہار ہے۔	64
21:12	وہ اپنے کاموں پر غالب ہے۔	65
128:7	زمین اللہ کی ہے، وہ جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے۔ انجام متقین ہی کا ہے۔	66
61،18:6	وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔	67
21:15	اس کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں۔	68
-2:25-21:15-8:13 3:87-3:65-46:54	وہ ہر چیز ایک مقررہ اندازے سے پیدا کرتا اور نازل کرتا ہے۔	69
-12 ،16 ،54:7 5:39-29:31	سورج، چاند، دن، رات اور ستارے اسی کے حکم سے کام پر لگے ہیں۔	70

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
71	تمام انسان بلکہ زمین وآسمان کی ہر چیز اس کے محتاج ہیں۔	29:55-15:35
72	زمین وآسمان کی ہر چیز اس کی سوالی ہے۔	29:55
73	وہ اونچی شان والا ہے۔	3:72
74	وہ اونچے چڑھتے درجوں والا ہے۔	3:70-15:40
75	وہ عرش پر مستوی ہوا۔	-2:13-3:10-54:7 -4:32-5:25-5:20 4:57
76	زمین وآسمان میں اس جیسی کوئی شے نہیں۔	11:42-65:19
77	اللہ ہی کی صفت سب سے اعلیٰ ہے۔	27:30-60:16
78	کوئی اس کا ہمسر نہیں۔	4:112
79	زمین وآسمان کی وراثت اسی کی ہے۔	-23:15 -180:3 -10:57
80	ہر روز ایک نئی حالت میں ہوتا ہے۔	29:55
81	وہ مالک الملک ہے۔ جسے چاہتا ہے سلطنت دیتا اور جس سے چاہتا چھینتا ہے۔ جسے چاہتا ہے عزت اور جسے چاہتا ہے ذلت نصیب کرتا ہے ہر بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے۔	1:67-26:3-247:2
82	اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے اور نہ ہی وہ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند کرتا ہے اور اگر شکر بجالاؤ تو وہ اسے پسند کرتا ہے۔	7:39
83	وہ غنی وصمد (بے پرواہ) ہے۔	-97:3-267،263:2 -134:6 -131:4 ،22،8:14 -68:10 -6:29-40:27-64 -15:35-26،12:31 -38:47 -7:39 -6:64-6:60-24:57 2:112

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
84	وہ حمید (خوبیوں والا) ہے۔	-131:4 -267:2 -8 ،1:14 -73:11 -26،12:31-64:22 -42:41 -15:35 -24:57 -28:42 8:85-6:64-6:60
85	وہ اکرام و تعظیم والا ہے۔	78 ،27:55
86	زمین و آسمان کے لشکر اسی کے ہیں۔	7،4:48-126:4
87	وہ قدوس ہے۔	1:62،23:59
88	اس کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔	31:74
89	ہر روز وہ ایک نئے دھندے میں ہوتا ہے۔	29:55
90	اگلی پچھلی آغاز و انجام سب اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	13:92-25:53
91	وہی اول، آخر، ظاہر اور باطن ہے۔	3:57
92	اللہ ہر جگہ انسانوں کے ساتھ ہے۔	7:58-4:57-108:4
93	وہ ہر چیز کا بانٹنے والا ہے۔	85:4
94	وہ بہت قریب ہے اور شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے لیکن تمھیں دکھائی نہیں دیتا۔	-61:11 -186:2 -16:50 -50:34 -85:56
95	وہ سننے والا ہے۔	،181 ،137 ،127:2، -256،244،227،224 -121 ،38 ،35 ،34:3 -148 ،134 ،58:4 -116،113:6-76:5 ،52،42،17:8-200:7 -103 ، 97:9 -61 -34:12 -65:10 -1:17-39:14

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
		-4:21 -26:18 ،21:24-75،61:22 ،5:29-220:26-60 -50:34-28:31-60 -36:41-56،20:40 -1:49-6:44-11:42 -6:59-1:58
96	خدا کی بخشش میں کسی سے دریغ نہیں برتا جاتا۔	20:17
97	وہ دعائیں قبول کرنے والا ہے۔	61:11
98	اس کا وعدہ اور حکم ہو کر رہتا ہے کوئی اسے پیچھے نہیں ڈال سکتا اور وہ حق و انصاف سے فیصلہ کرتا ہے۔	-44،42:8 -47:4 -41:13-55،4:10 -98:18-108،5:17 -104:21-61،1:19 -13:28 -16:25 -5:35 -38،37:33 -3:65-79:40-20:39 60،6:30-81:73
99	وہی آسمانوں اور زمین میں اللہ ہے۔	84:43-2:6
100	اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں۔	،40:12-62،57:6 -88،70:28-67 12:40
101	فیصلہ کرنے والا اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے اور سب سے بڑا حاکم ہے۔	-89،87:7-57:6 -45 11 -109:10 --8:95-26:34-80:12
102	اللہ سے بہتر حکم کرنے والا کون ہو سکتا ہے۔	45:11-50:5
103	وہ جو چاہے حکم کرتا ہے۔	1:5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
104	اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔	-64:10 -116:6 27:18
105	اس کے ہاں ایک دن کی مقدار ہزار سال ہے جس میں یہ امر اس کی طرف چڑھتا ہے۔	5:32
106	پاک باتیں اسی کی طرف چڑھ کر جاتی ہیں اور نیک عمل انھیں اوپر اٹھاتے ہیں۔	10:35
107	اللہ کی بات ہی بلند ہے۔	40:9
108	آسمان سے زمین تک اللہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اور بڑی تیزی سے تدبیر کرتا ہے۔	-5:32-31 ،21 ،3:10 -2:13-12:65
109	سب تدبیریں ([illegible]) اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ چاہے ان کی تدبیروں سے پہاڑ ٹل جائیں۔	46:14-42:13
110	ہر وعدہ تحریر شدہ ہے (مگر) اللہ جو چاہتا ہے مٹاتا یا قائم رکھتا ہے۔	39،38:13
111	وہ حق وانصاف سے فیصلہ کرتا ہے۔	79،20:40
112	اس سے زیادہ کسی کی بات سچی اور عادلانہ نہیں۔	-122 ،116 ،87:4 -4:33-116 ،74:6 84:38-23:34
113	اول وآخر سب کام اللہ کے اختیار میں ہیں۔	4:30-154:3
114	وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، وہ کسی کے سامنے مسئول نہیں جب کہ لوگ (اس کے سامنے) جواب دہ ہیں۔	-40:3 -253:2 -23:21 -27:14 16:85-18،14:22
115	اس کا اقتدار زمین وآسمان پر حاوی ہے۔	255:2
116	اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔	-37 ،27:3 -212:2 38:24
117	اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کی تدبیروں کو ناکام بنادیتا ہے۔	52:12

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر۔آیت نمبر)
118	ہدایت یافتہ وہی ہے جسے اللہ ہدایت دے اور جسے وہ گمراہ ٹھہرا دے وہ خسارے میں ہے اسے ہدایت نہیں ملتی۔	-37:16-178،97:7 -36،23:39-17:18 -46:42
119	وہ جسے چاہتا ہے، اپنی رحمت وفضل سے ممتاز کرتا ہے اور جسے ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا۔	-11:14 -57:12 -4:62-21:57-8:42 31:76
120	وہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک دیتا ہے۔	247:2
121	جس کے لیے چاہتا ہے رزق تنگ یا وسیع کرتا ہے۔	-26:13 -245:2 -82:28 -30:17 -37:30 -62:29 -52:39-39،36:34 27:29-12:42
122	وہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو کُن کہہ کر اسے وجود میں لے آتا ہے۔ سارا کام آنکھ کی جھپکی میں ہو جاتا ہے۔	-47:3 -117:2 -35:19 -40:16 -68:40 -82:36 50:54
123	وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے یا گمراہ کرتا ہے۔	-272،213،142:2 -126 ،89 ،39:6 -35،25:10-155:7 -4:14 -27:13 -97:17 -93:16 -16:22 -17:18 ،8:35 -46,35:24 13:42-23:39-22 31:74-52
124	وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے۔	4:30-13:3
125	اگر وہ مدد کرے تو کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ مدد چھوڑ دے تو کوئی مدد نہیں کرسکتا۔	160:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
126	تمام معاملات اسی کی طرف لوٹتے ہیں۔	-154،109:3-210:2 -123:11 -44:8 -76:22 -21:13 -4:35-22:31-4:30 5:57-53:42
127	مدد صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔	-10:8-126:3-4:1 20:67
128	اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا کافی ہے۔	-47:21 -86،6:4 39:33
129	اللہ حق کہتا ہے۔	4:33
130	اللہ تعالیٰ حق کے ذریعے (باطل کو) ٹکڑے ٹکڑے کرتا رہتا ہے۔	48:34
131	اللہ تعالیٰ شہادت دینے والا کافی ہے۔	-28:48-126،80:4 96:17-29:10
132	باتوں کو چھپاؤ یا ظاہر کرو وہ اہل عالم کے سینوں کی چھپی یا ظاہر باتوں کو جانتا ہے۔	،154 ،119 ،29:3 -116،61،7:5-167 ،5:11-78:9-43:8 -10:13-50:12-31 -23:16 -38:14 -7:20 -25:17 -29:24 -110:21 -69:28-74،25:27 -23:31 -10:29 -38:35 -51:33 -19:40 -7:39 -26:47 -24:42 -1:60-6:57-16:50 -14،13:67-4:64 7:87-23:84

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
133	وہ ذوانتقام ہے اور مجرموں سے انتقال لینے والا ہے۔	-47:14-95:5-4:3 -37:39 -22:32 16:44
134	وہ تیزی سے حساب لینے والا ہے اور حساب لینے والا کافی ہے۔	،29 ،19:3 -202:2 ،62:6-4:5-199 -51:14-41:13-166 -39:33 -39:24 17:40
135	لوگ جو بھی نیکی کرتے ہیں اللہ اسے جانتا ہے۔	215:2
136	وہ عالم الغیب والشہادہ ہے۔	-105 ،94:9 -73:6 -38:14 -9:13 -3:34 -6:32 -92:23 -22:59 -46:39 26:72-18:64-8:62
137	وہ لوگوں سے چھپتے ہیں مگر اللہ سے نہیں چھپ سکتے وہ تو اس وقت بھی ان کے ساتھ ہے جب رات کو ناپسندیدہ باتیں کرتے ہیں۔	108:4
138	اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کی تدبیروں کو کامیاب نہیں کرتا۔	52:12
139	وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے۔	19:40
140	اللہ گھات میں ہے۔	14:89
141	خدا کی پکڑ بڑی سخت ہے۔	-102:11 -84:4 12:85-50:15
142	وہ بڑی سخت مار دینے والا ہے۔	-211 ،196 ،165:2 -98،2:5-84:4-11:3 -52 ،48 ،25 ،13:8 -50:15-7:14-6:13 ،3:40-2:22-57:17 -7،4:59-43:41-22
143	قیامت کے روز اسی کی بادشاہی ہوگی اور سب معاملہ اسی کے اختیار میں ہوگا۔	-56:22-74:6 ،3:1 19:82

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
144	اسی تک پہنچنا اور لوٹنا ہے۔	-48 ،18:5 -28:3 ،17:29-88 ،70:28 -15:42-18:35-21 -4:10-245:2-3:64 42:24-4:11
145	اللہ تعالیٰ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔	2:9
146	اللہ بندے اور اس کے دل کے درمیان روک لے آتا ہے۔	24:8
147	قیامت کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔	-34:31 -187:7 -85:43 -47:41 26:67
148	وہ رات کو چھپ جانے والے کو بھی جانتا ہے اور دن کے وقت چلنے والے کو بھی۔	10:13
149	وہ انسان کے اعمال سے بے خبر نہیں بلکہ باخبر ہے اور دیکھ رہا ہے۔	،110 ،96 ،85 ،74:2 ،197 ،149 ،144 ،140 ،235 ،234 ،233 ،215 ،271 ،265 ،246 ،237 ،20 ،15:3 -283 ،273 ،120 ،115 ،99 ،98 ،92 -180 ،163 ،156 ،153 ،79 ،58 ،35 ،33 ،1:4 ،134 ،128 ،127 ،94 -117 ،71 ،8:5-135 ،60 ،58 ،53 ،18 ،3:6 ،120 ،118 ،104 ،74 -72 ،39:8 ،7:7 -133 ،47 ،44 ،42 ،16:9 ،46 ،40 ،36:10-101 ،111 ،57:11 -61 ،19:12 -123 ،112 -42:13 -77 ،50 ،28 ،23:16-42:14 -70,1:17-125 ،91

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
		-96 ،84 ،55 ،54 ،30
		-70:19-91 ،26:18
		-75 ،68,61 ،17:22
		-96 ،51 ،17:23
		،53 ،41 ،30 ،28:24
		-58 ،20:25 -64
		-219 ،218 ،188:26
		،37:28-93 ،88:27
		-45 ،42:29-85 ،56
		،9:32 -29 ،28:31
		-18 ،9 ،2:33 -18
		،31 ،8:35-11:34
		،2:40-70:39-45
		،22:41-56 ،44 ،16
		،25 ،11 ،6:42-53 ،40
		،19:47-8:46-27
		-24 ،11:48 -30
		-45:50-18 ،16:49
		،5 ،4:57-32 ،30:53
		-13 ،11 ،3 ،1:58-10
		-10 ،3:60-18:59
		،2:64-11: 63-7:62
		-7:68 -19:67-8
		-15:84 -20:73
		-14:96-6:85
150	اللہ کی مدد قریب ہے۔	216:2
151	دن اور رات میں رہنے والی ہر چیز اس کی ہے۔	13:6
152	وہ خوب جانتا ہے کہ گمراہ کون ہے اور ہدایت یافتہ یا متقی کون، اس لیے اپنے آپ کو پاک مت ٹھہراؤ۔ اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا تو کوئی بھی پاک نہ ہوتا۔	،32 ،30:53-21:24، 7:68
153	وہ مومنین صالحین کی دعاؤں کو سنتا اور ان پر اپنے فضل میں اضافہ کرتا ہے۔	26:42
154	وہ نیک سلوک کرنے والا ہے۔	28:52

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
155	زمین وآسمان کو نئے سرے سے بنانے والا ہے۔ چھ دن میں انھیں پیدا کیا مگر تھکا نہیں۔	-102،14:6-117:2 -1:35 -10:14 -11:42 -46:39 -38:50
156	وہ زندہ ہے جسے موت نہیں۔	-2:3 -255:2 -58:25 -111:20 -65:40
157	اسے نیند اور اونگھ نہیں آتی۔	255:2
158	وہ زمین وآسمان کی حفاظت سے نہیں تھکتا۔	255:2
159	کوئی اس کے علم کا احاطہ نہیں کرسکتا۔	110:20-255:2
160	وہ مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ نکالتا ہے۔	-31:10-96:6-27:3 19:30
161	اللہ ہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔	-156:3 -258:2 -116:9 -158:7 -23:15 -56:10 -80:23 -66،6:22 -50،40:30-81:26 -68:40-79،12:36 -8:44-9:42-39:41 -33:46 -26:45 -44:53 -43:50 2:67-2:57
162	قیامت کے دن زمین وآسمان اس کے قبضہ میں اور اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔	67:39
163	اللہ سچا ہے۔	147:6
164	اس کا عذاب مجرم قوم سے ٹل نہیں سکتا۔	148:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
165	اس کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔	56:74-57:17
166	وہ ہر چیز کا خالق ہے اور بہترین عظیم خالق ہے۔	-103،102:6-21:2
		-86:15 -16:13
		-7:32-2:25-14:23
		،36:36 -3:35
		-125،96:37-81,79
		-62:40 -62:39
		-12:65-4:57
167	وہ بچالیتا ہے اور اس سے کوئی نہیں بچا سکتا۔	-88:23 -67:12
		-22:72
168	اللہ جس نے زمین وآسمان بنائے۔ان جیسی بلکہ ان سے بہتر اور مخلوق بنا سکتا ہے۔	41:70-99:17
169	وہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔	-12:17 -27:3
		-80:23 -12:22
		-29:31 -44:24
		-37:36 -13:35
		20:73-6:57-5:39
		6:3
170	وہ رحموں میں جس طرح چاہتا ہے نقشے بناتا ہے۔	-63:22-30:8-54:3
171	وہ بہترین خفیہ تدبیر کرنے والا ہے۔	16:84
172	نیکی وبرائی ہر ایک خدا کی طرف سے ہے۔	51:9-78:4
173	اگر انسان کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی برائی پہنچتی ہے تو وہ اس کی اپنی جانب سے ہے۔	79:4
174	اللہ تعالیٰ تمھیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے۔	30،28:3
175	اس نے جو کچھ بھی پیدا کیا خوب پیدا کیا۔	7:32

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
176	وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔	49:42
177	چاہے تو تم پر رحم کرے، چاہے تو تمھیں عذاب دے۔	54:17
178	وہ جسے چاہتا ہے سنوارتا حق سننے اور قبول کرنے کی توفیق دیتا ہے۔	22:35
179	ہم ہی نے انھیں پیدا کیا اور انھیں مضبوط بنایا اور جب چاہیں گے ان کی جگہ ان سے بہتر اور مخلوق لے آئیں گے۔	28:76
180	اگر اللہ چاہے تو سب کو لے جائے اور ان کی جگہ دوسرے لے آئے اور کوئی اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے۔اور یہ اس کے لیے کچھ مشکل نہیں۔	-104:6 -133:4 -19:14 -100:12 -16:31 -99:17 -16:35 -34:33 -38:47 -19:42 -14:67 -61:56 -28:76-41،40:70
181	جسے اللہ گمراہ کر دے پھر اس کے لیے کوئی راہ نہیں نہ اس کے کوئی کام آ سکتا ہے۔	-17:18-143،88:4 -43:5-41:5-29:30 -34:11-186،43:7 -97:17-33،11:13 -33:40-36،23:39 32:45-46،44:42
182	جس پر وہ لعنت کر دے، اس کو کوئی مددگار نہیں ملے گا۔	34:12-52:4
183	اگر وہ دکھ پہنچائے تو کوئی دوسرا ہٹا نہیں سکتا اور اگر بھلائی پہنچائے تو بھی اسے قدرت ہے اور کوئی اسے دور کرنے والا نہیں۔	-17:10 -17:6 -17:33 -11:13 -43،23:36 -2:35 11:48-38:39
184	اس پر ہر چیز کا مدار ہے۔	-12:11 -103:6 -62:39
185	اللہ جسے چاہے توبہ (کی توفیق) دے۔	27:9

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
186	کوئی شخص اس کے اذن کے بغیر ایمان نہیں لاسکتا۔	100:10
187	اللہ تعالیٰ سیدھی راہ پر واقع ہے۔	-9:16-41:15-56:11
188	اللہ جس کے چاہے درجے بلند کرے۔	76:12-84:6
189	وہ رحموں میں جو چاہتا ہے ٹھہراتا ہے۔	5:22-8:13
190	صف باندھے اور جھپٹتے ہوئے پرندوں کو وہی تھامتا ہے۔	19:67
191	اللہ تعالیٰ بندے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔	24:8.
192	وہ رحموں کے سوکھنے یا پھلنے پھولنے والے حمل کو جانتا ہے اور ہر مادہ کا حمل و وضع حمل اسی کے حکم سے ہوتا ہے۔ اور وہ اس وقت بھی جب اس نے انسان کو زمین سے پیدا کیا تھا۔	-34:31 -8:13 32:53-47:41
193	وہ پیدائش کی ابتدا بھی کرتا ہے اور وہی اعادہ بھی۔	،19:29 -34 ،4:10 -27 ،11:30 -20 -13:85
194	اللہ کے بنائے میں کوئی تبدیلی نہیں۔	30:30
195	وہ پھر بناتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں۔	36:36-8:16
196	اللہ اسے ہدایت دیتا ہے جو اس کی طرف جھکے۔	54:22-27:13
197	اللہ تعالیٰ ظالموں اور فاسقوں کو گمراہ کرتا ہے اور زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔	27:14-74:10
198	وہ آگ میں تپنے والی دھات کی طرح حق و باطل کو باہم ٹکراتا ہے۔	17:13
199	جسے وہ ذلیل کرے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا۔	18:22
200	وہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا اور سنوارتا ہے۔	21:24
201	وہ رزق دینے والا اور بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اس کے ذمے ہے۔	-31:10 -114:5 -58:22 -6:11 -64:27 -72:23 -39:34 -60:29 -11:62-58:51-3:35

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
202	گابھوں سے نکلنے والے پھل اس کے علم میں ہیں۔	47:41
203	وہ پیدائش میں جتنا چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے۔	1:35
204	خدا کے ہاں بات کو بدلا نہیں جا سکتا۔	29:50
205	وہ آسمان سے انسانوں کے لیے رزق اتارتا ہے۔	13:40
206	وہی کھلاتا اور پلاتا ہے اور اسے کوئی نہیں کھلاتا۔	79:26-14:6
207	وہی دولت دیتا ہے اور وہی غربت۔	48:53
208	اللہ کا رزق ختم نہیں ہو سکتا۔	54:38
209	اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا۔	-129:3 -284:2 -54:17-40،18:5 - 24:32 -21:29 135:3-25،14:48
210	خدا کے سوا گناہ کون بخش سکتا ہے۔	135:3
211	اگر وہ مسیح ابن مریم، ان کی والدہ یا سب زمین والوں کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے سامنے کسی کی نہیں چل سکتی۔	17:5
212	وہ انسانوں کو اوپر سے، نیچے سے یا باہم تفرقہ ڈلوا کر عذاب دینے پر قادر ہے۔	65:5
213	اللہ تعالیٰ کافروں اور مشرکوں سے بیزار (الگ) ہے۔	3:9
214	اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور سب کی برائیوں سے درگزر کرتا ہے۔	34،30،25:42
215	اللہ تعالیٰ متقیوں اور مومنوں کا دوست (کارساز) ہے جو انھیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاتا ہے۔	19:45-257:2
216	بحر و بر کی ظلمتوں اور ہر اضطراب سے اللہ ہی نجات دیتا ہے پھر اس کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہو۔	22:10-64:6
217	اللہ تعالیٰ گمراہوں کو سرکشی میں بھٹکتے چھوڑ دیتا اور مہلت دیتا ہے۔	186،183:7
218	اللہ تعالیٰ کافروں کی تدبیروں کو کمزور کرنے والا ہے۔	18:8
219	خدا کی تدبیر پکی ہے۔	45:68،183:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
220	وہ جلد سزا دینے والا ہے۔	167:7-166:6
221	وہ آنکھوں کا ادراک کر سکتا ہے مگر آنکھیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں۔	104:6
222	وہ کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے۔	31:10
223	وہ تعریفوں والا ہے اور دنیا و آخرت ہر طرح کی تعریف اسی کو سزاوار ہے۔	-43:7-45،1:6-1:1 -73:11 -10:10 -75:16 -39:14 -1:18 -111:17 ،59،15:27-28:23 -93 ،70:28 -93 -18:30 -63:29 ،1:35-1:34-25:31 ،29:39-182:37-34 -65:40 -75،74 1:64-37،36:45
224	خدا کی بخشش ہر شخص کے لیے عام اور غیر ممنوع ہے۔	20:17
225	مکذبین و متہزئین پر گرفت اور اہل ایمان کی نصرت خدا کی قدیم سنت ہے جو نہ بدل سکتی ہے نہ ٹل سکتی ہے اور نہ اس میں فرق آ سکتا ہے۔	-62:33 -77:17 -85:40 -43:35 23:48
226	اللہ حق کے ذریعے باطل کا سر پھوڑتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔	18:21
227	اللہ تعالیٰ اپنی باتوں سے باطل کو مٹاتا اور حق کو ثابت کرتا ہے۔	24:42
228	وہ اگر چاہے تو تم جیسے اور لا سکتا ہے اور تمھیں (دوبارہ) ایسی صورت میں پیدا کر سکتا ہے جس کو تم نہیں جانتے۔	61،60:56
229	اللہ تعالیٰ کسی کا ایمان ضائع نہیں کرتا۔	143:2
230	رب بھولنے یا غلطی کھانے والا نہیں۔	64:19

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
231	وہی استعانت کے لائق ہے۔	112:21
232	اللہ ہی حق ہے جو بڑا واضح ہے اور اس کے سوا جس کو پکارتے ہیں باطل ہے۔	-25:24 - 26،6:22 - 30:31
233	اللہ کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔	27،26:55-88:28
234	سیاہی کے سمندر ختم ہو جائیں مگر خدا کی باتیں ختم نہ ہوں۔	27:31-109:18
235	اللہ ہی شفا دیتا ہے۔	80:26
236	وہی رلاتا اور ہنساتا ہے۔	43:53
237	اللہ تعالیٰ اپنی باتوں کو، مجرموں کی ناپسند کے باوجود سچا ثابت کرتا ہے۔	82:10
238	اللہ تعالیٰ کسی مرد و عورت کی نیکی یا اجر کو ضائع نہیں کرتا۔	-56:12 - 195،171:3 15:11-120:9-170:7 30:18- 90،56:12
239	اللہ ہی کے بہت سے اچھے نام ہیں۔	8:20-110:17-180:7 24:59
240	اللہ تعالیٰ صدقہ کرنے والوں کو اجر دیتا ہے۔	88:12
241	خدا کی رحمت سے کافر ہی مایوس ہوتے ہیں۔	87:12
242	اللہ تعالیٰ مفسدوں کی کارروائیوں کو کامیاب نہیں ہونے دیتا۔	18:10
243	وہ اکیلا ہے۔	-19:6-73:5-171:4 -16:13-39:12-31:9 51،22:16-52،48:14 -16:40-4:39،65:38 1:112
244	اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا نور ہے۔	35:24
245	اس نے نطفہ سے مذکر مونث دو جوڑے پیدا کیے۔	46,45:53
246	اللہ اپنے بندے کو کافی ہے۔	38,36:39

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
247	موت اور نیند کے وقت اللہ تعالیٰ جانوں کو قبض کر لیتا ہے۔	42:39-60:6
248	سفارش ساری اللہ کے اختیار میں ہے۔	44:39
249	نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔	3:112
250	جسے چاہے بیٹے یا بیٹیاں یا ہر دو عطا کرے یا بانجھ بنادے۔	50،49:42
251	اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں۔	22:72-27:18
252	اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کے سامنے سفارش نہیں کر سکتا۔	255:2
253	وہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔	64:12
254	اللہ ہی سیدھی راہ دکھاتا ہے۔	4:33
255	اللہ خوب پکار سننے والا ہے۔	75:37-186:2
256	کوئی میوہ، کوئی حمل، کوئی ولادت اس کے علم کے بغیر نہیں ہوتی۔	47:41-8:13
257	اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے نبوت عطا کرتا ہے۔	2:16-105:2
258	وہ جو چاہے پیدا کرتا، بناتا اور پسند کرتا ہے۔انسانوں کو کوئی اختیار نہیں۔	68:28-45:24-17:5 1:35-54:30
259	جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے وہ اسے کافی ہے۔	132،81:4-3:65
260	لوگ اللہ تعالیٰ کو جتنا کچھ وہ ہے نہیں سمجھتے۔	67:39
261	وہ معبود ہے۔	255 ،163،133:2-4:1 171 ،87:4-24 ،62:3 -103،19:6-73:5 158،85،73،65،59:7 -90:10-139،31:9 -84،61:50-14:11 -52:14-30:13 51،22،2:16
262	اللہ ہی بارش نازل کرتا ہے۔	34:31

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
263	وہی اولے اور بجلیاں بھیجتا اور جس پر چاہتا ہے گراتا اور جس سے چاہتا روکتا ہے۔	43:24-13:13
264	وہ مالک، قدوس، سلام، مومن، مہیمن، عزیز، جبار، متکبر، خالق، باری، مصور، حکیم، رحمان، رحیم اور عالم الغیب والشہادہ ہے۔	22:59تا24
265	اگر تم اور تمام اہل زمین کفر اختیار کر لیں تو بھی اللہ کو کچھ پرواہ نہیں۔	8:14
266	اس کے پاس دنیا و آخرت ہر دو کا انعام ہے۔	134:4
267	زمین پر ہر چلنے والی چیز کا رزق اس کے ذمہ ہے۔	6:11
268	وہ اس کے مستقر اور مستودع کو جانتا ہے۔	6:11
269	جس پانی کو اس نے ایک اندازے کے ساتھ نازل کر کے زمین میں ٹھہرایا ہے وہ اسے خشک کرنے پر بھی قادر ہے اور اگر وہ پانی کو خشک کر دے تو کوئی اسے جاری نہیں کر سکتا۔	30:67-18:23
270	جب وہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کر لے تو وہ ٹال نہیں سکتی اور نہ کوئی اس کی مدد کو پہنچ سکتا ہے۔	11:13
271	وہ اگر کسی کو ہلاک کرنا چاہے یا کسی پر رحم کرنا چاہے (تو کوئی اسے روک نہیں کر سکتا)۔	28:67
272	مخالفین کو اس کے ناگہانی عذاب ___ زمین میں دھنسا دینے یا پتھراؤ والی آندھی ___ سے بے خوف نہیں رہنا چاہیے۔	18،17،16:67
273	اس کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔	27،26:55-88:28
274	لوگوں نے اللہ کو کما حقہ سمجھا نہیں۔	67:39
275	خدا کے پاس بہترین جزا ہے۔	195:3

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار

زمین وآسمان

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
9:41	اللہ تعالیٰ نے زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا۔	1
9:41	چار دنوں میں اس کے اندر انسانی ضرورتوں کو ودیعت کیا۔	2
7:11	(زمین وآسمان کی تخلیق سے پہلے) اس کا عرش پانی پر تھا۔	3
9:41	آسمان پہلے دھواں تھا۔	4
12:41	اسے بھی دو دنوں میں مکمل کیا۔	5
-7:11-3:10-54:7 -38:50-4:32-59:25 4:57	زمین وآسمان کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔	6
10:44	آسمان آخر میں بھی دھواں ہو جائے گا۔	7
19:78-11:54-40:7	آسمان کے دروازے ہیں۔	8
9:34 -25:25 -92:17 -34:53-187:46 1:82- 16:69 -37:55 1:84	آسمان پھٹنے والی چیز ہے۔	9
11:81	آسمان چھلکے والا ہے۔	10
-44:17 - 29:2 -12:41-86،17:23 15:71-3:67-12:66 12:78	آسمان سات ہیں۔	11
17:23	آسمانوں کو راہیں بھی کہا گیا۔	12
9:72	آسمان کانپنے والا ہے۔	13

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
14	زمینیں بھی سات ہیں۔	12:66
15	آسمان تہ بہ تہ (اوپر تلے) ہیں۔	15:71-3:67
16	آسمان وزمین بند تھے، انھیں کھولا گیا۔	30:21
17	آسمان ایک محفوظ چھت اور عمارت ہے۔	5:52-32:21-22:2
18	آسمان تہ ہو جانے والی چیز ہے۔	67:39-104:21
19	آسمان تبدیل ہونے والی چیز ہے۔	48:14
20	آسمان گرنے والی چیز ہے۔	65:22
21	زمین وآسمان نئے وجود میں آئے۔	102:6-117:2

تخلیق کائنات کی مقصدیت

1	اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کو بے مقصد نہیں بنایا۔	27:38-191:3
2	اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔	-19:14-5:10-73:6 -8:30-3:16-85:15 -39:44 -5:39 -3:64-3:46-22:45
3	ہم نے زمین وآسمان اوران کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے طور پر (بے مقصد) نہیں بنایا۔ اگر چہ ہم ایسا کر سکتے تھے۔	-27:38-17،16:21 38:44

مقصد تخلیق انسان

1	اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کو چھ دن میں پیدا کیا تا کہ وہ دیکھے کہ تم میں سے کون اچھے کام کرتا ہے۔	22:45-7:11

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	ہم نے زمین پر کی چیزوں کو اس کی زینت بنایا تا کہ ہم دیکھیں کہ کون اچھے عمل کرتا ہے۔	7:18
3	میں نے جنّوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے میں ان سے رزق کا طلب گار نہیں۔	57،56:51
4	اللہ تعالیٰ نے زندگی اور موت کا سلسلہ قائم کیا تا کہ وہ دیکھے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے۔	2:67
5	کیا انسان خیال کرتا ہے کہ اسے بے قید چھوڑ دیا جائے گا۔	36:75
6	کیا تم نے خیال کیا ہے کہ ہم نے تمھیں بے مقصد بنایا اور تم ہمارے پاس پھر نہ آؤ گے۔	115:23
7	اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک نائب بنا رہا ہوں۔	30:2
8	اللہ تعالیٰ نے تمھیں زمین پر نائب بنایا ہے اور ایک کو دوسرے پر بلند کیا ہے تا کہ اپنے دیئے ہوئے میں تمھیں آزمائے۔	166:6
9	تمھیں پہلوں کا جانشین بنایا تا کہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔	14:10
10	اللہ تعالیٰ نے تمھیں زمین میں نائب بنایا ہے بس جو کفر کرے گا اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔	39:35
11	ہم نے آسمانوں، زمین اور پہاڑوں پر امانت پیش کی، انھوں نے ڈر کر انکار کر دیا مگر انسان نے اسے اٹھالیا تا کہ اہل نفاق و مشرکین سزا پائیں اور اہل ایمان رحمت سے بہرہ یاب ہوں۔	73،72:33
12	ہر متنفس مرنے والا ہے اور ہم اچھے اور برے حالات سے تمھیں آزماتے رہتے ہیں آخر کو تمھیں ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔	35:21

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

تاجیل وتمہیل

کائنات کے لیے ایک مدت مقرر ہے

1	کائنات کو ایک مقررہ مدت کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔	3:46-8:30
2	دن، رات، سورج اور چاند ایک مقرر مدت تک چل رہے ہیں۔	13:35-29:31-2:13 5:39
3	اللہ تعالیٰ نے تمھیں مٹی سے بنا کر ایک مدت مقرر کر دی۔ (اس کے علاوہ) ایک اور بھی مدت ہے۔	2:6
4	اور تم کچھ وقت کے بعد اس کا حال معلوم کر لو گے۔	88:38
5	جنوں کے دوست انسان کہیں گے کہ ہم نے ایک دوسرے سے خوب فائدہ اٹھایا اور آخر اپنی مقررہ مدت پوری کر لی۔	29:6

ہر امت کے لیے بھی ایک مدت مقرر ہے

1	ہر امت کے لیے ایک مدت ہے جس سے وہ پل بھر بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتی۔	5:15-49:10-34:7 43:23
2	خدا کا حکم ہے کہ استغفار و توبہ کرو تو وہ گناہ معاف کر دے گا اور مدت مقررہ تک اچھا موقع دے گا۔	4:71-3:11
3	ہم ایک مقررہ مدت کی وجہ سے یوم موعود کو موخر کر رہے ہیں۔	104:11
4	ہر مدت تحریر شدہ ہے۔	38:13
5	اگر اللہ انسانوں کے ظلم کا (فوری) مواخذہ کرتا تو کوئی جاندار باقی نہ رہتا لیکن وہ ایک مقررہ مدت تک مہلت دیتا ہے جس سے وہ ایک پل ادھر ادھر نہیں ہو سکیں گے۔	58:18-61:16-11:10 14:42-45:35

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
6	اگر پہلے سے ایک طے شدہ بات اور مقررہ مدت نہ ہوتی تو عذاب لازماً آچکا ہوتا۔	53:29-129:20
7	مقررہ مدت آ کر رہے گی۔	5:29
8	اللہ تعالیٰ تمھیں بلاتا ہے تا کہ تمھارے گناہ بخشے اور ایک مقررہ مدت تک مہلت دے۔	4:71-10:14
9	انسانوں کو ایک مقررہ مدت تک زمین میں رہنے اور استفادہ کا موقع ہے۔	36:2
10	خدا کی مقرر کردہ مدت جب آجاتی ہے تو وہ آگے پیچھے نہیں ہوسکتی۔	4:71

ہر متنفس کے لیے ایک مدت مقرر ہے

1	تمہیں مٹی سے پیدا کر کے اللہ تعالیٰ نے ایک مدت مقرر کر دی۔	2:6
2	اللہ تعالیٰ تمھیں نیند کے بعد اٹھاتا ہے تا کہ مقررہ مدت پوری ہو۔	42:39-60:6
3	کسی کو لمبی عمر ملے یا تھوڑی سب ایک کتاب میں لکھا ہے۔	67:40-11:35
4	جب کسی جی کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو پھر ہرگز ڈھیل نہیں ملتی۔	11:63
5	کوئی شخص مقررہ مدت سے پہلے اذن الٰہی کے بغیر نہیں مرسکتا۔	145:3

تخلیق وعظمت ابن آدم

1	انسان کی ابتدائی تخلیق مٹی سے ہوئی، پھر سلسلہ تناسل نطفہ سے جاری ہوا۔	-12:7 - 2:6 - 59:3 37:18-61:17-28:15 -12:23-5:22-55:20 11:35 - 1-1:35 - 7:32 -76،71:38-11:37 67:40

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	انسان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھوں سے پیدا کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی۔	75:38-29:15
3	انسان کو اللہ تعالیٰ نے اکثر مخلوق سے اکرم، افضل اور احسن بنایا بحر و بر پہ سوار کرایا اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں دیں۔	4.95-70:17
4	انسان نے فرشتوں پر علمی برتری حاصل کی۔	33:2
5	اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم و عرفاں کی خصوصی صلاحیتوں سے نوازا۔	-4:5-239،32،31:2
6	اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو زمین پر اپنا نائب و خلیفہ بنایا۔	5:96-4،2:55-92:6 -166,74,69:7-30:2 62:27-39:25-73:10 26:38-72:33
7	اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو انسان کے سامنے سربسجود کر دیا۔	30:15-11:7-34:2 - 50:18 - 61 17 74،73:38-116:20
8	اولین انسان کو بیوی سمیت جنت میں ٹھہرنے اور ہر طرح کے میووں سے لطف اندوز ہونے کا حق دیا۔	35:2
9	انسان کے سامنے سجدہ سے انکار ہی کی بدولت شیطان راندۂ بارگاہ ٹھہرا۔	تا 30:15 - 11:7 - 34:2 - 50:18 - 61:17 - 35 78تا73:38-116:20
10	نفسِ انسانی کو محترم بنایا اور اس کا قتل حرام ٹھہرایا۔	33:17-152:6-29:4 68:25
11	ایک انسان کا قتل گویا ساری انسانیت کا قتل ہے۔	32:5
12	ایک انسان کا احیاء گویا پوری انسانیت کا احیاء ہے۔	32:5
13	تمام انسان ایک خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔	-189:7-99:6-1:4 13:49-6:39
14	شعوب وقبائل محض تعارف کے لیے ہیں۔	13:49
15	معیارِ فضیلت صرف تقویٰ ہے نہ کچھ اور	13:49

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
16	اللہ تعالٰی نے انسانوں کے لیے سمندروں، کشتیوں، ندیوں، سورج، چاند ستاروں، رات اور دن کو کام پر لگا دیا۔	14:32،33-16:12 تا 16-22:65-45:12
17	انسانوں کے لیے آسمان سے پانی نازل کر کے ان کی اور ان کی فصلوں کی سیرابی کا انتظام کیا۔	16:10،11
18	مویشی انسان کے بس میں دے دیئے۔	22.36،37-36 ،71،72
19	جو کچھ زمین میں ہے انسان کے بس میں دے دیا۔	2:29-22:65
20	زمین و آسمان کی ہر چیز کو تمھارے کام پر لگا دیا۔	31:20-45:13
21	انسان کے لیے آٹھ قسم کے چوپائے نازل کیے۔	39:6
22	اللہ تعالٰی نے زمین کو انسان کے لیے بچھونا بنایا اور اس میں اس کے لیے راہیں نکالیں۔	43:10
23	اللہ تعالٰی نے انسان کو احسن تقویم (بہترین شکل وصورت) میں پیدا کیا۔	95:4
24	انسان کو زمین پر اقتدار دیا اور اس کے لیے ضروریات زندگی اس میں ودیعت کردیں۔	7:10

تصویر کا دوسرا رخ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	انسان ظلوم وجہول ہے کہ بار امانت آسمانوں، زمینوں اور پہاڑوں نے ڈر کر اٹھانے سے انکار کردیا اور اس نے اٹھالیا۔	14:34-17:11-33:72
2	خدا کی نعمتوں کو جانتے پہچانتے انسان ناشکرگزار ہے اور وہ خود اس کی گواہی دے رہا ہے۔	2:243-7:10-10:60- 11:9-12:38-16:83 14:34-17:67،89،99 22:66-25:50-27:73 32:9-40:61-42:48- 43:15- 67:22 - 76:24 - 80:17- 100:6،7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
3	انسان بالطبع لالچی اور مال پر فریفتہ ہے۔	9:59-38:47-128:4 8:100-16:65
4	انسان تنگ دل (بخیل) ہے۔ یہ اگر خدائی خزانوں کا مالک بھی ہو تو بھی خرچ ہو جانے کے ڈر سے کنجوسی سے کام لے۔	100:17
5	انسان تھڑدلا ہے جو تکلیف میں جلد ناشکر گزار اور مایوس ہو جاتا ہے اور لمبی لمبی دعائیں مانگنے لگتا ہے اور آسائش میں جلد ہی شیخی باز اور بخیل بن جاتا ہے۔	83:17 - 10،9:11 - 51:50-49:41-36:30 21،20،19:70-48:42
6	انسان خلقۃً ضعیف ہے۔	54:30-66:8-28:4
7	انسان تکلیف میں خدا کے سامنے گڑگڑاتا ہے اسے اپنی توہین تصور کرتا ہے مگر آسودگی کی حالت میں خدا کو بھول جاتا ہے اور خدا کے شریک بنانے لگتا ہے۔ بلکہ اس آسودگی کو اپنے علم کا کمال سمجھتا ہے اسے اپنا اکرام خیال کرتا ہے اور خدا کی آیات کے خلاف تدبیریں سوچتا ہے۔ مگر اس کے اعمال اس کے کام نہیں آسکتے۔	10،9:11-21،12:10 50:41-51تا49،8:39 16،15:89-48:42
8	انسان جلد باز ہے۔	37:21-11:17
9	خشک سالی کے بعد جب بارش برسے اور کھیتی باڑی ہری بھری ہو جائے تو انسان خوشیاں مناتا ہے اور اگر ہوا لگنے سے سوکھ جائے تو ناشکری کرنے لگتا ہے۔	51:30
10	انسان برائی بھی اسی طرح مانگتا ہے جس طرح بھلائی۔	11:17
11	انسان بڑا جھگڑالو ہے۔	54:18
12	انسان طرح طرح کے نفسانی وسوسوں میں مبتلا رہتا ہے۔	16:50
13	انسان اپنے رب کے بارے میں دھوکے میں مبتلا ہے۔	6:82
14	انسان اپنے آپ کو مستغنی سمجھ کر سرکش و نافرمان واقع ہوا ہے۔	-81،66،59،49:5 7،6:96-102:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
15	لوگوں کی اکثریت عقل وعلم سے بے بہرہ ہے۔	37:6 - 103:5 - 216:2 8:9 - 34:8 - 131:7 38:14-68:40-21:12 101،75،74،38:16 61:27-44:25-24:21 63:29 - 57،13:28 - 25:31 - 30،6:30 49،29:39-36،28:34 -39:44-4:41-57:40 47:52 - 26:45
16	انسان کو علم میں سے بہت تھوڑا دیا گیا ہے۔	85:17
17	اکثر انسان علم نہیں رکھتے بلکہ صرف ظن وتخمین سے کام لیتے ہیں اور ظن علم اور حق کا کام نہیں دے سکتا۔	157:4 - 154:3 - 78:2 187:7 - 148،116:6 ،40:12-66،55،36:10 20:43 - 43 ،42:41 28،23:53 - 7:72
18	اکثر انسان حق کو ناپسند کرتے ہیں۔	78:43-70:23
19	ہوسکتا ہے انسان ایک شے کو ناپسند کرے اور وہ اس کے لیے مفید ہو اور ایک چیز کو وہ اپنے لیے پسند کرے اور وہ اس کے لیے نقصان دہ ہو۔	216:2
20	انسان کا علم صرف حیات دنیا تک محدود ہے۔	30:53
21	انسان کو اس کی ہر آرزو نہیں مل جایا کرتی۔	24:53
22	اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق وسیع کردیتا تو وہ بغاوت پر اتر آتے بلکہ اللہ جو کچھ چاہتا ہے اندازے سے اتارتا ہے۔	27:42
23	انسان اپنے آپ سے پوری طرح واقف ہے چاہے لاکھ بہانے بنائے۔	15،14:75
24	اکثر انسان ماننے کی طرف نہیں آتے۔	1:13-103:12-17:11 ،121 ،103 ،67، 8:26 -190،174، 158،139 59:40-7:36

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
25	انسان کا حساب قریب آ لگا ہے مگر وہ غفلت میں مبتلا اعراض اختیار کیے ہوئے ہیں۔ جب کبھی بھی ان کے پاس کوئی نئی نصیحت آئی انھوں نے اسے غافل دلوں سے سنا بلکہ اس کے خلاف سازشیں کیں۔	2،1:21
26	اکثر انسان غور و فکر سے کورے، چوپائے، بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ ہیں۔	4:41-44:25
27	اکثر کافر جھوٹے ہیں۔	223:26
28	اکثر انسانوں کا علم صرف دنیوی زندگی تک محدود ہے اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔	8تا6:30
29	متقدمین کی اکثریت مشرک و گمراہ تھی۔	71:37-42:30
30	آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ سینے کے اندر دل اندھے ہو جاتے ہیں۔	46:22
31	اکثر انسان جنوں پر ایمان رکھتے ہیں۔	41:34
32	اکثر انسان جاہل و نادان ہیں۔	6:30-112:6
33	بہت سے انسان ہماری آیات سے غافل ہیں۔	92:10
34	انسان خسارے میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائیں نیک عمل کریں اور حق و صداقت اور صبر کی تلقین کریں۔	3تا1:103
35	کثرتِ مال و دولت کی خواہش انسان کو موت تک سے غافل کر دیتی ہے مگر اسے حقیقت حال کا جلد ہی علم ہو جائے گا۔	5تا1:102
36	کچھ لوگ بلا علم اللہ کی ذات کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں اور شیطان لعین کی اتباع اختیار کرتے ہیں۔	3:22
37	بندوں پر افسوس! کہ جب کبھی ان کے پاس خدا کے پیغمبر آئے انھوں نے ان کا مذاق اڑایا۔	30:36
38	اکثریت کی اطاعت گمراہی کا باعث ہے۔	117:6

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
39	اکثر انسان ایمان کے ساتھ ساتھ شرک میں بھی مبتلا ہیں۔	106:12
40	ہر انسان کی قسمت اس کی گردن میں آویزاں ہے۔	13:17
41	انسان کو محنت و مشقت کے لیے بنایا گیا ہے۔	4:90
42	ہم نے انسان کو احسن تقویم (موزوں ترین حالت) میں پیدا کیا اور پھر (اس کی بداعمالیوں سے) اسے اسفل سافلین میں لوٹا دیا سوائے مومنین (صالحین) کے	5،4:95
43	ان کی اکثریت حد سے بڑھ جانے والی ہے۔	32:5
44	اکثر بدعہد ہیں۔	102:7
45	خدا نے انسان کو نطفے سے بنایا اور اب وہ اس کا کھلا دشمن بنا ہوا ہے۔	77:36-4:16
46	اکثر کافر ہیں۔	83:16
47	ہر شخص اپنے اپنے طریق پر عمل کر رہا ہے۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ کون زیادہ صحیح راستے پر ہے۔	84:17
48	بعض انسان خدا کی عبادت صرف ایک پہلو سے کرتے ہیں۔ اگر فائدہ ہو تو مطمئن ورنہ باغی۔ یہ دنیا و آخرت ہر دو کا خسارہ ہے۔	11:22
49	انسان کی کرتوتوں سے بحر و بر میں بگاڑ پیدا ہو گیا ہے اور وہ اپنے اعمالِ بد کا مزہ چکھ رہا ہے۔	41:30
50	خدا کے شکر گزار بندے بہت کم ہیں۔	13:34
51	تمام انسان اللہ کے محتاج ہیں۔	38,47,15:35
52	انسان بہت کم نصیحت قبول کرتا ہے۔	58:40
53	جو کچھ انسان سے کہا گیا تھا اس نے پورا کر کے نہیں دکھایا۔	23:80

انسان اور عذاب الٰہی

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ کسی بستی کو نہ ظلماً ہلاک کرتا ہے نہ بلا انتباہ۔	44:10 - 132،47:6 :26-15:17 - 117:11 59:28 - 209,208
2	اللہ تعالیٰ نہیں بلکہ خود انسان اپنی جان پر ظلم کرتا ہے۔	-64:4-135،117:3 -70:9-160،23:7 -101:11 -44:10 -40:29-118،33:16 76:43-9:30
3	اللہ تعالیٰ اہل عالم پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔	-31:40-117،108:3
4	اللہ تعالیٰ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔	-51:8 -182:3 -46:41 -10:22 29:50
5	اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا۔	49،40:4
6	صرف فاسق (نافرمان) قوم ہی ہلاک کی جاتی ہے۔	35:46
7	انسانوں پر عذاب ان کے اپنے گناہوں، کفر، ظلم اور فسق و فجور کی وجہ سے آتا ہے۔	،55 ،29 ،24 ،10 ،6:2 ،79 ،65 ،61 ،59 ،57 ،104 ،90 ،86 ،85 ،82 ،174 ،167 ،165 ،114 ،211 ،206 ،178 ،175 ،10 ،4:3-257 ،217 ،88 ،77 ،56 ،31 ،12 ،116 ،112 ،106 ،91 ،137 ،131 ،128 ،117 ،176 ،162 ،161 ،151 ،182 ،181 ،180 ،178 ،18 ،14:4-197 ،188 ،97 ،93 ،56 ،55 ،37 ،138 ،121 ،115 ،102 173،169،161،151

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	لوگوں پر عذاب ان کے گناہوں کی وجہ سے آئے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے انھیں زمین پر غیر معمولی اقتدار، بارشوں کی فراوانی اور دریاؤں سے نوازا تھا۔	6:6
9	اگر اللہ تعالیٰ انسانوں کو برے اعمال کی سزا فوراً دے دیتا تو ان کی مہلت ختم ہو جاتی۔	58:18،61:16،11:10
10	جب اللہ تعالیٰ کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے تو اس کی پکڑ بڑی سخت ہوتی ہے۔	12:85-102:11
11	مجرم قوم سے اللہ تعالیٰ کا عذاب ٹل نہیں سکتا۔	110:12
12	لوگ اللہ تعالیٰ کے ارضی وسماوی عذاب یا قیامت کی اچانک آمد سے بے خوف ہو کر کیوں غفلت کی نیند سونے یا لہو ولعب میں مصروف ہیں۔	-107:12-99تا97:7 17،16:67-47تا45:16
13	اللہ تعالیٰ کا عذاب ڈرتے رہنے کی چیز ہے۔	28:70-57:17
14	عذاب آ جانے پر نہ اس میں تخفیف ہوگی نہ مہلت ملے گی۔	85:16
15	جس بستی کو اللہ تعالیٰ ہلاک کر دے وہ دوبارہ نہیں لوٹے گی۔	95:21
16	کسی بستی کے آسودہ حال لوگ جب خدا کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ اسے تباہ کر دیتے ہیں جیسا کہ نوحؑ کے بعد بہت سی نسلوں میں ہو چکا ہے۔	،64:23-17 ،16:17 65
17	برائیاں کرنے والے اللہ تعالیٰ کی سزا سے بچ نہیں سکیں گے۔	4:29
18	اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کو عذاب دیتا ہے تو انجام کی پرواہ نہیں کرتا۔	15:91
19	تم پر جو مصیبت آتی ہے اپنے کرتوتوں کی وجہ سے آتی ہے، ابھی اللہ تعالیٰ بہت سی خطاؤں سے درگزر کرتا ہے۔	30:41
20	ایک بستی کو امن وآسودگی حاصل تھی، لیکن انھوں نے ناشکری کی پیغمبر کو جھٹلایا ظلم کیا تو اللہ تعالیٰ نے انھیں غربت اور خوف کی مار دی اور اس کے عذاب نے آ لیا۔	113،112:16
21	اگر ملائکہ اہل زمین کے لیے استغفار نہ کرتے تو قریب تھا کہ زمین و آسمان پھٹ جاتے۔	5:42

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
22	کتنی ہی بستیوں نے اپنے رب اور رسولوں کے حکم سے سرتابی کی۔ پھر ہم نے ان کا سخت محاسبہ کیا، نرالا اور شدید عذاب ان پر نازل کیا اور انھوں نے اپنے کیے کا پھل پایا۔ انجام گھاٹا ہی رہا۔	8:65تا10
23	جو خدا کے ذکر سے اعراض کرتا ہے۔ چڑھتے ہوئے عذاب کا شکار ہوتا ہے۔	71:72
24	ان بستیوں کو ہم نے اس وقت ہلاک کیا جب انھوں نے ظلم اختیار کیا اور ان کی ہلاکت کے لیے ایک مہلت مقرر کر دی تھی۔	59:18
25	اللہ تعالیٰ نے کتنی ہی ایسی بستیوں کو ہلاک کر دیا جو ساز و سامان میں اور ظاہری شان و شوکت میں ان سے بہتر تھیں۔	74:19- 78:28- 44:35- 13:47- 37،36:50
26	کتنی ہی ظالم بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جن کی چھتیں گر گئیں، کنوئیں بیکار ہو گئے، مضبوط محل تباہ ہو گئے۔ یہ لوگ چل پھر کر ان کی داستانیں سنیں اور سوچیں۔	46,45:22
27	ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا پھر دیکھو ہمارا عذاب کیسا رہا۔	18:67
28	ہم نے بہت سی ایسی بستیوں کو جو اپنی معیشت پر اتراتی تھیں ہلاک کر دیا اور آج ان میں آبادی کا نام و نشان نہیں۔	98:19- 128:20- 58:28-26:32-
29	دن یا رات کے وقت خدا (کی گرفت) سے تمھیں کون بچا سکتا ہے۔	42:21
30	کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا اور پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے نہیں بھیجتے رہے، ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔	16:77تا18
31	ان سے پہلوں نے بھی جھٹلایا، پس ان پر اس طرح سے عذاب آیا جس کا انھیں سان گمان بھی نہ تھا۔ اس طرح انھیں دنیا میں ذلت دی اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑا ہے۔ کاش! انھیں علم ہوتا۔	26،25:39
32	پہلے کافروں کی طرف بھی پیغمبر دلائل لے کر آئے مگر انھوں نے یہ کہہ کر انکار و گردانی کی کہ کیا ہمارا رہنما ایک انسان ہو اور پھر اس کا وبال چکھ لیا۔	6,5:54

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
33	ہم نے تم جیسے بہت سے لوگوں کو ہلاک کیا، کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟	51:54
34	اگر لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب (فوراً) پکڑنا شروع کر دیتا تو کوئی جاندار زمین پر نہ رہنے دیتا مگر اللہ تعالیٰ انھیں ایک مقررہ مدت تک ڈھیل دے رہا ہے جس سے وہ خوب واقف ہے۔	45:35
35	کیا انھیں نظر نہیں آتا کہ اللہ چاہے تو ان کو زمین میں دھنسا دے یا آسمان کا ٹکڑا ان پر گرا دے۔	9:34
36	کیا انھوں نے زمین پر چل کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ قوت میں ان سے زیادہ تھے اور جنھوں نے زمین کو خوب پھاڑا تھا اور جن کے پاس پیغمبر نشانات لے کر آئے مگر انھوں نے آیات کو جھٹلایا اور ان کا مذاق اڑایا، پھر ان کا انجام کیسا رہا۔	22،21:40-10،9:30، 83،82
37	ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم نے ہلاک کیا، وہ فریاد کرنے لگے مگر اب نجات کا وقت نہ رہا تھا۔	3:38
38	اے کفار مکہ! تم سے پہلے بہت سی بستیاں ہم نے ہلاک کیں اور کھول کھول کر نشانیاں بتائیں کہ شاید باز آ جائیں۔	47:46
39	قیامت سے پہلے اللہ تعالیٰ ہر بستی کو ہلاک کرنے یا عذاب دینے والا ہے۔ یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے۔	58:17
40	اگر ہم انھیں اس رسول سے پہلے ہلاک کر دیتے تو کہتے اس ذلت و رسوائی سے پہلے ہماری طرف رسول کیوں نہ بھیجا گیا۔	134:20
41	جن بستیوں کو ہم نے اس سے پہلے ہلاک کیا ہے۔ ان میں سے کوئی بھی ایمان نہیں لائی۔ یہ کیسے لے آئیں گے۔	6:21

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
42	جب ہم آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں مبتلا کرتے ہیں تو پھر یہ چیختے ہیں اب مت چیخو! تمھاری کوئی مدد نہیں ہوگی، تمھیں ہماری آیات سنائی جاتی تھیں مگر تم غرور میں بکواس کرتے، ان سے اعراض کرتے۔ دراصل وہ غفلت میں غرق اور ان کے اعمال ہماری تعلیم کے خلاف تھے۔	63:23 تا 67
43	(ان کے اعراض کے باوجود) ہم نے ان کو بھی اور ان کے آباء کو بھی متاعِ دنیا عطا کیا اور وقت گزرتا گیا مگر کیا یہ نہیں دیکھتے کہ اب زمین ان پر تنگ ہو رہی ہے۔ کیا اب بھی انھیں اپنے غلبہ کا امکان نظر آتا ہے۔	44:21
44	کتنی ہی ایسی بستیوں کو ہم نے پیس کے رکھ دیا جنھوں نے ظلم کیا اور ان کی جگہ ایک نئی قوم کھڑی کر دی۔ جب یہ ہلاک ہونے والی قوم ایڑیاں رگڑنے لگی، تو ہم نے کہا کہ اب ایڑیاں مت رگڑو۔ اپنی آسائشوں اور اپنے محلات میں لوٹ کر دکھاؤ۔ انھوں نے بڑی حسرت سے اپنے ظلم کا اعتراف کیا یہاں تک کہ ہم نے انھیں بے نام ونشان کٹی ہوئی فصل کی طرح بنا کر رکھ دیا۔	11:21 تا 15
45	اگر ان پر رحم کھا کر تکلیف کو دور کر دیا جائے تو سرکشی میں اندھے ہو جاتے ہیں اگر عذاب میں پکڑیں تو بھی خدا کی طرف نہیں جھکتے یہاں تک کہ عذاب شدید آتا ہے اور وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔	75:23 تا 77
46	اگر تم شکر گزار ہو جاؤ اور ایمان لے آؤ تو اللہ تعالیٰ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا۔	147:4
47	زمین پر چل پھر کر دیکھو کہ ان جھٹلانے والوں کا جن کو ڈرایا گیا تھا، کیا انجام ہوا۔ اللہ نے انھیں ہلاک کر دیا۔	137:3 -10:6 -109:11 -39:10 -42:30 -36:16 -10:47-74،73:37

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
48	کتنی ہی بستیوں کو رات کو سوتے میں یا دن کو قیلولہ کرتے وقت ہلاک کر دیا گیا تب انھوں نے اپنے ظلم کا اعتراف کیا۔	5،4:7
49	پہلی قوموں کی طرف رسول آئے ہم نے انھیں دکھوں اور تکلیفوں میں گرفتار کیا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں مگر ان کے دل اور بھی سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے اعمال ان کی نگاہوں میں اور بھی حسین بنا دیئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اچانک ایسا پکڑا کہ جڑ کٹ گئی۔	42:6 تا 45
50	ہر بستی میں وہاں کے بڑے مجرم بنتے ہیں۔ انبیاء کے خلاف سازشیں کرتے ہیں نشانیاں آنے کے باوجود حجت بازی کرتے اور آخر ذلت و عذاب کا شکار ہوتے ہیں۔	123:6، 124
51	ایسے فتنوں سے احتراز کیا جائے جو صرف ظالموں تک محدود نہیں رہتا۔ خدا بڑا سخت عذاب دینے والا ہے۔	25:8
52	کیا اس سرزمین کے اصل باشندوں کے وارثوں کو پتہ نہیں چلتا کہ اگر ہم چاہتے تو ان کے گناہوں کی وجہ سے ان پر مصائب نازل کرتے اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے جیسا کہ ہم واضح دلائل والے پیغمبروں کو جھٹلانے والوں کے ساتھ کر چکے ہیں۔	100:7 تا 101
53	اللہ تعالیٰ پاک و ناپاک کو الگ الگ کرنا اور پھر ناپاکوں کو جمع کر کے جہنم میں ڈالنا چاہتا ہے۔	37:8
54	اللہ تعالیٰ انھیں کیوں عذاب نہ دے جب کہ وہ لوگوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے متولی ہی نہیں، اس کے متولی تو متقی لوگ ہو سکتے ہیں۔	34:7
55	اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم زمین و آسمان سے برکتیں ان پر نازل کرتے لیکن انھوں نے جھٹلایا۔ پھر ہم نے ان کے اعمال کے بدلے ان کو پکڑا۔	96:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
56	سمندر کی تیز وتند لہروں اور آندھی میں گھر کر جب وہ خالصۃً اللہ کو پکارتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انھیں نجات دے دیتا ہے تو پھر خدا کی سرزمین پر بغاوت شروع کردیتے ہیں مگر اس کا وبال انھیں پر پڑتا ہے۔	23:10
57	اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو اسے صرف اس وقت بدلتا ہے جب وہ قوم اپنی حالت کو بدل دیتی ہے۔	53:8
58	پہلی قوموں نے انبیاء کی پیش کردہ نشانیوں کو نہ مان کر ظلم کیا تو ہم نے انھیں ہلاک کردیا۔	13:10
59	ہم مجرموں کو قوم عاد ہی کی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔	25:46
60	اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت میں اس وقت تک تبدیلی نہیں کرتا جب تک وہ اپنی اندرونی حالت نہیں بدلتے۔	11:13
61	تم ایسی بستیوں میں رہ رہے ہو جنھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ تمھیں خوب معلوم ہے کہ ہم نے ان سے کیا کیا اور پھر تم سے ان کی مثالیں بیان بھی کردیں۔	45:14
62	کتنی ہی ظالم بستیوں کو مہلت دی گئی مگر آخر کار انھیں گرفت میں لے لیا گیا۔	48:22
63	عذاب دیتے وقت مجرموں سے ان کے گناہوں کے متعلق پوچھ گوچھ نہیں کی جاتی۔	78:28
64	ہم انھیں ڈراتے ہیں مگر ان کی حد سے بڑی ہوئی سرکشی میں اور بھی اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔	60:17

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

آدم حوّا

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ نے آدم کو کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔	،26:15-60 ،59:3 71:38-28
2	اللہ تعالیٰ نے انھیں اپنے ہاتھ سے بنایا اور ان میں اپنی روح پھونکی۔	75،72:38
3	انھی سے ان کا جوڑا پیدا کیا۔	-6:39-189:7-1:4
4	انھیں حوا سمیت جنت میں آسائش سے رہنے کو کہا جہاں انھیں نہ بھوک لگے گی نہ پیاس نہ دھوپ۔	،118،20،19:7-35:2 119
5	البتہ ایک درخت کا پھل کھانے سے منع کیا ورنہ ظالم ہو جانے کا خدشہ ظاہر کیا۔	19:7-35:2
6	وہ بھول اور بھٹک گئے، ان میں عزم نہ پایا گیا اور انھوں نے نافرمانی کی، پھل کھالیا۔ واجب الستر حصہ کھل گیا جس پر انھوں نے جنت کے پتے سی کر پردہ ڈالا۔	121،115:20-22:7
7	مگر اللہ تعالیٰ نے انھیں اعتراف گناہ اور توبہ کی وجہ سے معاف کر دیا، ہدایت دی اور برگزیدہ بنالیا۔	-23:7 -37:2 -122:20
8	اللہ تعالیٰ نے انھیں اشیاء کا علم عطا کیا۔	31:2
9	فرشتوں سے علمی مقابلہ میں وہ کامیاب رہے۔	34تا31:2
10	اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو ان کے سامنے سجدہ کا حکم دیا جسے وہ بجالائے۔	،28:15-11:7-34:2 -61،17 -30 ،29 -116:20 -50:18 73،72:38
11	شیطان ان کے سامنے سجدہ نہ کرنے پر راندۂ درگاہ ٹھہرا۔	-24،18،13تا11:7 -50:18 -61،17 -74:38-116:20

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
12	اللہ تعالیٰ نے دونوں کو جنت سے زمین پر کچھ عرصے کے لیے چلے جانے کو کہا۔	-25 تا 24:7 -38:2 -123:20
13	آدم کو بتایا گیا کہ شیطان ان کا اور ان کی اولاد کا دشمن ہے کہیں تمھیں جنت سے نکال کر بدنصیب نہ بنادے۔	-24 ،22:7 -36:2 123،117:20
14	اللہ تعالیٰ نے انھیں کہا کہ جب میری ہدایت آئے تو اس کی پیروی کرنا ہوگی۔	123:20-38:2
15	فرشتوں نے آدم پر قتل وغارت اور فساد فی الارض کا شبہ ظاہر کیا۔	30:2
16	آدم علیہ السلام خدا کے برگزیدہ انسان تھے۔	33:3
17	شیطان نے خیرخواہ بن کر اور غیر فانی حکومت اور دوامی زندگی کا لالچ دے کر انھیں پھل کھانے پر اکسایا اور اس طرح جنت سے نکلوا دیا۔	-22 تا 20:7 -36:2 -120:20

ملائکہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	فرشتے خدا کے عرش کے حامل ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں۔	7:40
2	ملائکہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں اور اس میں کمی نہیں آنے دیتے نہ تھکتے ہیں۔	-13:13 -206:7 -166:37 -20:21 -9 تا 7:40 -75:39 5:42
3	فرشتوں کو اللہ کا بندہ ہونے سے قطعاً گریز نہیں نہ وہ اس کی بندگی کرتے تھکتے ہیں۔	20،19:21-172:4
4	فرشتے خدا کے سامنے سجدہ ریز رہتے ہیں وہ خدا سے ڈرتے اور اس کے ہر حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔	50،49:16-206:7
5	فرشتوں کے دو دو تین تین اور چار چار پر ہوتے ہیں۔	1:35

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
6	کچھ لوگوں نے فرشتوں کو معبود اور خدا کی بیٹیاں قرار دے دیا۔	17:40- 37:149، 19:43-150
7	فرشتے خدا کی وحدانیت اور کتابِ الٰہی کی صداقت پر گواہی دیتے ہیں۔	3:18-4:166
8	فرشتے عرش کے ارد گرد کھڑے ہیں۔	39:75
9	فرشتے آسمان کے کناروں اور اطراف میں ہیں اور آٹھ اپنے اوپر عرش الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں۔	69:17
10	خدا کے سامنے صف بستہ کھڑے ہیں۔	37:165
11	ان کا ایک متعین مقام ہے۔	37:164
12	انسان کے دائیں بائیں دو نگران بیٹھے ہیں جو اس کے منہ سے نکلنے والی بات کی بھی نگرانی کرتے ہیں۔	50:17،18
13	فرشتے خدا کی عبادت سے اپنے آپ کو بڑا نہیں سمجھتے بلکہ اس کی تسبیح کرتے اور اس کے سامنے سجدہ ریز رہتے ہیں۔	7:206
14	فرشتے اللہ کے حکم سے نازل ہوتے ہیں۔	19:64
15	فرشتے خدا کی طرف چڑھتے ہیں۔	70:4
16	ملائکہ کا دشمن اللہ کا دشمن اور کافر ہے۔	2:98
17	فرشتوں نے خدا کے حکم پر آدم کو سجدہ کیا۔	2:34-7:11-15:28، 29، 30- 18:50- 20:116-38:72،73-
18	فرشتوں نے آدم پر قتل و فساد کا الزام لگایا۔	2:30
19	آدم سے علمی مقابلہ میں فرشتے ناکام رہے۔	2:32
20	فرشتے انسانوں کی روحیں قبض کرتے اور ان سے سوال و جواب کرتے ہیں اور بروں کو مارتے پیٹتے ہیں اور انھیں عذاب کی دھمکی دیتے ہیں۔	4:97-6:94-8:50- 16:28- 32:11- 47:27
21	فرشتوں کو کسی نہ کسی مقصد ہی کے لیے نازل کیا جاتا ہے۔	15:8

نمبرشار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
22	فرشتے وحی لے کر خدا کے برگزیدہ بندوں پر نازل ہوتے ہیں۔	2:16
23	فرشتے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی خوشخبری لائے۔	39:3
24	انھوں نے حضرت مریم کی طہارت واصطفا کی خوشخبری دی۔	42:3
25	وہ طالوت کی بادشاہی کے لیے بطور شہادت تابوت اٹھا کر لائے۔	248:2
26	انھوں نے حضرت ابراہیمؑ کو بیٹے کی خوش خبری دی اور قوم لوط پر عذاب لائے۔	28:51-60 تا 53:15 تا -34
27	اگر زمین پر فرشتے ہوتے تو ان کی رہ نمائی کے لیے بھی فرشتے اترتے۔	95:17
28	اللہ انسانوں یا فرشتوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا پیامبر بناتا ہے۔	75:22
29	فرشتے اہل ایمان، ان کی ازواج، آبا اور اولاد کے لیے مغفرت ورحمت و جنت اور گناہوں سے تحفظ طلب کرتے ہیں۔	7:40 تا 9- 44:33- 5:42
30	ملائکہ پیغمبر کے رفیق ہیں۔	4:66
31	اللہ تعالیٰ آگے پیچھے فرشتے لگا کر اپنے نبی کی حفاظت کرتا ہے۔	11:13
32	ایک ہزار فرشتے اہل بدر کی مدد کے لیے اترے اور لڑے۔	12,9:8
33	اللہ تعالیٰ نے تین یا پانچ ہزار فرشتوں سے احد میں مسلمانوں کی مدد کی۔	125،124:3
34	ملائکہ اور روح الامین اتنے وقت میں خدا کی طرف چڑھتے ہیں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔	4:70
35	اللہ تعالیٰ انسانوں پر محافظ فرشتے بھیجتا رہتا ہے، بلا کم وکاست جو موت کے وقت ان کی روح قبض کر لیتے ہیں۔	61:6
36	فرشتے لیلۃ القدر میں خدا کے حکم سے نازل ہوتے ہیں۔	4:97
37	لوگوں کے مطالبہ پر اگر فرشتہ نازل کیا جاتا تو آخری فیصلہ ہو جاتا، نیز اسے بھی انسانی شکل دینی پڑتی۔	9،8:6
38	فرشتے نیک لوگوں کا (قیامت کو) استقبال کریں گے۔	73:39-103:21

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
39	کفر کی حالت میں مرنے والوں پر فرشتے لعنت بھیجتے ہیں۔	87:3-16:2
40	قیامت کو فرشتے اپنے پرستاروں کے متعلق کہیں گے کہ یہ ہماری نہیں بلکہ جنوں کی پوجا کرتے تھے۔	41،40:34
41	استقامت دکھانے والے اہل ایمان پر فرشتے سکینت لے کر نازل ہوتے ہیں۔	30:41
42	فرشتوں کی سفارش صرف انھیں کام آئے گی جن کو اللہ چاہے اور پسند کرے گا۔	26:53
43	آگ پر بہت سخت فرشتے مقرر ہیں جو خدا کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ وہی کرتے ہیں جس کا حکم ملتا ہے اور ان کی یہ تعداد کافروں، اہل کتاب، مومنوں اور منافقوں کے لیے آزمائش ہے۔	31،30:74
44	قیامت کو فرشتے قطار در قطار آئیں گے۔	22:90
45	قیامت کو فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے اور بغیر اجازت بول نہ سکیں گے۔	38:78
46	پیغمبر کا ہرگز یہ دعویٰ نہیں کہ وہ فرشتہ ہے۔	31:11-50:6
47	اللہ تعالیٰ فرشتوں کو صرف ایک مقصد کے ساتھ اتارتا ہے پھر ان کافروں کو مہلت نہیں دی جاتی۔	8:15

کراماً کاتبین اور نامۂ اعمال

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	انسانوں پر معزز فرشتے مقرر ہیں جو ان کے اعمال کو جانتے اور لکھتے جاتے ہیں۔	12,11،10:82
2	انسانوں کے دائیں بائیں دو نگران ہیں جو اس کی ہر بات کو محفوظ رکھ رہے ہیں۔	18،17:50

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
3	جو کچھ تم کرتے رہے، ہم لکھواتے ہیں۔	29:25
4	ان کی یہ بات اور انبیاء کا ناحق قتل ہم لکھ رکھیں گے۔	79:19-181:3
5	ہم نے ان کی وہ تمام باتیں لکھ لی ہیں جو انھوں نے آگے بھیجیں یا پیچھے چھوڑیں۔	12:36
6	جنھیں نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں ملے گا وہ اسے خود پڑھیں گے، پڑھائیں گے، خوش ہوں گے اور عیش میں رہیں گے۔	-71:17 19:69 تا 21- 9تا7:84
7	جسے نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں ملے گا وہ پچھتائے گا اور موت کو پکارے گا۔	12،11:84-29تا25:69
8	اور دفتر کھولا جائے گا۔	69:39
9	ہر متنفس پر ایک نگران مقرر ہے۔	4:86
10	ہمارے فرشتے ان تمام تدابیر کو لکھ رہے ہیں جو تم کرتے ہو۔	21:10
11	ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ بتائے گا۔	62:23
12	جو کچھ بھی انھوں نے کیا صحیفوں میں درج ہے اور ہر چھوٹی بڑی چیز لکھ لی گئی ہے۔	53،52:54

ابلیس (شیطان)

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
1	ابلیس جن تھا۔	50:18
2	اسے لُو والی آگ کے شعلے سے پیدا کیا گیا۔	15:55-27:15-12:7
3	اس نے خدا کی نافرمانی کرتے ہوئے آدم کو سجدہ نہ کیا۔	-31:15-11:7-34:2 -50:18 -61:17 74:38
4	جب وجہ پوچھی گئی تو کہا کہ میں اس سے افضل ہوں کیونکہ وہ مٹی کی اور میں آگ کی پیدائش ہوں۔	-33:15 -12:7 76،75:38-72:17
5	اس تکبر و نافرمانی کی وجہ سے راندۂ درگاہ اور قیامت تک ملعون ٹھہرا۔	-18 ،13:7 -118:4 -78،77:38-35،34:15

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
6	اس نے معافی طلب کرنے کی بجائے آدم کو گمراہ کرنے کی قسم کھائی۔	-17 ،16:7 -118:4 -162:17-40 ،39:15 82:38
7	اس نے خیر خواہ بن کر آدم و حوا کو ممنوع پھل کھانے پر اکسایا اور جنت سے نکلوایا۔	-27،22تا 20:7-36:2 121،120:20
8	اس نے قیامت تک مہلت مانگی جو دے دی گئی۔	تا36:15-15،14:7 -63 ،62:17 -38 81تا79:38
9	اس کا اثر صرف اس کے دوستوں اور مشرکوں پر ہے۔ خدا کے مومن بندوں پر اس کا کوئی اثر نہیں۔	،99:16-42تا40:15 -65 ،62:17 -100 -163 تا 161:37 -83:38
10	اللہ تعالیٰ نے کہا: تجھے تیرے، دوستوں اور پیروؤں کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔	،63:17-43،42:15 85،84:38-4:22-64
11	وہ منکروں میں سے تھا۔	-74:38-34:2
12	شیطان انسان کو گمراہ کرنا چاہتا ہے اور بہت سوں کو کر چکا ہے۔	62:36-60:4
13	شیطان کے وعدے نرا دھوکہ ہیں۔	64:17-120،119:4
14	شیطان جانوروں کے کان کٹواتا اور خدا کی بنائی ہوئی صورت کو بدلواتا ہے۔	119:4
15	شیطان شراب اور جوئے کے ذریعے تمھیں باہم دشمن بناتا اور ذکر خدا اور نماز سے غافل کرنا چاہتا ہے۔	91:5
16	شیطان برے اعمال کو انسانوں کی نظروں میں دل کش بناتا ہے۔	43:6
17	جو شخص خدا کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے، ایک شیطان اس کا ساتھی بنا دیا جاتا ہے جو اسے راہ حق سے ہٹا دیتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ وہ ٹھیک راہ پر ہے۔	37،36:43
18	شیطان کو انسان پر تسلط اسی لیے دیا گیا ہے تاکہ وہ دیکھے کہ کون آخرت کو مانتا اور کون اس میں شک کرتا ہے۔	21:34

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
19	اللہ تعالیٰ نے شیطان سے کہا: جاؤ! جس طرح ہو سکے انسانوں پر چڑھ دوڑو، ان کی مال اور اولاد میں حصہ دار بنو، ان سے (جھوٹے) وعدے کرو اور انھیں بہکاؤ۔	64:17
20	اس کے بارے میں مقدر کر دیا گیا ہے جس نے اس کے ساتھ دوستی لگائی۔ وہ اسے گمراہ کر دے گا اور اسے آگ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔	4:22
21	شیطان بے حیائی، برائی اور خدا پر بہتان لگانے کا حکم دیتا ہے۔	168:2، 208-27:7، 21:24-28
22	شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اس کی پیروی و عبادت سے بچا یا جائے۔	36:2، 168، 208-143:6 -22:7، 27 -53:17-5:12-28 -117:20 -50:18 -6:35-15:28-21:24 -62:43-60:36
23	وہ اپنی جماعت کو گمراہ کر کے دوزخی بنانا چاہتا ہے۔	6:35-118:4
24	شیطان کے سے کام کرنا گویا اس کی عبادت کرنا ہے۔	60:36
25	شیطان فقر سے ڈراتا اور برائی، بے حیائی نیز خدا پر افترا کا حکم دیتا ہے۔	169:2، 268-21:24-
26	شیطان وقت پر انسان کو دھوکا دینے والا ہے۔ اس سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیے۔	-33:31 -29:25 -5:35
27	شیطان کے نشانہائے قدم پر نہیں چلنا چاہیے وہ برائی و بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔	168:2، 208-43:6- -21:24
28	شیطان کی اطاعت شرک ہے۔	60:36-132:6
29	شیطان برا ساتھی ہے جس سے انسان اپنی دوستی پر قیامت کو پچھتائے گا۔	38:43-38:4
30	شیطان جھوٹی توقعات دلاتا ہے۔	119:4، 120-64:17

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
31	شیطان انسان کو کفر کی تلقین کرنے کے بعد اس سے اظہار برأت کر دیتا ہے۔	16:59-22:14
32	شیطان کا مکر کمزور ہے۔	-116:20-61:17-76:4 -82،78تا75:38
33	وہ اور اس کی اولاد ایسی جگہ سے انسانوں کو دیکھ رہی ہے جہاں سے انسان اسے نہیں دیکھ پاتا۔	27:7
34	شیطان کی دوستی کھلا خسارہ ہے۔	119:4
35	اللہ تعالیٰ، شیاطین اور ان کے تبعین کو اکٹھا کر کے جہنم میں گھٹنوں کے بل کھڑا کرے گا۔	68:19
36	شیطان لوگوں کو اکساتے رہتے ہیں۔	83:19
37	شیطان ان لوگوں پر نازل ہوتے ہیں جو بہتان تراش اور مجرم ہوں۔	222،221:26
38	شیطان ملاء اعلیٰ کی طرف کان لگاتے ہیں مگر اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔	223:26
39	اب شیطانوں کو ملاء اعلیٰ کی شنوائی سے روک دیا گیا ہے۔	-10تا7:37-212:26
40	شیطان اپنے دوستوں کے دل میں برے خیالات ڈالتے ہیں تا کہ وہ لڑیں۔	122،113:6
41	شیطان گمراہوں اور ایمان نہ رکھنے والوں کا دوست ہے۔	27:7
42	شیطان اپنے رب کا بہت ہی ناشکر گزار ہے۔	27:17
43	آسمانوں کو سرکش شیطان کی رسائی سے محفوظ کر دیا گیا ہے۔ اب انھیں ملاء اعلیٰ کی سن گن نہیں ہو سکتی بلکہ شہاب ثاقب ان کا تعاقب کرتے ہیں۔	تا 7:37 - 18 تا 16:15 -10

جِنّ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	جنوں کو نار سموم (لُو کی آگ) سے پیدا کیا گیا۔	27:15
2	جنوں کو آگ کے مارج (شعلے) سے پیدا کیا گیا۔	15:55
3	ابلیس جنوں میں سے تھا۔	50:18

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	جنوں کی پیدائش اس لیے ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کریں۔	56:52
5	وہ پہلے آسمان پر چڑھ کر سن گن لیا کرتے تھے مگر وہ کہتے ہیں کہ اب نا معلوم اہل زمین کی خیر خواہی سے یا عذاب کی خاطر وہاں پہرے بٹھا دیئے گئے ہیں اور وہ سن نہیں سکتے ہر طرف سے پتھر پڑتے ہیں۔	10تا8:72-10تا7:37
6	جنوں میں مشرک بھی ہیں اور مومن بھی۔	13،5تا2:72
7	ان میں قیامت کے منکر بھی ہیں۔	7:72
8	ان میں صالح بھی ہیں اور غیر صالح بھی، مسلمان بھی اور بے انصاف بھی۔	14،11:72
9	انسانوں کی طرح جن نبیوں کے دشمن رہے جو ایک دوسرے کو ملمع کی ہوئی باتیں سکھاتے رہے۔	113:6
10	جنوں نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کیا۔	129:6
11	انسانوں کی طرح جنوں کے پاس بھی رسول آتے رہے، قیامت کو وہ اس کا اقرار کریں گے۔	131:6
12	انسانوں کی طرح جن بھی اہل دوزخ میں شامل ہوں گے۔	-25:41-179،38:7 18:46
13	جن اور پرندے سلیمان علیہ السلام کے لیے مسخر کر دیئے گئے تھے۔	12:34-17:27
14	انھی جنوں میں سے ایک عفریت نے بلقیس کا تخت تا قیام دربار لانے کی پیش کش کی۔	39:27
15	جن غیب دان ہوتے تو سلیمان علیہ السلام کے عذاب میں ان کی وفات کے بعد بھی کیوں گرفتار رہتے۔	14:34
16	گمراہ کرنے والوں جنوں اور انسانوں کے لیے کفار دگنے عذاب کا مطالبہ کریں گے۔	29:41
17	ملائکہ کہیں گے کہ یہ بزعم خویش ہمارے پرستار، دراصل جنوں کی عبادت کرتے تھے۔	41:34

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
18	کچھ انسان کچھ جنوں کی پناہ لیا کرتے تھے۔	6:72
19	نبی علیہ السلام سے جنوں کی ایک جماعت نے قرآن مجید سنا اور پھر اپنی قوم کو تبلیغ کی۔	2،1:72-32تا29:46
20	انسانوں کی طرح جن بھی بغیر سلطان (سند وقوت) زمین وآسمان کی حدود سے نکل نہیں سکتے۔	33:55
21	انسانوں کے ساتھ جن بھی مل جائیں تو بھی وہ قرآن کی مثل پیش نہیں کر سکتے۔	88:17
22	نبی علیہ السلام کو بتایا گیا کہ جنوں کی ایک جماعت نے قرآن مجید سنا اور اسے عجب قرار دیا۔انھوں نے اس پر ایمان لانے اور خدا کے شرک سے بالاتر ہونے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے، بیوی یا اولاد نہ رکھنے اور ایسے عقیدہ کو ناواجب و نادانی سمجھنے کا اعلان کیا۔	-2:74 -13 ، 1:72 4،3:72
23	مشرکوں نے جنوں اور خدا کے درمیان ناطہ ٹھہرا رکھا ہے۔	158:37
24	جنوں کو معلوم ہے کہ خدا کے مخلص بندوں کے سوا انھیں پکڑا جانے والا ہے۔	160:37

رسالت ونبوت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	سیدھی راہ بتانا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں۔	12:92-9:16
2	اللہ تعالیٰ نے آدم سے کہا: اگر میری طرف سے تمھارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص اس کی پیروی کرے گا وہ خوف وغم سے محفوظ ہوگا۔نہ بھٹکے گا نہ بدنصیب ہوگا اور جو انکار کرے گا اور جھٹلائے گا وہ ابدی دوزخی ہوگا، اس کی معیشت تنگ ہوگی اور قیامت کو اندھا اٹھے گا۔	-35:7 -39 ،38:2 124،123:20
3	لوگوں کی سرکشی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سلسلۂ تذکیر کو ختم نہیں کر دیتا۔	5:43
4	ہر بستی اور امت میں ہادی، رسول اور نذیر بھیجا گیا۔	-7:13 -47:10 24:25-36:16

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
5	اگر ہم چاہتے تو ایک ایک بستی میں نبی بھیج دیتے۔	51:25
6	اللہ تعالیٰ کسی مرکزی بستی میں رسول بھیجے بغیر اسے ہلاک نہیں کرتا۔	59:28
7	بعض رسولوں کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے اور بعض کا نہیں۔	6:43-78:40-164:4
8	پیغمبر درجات کے لحاظ سے متفاوت ہیں۔	253:2
9	ہر رسول کے مجرمین جن وانس میں سے مخاطب ہوئے ہیں جو ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہے۔	31:25-13:6
10	ہر نبی کی خواہشات میں شیطان نے وسوسہ انگیزی کی مگر اللہ نے اسے محفوظ رکھا۔ یہ دراصل مومنوں اور منافقوں کی آزمائش ہے۔	54تا52:22
11	ہر پیغمبر سے بھی قیامت کے دن پوچھا جائے گا کہ اسے کیا جواب ملا۔	6:7-109:5
12	ہر پیغمبر کو اپنی امت پر بطور شہادت پیش کیا جائے گا۔	69:39-41:4-143:2
13	ہم نے انبیاء سے تجھ سے، نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے پختہ وعدہ لیا تھا تا کہ وہ سچوں سے ان کی سچائی کے متعلق سوال کرے۔	8:33
14	پیغمبروں کو قتل کیا گیا یا اس کی کوشش کی گئی۔	30:8-21:3
15	پیغمبروں کا مذاق اڑایا گیا۔	-32:13 -10:6 -41:21 -11:15 -7:43-30:36
15	انھیں وطن سے نکال دینے کی دھمکیاں دی گئیں۔	-13:14 -82:7 167:26
16	انھیں ہجرت پر مجبور کیا گیا۔	30:8
17	انھیں قید کرنے کی کوششیں کی گئیں۔	29:26-13:9-30:8
18	انھیں ادعائے پاکبازی کے طعنے دیئے گئے۔	82:7
19	انھیں جادوگر کہا گیا۔	-3:21-132:7-7:6 -49:43 -34:26 52:51

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
20	انھیں شاعر کہا گیا۔	5:21
21	انھیں دیوانہ بتایا گیا۔	52:51-27:26
22	انھیں گمراہ کہا گیا۔	60:7
23	انھیں بے عقل قرار دیا گیا۔	66:7
24	انھیں منحوس قرار دیا گیا۔	66:7
25	پیغمبروں کو ہمیشہ ایک سی باتیں کہی گئیں۔	43:41
26	انھیں اذیتیں دی گئیں۔	12:14-34:6
27	انھیں پتھر برسانے اور تنگ کرنے کی دھمکیاں دی گئیں۔	18:36-46:19
28	پیغمبروں پر ایسے کڑے وقت آئے کہ لرز اُٹھے۔	110:13-214:2
29	پیغمبروں نے کفار کی ایذا رسانیوں کے مقابلہ میں ہمیشہ صبر، توکل اور دعا سے کام لیا۔	11:14تا13
30	اللہ تعالیٰ پر لازم آتا ہے کہ وہ اپنے پیغمبروں کی اسی دنیا میں مدد کرے اور خدا کا لشکر ہی غالب رہتا ہے۔	37:171 تا 173- 21:58-51:40
31	اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے وعدے سچ کر دکھائے اور حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔	9:21
32	جب لوگوں کے پاس پیغمبر آئے تو بغیر ظلم کے ان میں انصاف سے فیصلہ کر دیا گیا۔	47:10
33	اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں اور اہل ایمان کو عذابوں سے محفوظ رکھتا ہے۔	103:10
34	جب پیغمبر (بوجہ تاخیر) مایوس ہونے لگے تو ہماری مدد آئی اور انھیں بچا لیا گیا۔	110:12
35	جس جگہ بھی پیغمبر بھیجے گئے، وہاں کے لوگوں کو انکار کی وجہ سے خدا نے عذاب میں مبتلا کیا۔ پھر اچھے دن بھی آئے مگر انھوں نے اپنے آباؤاجداد کی طرح اسے گردشِ لیل ونہار سمجھا اور حد سے بڑھ گئے۔ آخر اچانک ان کو گرفت میں لے لیا گیا۔	95،94:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
36	ان پیغمبروں سے کہا گیا کہ اگر سچے ہو تو ہم پر وہ عذاب کا وعدہ کب پورا ہوگا۔	48:10
37	ان سے کہا گیا کہ وہ نماز اور کاروبارِ دنیا میں تفریق روا رکھیں۔	87:11
38	کسی بستی میں جو بھی پیغمبر آیا پہلے سرمایہ داروں نے اس کا انکار کیا اور اپنی دولت پر اترائے۔	35،34:34
39	پہلی قوموں کی طرف کتنے ہی رسول بھیجے گئے ان کا استہزا کیا گیا اور پھر ہم نے ان بڑے بڑے طاقتوروں کو ہلاک کر دیا۔	6:43تا8
40	پیغمبر انسان وبشر تھے، ملائکہ نہ تھے۔	10:14، 11-110:19- 8،7:21
41	وہ بیویاں اور اولاد رکھتے تھے۔	38:13
42	وہ عام انسانوں کی طرح کھاتے پیتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔	8:21-11:14
43	وہ شدید بیماریوں میں بھی مبتلا ہوئے۔	149،89:37-84:21- 41:38
44	کفار نے انھیں انسان سمجھ کر ہی انکار کیا۔	10:14 -27:11- 48،33:23-94:17- 15،14:26
45	جن پیغمبروں کو معبود بنایا گیا وہ اس سے اظہار برأت کریں گے۔	116:5
46	پیغمبروں کو دلائل، کتابوں اور میزان کے ساتھ اس لیے بھیجا گیا اور قوت ومنافع کا حامل لوہا اتارا گیا تاکہ اللہ کے اذن سے ان کی اطاعت اور مدد کی جائے۔	25:57-64:4
47	اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو انذار وتبشیر (ڈرانے اور خوشخبری دینے) کے لیے بھیجا تاکہ لوگوں کے پاس کوئی حجت نہ رہے۔	56:18-48:6-126:4
48	اللہ تعالیٰ نے ان کے دشمنوں کو ہلاک اور انھیں کامیاب کرنے کا وعدہ کیا۔	14،13:14
49	پیغمبر کا کام تبلیغ وتذکیر ہے منوانا نہیں۔	82،35:16 -92:5- 18:29 -54:24- 41:39 -17:36- 12:64 -48:42- 22،21:89

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
50	انھوں نے اپنی صداقت پر نشانیاں پیش کیں۔	-25:35 -13:10 25:57
51	یہ نشانیاں پیش کرنا اللہ کا کام ہے۔	110:6
52	پیغمبر اپنے طور پر نشانیاں پیش نہیں کر سکتا۔	-11:14 -38:12 78:40-93:17
53	پیغمبر نہ علم غیب رکھتے ہیں نہ ان کے پاس خدائی خزانے ہیں اور نہ وہ فرشتے ہیں۔	31:11
54	بعض پیغمبروں سے اللہ تعالیٰ براہِ راست ہم کلام ہوئے اور بعض کے درجات بلند کیے۔	164:4-253:2
55	اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے علم غیب کے لیے چن لیتا ہے۔	179:3
56	پیغمبروں کو بعض باتوں پر تنبیہات کی گئیں۔	1:66-46:11-35:6
57	قیامت کو منکر بھی پیغمبروں کی صداقت کا اعتراف کریں گے۔	53:7
58	پیغمبروں میں تفریق جائز نہیں۔	-84:3-285،136:2 152،150:4
59	اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ رسالت کو کہاں رکھ رہا ہے۔	125:6
60	وحی و رسالت محض اللہ کا فضل ہے جس کے ساتھ وہ جسے چاہتا ہے نوازتا ہے۔	-74 ،73:3 -105:2 15:40-2:16
61	اللہ تعالیٰ انسانوں یا فرشتوں سے جسے چاہتا ہے اپنا پیامبر بناتا ہے۔	75:22
62	رسالت پیغمبروں کو اتفاقاً ملی محض اللہ کے فضل سے۔ وہ پہلے سے توقع نہیں رکھتے تھے۔	-86:29 -11:14 52:43
63	ہر پیغمبر کو اس کی قوم کی زبان دے کر بھیجا گیا تاکہ وہ انھیں خوب سمجھا سکے۔	4:14
64	کوئی پیغمبر لوگوں کو اپنی، ملائکہ یا دوسرے انبیاء کی عبادت کا نہیں بلکہ اللہ کی عبادت کا حکم دیتا ہے۔	80،79:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
65	اللہ تعالیٰ کسی انسان کے ساتھ اشارہ (وحی) سے پردہ کے پیچھے سے یا کوئی قاصد بھیج کر بات کرتا ہے۔	51:43
66	تمام پیغمبر ایک دوسرے کی اولاد ہیں۔	34:3
67	ہر پیغمبر نے یہی دعوت دی کہ سرکشوں سے بچو، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔صرف اسی کی عبادت کی جائے۔	25:21-37:16
68	پیغمبروں سے کہا گیا کہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک اعمال کرو۔	51:23
69	پیغمبروں سے کہا گیا کہ تمھاری امت ایک ہے، میں تمھارا رب ہوں۔ مجھ سے ڈرتے رہو۔	52:23
70	پیغمبر اپنے آپ پر نازل شدہ کتاب پر ایمان رکھتا ہے اور دوسرے اہل ایمان بھی۔ ہر ایک اللہ، ملائکہ، کتابوں اور رسولوں پر ایمان رکھتا ہے۔	285:2
71	پیغمبروں نے ہمیشہ خدائے واحد کی عبادت اور اس سے گناہ بخشوانے کی دعوت دی مگر کفار نے اپنے خودساختہ معبودوں کو چھوڑنے سے انکار کیا۔	10،9:14
72	اگر ان لوگوں ___ حضرت ابراہیمؑ سے حضرت عیسیٰؑ تک ___ نے اس نبوت کا انکار کیا ہوتا تو ہم اسے ایسی قوم کے سپرد کرتے جو اس سے انکار نہ کرتی۔	89:6
73	جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کسی انسان پر کچھ نہیں اتارا۔انھوں نے اللہ کی قدر نہیں کی۔	91:6
74	جس اللہ نے موسیٰ پر نور و ہدایت والی کتاب اتاری اسی اللہ نے یہ بھی اتاری۔	91:6
75	زکریاؑ، یحییٰؑ، عیسیٰؑ، وغیرہ انبیاء سب ابراہیمؑ اور نوحؑ کے ساتھیوں اور یعقوبؑ کی برگزیدہ اولاد میں سے تھے جو آیاتِ الٰہی کے سامنے سجدہ ریز ہو جاتے تھے مگر ان کے جانشین وہ لوگ ہوئے جنھوں نے نمازیں ضائع کر دیں اور خواہشات کی پیروی کی۔	59:19

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
76	لوگوں کے پاس جب بھی کوئی نئی بات آئی ہے انھوں نے اس سے اعراض کیا ہے۔	5:26
77	ہر پیغمبر کی دعوت کا سرمایہ داروں نے تقلید آباء میں انکار کیا اور پھر ہم نے ان سے انتقام لیا۔	25:43
78	اللہ تعالیٰ پیغمبر کے آگے پیچھے فرشتے لگا کر ان کی حفاظت کرتا ہے تاکہ ان سے رسالت کا کام لے۔	28،27:72
79	انبیا کے واقعات میں اہل عقل کے لیے بڑی عبرت ہے۔	111:12
80	دین آرزوؤں کا نام نہیں۔	24:53
81	رسولوں پر سلامتی ہے۔	181:37

متعلقات ایمان

جن پر ایمان لانا ضروری ہے۔

1	اللہ پر	،136،126،62،8:2 ،264،232،177،137 ،110،84:3 -285 ،199،193،179،114 ،59،39،38:4-285 -162،152،150،136 ،84،83،81،69 ،59:5 -158:7 -111 ،88 -85،84،45،29،18:9 -37:12 -90:10 -13:18 -106:16 -11 ،6:45 -62:24 -15:49 -31:46 -28 ،21 ،19 ،7:57 -8:64-22:58

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	رسولوں پر	،84:3-285،177:2 ،150،136:4-179 ،81:5-170،152 -84:9-158:7-111 -38:23-13:15 -9،7:34-62:24 -15:49-31:46 -28،21،19،7:57
3	فرشتوں پر	،136:4-285،177:2 -162
4	کتابوں پر	،121،91،41،39،4:2 -285،177،137،136 -199،119،98،84:3 -170،136،55،47:4 -84،83،81،59:5 ،52:7-119،93،54:6 -105:8-156،87 -17:11-40:10 -104:16-1:13 -58:23-107:17 -201،199:26 -9،7:36-53،52:28 -69:43-15:42 -33:52-2:47-6:45 -8:64
5	آخرت پر	،177،126،62،8،4:2 -114:3-264،232 -136,59،39،38:4 ،114،93:6-69:5 -105:8-155،151 -45،29،18:9 -2:13-37:12 ،10:17-60،22:16

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
		-33:23-39:19-45
		-8:34 -4,3:27
		-59:40 -45:39
		-27:53 -18:42
		-22:58
6	غیب پر	3:2

انبیاء کی دعوت اور ان کی قوموں کا ردِ عمل

حضرت نوح علیہ السلام

1۔مقام و مرتبہ

1	نوح علیہ السلام اہل عالم میں سے خدا کے برگزیدہ انسان اور مومن و محسن تھے۔	81،80:37-33:3
2	وہ خدا کے بندے اور رسول تھے۔	10:66
3	ان پر خدا تعالیٰ کی طرف سے اہل عالم میں سے سلامتی ہے۔	79:37
4	اللہ نے انھیں اپنی قوم کے ڈرانے کو رسول بنا کر بھیجا۔	1:71
5	نوح اور ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں اللہ تعالیٰ نے سلسلہ کتاب و نبوت قائم کیا۔	26:57
6	نوح علیہ السلام کی بیوی قوم کے ساتھ ہلاک کر دی گئی اور واصل جہنم ہو گئی،نوحؑ اس کے کسی کام نہ آ سکے۔	10:66
7	انھوں نے بیٹے کے لیے سفارش کی مگر یہ کہہ کر رد کر دی گئی کہ وہ غیر صالح ہونے کی وجہ سے تیری اولاد نہیں اور انھیں استغفار کرنا پڑا۔	46،45:11
8	اللہ تعالیٰ نے آنے والی نسلوں میں ان کا ذکر باقی رکھا۔	78:37

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)

2۔دعوت و پیغام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	خدا کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو، اس سے ڈرو، میری اطاعت اختیار کرو، تمھارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور ایک مدت مقررہ تک مہلت مل جائے گی، ورنہ عذاب الیم کا ڈر ہے۔ میں اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔	59:7، 63-25:11، 26-106:26-23:23، 107، 108، 110-1:71 تا4-
2	میں تو صرف کھلا ڈرانے والا ہوں۔	115:26
3	میں تمھارا خیر خواہ ڈرانے والا اور خدا کا فرستادہ ہوں۔	61:7، 62-2:71
4	نوح علیہ السلام نے مسلسل ساڑھے نو سو سال دن رات، علانیہ و خفیہ تبلیغ کی مگر وہ تکبر سے اڑ گئے۔	5:71، 6، 7، 8، 9- 14:29
5	انھوں نے کہا: اگر گناہوں کی معافی مانگو تو بخشش رزق، اولاد، باغات بارشیں اور نہریں ملیں گی۔	10:71، 11، 12
6	انھوں نے خدا کی ہستی و وحدت کے دلائل دیے کہ تمھیں مختلف حالتوں میں اور ساتوں آسمانوں کو، روشنی کے لیے چاند اور سورج کو تمھارے چلنے اور رزق کے لیے زمین کو پیدا کیا۔	13:71 تا20
7	اگر میں نے غلط کہا ہے تو میرا گناہ! اور تمھارے گناہ سے بری ہوں۔	35:11
8	میرا ہرگز دعویٰ نہیں کہ میں خدا کے خزانوں کا مالک، عالم الغیب یا فرشتہ ہوں۔	31:11
9	تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر اللہ کے پاس ہے۔	17:10- 29:11- 109:11
10	مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کا فرماں بردار بنوں۔	72:10

قوم کا جواب

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	تم ہماری طرح کے انسان ہو۔	27:11- 10:14- 24:23

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
2	ہم تم میں اپنے مقابلہ میں کوئی خوبی نہیں پاتے۔	24:23-27:11
3	تمھارے پیرو نیچ اور سادہ لوح لوگ ہیں۔	111:26-27:11
4	تم جھوٹے ہو۔	-9:14-27:11-64:7 -42:22 -77:21 ،105:26 -37:25 -5:40-12:28-117 73:10-9:54-12:50
5	تم بہت جھگڑالو ہو۔	32:11
6	یہ دیوانہ ہے، اس کا انجام دیکھو۔	9:54-25:23
7	تم گمراہ ہو۔	60:7
8	یہ بڑا بننا چاہتا ہے۔	24:23
9	ہم نے کبھی پہلوں سے ایسی بات نہیں سنی۔	24:23
10	اگر خدا کو ایسا کام کرنا ہوتا تو وہ فرشتے نازل کرتا۔	24:23
11	اگر تم باز نہ آئے تو پتھر مار مار کر ہلاک کر دیں گے۔	116:26
12	اپنے معبودوں، ودّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر کو نہ چھوڑیں گے۔	23:71
13	جاؤ! سچے ہو تو عذاب لے آؤ۔	32:11
14	کشتی بناتے وقت ان کا مذاق اڑایا۔	38:11
15	نوح کو بتادیا گیا کہ بہت کم لوگ مانیں گے، آپ مایوس نہ ہوں، وہ غرق ہو کر رہیں گے۔	37،36:11
16	صرف چند لوگ ایمان لائے۔	40:11
17	بڑی بُری اور ظالم و فاسق قوم تھی۔	-14:29 -77:21 46:51

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
18	انھوں نے حضرت نوح کے خلاف بہت بڑی سازش کی۔	22:71
19	انھوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا۔	24:71

حضرت نوح علیہ السلام کا جواب

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	مجھے تم ایک نادان قوم نظر آتے ہو۔	29:11
2	کیا تم خدا کی طرف سے دی ہوئی میری نشانی اور رحمت کو بھی نہیں مانو گے۔	28:11
3	میں تمھیں زبردستی نہیں منوا سکتا۔	28:11
4	میں اہل ایمان کو اپنے ہاں سے نہیں نکال سکتا ورنہ میری کون مدد کرے گا۔	29:11،114:26-30
5	ان کے ارادوں سے میں نہیں، البتہ اللہ واقف ہے میں نہیں کہتا کہ اللہ انھیں کوئی اجر نہیں دے گا ان کا معاملہ اللہ کے ذمہ ہے۔	31:11-112:26تا114
6	میں احمق نہیں ہوں۔	61:7
7	اگر میرا وعظ وتذکیر تمھیں ناگوار ہے تو اپنے شرکاء سمیت جو ہو سکے کر لو۔	72:10
8	تمھیں اس پر کیوں تعجب ہے کہ تمھیں میں سے ایک انسان پر وحی نازل ہوئی۔	63:7
9	اگر خدا کی مشیت تمھاری گمراہی کی ہے تو میری خیر خواہی تمھیں کچھ فائدہ نہیں دے گی۔	34:11
10	انھوں نے بڑی حسرت سے کہا: انھوں نے مجھے جھٹلایا اور میری نہیں بلکہ سرمایہ داروں کی پیروی اختیار کی جن کے سرمایہ کا مآل خسارے کے سوا کچھ نہیں۔	21:71-117:26
11	انھوں نے کہا: مولا! میں نے انھیں دن رات دعوت دی، خفیہ بھی اور کھلے بندوں بھی مگر انھوں نے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں کپڑے لپیٹ لیے۔ بڑے تکبر سے کام لیا اور جتنی میں نے دعوت دی یہ اور دور بھاگے۔	5:71تا9
12	انھوں نے کہا: مولا! انھوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ لہٰذا میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور اہل ایمان ساتھیوں کو بچا لے۔	117:26،118

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
13	آخرانھوں نے بددعا کی: اے پروردگار! انھوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔ میری مدد فرما اور اس سرزمین پر کسی کافر کو آباد نہ رہنے دے۔ اگر یہ باقی رہے تو تیرے منکروں اور نافرمانوں ہی کو جنم دیں گے۔ ان ظالموں کی گمراہی و تباہی میں اضافہ کر۔ یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے۔ چنانچہ دعا قبول ہوئی۔	-26:23 -76:21 -77تا75:37-118:36 -28تا24:71-10:54
14	(انھوں نے کفار کے چیلنج کے جواب میں کہا) عذاب اگر اللہ کو منظور ہوا تو وہ لے آئے گا اور پھر تم اسے روک نہ سکو گے۔	33:11
15	نوح علیہ السلام کو کشتی بنانے، خدا کا نام لے کر اہل ایمان اور اہل خانہ سمیت اس پر سوار ہونے کا حکم دیا گیا مگر بیٹے کے بارے میں سفارش کرنے سے منع کر دیا گیا۔	-48،37:11 -64:7 -119:26 -27:23 14،13:54-15:29
16	(کفار کے مذاق اڑانے پر انھوں نے کہا) کشتی بنانے پر آج اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو کل ہم تمھارا مذاق اڑائیں گے۔	38:11
17	پھر آسمان کے دروازے کھل گئے، موسلا دھار پانی برسنے لگا، زمین سے چشمے پھوٹ پڑے اور پانی ایک مقررہ اندازے کو پہنچ گیا۔	12،11:54
18	طوفان آیا تو حضرت نوحؑ کو ہر چیز کا ایک ایک جوڑا اور اہل ایمان کو لے کر کشتی پر سوار ہونے کا حکم دے دیا گیا۔	40:11
	انجام	
19	جب پہاڑ جیسی لہریں اٹھنے لگیں تو حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے سے تائب ہو کر اپنے ساتھ آ ملنے کو کہا۔ اس نے پہاڑ پر پناہ لینے کے سہارے پر انکار کیا۔ نوح علیہ السلام نے کہا: آج اللہ کے سوا کوئی نہیں بچا سکے گا۔ آخر ایک موج دونوں کے درمیان حائل ہوگئی اور وہ غرق ہو گیا۔	-37:25 -43 تا 41:11 -16تا11:54

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
20	تمام مکذبین اور خطا کاروں کو غرق کر دیا گیا اور انھیں اللہ کے سوا کوئی مددگار نہ ملا اور نوح اور ان کے ساتھیوں کو بچا لیا گیا۔	82:3-64:7-73:10-، 44:11-48-76:21، 77-25:37-26:119، 120-29:14، 15-، 76:37،82-53:52-، 25:71
21	پھر زمین وآسمان کو پانی روک لینے کے لیے کہا گیا اور کشتی جودی پہاڑ پر رک گئی۔	44:11
22	نوح علیہ السلام کو نجات اور شکر ادا کرتے ہوئے سلامتی و برکت کے ساتھ ساتھیوں سمیت اترنے کا حکم دیا گیا۔	48:11-23:28،29
23	کشتی نوح آئندنسلوں کے لیے بطور نشانی چھوڑ دی گئی۔	15:29- 15:54-، 69:11،12
24	نوح علیہ السلام کے بعد بہت سے پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف دلائل لے کر آئے مگر ایک دفعہ جھٹلا دینے کے بعد وہ قومیں ایمان نہ لائیں۔	74:10
25	یہ پیشین گوئی کر دی گئی تھی کہ نوح کے ساتھیوں کی نسل سے ایسے لوگ ہوں گے جنھیں ہم دنیوی متاع سے نوازیں گے مگر آخر کار (اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے) انھیں ہمارے عذاب سے دوچار ہونا پڑا۔	48:11
26	دیکھو میرا عذاب اور ڈراوا کیا ہوتا ہے۔اس واقعہ میں بہت سے نشان ہیں، ہم یقیناً انسانوں کی آزمائش کرتے ہیں مگر اکثر لوگ مانتے نہیں۔	23:30-26:121-، 54:15،16
27	نوح علیہ السلام کے بندے تھے مگر اپنی بیوی کے کسی کام نہ آسکے اور وہ دوسروں کے ساتھ جہنمی ہوگئی۔	66:10

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

حضرت ابراہیم علیہ السلام

مقام و مرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	وہ صدیق و نبی تھے۔	41:19
2	ابراہیم قلب سلیم کے مالک تھے۔	84:37
3	وہ آنکھوں اور ہاتھوں والے تھے۔	48:38
4	انھیں آغاز عمر ہی سے اللہ تعالیٰ نے صحیح شعور دیا تھا۔	51:21
5	اللہ تعالیٰ نے ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری کیا۔	27:29-54:4
6	ابراہیم کے گھر والوں پر خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہیں۔	73:11
7	وہ دنیا و آخرت میں خدا کے برگزیدہ نیک ماجور اور خلیل تھے۔	-25:4 -33:3 -130:2 -122 ،121:16 47:38-27:29
8	اللہ نے انھیں فرماں بردار بننے کا حکم دیا تو وہ بدل و جاں آمادہ ہو گئے۔	131:2
9	اللہ تعالیٰ نے انھیں کئی باتوں میں آزمایا اور پورے اترے۔	37:53-124:2
10	ابراہیمؑ اور ان کے پیروؤں میں مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔	6،4:60
11	وہ بڑے نرم دل، متحمل مزاج اور منیب (راجع الی اللہ) تھے۔	75:11-114:9
12	ابراہیمؑ پر خدا نے اپنی نعمت کو مکمل کیا۔	6:12
13	ابراہیمؑ ایک امت (راہ ڈالنے والے) خدا کے فرماں بردار اور اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔	121،120:16
14	اللہ تعالیٰ نے انھیں لوگوں کا امام بنانے کا وعدہ کیا۔	124:2
15	آپ نے اپنی اولاد کے لیے بھی یہی چاہا مگر اللہ نے کہا یہ عہد ظالموں کے لیے نہیں ہو سکتا ہے۔	124:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
16	اللہ تعالیٰ نے بعد کی سب امتوں کو انھی کی راہ پر چلنے کو کہا۔	135:2 تا 138 - 84:3، 78:22-125:4-95
17	حضرت نوحؑ کی جماعت میں سے تھے۔	83:37
18	دین کی خاطر ہجرت پر آمادہ ہو گئے۔	99:37
19	نیک اولاد کی اللہ سے درخواست کی تو اللہ نے ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی۔	101،100:37
20	اللہ نے انھیں سیدھی راہ بجھائی تھی۔	121:16
21	یہ تو اللہ نے انھیں دنیا میں بھلائی عطا کی اور آخرت میں وہ نیکو کاروں میں سے ہوں گے۔	122:16
22	وہ آخرت کو یاد کرنے والے تھے۔	46:38
23	اللہ تعالیٰ نے انھیں زمین و آسمان کی بادشاہت دکھائی تا کہ انھیں یقین کی دولت حاصل ہو۔	76:6
24	اللہ تعالیٰ نے انھیں قوم کے خلاف حجت عطا کی۔	84:6
25	اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو ان کے اتباع کا حکم دیا۔	123:16
26	جب انھوں نے مشرکوں اور ان کے شرکاء کو ترک کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے انھیں اسحاق و یعقوبؑ داوٗدؑ ،سلیمانؑ ،ایوبؑ ، یوسفؑ ،موسیٰؑ اور ہارونؑ وغیرہم جیسی اولاد اور ذکر جمیل سے نوازا۔	48:19 تا 50 - 72:21- 5:60-26:43-27:29
27	فرمایا کہ اسحاقؑ و ابراہیمؑ کی اولاد میں نیک بھی ہوں گے اور کھلے ظالم بھی۔	6:57-113:37
28	حضرت ابراہیمؑ نے اپنے حلیم بیٹے کو خواب میں اشارہ پا کر ذبح کرنے کے لیے لٹا دیا تو اللہ تعالیٰ نے پکار کر کہا: ابراہیم! تو نے خواب پورا کر دکھایا۔ یہ ایک بہت بڑی آزمائش تھی۔	101:37 تا 106

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
29	اللہ تعالیٰ نے اس ذبح عظیم کا بدلہ دیا، سلام بھیجا، محسن و مومن قرار دیا اور ایک بیٹے اسحاق کی خوشخبری سنائی۔	37:107تا113
30	اللہ تعالیٰ نے انھیں دنیا میں بھی اجر دیا اور آخرت میں صالحین میں سے ٹھہرایا۔	29:27
31	وہ یہودی، نصرانی یا مشرک نہ تھے بلکہ حنیف و مسلم تھے۔	2:135-3:95-4:67، 95- 6:80، 162- 16:120، 123
32	ملت ابراہیمی سے روگردانی کرنے والے کم عقل ہیں۔	2:130
33	اپنے بیٹے اسمٰعیل کے ساتھ مل کر خدا کے حکم سے، خانہ کعبہ کی بنیاد رکھی۔ اسے عبادت گزاروں کے لیے پاک وصاف کیا، اللہ تعالیٰ سے اس عمل کے قبول ہونے کی دعا کی جو قبول ہوئی۔	2:125تا127-23:26تا 28
34	مقام ابراہیم کو جائے نماز اور خانہ کعبہ کو جائے امن و اجتماع بنادیا گیا۔	2:125-3:97
35	باپ بیٹے نے اپنی اولاد میں سے ایک رسول اور ایک امت مسلمہ کی بعثت کی دعا کی۔	2:128، 129
36	مکہ کے امن کے لیے اور بت پرستی سے اپنے اور اپنی اولاد کے لیے تحفظ کی دعا مانگی۔	14:36
37	اپنی اولاد کو وادی غیر ذرع میں محض اس لیے چھوڑا تاکہ وہاں نماز کا نظام قائم ہو۔	14:37
38	لوگوں کے خانہ کعبہ کی طرف میلان اور وہاں کے اہل ایمان کے لیے ہر طرح کے رزق کی دعا کی۔	2:126-14:37
39	عطائے اولاد پر خدا کا شکر ادا کیا اور انھیں نماز کا پابند بنانے اور مغفرت کی دعا کی۔	14:39، 40، 41

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
	دعوت وپیغام	
40	انھوں نے ستاروں، چانداور سورج کی نورانیت کو دیکھ کر رب قرار دیا مگر پھر یہ بتایا کہ یہ سب ڈوبنے (فنا ہونے) والے ہیں۔اس لیے رب نہیں ہو سکتے۔	77:6 تا 80
41	باپ اور قوم کو بتوں کی پرستش پر کھلا گمراہ قرار دیا۔	75:6
42	انھوں نے باپ سے کہا: رب العالمین کو چھوڑ کر یہ کس کی عبادت کرتے ہو۔یہ بت نہ سنتے ہیں نہ دیکھتے نہ ہی تمھارے کسی کام آتے ہیں نہ ہی رزق کے مالک ہیں۔رزق اللہ ہی سے مانگو اور اس کا شکر بجالاؤ، اسی کی طرف لوٹنا ہے۔یہ محض مجسمے ہیں۔نیز جو علم میرے پاس ہے وہ تیرے پاس نہیں اس لیے ان کی پرستش ترک کردو۔ورنہ عذاب کا خطرہ ہے۔ یہ شیطان کی عبادت ہے جو خدا کا نافرماں ہے۔	42:19 تا 45 - 70:26 تا 73 - 16:29، 17-37: 85 تا 87
43	میں تم سے بھی اور اللہ کے سوا تمھارے معبودوں سے بھی علیحدگی اختیار کر لوں گا۔چنانچہ انھوں نے ایسا ہی کیا۔	48:19، 49-26:43، 27
44	یہ مورتیاں ہیں جن پر تم جھکے ہوئے ہو۔خود ہی انھیں گھڑتے اور پھر پوجنے لگتے ہو۔تم بھی اور تمھارے آباء واجداد سب غلطی پر ہو۔تمھارا رب وہ ہے جو زمین وآسمان کا مالک وخالق ہے جو پیدا کرنے، ہدایت دینے، کھلانے پلانے، صحت دینے، مارنے، جلانے اور قیامت کے دن بخشنے والا ہے۔لیکن میں ان سے نپٹ لوں گا۔چنانچہ ایسا ہی کیا۔ایک دن بیمار بن کر ان کے ٹکڑے کر دیئے۔	52:21 تا 58 - 75:26 تا 82 - 88:37 تا 93، 95، 26:43-96
45	تف ہے تم پر اور تمھارے معبودوں پر جن کی پوجا کرتے ہو اور جو کسی نفع ونقصان کے مالک نہیں۔	66:21، 67
46	انھوں نے اپنی اولاد کو بھی آخر دم تک اطاعت خداوندی اور اسلام کی وصیت کی۔	132:2-28:43

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
47	تمھارے پاس کوئی نقلی دلیل نہیں۔	83:6
48	اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اگر تم جانتے ہوتے تو یہی تمھارے لیے بہتر تھا۔	16:29
49	جب انھیں بتایا گیا کہ یہ حرکت ابراہیم نامی نوجوان نے کی ہے تو بولے اسے سب لوگوں کے سامنے لایا جائے۔	61،60:21
50	اگر تم مجھے جھٹلاتے ہو تو یہ تو تم سے پہلے لوگ بھی کر چکے پیغمبر کے ذمہ تو صرف خدا کا پیغام پہنچا دینا ہے۔	18:29
51	انھوں نے کہا: دنیاوی زندگی میں محض باہمی دوستی میں تم نے خدا کے سوا ان بتوں کو پکڑ لیا ہے۔مگر قیامت کو تم ایک دوسرے سے انکار اور اس پر لعنت کروگے اور تمھارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔کوئی بچانے والا نہ ہوگا۔	25:29

قوم کا جواب

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
52	باپ نے کہا: باز آجاؤ ورنہ پتھر مار مار کر ہلاک کر دوں گا یا کچھ عرصہ کے لیے میرے پاس سے چلے جاؤ۔تم مجھے بہکانا چاہتے ہو۔	46:19
53	قوم نے انھیں جھٹلایا۔	42:22
54	انھوں نے قتل کرنا یا آگ روشن کر کے جلانا چاہا مگر اللہ تعالیٰ نے اسے ٹھنڈا اور باسلامت بنا دیا۔اس طرح وہ ناکام رہے۔	68:21 تا 70 -24:29- 98،97:37
55	جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ہمارے معبودوں کو تم نے توڑا ہے تو انھوں نے کہا، بڑے نے،اس سے پوچھ دیکھو۔انھوں نے سرفگندہ ہو کر کہا یہ تو بولتے ہی نہیں۔	59:21تا65
56	اب وہ اپنے ضمیروں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہہ اٹھے کہ واقعۃً ظالم تو ہم ہی ہیں۔	64:21

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
57	بادشاہ نے اپنی حکومت کے گھمنڈ میں ان سے رب کے بارے میں جھگڑا کیا تو انھوں نے کہا: میرا رب زندگی وموت کا مالک ہے۔ بادشاہ نے بھی یہی دعویٰ کر دیا تو آپ نے کہا میرا رب مشرق سے سورج کو نکالتا ہے، تو مغرب سے نکال دکھا۔ اب وہ مبہوت ہو کر رہ گیا۔	258:2
58	انھوں نے اطمینان قلب کے لیے، ایمان کے باوجود، اللہ تعالیٰ سے احیائے موتیٰ کی عملی صورت دیکھنا چاہی تو حکم ہوا کہ چار پرندے پالو۔ پھر ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پہاڑوں پر رکھ دو اور آواز دو۔ زندہ ہو کر تمھارے پاس پہنچ جائیں گے۔	260:2
59	جب فرشتے (انسانی شکل میں) معزز مہمان بن کر آپ کے پاس غلام عظیم اسحاق کی خوشخبری لائے تو سلام و دعا کے بعد آپ نے بھونا ہوا بچھڑا پیش کیا مگر جب دیکھا کہ کھاتے نہیں تو دھڑکا ہوا۔ خوشخبری کے بعد قوم لوط (پر عذاب) کے بارے میں جھگڑا کرنے لگے تو خدا نے روک دیا کہ یہ عذاب اٹل ہے کیونکہ یہ لوگ ظالم ہیں۔	11: 69، 70، 76-52:15-37تا31:51، 53- 31:29، 32-28،24:51
60	انھوں نے کہا کہ اس بستی میں تو لوط بھی موجود ہے۔ فرشتوں نے جواب دیا ہم اسے تو بچالیں گے مگر لوط کی بیوی عذاب والوں میں شریک ہوگی۔	33،32:29
61	صاحب علم بیٹے کی خوشخبری پر جب آپ نے اور آپ کی بیوی نے تعجب کیا تو فرشتوں نے کہا اللہ کے حکم پر تعجب کیوں؟	56،55:15-73تا71:11
62	صرف حضرت لوطؑ ان پر ایمان لائے اور خدا کی راہ میں ہجرت کا عزم کر لیا۔	26:29
63	قوم نے کہا: ہم نے باپ دادا کو ایسے ہی کرتے پایا۔	74:26-53:21
64	انھوں نے باپ سے سلام کے بعد وعدہ کیا کہ میں تیرے لیے بخشش کی دعا کروں گا۔ اگرچہ میرا اس پر اختیار نہیں۔ توقع ہے اس دعا میں خدا کی رحمت سے محروم نہیں رہوں گا۔	4:60-47:19

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
65	اسی وعدہ کے ایفا میں استغفار کیا مگر اس کی ضد کا علم ہو جانے پر برأت کا اظہار کر دیا۔	4:60۔114:9
66	قوم نے ڈرانا چاہا مگر انھوں نے کہا میں تمھارے معبودوں سے ہرگز نہیں ڈرتا۔	82:6
67	ابراہیمؑ سے زیادہ قریب ان کے متبعین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل ایمان ہیں۔	68:3
68	انھوں نے کہا: میرے پروردگار! ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے۔ پس جو میری اتباع اختیار کرے وہ میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو تُو بخشنے والا مہربان ہے۔	36:14
69	اللہ نے انھیں اور حضرت لوطؑ کو محفوظ رکھ کر اس سرزمین کی طرف منتقل کر دیا جو بڑی بابرکت ہے۔	71:21
70	اس واقعہ میں بہت بڑا نشان ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔	24:29-103:26

حضرت اسحاق علیہ السلام

مقام ومرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	حضرت اسحاق، اللہ تعالیٰ کے منعم علیہ بندوں میں سے تھے۔	6:12
2	وہ خدا کی طرف سے ہدایت یافتہ تھے۔	91،85:6
3	آپ خدا کے منعم علیہ انبیاء میں سے تھے۔	58:19
4	آپ خدا کے عبادت گزار اور آئمہ ہدایت میں سے تھے۔	73:21
5	وہ برگزیدہ ونکوکار تھے۔	-72:21 -82:6 47:38-112:37
6	آپ برکت یافتہ تھے۔	113:37
7	آپ اہل عالم پر فضیلت رکھنے والوں میں سے تھے۔	87:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
8	آپ امام، ہادی، نیکیوں اور نماز و زکوٰۃ کے پابند اور عبادت گزار تھے۔	73:21
9	وہ آخرت کو یاد رکھنے والے تھے۔	46:38
10	آپ نبی تھے اور ان پر وحی نازل ہوتی تھی۔	-84:3 -136:2 -49:19 -163:4 112:37
11	انھیں کتاب، شریعت اور نبوت ملی تھی۔	90:6
12	آپ آنکھوں اور ہاتھوں والے تھے۔	45:38
13	اللہ تعالیٰ نے انھیں نیک شہرت (ذکر جمیل) عطا کی۔	50:19
14	آپ نے ہمیشہ ایک الہٰ کی عبادت کی۔	38:12-133:2
15	اللہ تعالیٰ نے پہلے سے آپ کی بشارت دی تھی۔	112:37-71:11
16	حضرت اسحاق و حضرت اسمٰعیل علیہما السلام، حضرت ابراہیمؑ کو بڑی عمر میں ملے تھے۔	-72:21 -39:14 27:29
17	وہ نہ یہودی تھے نہ نصرانی۔	140:2
18	ان کی اولاد میں نیک بھی ہوں گے اور برے بھی۔	113:37

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

مقام و مرتبہ اور دعوت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	وہ نہ یہودی تھے نہ نصرانی۔	140:2
2	آپ خدا کی طرف سے ہدایت یافتہ تھے۔	87:6
3	آپ اہل عالم پر فضیلت رکھنے والوں میں سے تھے۔	87:6
4	آپ خدا کے پسندیدہ تھے۔	55:19
5	خدا کی رحمت خاص ان کے شاملِ حال تھی۔	86:21

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
6	آپ صابرین وصالحین میں سے تھے۔	85:21،86-100:37- 48:38
7	آپ ہمیشہ ایک اللہ کی عبادت کرتے رہے۔	133:2
8	ان پر وحی نازل ہوتی تھی۔	136:2-84:3-163:4
9	حضرت اسمعیلؑ، حضرت ابراہیمؑ کو بڑی عمر میں ملے تھے۔	39:14
10	آپ صادق الوعد اور رسول و نبی تھے۔	54:19
11	آپ خدا کے منعم علیہ انبیاء میں سے تھے۔	58:19
12	انھیں کتاب، شریعت اور نبوت ملی تھی۔	90:6
13	آپ حلیم تھے۔	101:37
14	آپ نے باپ کے فرمان پر ذبح ہونے کے لیے گردن ڈال دی۔	102:37،103
15	آپ نے اپنے والد کے ساتھ مل کر خانہ کعبہ تعمیر کیا اور اسے عبادت گزاروں کے لیے پاک صاف کیا۔	125:2 تا 127
16	انھوں نے والد کے ساتھ مل کر ایک امت مسلمہ اور ایک رسول کی بعثت کی دعا کی۔	128:2،129
17	آپ اہل وعیال کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کرتے تھے۔	55:19

حضرت یعقوب علیہ السلام

مقام ومرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	وہ نہ یہودی تھے نہ نصرانی۔	140:2
2	وہ ہدایت یافتہ تھے۔	85:6
3	وہ عابدین وصالحین میں سے تھے۔	72:21،73-47:38
4	وہ ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے اور خدا کے برگزیدہ۔	45:38 تا 48

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
5	وہ آئمہ ہدایت میں سے تھے۔	73:21
6	وہ نبی تھے اور ان کی طرف وحی آتی تھی۔	-84:3 -136:2 49:19-163:4
7	اللہ تعالیٰ نے آل یعقوب پر اپنی نعمت مکمل کر دی۔	6:12
8	انھیں کتاب، شریعت اور نبوت ملی تھی۔	90:6
9	اللہ تعالیٰ نے ان کے دادا، ابراہیم کو، ان کی ولادت کی خوش خبری دی تھی۔	-71:11 -85:6 -72:21 -49:19 27:29
10	انھوں نے نزول تورات سے پہلے کچھ چیزیں اپنے اوپر حرام کر لی تھی۔	93:3
11	نماز وزکوۃ کے پابند تھے۔	73:21
12	وہ آخرت کو یاد رکھنے والوں میں سے تھے۔	46:38

سیرت وکردار

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
13	انھوں نے حضرت یوسفؑ کو اپنا خواب بھائیوں سے پوشیدہ رکھنے کے لیے کہا تا کہ وہ کوئی سازش نہ کریں۔	5:12
14	حضرت یوسفؑ کے بھائی ان سے بہانہ بنا کر ان کی خلاف مرضی اپنے ساتھ لے گئے اور کنوئیں میں ڈال دیا۔	11:12 تا 15
15	دوسری دفعہ، دوسرے بیٹے کو عہد و پیمان لے کر بھیجا اور مختلف دروازوں سے شہر میں داخل ہونے کے لیے کہا۔	64:12 تا 68
16	یوسفؑ کو بھیڑیے کے کھا جانے کی جھوٹی داستان سن کر صبر جمیل سے کام لیا۔	16:12 تا 18
17	دوسرے بیٹے کی روانگی پر بھی صبر جمیل سے کام لیا۔	81:12 تا 83
18	خدا کی رحمت سے مایوس نہیں ہوئے بلکہ دونوں بیٹوں کی واپسی کی اُمید رکھی۔	83:12، 87
19	حضرت یوسفؑ کے فراق میں بین کیا اور آنکھیں بے نور ہو گئیں۔	84:12

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
20	اولاد نے شدت غم سے ہلاک ہو جانے کا خدشہ ظاہر کیا۔	85:12
21	آپ نے غم و رنج کا اظہار صرف اپنے رب سے کیا۔	86:12
22	حضرت یوسفؑ کی خوشبو کو دور سے محسوس کر لیا اور یوسفؑ کو تلاش کرنے کے لیے کہا۔ جس پر اولاد نے سٹھیا جانے کے طعنے دیے۔	95،94:12
23	حضرت یوسفؑ کی ارسال کردہ قمیض جب آپ کی آنکھوں پر ڈالی گئی تو بینائی لوٹ آئی۔	96:12
24	اولاد نے معافی مانگی تو انھیں معاف کر دیا۔	98،97:12
25	انھوں نے اپنی اولاد کو ہمیشہ یہ کہا کہ میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔	96،86،68:12

دعوت و پیغام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
26	انھوں نے اپنی اولاد کو اپنے اجداد کی طرح، خدائے واحد کی پرستش کی تاکید کی۔	133:2
27	انھوں نے اپنی اولاد کو دین اسلام کی آخری دم تک پابندی کی تلقین کی۔	133:2

حضرت یوسف علیہ السلام

مقام و مرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ نے انھیں اہل عالم پر فضیلت یافتہ بنایا تھا۔	87:6
2	وہ ہدایت یافتہ، محسن اور صالح اور خدا کے برگزیدہ بندوں میں سے تھے۔	22:12-91،86،85:6، 24
3	انھیں نبوت، شریعت اور کتاب ملی تھی۔	90:6
4	بلوغ کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے انھیں قوت فیصلہ اور علم عطا کیا تھا۔	22:12
5	آپ کے واقعہ میں سائلین کے لیے نشانیاں بتائی گئیں۔	7:12

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
6	آپ کے واقعہ کو احسن القصص کہا گیا۔	3:12
7	آپ اپنے والد کو باقی تمام اولاد سے زیادہ پیارے تھے۔	8:12

سیرت و کردار

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	آپ نے خواب میں چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو اپنے سامنے سجدہ ریز ہوتے دیکھا۔ جسے حضرت یعقوبؑ نے ان کے روشن مستقبل کی طرف اشارہ بتایا۔	4:12تا6
9	بھائیوں نے قتل کرنے، کسی جگہ پھینک دینے اور پھر توبہ کر لینے کی تدبیریں کیں۔	9:12، 10
10	بھائیوں نے کھیل کے بہانے لے جا کر کوئیں میں ڈال دیا جہاں سے قافلہ والوں نے نکال کر غلام کے طور پر عزیز مصر کے ہاتھ فروخت کر دیا۔	9:12تا20
11	عشا کو روتے ہوئے آئے اور بتایا کہ ہم دوڑ میں مصروف تھے کہ انھیں بھیڑیا کھا گیا اور جھوٹ موٹ کا لتھڑا کرتہ بھی دکھا دیا۔	16:12تا19
12	ایک قافلہ نے انھیں وہاں سے نکالا اور مصر میں چند ٹکوں کے عوض فروخت کر دیا۔	19:12، 20
13	عزیز مصر نے انھیں بیٹا بنانے کی خواہش ظاہر کی اور ان کے اکرام کا حکم دیا۔	21:12
14	یہ دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے لیے تمکین فی الارض اور تاویل الاحادیث کی ایک تدبیر تھی۔	21:12
15	ان کے غیر معمولی حسن کی وجہ سے عزیز مصر کی عورت ان پر فریفتہ ہوگئی اور انھیں بہکانا چاہا مگر وہ بچ نکلے۔	23:12تا28
16	اگر انھوں نے اپنے رب کی برہان نہ دیکھی ہوتی تو وہ بھی اسی عورت کا قصد کر بیٹھتے مگر ہم نے اس سے برائی کو ہٹا دیا۔	24:12
17	دروازے کی طرف لپکے اور عزیز مصر کی عورت نے ان کی قمیض پیچھے سے پھاڑ ڈالی۔	25:12

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
18	عزیز مصر کی عورت کے ایک رشتہ دار کے بتائے ہوئے اصول کے مطابق وہ سچے اور عورت جھوٹی نکلی۔ جس پر عزیز مصر نے اسے عورتوں والا مکر قرار دیا، اور اسے حضرت یوسفؑ سے معافی مانگنے کے لیے کہا۔	29،28:12
19	ہجولیوں کے طعنوں کے جواب میں حضرت یوسفؑ کو ایک ضیافت میں ان کے سامنے لایا گیا تو انھوں نے فرط حیرت میں انگلیاں کاٹ لیں اور پکار اٹھیں کہ یہ انسان نہیں کوئی عظیم فرشتہ ہے۔	31،30:12
20	اب عزیز مصر کی عورت نے اپنی خواہشات نفس پوری نہ کرنے پر حضرت یوسفؑ کو قید و تذلیل کی دھمکی دی جسے انھوں نے گناہ کے مقابلہ میں بخوشی پسند کر لیا چنانچہ قید میں ڈال دیئے گئے۔	32:12 تا 35
21	جیل کے دو ساتھیوں نے ان سے اپنے خواب ___ انگور سے شراب نچوڑنے اور سر پر سے جانوروں کے روٹیاں کھانے کے ___ بیان کیے آپ نے ان کی تعبیر ___ شاہ کی مصاحبت اور موت کی سزا ___ بتائی جو صحیح ثابت ہوئی۔	41،40،36:12
22	آپ نے بچ نکلنے والے سے کہا کہ میرا بادشاہ سے ذکر کرنا مگر وہ بھول گیا اور اس طرح انھیں قید میں کئی سال رہنا پڑا۔	42:12
23	بادشاہ نے سات دبلی گائیوں کو سات موٹی گائیوں کو اور سات خشک سٹوں کو سات سبز سٹے کھاتے ہوئے خواب میں دیکھے۔ جب مذکورہ قیدیوں کے حوالے سے حضرت یوسفؑ سے یہ خواب بیان کیا گیا تو انھوں نے خوشحالی اور قحط کے سات سالوں سے اس کی تعبیر کی اور بالیوں کی شکل میں غلے کو محفوظ رکھنے اور پھر راشننگ کی شکل میں اس کی تدبیر بھی بتائی۔	43:12 تا 49
24	جب بادشاہ نے رہا کرنا چاہا تو آپ نے اپنی صفائی کرائے بغیر باہر آنے سے انکار کر دیا اور پھر اس وقت باہر آئے جب خود عزیز مصر کی عورت نے اپنے جرم کا اور آپ کی معصومیت کا اعتراف کیا۔	51،50:12

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
25	آپ نے اس کی وجہ بتائی کہ عزیز مصر کو پتہ چل جائے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں اس کی خیانت نہیں کی۔ ساتھ کسر نفسی بھی کی۔	53،52:12
26	جب بادشاہ نے انھیں عہدہ کی پیش کش کی تو آپ نے وسائل معیشت کی وزارت لی۔	55،54:12
27	اللہ نے فرمایا کہ ہم محسنین کو اس طرح اجر دیا کرتے ہیں۔	57،56،22:12
28	غلے کی امداد لینے کے لیے بھائی آئے تو انھیں پہچان لیا، نقدی واپس کر دی اور زیادہ غلہ کی امید دلا کر بھائی کو اپنے پاس بلوالیا۔	68تا58:12
29	بھائی آیا تو اپنے پاس جگہ دی اور اس پر پیمانہ شاہی کی چوری کا الزام رکھ کر حیلے سے اپنے پاس رکھ لیا۔	83تا69:12
30	تیسری بار غلہ لینے آئے تو اپنا تعارف کرا دیا، انھوں نے اپنی خطا اور حضرت یوسفؑ کی برتری کا اعتراف کیا۔ انھوں نے معاف کر دیا۔ کوئی ملامت نہ کی بلکہ بخشش کے لیے دعا کی۔	92تا88:12
31	آپ کے کہنے پر آپ کی قمیص حضرت یعقوبؑ کی آنکھوں پر ڈالی گئی تو ان کی بینائی لوٹ آئی۔	96تا93:12
32	آپ نے تمام خاندان کو اپنے پاس بلایا، والدین کو تخت پر بٹھایا۔ بھائی تعظیماً جھک گئے اور اس طرح آپ کا خواب پورا ہوا۔ خدا کے ان انعامات پر انھوں نے خدا کا شکر ادا کیا۔	101تا99:12
33	اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر انھوں نے خدا کی برہان نہ دیکھی ہوتی تو یہ عزیز مصر کی عورت سے خواہش نفس کی تکمیل پر اسی طرح تل جاتے جس طرح وہ تل چکی تھی۔	24:12

دعوت و تبلیغ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
34	انھوں نے جیل میں قیدیوں سے کہا کہ متفرق معبود اچھے ہیں یا ایک خدا جو ہر چیز پر غالب ہے۔	40تا37:12

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
35	انھوں نے اپنی قوم کے سامنے بڑی واضح باتیں پیش کیں مگر انھیں پھر بھی شک رہا۔	34:40
36	انھوں نے بتایا کہ تاویل احادیث کا علم مجھے میرے اللہ نے بتایا ہے۔	37:12
37	انھوں نے کہا کہ میں نے کافروں کی راہ چھوڑ کر اپنے آباء کی راہ توحید اختیار کی ہے۔	38،37:12
38	انھوں نے کہا کہ ہمیں خدا کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہرانا مناسب نہیں۔	37:12
39	یہ مزعومہ معبود صرف نام ہی نام ہیں جن کی کوئی دلیل نہیں۔	40:12

حضرت ادریس علیہ السلام

مقام و مرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	وہ صدیق و نبی تھے۔	56:19
2	اللہ تعالیٰ نے انھیں مقام رفیع عطا کیا تھا۔	57:19
3	وہ اللہ تعالیٰ کے منعم علیہ انبیاء میں سے تھے۔	58:19
4	وہ ہدایت یافتہ و برگزیدۂ خدا تھے۔	58:19
5	وہ صابرین میں سے تھے۔	85:21
6	وہ نیکوکار تھے اور خدا کی خاص رحمت ان کے شامل حال تھی۔	86:21

حضرت یسع علیہ السلام

مقام و مرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	وہ ہدایت یافتہ تھے۔	91،87:6
2	وہ اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے۔	87:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
3	وہ برگزیدۂ خدا تھے۔	88:6
4	وہ نیکوکار تھے اور خدا کی خاص رحمت ان کے شامل حال تھی۔	86:21-48:38
5	اللہ تعالیٰ نے انھیں کتاب، نبوت اور شریعت عطا کی تھی۔	90:6

حضرت الیاس علیہ السلام

مقام ومرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	صالحین میں سے تھے۔	86:6
2	اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے۔	87:6
3	برگزیدۂ خدا اور ہدایت یافتہ تھے۔	91،88:6
4	رسولوں میں سے تھے۔	123:37
5	خدا کے مومن اور محسن بندوں میں سے تھے۔	132،131:37
6	اللہ تعالیٰ نے انھیں کتاب، نبوت اور شریعت کا حامل بنایا تھا۔	90:6
7	ان پر خدا کی سلامتی ہے۔	130:37
8	آنے والی نسلوں میں ان کا ذکر خیر باقی رکھا۔	129:37

دعوت وتبلیغ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
9	انھوں نے اپنی قوم کو بعل کی پرستش چھوڑ کر اپنے خالق ورب العالمین کی پرستش کرنے کے لیے کہا۔	126،125:37
10	انھوں نے اپنی قوم کو تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید کی۔	124:37
11	سوائے چند نیک بندوں کے پوری قوم نے جھٹلایا۔	128،127:37
12	خدا کے نیک ومخلص بندوں کو چھوڑ کر آخر سب ___ خدا کے عذاب میں ___ پکڑے گئے۔	128،127:37

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

حضرت ذوالکفل علیہ السلام

مقام و مرتبہ

1	نیکوکار تھے۔	48:38-86:21
2	صابرین میں سے تھے۔	85:21
3	خدا کی رحمتِ خاص ان کے شامل حال تھی۔	86:21

حضرت زکریا علیہ السلام

مقام و مرتبہ

1	وہ نیکوکار تھے۔	86:6
2	وہ خدا کے رحمت یافتہ بندے تھے۔	2:19
3	وہ اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے۔	87:6
4	وہ ہدایت یافتہ و برگزیدۂ خدا تھے۔	91،88:6
5	اللہ تعالیٰ نے انھیں کتاب، نبوت اور شریعت کا حامل بنایا تھا۔	90:6
6	وہ خدا یار خاشعین اور نیک کاموں میں پہل کرنے والوں میں سے تھے۔	90:21
7	حضرت مریم ان کی کفالت میں دی گئیں تھیں۔	37:3
8	آپ جب کبھی ان کے حجرے میں جاتے تو وہاں طرح طرح کے کھانے پاتے۔ پوچھنے پر وہ بتاتیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، انھوں نے وہیں اپنے لیے بڑھاپے کے باوجود پاکیزہ و پسندیدہ اولاد کی دعا کی جوان کی وارث بنے۔	37:3، 38- 3:19 تا 6- 89:21
9	اللہ تعالیٰ نے بحالت نماز حضرت یحییٰؑ جیسے غیر معمولی بیٹے کی خوش خبری دی۔	90:21-7:19-39:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
10	جب انھوں نے اپنے بڑھاپے اور بیوی کے بانجھ پن کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے کہا کہ وہ اس کے لیے آسان ہے۔ وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔ آخر اس نے تجھے بھی تو اولاً پیدا کیا۔	-9 ،8 :19 -40 :3 90:21
11	ان کے طلب کرنے پر یہ نشانی مقرر ہوئی کہ وہ تین دن تک اشاروں کے سوا بات نہیں کر سکیں گے۔	11،10:19-41:3
12	چنانچہ وہ محراب سے نکلے تو انھیں اشارہ کے ساتھ صبح و شام تسبیح کرنے کی تلقین کی۔	11:19
13	ان کی خاطر ان کی عمر رسیدہ بیوی کو صحت مند کر دیا۔	90:21

حضرت یحییٰ علیہ السلام

مقام و مرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	آپ حضرت زکریا کی دعا کا نتیجہ تھے۔	11تا3:19-41تا38:3
2	آپ سردار پاکباز، نبی صالح اور خدا کی باتوں کی تصدیق کرنے والے تھے۔	86:6-39:3
3	آپ اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے۔	87:6
4	آپ ہدایت یافتہ و برگزیدۂ خدا تھے۔	91،88:6
5	اللہ تعالیٰ نے آپ کو کتاب، نبوت اور شریعت عطا کی تھی۔	90:6
6	وہ خدا کے پسندیدہ تھے۔	6:19
7	ان کا پہلے کوئی ہم نام (سمیًا) نہ تھا۔	7:19
8	اللہ تعالیٰ نے انھیں بچپن ہی سے قوت فیصلہ عطا کی تھی۔	12:19
9	وہ خاشع، نیکیوں میں پہل کرنے والے اور بحالت امید و بیم خدا کو پکارنے والے تھے۔	90:21
10	وہ جبار و نافرمان نہ تھے بلکہ متقی، والدین کے فرماں بردار، پاک اور شفیق تھے۔	14تا12:19

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
11	اللہ تعالیٰ نے انھیں کتاب کو مضبوطی سے تھامنے کا حکم دیا۔	12:19
12	خدا نے انھیں حضرت زکریاؑ کے بڑھاپے اور ان کی بیوی کے بانجھ پن کے باوجود پیدا کیا۔	3:40- 19:4 تا 9- 90:21
13	وہ حضرت زکریاؑ اور آلِ یعقوب کے وارث تھے۔	6:19، 89:21
14	اللہ تعالیٰ نے پیدائش، موت اور حشر کے وقت ان پر سلام بھیجا۔	15:19

حضرت ایوب علیہ السلام

مقام ومرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	آپ برگزیدۂ خدا تھے۔	88:6
2	آپ ہدایت یافتہ، محسن اور صالح تھے۔	6:85، 86، 88، 91
3	آپ تمام اہلِ عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے۔	87:6
4	آپ کی طرف وحی ہوتی تھی۔	163:4
5	اللہ تعالیٰ نے آپ کو کتاب، نبوت اور شریعت عطا کی تھی۔	90:6
6	آپ صابر، اوّاب اور خدا کے بہترین بندے تھے۔	44:38
7	انھیں جسمانی دکھ اور تکلیف ہوئی تو خدا سے رفعِ مرض کے لیے دعا کی۔	21:83-38:41
8	اللہ تعالیٰ نے ٹھنڈے چشمے پر نہانے اور پانی پینے کا حکم دیا۔ چنانچہ مرض جاتا رہا۔	21:84-38:42
9	ان کے جتنے اہل وعیال کھو چکے تھے، ان سے دگنے ان کو دیئے گئے۔	21:84-38:43
10	اللہ نے انھیں قسم توڑنے سے بچانے کے لیے چھڑیوں کا ایک مٹھا مار دینے کا حکم دیا۔	44:38

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار

حضرت یونس ذوالنون علیہ السلام

مقام و مرتبہ

حوالہ	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
50:68-91،88:6	وہ برگزیدہ و ہدایت یافتۂ خدا اور صالح تھے۔	1
163:4	ان کی طرف وحی ہوتی تھی۔	2
87:6	آپ اہل عالم میں فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے۔	3
90:6	اللہ تعالیٰ نے انھیں کتاب، نبوت اور شریعت سے نوازا تھا۔	4
139:37	وہ رسولوں میں سے تھے۔	5

دعوت و تبلیغ

حوالہ	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
147:37	ان کی قوم کی تعداد ایک لاکھ سے کچھ زائد تھی۔	6
148:37-98:10	صرف انھی کی قوم عذاب سے پہلے ایمان لائی اور محفوظ رہی۔	7
142تا140:37-87:21	غصے میں آکر، بلا حکم خداوندی، بھاگ کر کشتی میں سوار ہوئے، قرعہ کے بعد انھیں سمندر میں ڈال دیا گیا جہاں مچھلی نگل گئی۔	8
145:37-88،87:21، 48:68-146	آخر توبہ کی تاریکیوں میں خدا کو پکارا تو خدا نے صحیح و سالم باہر نکال کر ایک بیل تلے ڈال دیا۔	9
144،143:37	اگر وہ تسبیح نہ کہتے تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں پڑے رہتے۔	10
49:68	اگر خدا کا احسان نہ ہوتا تو وہ چٹیل میدان میں ملزم بن کر پڑے رہتے۔	11

حضرت عزیر علیہ السلام

مقام و مرتبہ

حوالہ	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
30:9	یہود، عزیر علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہتے تھے۔	1

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	حضرت عزیر نے ایک بستی (بیت المقدس) کو ویراں دیکھا تو تعجب سے کہا اسے خدا کیسے دوبارہ زندہ کرے گا۔	259:9
3	اللہ تعالیٰ نے انھیں مار کر پورے سو سال تک اسی حالت میں رکھا اور پھر انھیں زندہ کر دیا۔	259:2
4	ان کے سامنے، ان کے سو سالہ مردہ گدھے کو بتدریج زندہ کیا۔	259:2
5	ان کے کھانے کو باسی نہ ہونے دیا۔	259:2
6	عزیر علیہ السلام نے سمجھا کہ میں صرف ایک دن یا دن کا کچھ حصہ مردہ رہا ہوں۔	259:2

حضرت لوط علیہ السلام

مقام ومرتبہ

1	وہ خدا کی طرف سے اصحاب موتفکات کے لیے امین رسول تھے۔	133:37-162:26
2	وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لائے۔	26:29
3	اللہ تعالیٰ نے انھیں حکم اور علم عطا کیا تھا۔	74:21
4	اُن پر خدا کی خاص رحمت تھی۔	75:21
5	وہ صالحین میں سے تھے۔	75:21

دعوت وتبلیغ

6	تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔ میں تمھاری طرف خدا کا امانتدار رسول ہوں۔	163تا161:26
7	میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر میرے اللہ کے پاس ہے۔	164:26
8	عورتوں کو چھوڑ کر اغلام کرنے میں دنیا میں تم نے پہل کی۔ تم حد سے بڑھنے والی جاہل قوم ہو۔ میں تمھارے اس عمل سے نفرت کرتا ہوں۔	80:7، 81-165:26، 166، 168-54:27، 55-28:2

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
9	انھوں نے قوم کو خدا کی پکڑ سے ڈرایا۔ مگر وہ بحث کرنے لگے۔	36:54

قوم کا جواب وعمل

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
10	قوم لوط نے اپنے پیغمبر کو جھٹلایا اور اس کی نافرمانی کی۔	70:9- 43:22- 160:26-13:38، 14- 13:50، 14-33:54- 10:69-
11	ان نام نہاد پاک بازوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔	82:7
12	یہ قوم مجرم وخطا کار تھی۔	9:69-74:21-58:15
13	یہ لوگ دوبارہ اٹھنے پر یقین نہ رکھتے تھے۔	40:25
14	یہ لوگ راہزنی اور اغلام کرتے تھے۔	29:29
15	وہ اپنی مجالس میں کھلے بندوں بے حیائیوں اور برائیوں کا ارتکاب کرتے تھے۔	29:29-74:21
16	اس قوم نے دنیا میں سب سے پہلے ہم جنسیت کا آغاز کیا۔	80:7، 81-165:26، 166- 54:27، 55- 28:29، 29
17	قوم نے کہا: تم بڑے پاکباز بنتے ہو، اگر باز نہ آئے تو بستی سے باہر نکال دیا جائے گا۔	82:7- 167:26- 56:27
18	جب فرشتے انسانی شکل میں ان کے ہاں آئے تو حضرت لوطؑ بڑے متعجب اور پریشان ہوئے اور فرمایا کہ آج کا دن بڑا سخت ہے۔	77:11- 62:15- 33:29-37:54
19	قوم شوق سے لپکی تو انھوں نے کہا یہ میرے مہمان ہیں۔ مجھے رسوا نہ کرو اور خدا کا خوف کرو اور اپنی بیٹیوں (بنات امت) سے جنسی خواہشات پوری کر لینے کی التجا کی۔	78:11-71:15، 68، 69

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
20	مگر انھوں نے انکار کیا اور کہا کہ کیا ہم تمھیں دنیا والوں سے روکتے نہیں تھے اور اپنی خواہش پوری کرنے پر اڑ گئے تو آپ نے ایسے وقت میں قوت کے سہارے کی خواہش کی۔	-70:15-80،79:11
21	فرشتوں نے انھیں تسلی دی اور کہا کہ ہم عذاب لے کر آئے ہیں اور بیوی کو چھوڑ کر راتوں رات مقررہ مقام کی طرف نکل جانے کو کہا کیونکہ ان پر عذاب آنے والا ہے۔	-65،64:15-81:11 34:54-34،33:29
22	ساری بستی میں صرف ایک گھر فرمانبرداروں کا نکلا۔	36:51
23	قوم نے کہا: سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لا دکھاؤ۔	29:29
24	آخر حضرت لوط نے ان سے اظہار بیزاری کرتے ہوئے ان سے نجات کی دعا مانگی جو قبول ہوئی۔	-170 تا 168:26 -30:29 -57:27 35:30

انجام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
25	خدا نے سخت پکڑا اور ان کی آنکھیں اندھی ہوگئیں اور کہا کہ اب خدا کے عذاب کا مزہ چکھو۔	40،37:54
26	چنانچہ وقت موعود پر آندھی چلی بستی الٹ دی گئی اور اوپر سے پتھروں کی بری بارش ہوئی اور دن چڑھے انھیں ایک چیخ نے آلیا اور جڑ کٹ گئی۔	،82:11-70:9-84:7 ،74،73،66:15-83 -45 ،44:22 -75 -38:54 -40:25 -173:26 -10:69 58،57:27
27	حضرت لوط کی بیوی نے خیانت کی اور قوم لوط کے ساتھ ہی تباہ ہوگئی۔ حضرت لوطؑ اس کے کام نہ آسکے۔	-81:11 -83:7 ،171:26 -60:15 -10:66-33:29-172 135:37
28	صرف حضرت لوطؑ اور ان کے گھر والے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچے۔	-74:21 -83:7 -134:37-170:26 35:54

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
29	یہ ہلاک شدہ بستی جہاں سے تم صبح وشام گزرتے ہو۔ایک پکے راستے پر واقع اہل ایمان اور متلاشیان حق کو درس عبرت دے رہی ہے۔	15:75، 77، 137-138:37
30	اس واقعہ میں بہت بڑا نشان ہے مگر اکثر لوگ مانتے نہیں۔	26:174-29:35-37:51

حضرت ہارون علیہ السلام

مقام ومرتبہ

1	وہ خدا کے مومن ومحسن بندے تھے۔	37:121،122
2	وہ ہدایت یافتہ وبرگزیدۂ خدا تھے۔	6:85،88،91
3	وہ نیکوکار اور اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے۔	6:85تا87-37:121
4	ان کی طرف وحی ہوتی تھی۔	4:163
5	اللہ تعالیٰ نے انھیں کتاب نبوت اور شریعت دی تھی۔	6:90
6	وہ حضرت موسیٰؑ کے بھائی تھے۔	7:142-28:34
7	وہ حضرت موسیٰؑ سے زیادہ فصیح تھے۔	28:34
8	ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرماں ضیاء اور ذکر ملا تھا۔	21:48
9	اللہ تعالیٰ نے ان پر احسان کیا، کرب عظیم سے نجات دلائی، مدد کی، واضح کتاب دی، سیدھی راہ دکھائی، ذکر خیر باقی رکھا، سلامتی نازل کی۔	37:114تا120
10	خدا نے خصوصی رحمت سے، حضرت موسیٰؑ کی درخواست پر، انھیں نبی بنا کر ان کا وزیر بنایا۔	19:53- 20:29 تا 36-25:35- 26:13 تا 16- 28:34,35
11	حضرت ہارون اور حضرت موسیٰ کو خدا نے نشانیاں اور دبدبہ دیا تھا۔	23:45-28:35

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

دعوت و تبلیغ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
12	اللہ تعالیٰ نے انھیں حضرت موسیٰؑ کے ساتھ فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا۔	10:75، 20:42، 43، 44-23:46-25:36
13	حضرت موسیٰؑ کے ساتھ آپ کو بھی خدا کی طرف سے مصر میں قیام، قبلہ رخ مکان بنانے اور اقامت صلوٰۃ کی وحی ہوئی۔	10:87
14	حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور سے جاتے وقت انھیں اپنا خلیفہ بنایا، اصلاح اور مفسدین کے طریقے سے اجتناب کا حکم دیا۔	7:42
15	سامری کے بنائے ہوئے گوسالہ کی پرستش سے روکتے ہوئے انھوں نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تمھیں بہکایا گیا ہے، اس فتنہ میں نہ پڑو، میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو مگر انھوں نے انکار کر دیا۔	20:90، 91
16	کوہ طور سے واپسی پر موسیٰ علیہ السلام نے قوم کو گوسالہ پرستی میں مبتلا پا کر ان کو سر اور ڈاڑھی سے پکڑ کر گھسیٹا کہ تم نے میری خلافت کا حق ادا نہیں کیا۔	7:150، 20:92، 93
17	انھوں نے عذر کیا کہ قوم نے مجھے کمزور سمجھا، درپئے قتل ہوئے نیز میں نے تفرقہ کے ڈر سے زیادہ سختی سے کام نہیں لیا۔	7:150، 20:92، 93، 94-
18	آپ نے کہا کہ میری بے عزتی کر کے مخالفوں کو تضحیک کا موقع نہ دیں۔	7:150
19	چنانچہ حضرت موسیٰؑ نے اپنے اور اپنے بھائی کے لیے خدا سے معافی مانگی۔	7:151

حضرت شعیب علیہ السلام

دعوت و تبلیغ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	آپ اہل مدین اصحاب ایکہ کی طرف مبعوث ہوئے۔	7:85- 11:54- 26:178-29:36
2	انھوں نے کہا: (ا) اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	7:85-11:84-29:36

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
	2۔ پورا تولو، پورا ماپو، لوگوں کو کم نہ دو۔ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔	85:7،86-181:26 تا 36:29-183
	3۔ راہ نہ مارو۔	86:7-84:11 تا 86
	4۔ خدا کی راہ پر چلنے سے مت روکو۔	ایضاً
	5۔ اس کی نعمت کو یاد کرو کہ پہلے تھوڑے تھے۔ اس نے تمھاری تعداد بڑھادی۔	181:26 تا 36:29-183
	6۔ خدا سے ڈرو۔	177:26 تا 179،184
	7۔ میری اطاعت اختیار کرو۔	ایضاً
	8۔ خدا کے دیئے کو بہتر جانو۔	86:7
	9۔ اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔	ایضاً
	10۔ مفسدوں کے انجام کو یاد کرو۔	ایضاً
3	میں تمھاری طرف خدا کا امانت دار رسول ہوں۔	178:26
4	اس خدا سے ڈرو جس نے تمھیں اور تم سے پہلی مخلوق کو پیدا کیا۔	184:26
5	میری ضد میں آ کر پہلی قوموں کے سے عذاب کو دعوت نہ دو بلکہ خدا سے معافی مانگو۔	89:11،90
6	اللہ تعالیٰ نے مجھے سوجھ دی ہے اچھا رزق دیا ہے۔ میرے قول وفعل میں تضاد بھی نہیں اور میرا مقصد توفیق بھر اصلاح ہے اور میرا بھروسہ ورجوع خدا پر ہے۔	88:11
7	میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر اللہ کے پاس ہے۔	180:26
8	میں تم پر داروغہ نہیں۔	86:11

قوم کا جواب

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
9	قوم نے کہا: تیری باتیں ہماری سمجھ سے باہر ہیں، کمزور سے ہو۔ اگر تمھاری برادری نہ ہوتی تو تمھیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیتے۔	91:11

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
10	تیری نماز کا ہمارے معبودوں اور کاروبار سے کیا واسطہ؟ تم تو بڑے عقل مند اور نیک لگتے تھے۔	87:11
11	تم پر جادو ہو گیا ہے۔	185:26
12	آخری دن کی امید رکھو۔	36:29
13	تم تو ہماری طرح کے انسان ہو۔	186:26
14	ہم تمھیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔	186:26-42:22
15	اگر تم سچے ہو تو آسمان کا کوئی ٹکڑا ہم پر گرا دو۔	187:26
16	وہ بڑے ظالم تھے۔	79:15
17	بڑوں نے عوام سے کہا: اگر تم شعیب کے پیچھے چلے تو گھاٹے میں رہو گے۔	90:7
18	بڑوں نے عوام سے کہا: ہمارے دین کی طرف لوٹ آؤ ورنہ بستی سے نکال دیا جائے گا۔	88:7
19	انھوں نے حضرت شعیب کو جھٹلایا۔	-176:26 -92:7 37:29
20	ایکہ والے بڑے ظالم تھے، ان کی بستی ایک کھلے راستے پر واقع ہے جس کے باسی انتقام خداوندی کا نشانہ بنے۔	79،78:15

شعیب علیہ السلام کا جواب

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
21	میری برادری کی نسبت خدا سے زیادہ ڈرو۔ جسے تم نے پس پشت ڈال رکھا ہے۔ تم اپنا کام کرو، میں اپنا، میں خدا کے فیصلے کا منتظر ہوں۔ جلد معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا اور کون سچا ہے اور کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے۔	93،92:11
22	تمھارے دین کی طرف لوٹنا کیسے ممکن ہے جب کہ ہم اسے پسند نہیں کرتے اور اللہ نے اس سے بچا بھی لیا ہے۔ انھوں نے خدا سے فیصلے کے لیے دعا کی۔	89،88:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
23	جس قوم نے میرے خیر خواہی کے پیغام کو قبول نہیں کیا، اس پر اظہار غم کیسے کیا جائے۔	93:7
24	جس عذاب کا مطالبہ کر رہے ہو اس کا حال اللہ ہی کو معلوم ہے۔	188:26
25	میرا تو صرف خدا پر بھروسہ ہے۔	89:7

انجام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
26	آخر چیخ، زلزلے اور آگ نے ان کو اس طرح تباہ کیا گویا آباد ہی نہ تھے۔	-70:9 -92 ،91:7 -79:15-95،94:11 ،176:26 -44:22 -40 ،37:29 -189 -14:50-14،13:38
27	اصحاب ایکہ اور آل لوط کے مساکن کھلی راہ پر واقع ہیں اور اہل مکہ سے دور نہیں۔	79:15
28	صرف حضرت شعیبؑ اور ان کے اہل ایمان ساتھی اللہ کی رحمت سے بچ سکے۔	94:11
29	اس واقعہ میں بہت بڑا نشان ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔	190:26

حضرت ہود علیہ السلام

مقام ومرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	انھیں احقاف میں قوم عاد کی طرف بھیجا گیا اور ان سے پہلے بھی اور بعد میں بھی کئی ڈرانے والے آئے۔	21:46-50:11-65:7
2	انھوں نے کہا: میں تمھارا خیر خواہ اور رسولِ خدا ہوں۔	68،67:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
	دعوت و تبلیغ	
3	انھوں نے کہا: اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔تم اس پر افترا باندھتے ہو۔	7:65، 71- 11:50- 46:21
4	انھوں نے کہا: تقویٰ اختیار کرو، استغفار کرو۔ میری اطاعت کرو۔ مجرم نہ بنو۔ اللہ تعالیٰ بارشیں برسائے گا اور تمھاری قوت میں اضافہ کرے گا۔	7:60-11:52-26:124 تا126، 131 تا134
5	میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا اجر میرے اللہ کے ذمہ ہے۔	11:51-26:127
6	عذاب کب آئے گا اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ میں تو تمھیں اللہ کا پیغام پہنچا رہا ہوں۔ لیکن تم مجھے ایک جاہل قوم نظر آتے ہو۔	46:23
7	جس اللہ نے تمھیں مویشی، اولاد، باغات، چشمے اور مال و دولت دیا ہے۔ اس کے عذاب عظیم سے ڈرو۔	7:69-26:131 تا135- 46:21-
8	میں تمھارے معبودوں سے اظہار بیزاری کرتا ہوں۔ تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کر دیکھو۔ اور مجھے مہلت بھی نہ دو۔ میرا بھروسہ اللہ پر ہے۔ جس کے اختیار میں ہر چیز ہے اگر تم نہیں مانتے تو اللہ تمھاری جگہ کوئی اور قوم لے آئے گا۔ میرا کام تبلیغ تھا سو میں نے کر دیا۔	11:54 تا57
9	تمھیں اس پر کیوں تعجب ہے کہ ایک انسان پر وحی نازل ہوئی۔	7:69-14:10
10	میں بے وقوف نہیں ہوں۔	7:67
11	تمھارے یہ معبود تمھارے گھڑے ہوئے محض بے دلیل نام ہیں۔	7:61
12	تم کداکے عذاب و غضب کے مستحق ہو چکے۔ اب میرے ساتھ انتظار کرو۔	7:71
	قوم اور اس کا جواب	
13	تمھارے پاس کوئی سند (دلیل) نہیں، تیرے کہنے پر نہ ہم ایمان لائیں گے نہ ہی اپنے معبودوں کو ترک کریں گے۔	7:70- 11:53- 14:10-
14	کیا تم ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹانا چاہتے ہو۔	46:22

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
15	تمھیں ہمارے معبودوں میں سے کسی کی بددعا لگ گئی ہے۔	54:11
16	ہمارے خیال میں تم احمق اور جھوٹے ہو۔	66:7
17	کوئی عذاب وزاب نہیں، یہ سب پہلے لوگوں کے قصے ہیں، تمھارا وعظ بیکار ہے، اگر کوئی عذاب ہے تو جاؤ لے آؤ!	-138تا136:26-70:7 22:46
18	یہ قوم بڑی جابر و سخت گیر تھی۔	130:26
19	یہ قوم عبث یادگاریں اور صنعت گاہیں قائم کرنے میں اس طرح محو تھی گویا اسے مرنا ہی نہیں۔	129:26
20	وہ بڑے دوربین، دور اندیش اور عقل مند تھے اور جو اقتدار انھیں ملا تھا۔ کسی کو نہ ملا تھا مگر کسی کام نہ آیا۔	8:89-26:46-38:29
21	انھوں نے کہا! ہم سے طاقت میں کون بڑا ہے، اللہ نے کہا: وہ اللہ جس نے تمھیں پیدا کیا۔	15:41
22	وہ دنیا میں ناحق بڑے بنے۔	15:41
23	انھوں نے حضرت ہودؑ کو جھٹلایا۔	-42:22-9:14-70:9 12:38-139،123:26 -18:54-14:50-14تا
24	انھوں نے قیامت کو جھٹلایا۔	4:69
25	ان اکثریت ایمان نہ لائی سرکشی کی اور فساد پھیلایا۔	12،11:89-139:26
26	اس قوم کو ارم بھی کہا گیا اور ذات العماد بھی کیونکہ یہ ستونوں والی عمارتیں بناتے تھے۔	7،6:89
27	خدا نے انھیں غیر معمولی طاقت دے رکھی تھی، عقل سمجھ بھی دی تھی مگر آیات کے انکار و استہزا پر عذاب آیا تو نہ طاقت کام آئی نہ عقل سمجھ۔	-8:89-26:46

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
	انجام	
28	انھوں نے بادل آتا دیکھا تو اسے بارش خیال کیا مگر وہ درحقیقت آندھی کی صورت میں ایک عذاب تھا جس کی انھیں جلدی تھی اور جو مسلسل سات رات اور آٹھ دن چلتی رہی اور اس نے ہر چیز کو پیس کر رکھ دیا اور انھیں کھجور کے کھوکھلے تنوں کی طرح بچھا دیا کوئی نشان باقی نہ رہا۔	-24:46 -16:41 ،19:54-42،41:51 -9تا6:69-21،20
29	قوم عاد نے پیغمبر کی بجائے جابروں اور سرکشوں کی پیروی کی اور آخر ملعون ٹھہرے اور اس طرح تباہ کر دیئے گئے گویا کبھی آباد ہی نہ تھے۔ جڑ کٹ گئی۔ ہر چیز تباہ ہوگئی۔ صرف جائے رہائش نظر آتی ہے۔	،59:11-70:9-72:7 ،38:25-44:22-60 -140 ،139:26-39 -31:40-40،38:29 -14:50 -25:46 50:53-42:51 -8 تا 6:69 -20:54 13،6:89
30	صرف حضرت ہودؑ اور ایمان لانے والے بچ سکے۔	58:11-72:7
31	دیکھو میرا عذاب اور ڈراوا کیسا ہوتا ہے۔ اس واقعہ میں بہت بڑا نشان ہے مگر اکثر لوگ مانتے نہیں۔	21:54-139:26
32	ان کا حال ان کی بستیوں سے ظاہر ہے۔	38:29
33	شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظروں میں بڑا اچھا بنا دیا تھا اور اس طرح انھیں سیدھی راہ سے روک رکھا تھا۔	38:29
34	آندھی تو دنیا میں ذلت و رسوائی کا عذاب تھا۔ آخرت کا عذاب اس سے بھی زیادہ رسوا کن ہوگا جس سے کوئی چھڑا نہ سکے گا۔	16:41

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

حضرت صالح علیہ السلام

مقام و مرتبہ اور دعوت

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ان کو اللہ تعالیٰ نے نوح کے بعد ملک حجر میں قوم ثمود کی طرف مبعوث فرمایا۔	-61:11 -73:7 -32،31:23-45:27 143:26
2	میں تمھاری طرف خدا کا امانتدار پیغمبر ہوں۔	143:26
3	اللہ جس نے تمھیں زمین سے پیدا کیا اور اس میں آباد کیا۔ اس کی بندگی کرو، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ کچھ مدت کے لیے فائدہ اٹھالو۔ فساد نہ کرو۔ توبہ اختیار کرو، استغفار کرو۔ میری اطاعت کرو، اور خدا سے ڈرو۔	-61:11 -74،73:7 -150، 144،142:26 43:51-46،45:27
4	ان بے باک لوگوں کا کہنا نہ مانو جو اصلاح کی بجائے فساد پھیلاتے ہیں۔	152،151:26
5	تمھیں ان باغات، چشموں، کھیتوں اور نخلستانوں میں عیش مناتے یونہی نہیں چھوڑ دیا جائے گا۔ فساد نہ پھیلاؤ۔	149تا146:26-74:7
6	میں تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا، میرا اجر میرے اللہ کے ذمہ ہے۔	145:26

قوم اور اس کا جواب

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
7	بڑی دانا قوم تھی۔	38:29
8	دنیاوی زندگی میں اللہ تعالیٰ نے انھیں بڑا آسودہ حال بنایا تھا۔	33:23
9	یہ قوم رہنے کے لیے بڑے بڑے محلات اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتی تھی۔	149:26-82:15-74:7 9:89
10	قوم نے کہا! صالح تم سے تو بڑی امیدیں وابستہ تھیں۔ تو ہمیں ہمارے معبودوں سے روکتا ہے۔ تم غلط ہو۔	10:14-62:11

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
11	تم ہماری طرح کے انسان ہو اور ہماری طرح کھاتے پیتے ہو۔ اگر ہم نے تمھاری پیروی کی تو ہم بڑے ہی غلط کار ہوں گے۔	33:23 - 10:14 24:54-154:26
12	تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔	153:26
13	انھوں نے سرکشی کی اور رسولوں کو جھٹلایا اور واضح آیات ونشانات کے باوجود اعراض سے کام لیا۔ فساد کیا اور انھیں جھٹلایا۔	-59:17-81،80:15 -141:26 - 33:23 11:89-23:54-44:51 14،11:91-12،
14	اگر تم نے اپنے جیسے ایک انسان کی اطاعت کی تو نقصان میں رہو گے۔	24:54-34:23
15	کیا عجیب بات ہے کہ مٹی ہو جانے اور ہڈیاں بن جانے کے بعد یہ دوبارہ اٹھائے جانے کا وعدہ کرتا ہے۔	36،35:23
16	ہم کوئی دوبارہ نہیں اٹھیں گے۔ دنیا میں یہ زندگی و موت کا سلسلہ اسی طرح رواں دواں ہے۔	37:23
17	قوم کے سردار، ضعیف اہل ایمان سے کہنے لگے: تم اسے کیوں مانتے ہو۔ ہم تو نہیں مانتے۔	-62:11 - 76،75:7 44:22-10،9:14
18	کیا ہم میں سے صرف اسی پر وحی نازل ہونا تھی۔ نہیں یہ جھوٹا اور مغرور ہے۔	25:54
19	تم اور تمھارے ساتھی منحوس ہو۔	47:27
20	انھوں نے نشانی مانگی۔	154:26
21	قوم دو گروہوں میں بٹ گئی۔	45:27
22	شہر میں نو فسادی قسم کے آدمی تھے جنھوں نے آپ کو خاندان سمیت رات کے وقت قتل کرنے کی سازش کی مگر ناکام رہے۔	51تا48:27
23	ان کے پاس ہدایت آئی مگر انھوں نے ہدایت کے مقابلہ میں اندھے پن (گمراہی) کو ترجیح دی۔	17:41
24	یہ شخص خدا پر جھوٹ باندھتا ہے۔ ہم اسے نہیں مانیں گے۔	25:54-38:23

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
	حضرت صالح علیہ السلام کا جواب	
25	اگر خدا نے مجھے اپنی رحمت اور نشانی عطا کی ہو تو میں (انکار کر کے) کیوں اس کی نافرمانی کروں اور خسارے میں رہوں۔ پھر میری کون مدد کرے گا۔	63:11
26	تم نے نہ میرا پیغام سنا اور نہ میری خیر خواہی کو قبول کیا۔	79:7
27	نشانی کے طور پر اونٹنی پیش کر دی گئی، اس کی باری مقرر کر دی گئی اور کہہ دیا گیا کہ یہ اللہ کی نشانی ہے اسے آزاد چھوڑ دینا، اسے دکھ نہ دینا ورنہ عذاب کا خطرہ ہے۔	-59:17-64:11-37:7 - 156،155:26 13:91-28،27:54
28	تمھاری نحوست تمھارے اپنے ساتھ ہے۔	47:37
29	میرے مولا! انھوں نے مجھے جھٹلایا میری مدد فرما۔	39:23
30	اللہ تعالیٰ نے جواب میں کہا: جلد ہی یہ لوگ اپنے کیے پر پشیمان ہوں گے۔انھیں جلد ہی پتہ چل جائے گا کہ کذاب ومغرور کون ہے۔	26:54-40:23
	انجام	
31	انھوں نے اونٹنی کو ایک بدبخت کے ذریعے زخمی کر دیا اور کہا: لاؤ وہ عذاب جس کی تم دھمکی دیتے رہے ہو۔	-157:26-65:11-77:7 14،12:91-29:54
32	حضرت صالح نے اونٹنی زخمی کر دینے پر قلیل عرصے۔ تین دن کی مہلت بتائی۔	65:11
33	چنانچہ ایک سخت کڑک اور زلزلے نے انھیں ان کے آنکھوں دیکھتے اس طرح الٹا کر رکھ دیا گویا کبھی آباد ہی نہ تھے اور ان کی کمائی نے کوئی فائدہ نہ دیا۔نہ ٹھہر سکے اور نہ ہی کہیں سے مدد ملی۔	- 70:9 - 78:7 -84،83:15-68،67:11 -41:23-44:22

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
		-158:26 - 39،38:25
		-14:38-40،38:29
		- 17:41 - 31:40
		-14:50-17،13:49
		-51:53-45،44:51
		-5:69 - 30،29:54
		- 13:89 - 20 تا17:85
		14:91
34	صرف حضرت صالحؑ اور اہلِ ایمان متقی بچ گئے۔	18:41-53:27-66:11
35	ان کے بعد کئی اور قوموں کو پیدا کیا۔ اور ان میں مسلسل رسول بھیجے، ہر ایک نے انھیں جھٹلایا جس کے نتیجہ میں تباہ ہو کر ان کی داستانیں بن گئیں۔ کوئی قوم اپنے مقررہ وقت سے آگے پیچھے نہیں ہو سکتی۔	- - 44 تا42 : 23 39،38:25
36	دیکھو ہمارا عذاب اور ڈراوا کیسا ہوتا ہے۔ اس واقعہ میں بہت بڑا نشان ہے مگر اکثر لوگ مانتے نہیں۔	- 52:27 - 158:26 30:54
37	ان کا حال ان کی بستیوں سے ظاہر ہے۔	38:29
38	شیطان نے ان کے اعمال کو ان کی نظروں میں بڑا اچھا بنا دیا تھا اور اس طرح انھیں سیدھی راہ سے روکے رکھا تھا۔	38:29

قصۂ طالوت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	بنی اسرائیل نے اپنے نبی سے اپنے لیے ایک بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست کی جس کی ماتحتی میں وہ دشمن سے لڑیں جنھوں نے ان کو ان کے گھر بار سے نکال دیا۔ پیغمبر کے منع کرنے پر بھی انھوں نے لڑنے پر اصرار کیا مگر جب انھوں نے طالوت کو مقرر کیا تو اسے غریب کہہ کر اعتراض کیا مگر انھیں بتایا گیا کہ ان کی نامزدگی جسمانی و علمی صلاحیتوں کی وجہ سے ہوئی ہے۔ تابوت اور سکینہ کو بادشاہ ہونے کی علامت قرار دیا۔	251 تا246:2

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

جو فرشتے ان کے پاس اٹھا لائیں گے۔ اب کچھ تو جنگ کے نام سے ڈر گئے، کچھ راستے کی نہر سے زیادہ پانی پینے کی پابندی پر رہ گئے تاہم ان کی ڈھارس بندھائی گئی۔ جالوت کے لشکر سے مقابلہ ہوا۔ خدا تعالیٰ سے نصرت کی دعا کی گئی۔ چنانچہ حضرت داؤد کے ہاتھوں جالوت مارا گیا۔ اس کے لشکر کو شکست ہوئی۔ طالوت کے بعد داؤد اس کے جانشین ہوئے۔

حضرت داؤد علیہ السلام

مقام و مرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ
1	وہ خدا کے مقرب اور بہترین انجام والے ہیں۔	25:38
2	وہ ہدایت یافتہ و برگزیدۂ خدا، صالح، نیکو کار اور اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے۔	85:6 تا 91
3	وہ خدا کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔	17:38
4	وہ ہاتھوں (طاقت) والے تھے۔	17:38
5	اللہ نے انھیں مضبوط حکومت، حکمت اور فضیلت عطا کی تھی۔	10:34-15:27
6	اللہ نے انھیں فصل الخطاب کی خوبی عطا کی تھی۔	20:38
7	اللہ نے انھیں ڈھلائی اور زرہ گری کی صنعت عطا کی تھی۔	11،10:34-80:21
8	انھوں نے جالوت کو ایک جنگ میں قتل کیا تھا اور اللہ نے انھیں سلطنت حکومت اور علم عطا کیا تھا۔	15:27-79:21-251:2 20:38-
9	اللہ تعالیٰ نے انھیں کتاب، نبوت اور شریعت عطا کی تھی۔	90:6
10	اللہ تعالیٰ نے انھیں زبور عطا کی۔	55:17-163:4
11	پہاڑ اور پرندے بھی ان کے ساتھ تسبیح کہا کرتے تھے۔	- 10:34 - 79:21 19،18:38

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
12	اللہ تعالیٰ نے انھیں زمین پر خلیفہ بنایا تھا اور انھیں اتباع ہوئ کے بغیر عدل کے ساتھ فیصلے کرنے کا حکم دیا تھا۔	26:38
13	ان کے سامنے دو شریک تجارت بھائیوں کا مقدمہ پیش ہوا جس میں کم حصہ والے نے دوسرے کی شکایت کی تھی۔آپ نے اس کے حق میں فیصلہ دیا۔	22:38تا24
14	انھوں نے کہا: مومنین صالحین کو چھوڑ کر جو بہت کم ہیں اکثر شرکا ایک دوسرے سے ناانصافی کرتے ہیں۔	24:38
15	انھوں نے انتہائی عاجزی سے مغفرت مانگی جو عطا ہوئی۔	24:38،25
16	اللہ تعالیٰ نے انھیں سلیمان علیہ السلام جیسا فرماں بردار، عبادت گزار اور خدا کی طرف رجوع کرنے والا بیٹا عطا کیا۔	30:38
17	ان کی زبان سے بنی اسرائیل پر لعنت بھیجی گئی۔	78:5
18	اللہ تعالیٰ نے انھیں حکومت، حکمت اور علم عطا کیا تھا۔	251:2-15:27
19	بکریوں کے کھیت چر جانے پر انھوں نے بھی ایک فیصلہ کیا اور حضرت سلیمان نے بھی۔	78:21
20	زبور میں کچھ نصائح کے بعد یہ لکھ دیا گیا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔اور اس میں عبادت گزار قوم کے لیے ایک پیغام ہے۔	105:21
21	آل داؤد کو عمل صالح اور شکر گزاری کا حکم ہوا۔	11:34،13

حضرت سلیمان علیہ السلام

مقام و مرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	وہ خدا کی طرف رجوع کرنے والے بندے تھے۔	30:38
2	وہ خدا کے مقرب اور احسن انجام والے تھے۔	40:38

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
3	اللہ تعالیٰ نے انھیں علم وحکمت سے بہرہ ور کیا تھا۔	15:27-79:21
4	وہ ہدایت یافتہ و برگزیدۂ خدا، محسن، صالح اور اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے تھے۔	85:6تا91
5	ان کی طرف وحی ہوتی تھی۔	163:4
6	اللہ تعالیٰ نے انھیں کتاب، نبوت اور شریعت عطا کی تھی۔	90:6
7	اللہ تعالیٰ نے انھیں بیشتر اہل ایمان پر فضیلت عطا کی تھی۔	15:27، 16
8	وہ حضرت داؤد کے وارث تھے۔	16:27
9	انھوں نے اللہ تعالیٰ سے ایسی سلطنت مانگی جو کسی دوسرے کو نہ مل سکے۔	35:38
10	اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر چیز عطا کر رکھی تھی۔	16:27
11	اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے تانبے کے چشمے بہا دیئے۔	12:34
12	اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے انسانوں، جنوں، پرندوں اور ہوا کو ان کے تابع کر دیا تھا۔ جن غوطہ زنی اور دوسرے کام کرتے تھے۔	81:21، 82-17:27-13:34-36:38تا38
13	اللہ تعالیٰ نے انھیں پرندوں اور جانوروں کی بولی کا علم دیا تھا۔	16:27
14	جنوں سے وہ بحکم خداوندی غوطہ خوری، قلعوں، مجسموں، تالابوں جیسے بڑے لگنوں کی تعمیر کے اور دوسرے کام لیتے تھے۔	13:34-82:21
15	ان پر جب اعلیٰ درجے کے گھوڑے غروب آفتاب تک پیش کیے جاتے رہے اور وہ ذکر الٰہی کی غرض سے ان کو دوبارہ منگوا کر پیار کرنے لگے۔	30:38تا32
16	وہ صبح وشام، ایک ایک ماہ کی مسافت تک ارض مبارک کی طرف ہوا کے دوش پر پرواز کرتے۔	36:38-12:34-81:21
17	بکریوں کے کھیت اجاڑنے کے تصفیہ کے بارے میں زیادہ صحیح فیصلہ انھی کا تھا۔	78:21، 79
18	یہودیوں نے آپ کے زمانہ میں جادو کی پیروی کی۔	102:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
19	یہ کفر (جادو) حضرت سلیمان سے سرزد نہیں ہوا بلکہ شیطانوں کا پھیلایا ہوا تھا۔	102:2
20	اللہ تعالیٰ نے ان کی کرسی پر ایک جسم ڈال دیا تو انھوں نے خدا کی طرف رجوع کیا اور مغفرت کے لیے دعا کی۔	34:38
21	چیونٹیوں کی باہمی گفتگو کہ بلوں میں گھس جاؤ کہیں سلیمان اور اس کا لشکر بے خبری میں تمھیں کچل نہ دے، سن کر مسکرائے اور خدا کے احسانات کا شکریہ ادا کیا۔	19،18:27
22	جب وہ فوت ہوئے تو جنوں کو اس وقت تک پتہ نہ چلا جب تک ان کے عصا کو گھن نے نہ کھالیا۔	14:34
23	جنوں نے کہا: اگر ہم عالم الغیب ہوتے تو اس ذلت والے عذاب میں نہ پڑے رہتے۔	14:34

دعوت و تبلیغ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
24	ہدہد سے بلا اجازت غیر حاضری کی وجہ بتانے کو کہا، ورنہ ذبح یا عذاب شدید کی دھمکی دی۔	21،20:27
25	جلد ہی واپس آ کر اس نے کہا: میں ایسی خبر لایا ہوں کہ تجھے معلوم نہیں۔ چنانچہ اس سبا کا حال بیان کیا کہ وہاں ایک عورت حاکم ہے، اسے ہر چیز ملی ہے، اس کے پاس ایک عظیم تخت ہے۔ وہ اور اس کی قوم اللہ کی بجائے سورج کو سجدہ کرتی ہے۔	22:27 تا 26
26	حضرت سلیمان نے اس اطلاع کو معلوم کرنے کے لیے ملکۂ سبا کے نام ایک خط اسی ہدہد کے ذریعے بھیجا۔ جس میں اسلام کی دعوت دی گئی تھی اور سرکشی و انکار سے روکا گیا تھا۔	27:27 تا 31
27	ملکۂ سبا نے اہل دربار سے مشورہ کیا۔ انھوں نے کہا: ہم پورے طاقت ور ہیں تاہم معاملے کا دارومدار آپ ہی پر ہے۔	33،32:27

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
28	ملکہ نے کہا: بادشاہوں کا دستور ہے کہ وہ بستیوں میں گھس کر انھیں اجاڑتے اور عزت والوں کو ذلیل کرتے ہیں۔	34:27
29	تاہم میں تحفہ بھیج کر اندازہ لگاتی ہوں۔	35:27
30	حضرت سلیمان نے تحفہ لینے سے انکار کر دیا اور اسلام نہ لانے کی صورت میں بھرپور حملے کی دھمکی دی۔	37:27
31	درباریوں سے اس کا تخت اٹھا لانے کو کہا: تو ایک بہت بڑے جن نے دربار برخواست ہونے تک مگر ایک علم الکتاب والے (آصف) نے آنکھ جھپکنے سے پہلے حاضر کر دینے کی پیش کش کی چنانچہ اسے اپنے سامنے پا کر خدا کا شکر بجالائے۔	38:27 تا40
32	حضرت سلیمان نے تخت میں کچھ تبدیلیاں کر دینے کے لیے کہا تا کہ ملکۂ سبا کی سمجھ بوجھ کا امتحان ہو سکے۔	41:27
33	غیر اللہ کی پرستش نے اسے راہ حق سے روک رکھا تھا اور وہ کافروں میں شامل تھی۔	43:27
34	جب وہ آئی تو اس نے اپنا تخت پہچان لیا اور قوم سمیت فرماں برداری (اسلام) کا اعلان کر دیا۔	42:27
35	پھر جب وہ سلیمان علیہ السلام کے کہنے پر شیش محل میں داخل ہونے لگی تو پائنچے اوپر اٹھا لیے۔ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے بتایا کہ یہ پانی نہیں، شیشہ ہے تو اپنی گمراہی کا اعتراف کیا اور اسلام لانے کا اعلان کر دیا۔	44:27

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)

حضرت موسیٰ علیہ السلام

مقام و مرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	وہ ہدایت یافتہ، برگزیدۂ خدا، مومن، محسن، صالح، اہل عالم پر فضیلت یافتہ اور معزز انبیاء ورسل میں سے تھے۔	-144:7-91تا85:6 -41،14:20-51:19 -53:40-122،121:37 17:44
2	اللہ تعالیٰ نے انھیں بلوغت ہی سے حکم وعلم عطا کیا تھا۔	14:28
3	وہ خدا کے ہاں بڑی آبرو والے تھے، اللہ تعالیٰ نے انھیں لوگوں کی تہمتوں سے بری کر دیا تھا۔	69:33
4	ان پر اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان تھا۔ انھیں ایک واضح کتاب دی، سیدھی راہ دکھائی، ان کو اور ان کی قوم کو کرب عظیم سے نجات دلائی، مدد فرمائی، پچھلوں میں ذکرِ خیر جاری کیا۔	122تا114:37
5	وہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے تھے۔	3:17
6	اللہ تعالیٰ نے انھیں اپنی معیت، غلبے اور نصرت کا یقین دلایا۔	35:28-15:26
7	وہ وادیٔ مقدس میں کوہِ طور پر اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے۔	-143:7-164:4 -85تا83،47تا18:20 19تا15:79
8	اللہ تعالیٰ نے ان کو کتاب، نبوت اور شریعت سے نوازا۔	-35:25-2:17-90:6 33:32
9	اللہ تعالیٰ نے ان کو کتاب دی جو امام، نور، ہدایت، رحمت، بصائر، فرقان، ضیا، ذکر اور ہر چیز کی تفصیل پر مشتمل تھی تا کہ لوگ آخرت کو مانیں اور جس کے مطابق انبیاء وعلماء ربانی جو اس کے محافظ بنائے گئے تھے، فیصلے کرتے رہے۔	،4:3-136،87،53:2 ،92:16-44:5-84 -154،145:7-155،54 -2:17-110،17:11 -49:23-49،48:21 23:32-43:28-25:25 -45:41-54:40- 12:46

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
10	وادیٔ مقدس (طویٰ) میں ان کو سلطان مبین اور نو واضح نشانیاں دے کر فرعون، ہامان اور بنی اسرائیل کی طرف بھیجا گیا تا کہ وہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نور کی طرف نکالیں اور انھیں اللہ کے دنوں کی یاد دلائیں اور پاکیزہ بنائیں۔	101:17-5:14-96:11 - 45:23 - 42:20 - -47،46:43-23:40 41:54-38:51
11	موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے لیے بنایا تھا۔	41:20
12	اللہ تعالیٰ نے انھیں پیدائش کے وقت قتلِ اولاد کے فرعونی عمل سے بچا کر اپنی ہی ماں کے دودھ پر فرعون کے گھر میں پالا۔اور رسول بنانے کا وعدہ کیا۔	13تا7:28-40تا37:20
13	انھوں نے اپنے ہم قوم کی حمایت کی ایک فرعونی کو قتل کر دیا۔مگر اللہ تعالیٰ نے ایک خیر خواہ کے ذریعے بروقت خبر دے کر قصاص سے بچالیا۔	21تا15:28-40:20
14	قصاص کے ڈر سے مدین پہنچے تو دو لڑکیوں کو،مویشیوں کے پانی پلانے میں مدد دی۔	25تا23:28
15	لڑکیوں کے والد نے آٹھ یا دس سال تک خدمت کرنے پر ایک بیٹی سے نکاح کر دینے کا وعدہ کیا۔	25:28
16	وادیٔ ایمن میں انھوں نے خدا سے کلام کیا جہاں وہ آگ لینے گئے تھے مگر اللہ تعالیٰ نے عصا، ید بیضا، نبوت، فصاحت اور حضرت ہارون بطور وزیر عطا کیے۔	-36تا10:20-52:19 32تا29:28-12تا7:27 16،15:79-
17	موسیٰ علیہ السلام نے تکذیب، سرکشی، انتقام اور عدم فصاحت کا عذر پیش کیا۔مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی معیت کا یقین دلایا۔پھر انھوں نے زبان کی فصاحت اور بھائی کے لیے وزارت کی دعا کی جو قبول ہوئی۔	12:26-47،46،36:20 35تا33:28-16تا
18	اللہ تعالیٰ نے،دوسرے پیغمبروں کی طرح ان سے (نصرت کا) پختہ وعدہ کیا۔	7:33

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
19	اللہ تعالیٰ نے انھیں رسول بنا کر فرعون اور اس کی قوم کی طرف آیات کے ساتھ مبعوث فرمایا اور اس سے نرم گوئی کی تاکید کی اور کہا کہ اسے بنی اسرائیل پر ظلم نہ ڈھانے، انھیں آزاد کرنے، جھٹلانے والوں کے لیے عذاب کی دھمکی اور سیدھی راہ پر چلنے والوں کو سلامتی کی خبر دیں۔	-75:10 - 104،103:7 - 51:19 - 96:11 - 48 تا42،24:20 -36:25-46،45:23 32:28-16,11,10:26 - 38:51 - 46:43 - 17:79
20	خدا کے حکم پر عصا ڈالا تو وہ لہراتا ہوا سانپ نظر آنے لگا، یہ ڈر کر مڑے مگر خدا نے کہا ڈریئے نہیں۔ میرے ہاں پیغمبر نہیں ظالم لوگ ڈرا کرتے ہیں۔	11،10:27

دعوت و تبلیغ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	میں رب العالمین کی طرف سے رسول امین ہوں۔	18:44-46:43-104:7
2	انھوں نے فرعون سے کہا: ہم سب کا رب وہ اللہ رب العالمین ہے جس نے پیدا کیا اور ہدایت دی۔	50:20
3	رب العالمین وہ ہے جو تمھارا، تمھارے آباؤ اجداد اور مشرق و مغرب کا رب ہے۔	28تا24:26
4	کیا تیری خواہش ہے کہ تو سنور جائے، ہدایت پائے اور خوفِ خدا ہو۔	19،18:79
5	بنی اسرائیل کو عذاب دینا بند کر دو اور انھیں میرے ساتھ بھیج دو۔	-47:20-105:7
6	حضرت ابراہیمؑ اور ان کے صحیفوں میں یہ تعلیمات تھیں: ''کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ انسان کو صرف اس کی اپنی کوشش کا پھل ملتا ہے۔ آخر کو خدا کے ہاں جانا ہے۔ ہنسانے، رلانے، مارنے، جلانے نطفہ سے پیدا کرنے، دوبارہ اٹھانے، دولت عطا کرنے، عاد، ثمود، قوم نوح اور الٹی ہوئی بستیوں کو ہلاک کرنے والا اور شعریٰ ستارے کا رب اللہ ہی ہے''۔	54تا36:53

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
	خدا کے معاملہ میں زیادتی نہ کی جائے، اس کے سوا کسی کو کارساز نہ بنایا جائے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس لیے اسی کی عبادت کی جائے اور اس کی یاد کے لیے نماز قائم کی جائے۔	19:44-14:20-2:17
7	انھیں حکم ہوا کہ مصر میں گھروں کو قبلہ رخ بنایا جائے۔ نماز کی پابندی کی جائے اور اہل ایمان کو بشارت دی جائے۔	87:10
8	تمھیں دین کو قائم کرنے اور باقی انبیاء کی طرح تفرقہ سے علیحدہ رہنے کی تاکید کی جاتی ہے۔	13:42
9	لوگوں کے ایمان نہ لانے اور خواہشات کے پیچھے لگنے کی وجہ سے تجھے تبلیغ سے باز نہ آنا چاہیے۔	

فرعون اور اس کی قوم کا جواب

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
10	فرعون نے کہا:	
	1۔تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔	101:17
	2۔یہ تمھارا رب العالمین کون اور کیا ہے۔ میرے سوا تمھارا کوئی رب نہیں۔	38:28-23:26-49:20
	3۔موسیٰ دیوانہ ہے۔	39:51-27:26
	4۔ہم نے تجھے پالا، تو کئی سال تک ہمارے پاس رہا۔ ایک جرم بھی کیا تھا اب تم ناشکری کرتے ہو۔	19،18:26
	5۔(لوگو) یہ تمھارے آباء کے دین کو بدلنا یا زمین میں فساد پھیلانا چاہتا ہے۔	26:40-78:10
	6۔یہ ہماری طرح کا انسان ہے اور اس کی قوم ہماری غلام ہے۔	47:23
	7۔یہ تمھارے بہترین طریقے کو مٹانا چاہتا ہے۔	63:20
	8۔یہ معجزے جادو ہیں اور یہ شخص بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔ ہم انکار کرتے ہیں۔	76:10 تا 109:7، 132 - 78-28؛36،48-24:40- 39:51

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
	9۔(اگر رب وہ ہے جو تم بتاتے ہو) تو پھر پہلوں کا کیا حال ہوگا۔	51:20
	10۔تم دونوں (بھائی) زمین میں بڑا بننا چاہتے ہو۔	78:10
	11۔ایک حقیری سی جماعت ہمیں اشتعال دلا رہی ہے۔ہم ان کے خلاف اپنا بچاؤ کریں گے چنانچہ لوگوں کو جمع کر کے ان کا پیچھا کیا گیا۔	56،53:26
	12۔یہ تمھیں تمھارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے۔	-63،57:20-110:7 35:26
	13۔مجھے اجازت دو کہ اسے قتل کر دوں پھر یہ اپنے رب کو بلالے۔	26:40
	14۔اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو رب مانا تو قید کر دیے جاؤ گے۔	29:26
	15۔اے ہامان! میرے لیے ایک محل بناؤ جس پر چڑھ کر اس جھوٹے موسیٰ کا رب تو دیکھوں۔	377،36:40
	16۔لوگوں کے سامنے موسیٰ علیہ السلام کی تضحیک کی۔	47:43-25:26
	17۔اگر سچے ہو تو کوئی دلیل پیش کرو۔	31:26
	18۔یہ فرمایہ ہے، اچھی طرح بول بھی نہیں سکتا۔ جب کہ میرے پاس مصر کی بادشاہی ہے جہاں نہریں بہ رہی ہیں۔ اس پر سونے کے کڑے کیوں نہیں گرائے جاتے یا اس کے ساتھ فرشتے کیوں نہیں آتے۔ میں اس سے کہیں بہتر ہوں۔	54تا52:43
	19۔میں بھی تمھیں اپنی صوابدید کے مطابق بھلائی کی راہ پر چلانا چاہتا ہوں۔	49:43-29:40
11	قوم نے فرعون کے حکم کی پیروی کی جو غیر صالح ہے۔	97:11
12	انھوں نے موسیٰ علیہ السلام کو اذیت دینا چاہی مگر اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا۔	5:61-69:33
13	انھوں نے کہا: ہم نے ایسا پہلے لوگوں میں نہیں سنا۔	36:28
14	انھوں نے مشورہ دیا کہ موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کو زمین میں فساد پھیلانے اور اپنے معبودوں کے مقاطعہ کی مہلت نہ دی جائے۔	127:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
15	آل فرعون میں اپنے ایمان کو چھپانے والے شخص نے کہا کہ کیا تم ایک آدمی محض اس لیے قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور جو تمھارے سامنے دلائل رکھ چکا ہے۔ وہ جھوٹا ہے تو اس کا اس پر وبال ہو گا۔ ورنہ تم پر عذاب۔ آج تم غالب ہو کل عذاب سے جس کا مجھے خدشہ ہے تمھیں کون بچائے گا۔	39تا28:40
15(الف)	فرعون نے مردوں کو قتل اور عورتوں کو زندہ رکھنا شروع کر دیا۔	25:40-127:7
16	مگر جب کبھی کوئی عذاب آتا تو موسیٰ علیہ السلام سے دعا کرنے کے لیے کہتے اور ایمان لانے کا وعدہ کرتے مگر پھر انکار کر دیتے۔	7: 134، 135 - 50،49:43
17	فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو ملک سے نکالنا چاہا۔	103:7
18	موسیٰ علیہ السلام نے عصا کو سانپ بنا دینے اور ید بیضا کے معجزے دکھائے تو انھوں نے محض سرکشی کی وجہ سے، دلوں میں یقین آ جانے کے باوجود انھیں جادوگر کہا۔	-57:20 - 109،108:7 - 34 تا32 :20 - 14،13:27
19	آخر باہمی خفیہ مشورے سے ملک کے ماہر جادوگروں سے مقابلہ کروانے کے دن اور ان سے انعام و تقرب کا وعدہ ہوا۔	-114 تا 111،12:7 تا58:20 - 79:10 42تا35:26-64،62،60
20	موسیٰ علیہ السلام اور ان کی آیات کو جھٹلایا گیا اور انکار کیا گیا۔	-48:23-44:22-54:8 10:69-42:54
21	یہ قوم بڑی سرکش تھی اور متکبر۔	12:27-46:23
22	کہنے لگے! ہم اپنے جیسے دو انسانوں کو کیسے مان لیں جن کی قوم ہماری غلام ہے۔	47:23
23	فرعون نے اپنی قوم کو سیدھی راہ پر لانے کی بجائے گمراہ کیا۔	41:28-79:20
24	فرعون کے اعمال اسے خوب صورت نظر آتے تھے۔ اس طرح وہ سیدھی راہ سے رک گیا اور اس کی تدبیر ناکام ہونے والی تھی۔	37:40

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
	موسیٰ علیہ السلام کا جواب	
25	تمھیں خدا کی مار! خدا پر جھوٹ نہ باندھو، اس پر افترا کرنے والے ناکام رہتے ہیں، خدا تمھیں بھی پیس ڈالے گا۔	61:20
26	میرا رب ہدایت یافتہ اور اچھے انجام والے لوگوں سے خوب واقف ہے۔	37:28
27	تمھاری سنگساری کی دھمکی کے مقابلہ میں خدا کی پناہ لیتا ہوں۔	20:44
28	اگر تم ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے علیحدہ ہو جاؤ۔	21:44
29	پہلوں کا حال اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے جو نہ بھٹکتا ہے نہ بھولتا ہے۔	52،51:20
30	ہم نے خدا کی طرف سے کھلی دلیل اور نشانی تمھیں پیش کر دی ہے لیکن میں تمھیں (ایمان نہ لانے کی وجہ سے) قریب الہلاک خیال کرتا ہوں۔	-102:17-109،108:7 ،13:27-34تا32:26 19:44-14
31	حق کو جادو کہتے ہو۔ جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوا کرتے۔	69:20-81،77:10
32	میری پرورش اور جرمِ قتل پر معافی کا احسان جتا کر بنی اسرائیل کو غلام رکھنا روا نہیں۔	22:26
33	یہ واقعات میری نادانی کے دور کے ہیں۔	21،20:26
34	میں ایک منکرِ قیامت متکبر سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔	27:40
35	مقابلہ میں موسیٰ علیہ السلام نے پہل فرعونیوں سے کروائی۔	-80:10-116:7 44،43:26-66،65:20
36	موسیٰ علیہ السلام پہلے تو ڈرے مگر اللہ تعالیٰ نے تسلی دی۔ آخر بحکم خدا عصا ڈالنے پر وہ سانپ بن کر سپنولیوں جیسی رسیوں کو نگل گیا۔	69:20-117:7
37	موسیٰ علیہ السلام غالب رہے، جادوگر سجدہ میں گر گئے اور ایمان لے آئے۔	-122تا117:7 -70:20-81،80:10 48تا46:26

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
38	فرعون نے جادوگروں پر اہل مصر کو ملک بدر کرنے کی سازش کا الزام لگا کر کہا کہ تم میری اجازت بغیر ایمان کیسے لائے ہو، میں تمھیں پھانسی پر لٹکا دوں گا اور ہاتھ پاؤں کاٹ دوں گا۔انھوں نے کہا جو چاہے کر گزر ہم حق کے مقابلہ میں تمھیں ترجیح نہیں دیں گے۔ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لا چکے تا کہ ہماری خطائیں اور اس جرأت مقابلہ کو معاف فرمائے۔	123:7 تا 126 - 71:20 تا 73 - 49:26 تا 51
39	اللہ تعالیٰ ہر بار پہلی سے بڑی نشانی دکھاتا اور عذاب میں مبتلا کرتا تا کہ باز آجائیں اور ہر بار وہ کہتے کہ اے موسیٰ! اگر تمھاری دعا سے یہ عذاب ٹل گیا تو ہم مان لیں گے۔ مگر جب ٹل جاتا تو پھر اپنا وعدہ توڑ دیتے۔	48:43 تا 50
40	موسیٰ علیہ السلام نے مجرم فرعونیوں کے مال ومتاع کی بربادی کی دعا مانگی جو مقبول ہوئی۔	88:10، 89 - 22:44
41	موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل جاؤ، تمھارا پیچھا کیا جائے گا مگر سمندر کو ساکن اور انھیں غرق کر دیا جائے گا۔	23:44، 24
42	موسیٰ علیہ السلام بامر الٰہی بنی اسرائیل کو لے کر رات کو نکل کھڑے ہوئے اور سمندر میں ایک خشک راستہ ضرب عصا سے بنا کر بے خطر داخل ہو گئے اور محفوظ رہے۔	77:20 - 52:26، 64، 65 - 23:44
43	فرعون کے ڈر کے مارے سوائے چند نوجوانوں کے کوئی ایمان نہ لایا۔	42:54

انجام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
44	فرعون نے لوگوں کو جمع کر کے پیچھا کیا اور فوج سمیت اپنے آپ کو ملامت کرتا ہوا ہلاک وغرق ہوا۔ سب باغات ومحلات اور عیش وآرام دھرے رہ گئے۔ نہ ان پر زمین وآسمان روئے، نہ انھیں مہلت ملی اور پھر بنی اسرائیل ان کے وارث بنے۔	11:3 - 54:8 - 137:7 - 103:17 - 78:20 - 44:22 - 48:23 - 36:25 - 53:26 تا 69 - 40:28 - 25:44 تا 29 - 40:51 - 10:69 - 17:85 تا 20 - 11:89 تا 13

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
45	فرعون ڈوبنے لگا تو موسیٰ وہارون علیہما السلام کے رب پر ایمان کا اظہار کیا مگر یہ ایمان قبول نہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے جسم ہمیشہ کے لیے بچا کر بطور عبرت محفوظ کر دیا۔	92تا90:10
46	خدا نے بری طرح پکڑا۔	....
47	قوم فرعون دنیا و آخرت میں ملعون و مذموم ہوئی۔	-42:28-99،98:11 14:38
48	انھوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے انتقام لیا اور سب کو غرق کر کے داستان عبرت بنا دیا۔	56،55:43
49	ہم نے انھیں ایسا پکڑا جیسے کوئی طاقت ور شخصیت پکڑتی ہے۔	42:54
50	فرعون اور اس کے ساتھی صبح و شام آگ پر پیش کیے جاتے ہیں اور قیامت کیدن اس سے بھی سخت عذاب میں ڈالے جائیں گے۔	46،45:40
51	فرعون قیامت کو انھیں اپنی زیر قیادت جہنم میں لے جائے گا۔	98:11
52	فرعون کی بیوی ___ اس سرکش کے گھر میں رہ کر بھی ___ جنت میں گئی کیونکر وہ ہمیشہ اس کے طرزِ عمل سے بیزار اور نجات کی طالب رہی۔	11:66
53	اس واقعہ آخرت سے ڈرنے والے کے لیے بڑی عبرت ہے۔	103:11
54	بنی اسرائیل حضرت نوح کے ساتھ سوار ہونے والوں کی اولاد میں سے تھے۔	3:17

موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
55	فرعون کے بعد بنی اسرائیل سے کہا گیا کہ اس سرزمین پر رہو۔ جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو سب کو اکٹھا کیا جائے گا۔	104:17
56	موسیٰ علیہ السلام نے بحکم الٰہی پانی پر لاٹھی ماری، راستے بن گئے اور اس طرح بنی اسرائیل سمندر سے بچ کر نکل گئے جب کہ ان کے دشمن ان کی آنکھوں کے سامنے اسی پانی میں غرق ہو گئے۔ حالانکہ بنی اسرائیل دشمن کو دیکھ کر پکارنے لگے تھے کہ بس پکڑے گئے مگر موسیٰ علیہ السلام نے خدا کی معیت و نصرت کا یقین دلایا۔	تا61:26-90:10-50:2 65

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
57	موسیٰ علیہ السلام نے قوم کو فرعون کے مظالم سے نجات یاد دلا کر شکر کی تلقین کی اور بتایا کہ اگر اس کی ناشکری کرو گے تو اس کا کچھ نہیں بگڑے گا۔	6:14 تا 8
58	اللہ تعالیٰ نے رہنے کے لیے بہترین جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں مگر انھوں نے علم ہوتے ہوئے باہم اختلاف کیا۔	93:10
59	بنی اسرائیل سے کہہ دیا گیا تھا کہ وہ دوبارہ خدا کی سرزمین پر فساد و سرکشی کریں گے اور دونوں بار خدا کے کچھ طاقت ور بندے ان کے گھروں اور معابد میں گھس کر انھیں سزا دیں گے اور ہر چیز تباہ کر دیں گے ہوسکتا ہے کہ خدا تم پر رحم کرے لیکن اگر تم نے پھر وہی حرکت کی تو ایسی ہی سزا ملے گی۔	4:17 تا 8
60	قوم نے کہا اے موسیٰ! تجھ سے پہلے بھی اور تیرے آنے کے بعد بھی ہم ایذا رسانیوں کا نشانہ بنے رہے۔	129:7
61	بنی اسرائیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کو رسول جانتے ہوئے بھی تکلیف دیتے رہے جس سے ان کے دل ٹیڑھے ہو گئے۔	5:61
62	وہ اپنی بدشگونیوں کا باعث بھی صرف موسیٰؑ کو سمجھتے تھے۔	131:7
63	حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: صبر سے کام لو، زمین کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ جسے چاہے اس کا وارث بنائے۔	128:7-84:10 تا 86
64	حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ہوسکتا ہے، اللہ تعالیٰ تمھارے دشمن کو ہلاک کر کے تمھیں زمین کا وارث بنا دے تا کہ تمھارے عمل دیکھے۔	129:7-5:28
65	سمندر سے پار ہو کر بنی اسرائیل نے مشرکوں کی دیکھا دیکھی خدا کو چھوڑ کر بت بنانے کا مطالبہ کیا تو موسیٰ علیہ السلام نے انھیں جاہل قرار دیا اور کہا کیا تم اس خدا کے سوا کوئی معبود چاہتے ہو جس نے تمھیں اہل عالم پر فضیلت بخشی ہے۔	138:7 تا 140

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
66	موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے چالیس رات کے لیے کوہ طور پر رہنے کا وعدہ لیا۔ اس عرصہ میں قوم نے گوسالہ پرستی اختیار کر لی اور زیورات سے بنائے ہوئے ایک آواز دیتے ہوئے ڈھانچے کی پوجا کرنے لگے۔	-149،148،142:7-51:2 91تا85:20
67	موسیٰ علیہ السلام خدا کی رضا کی خاطر جلدی کوہ طور پر پہنچ گئے۔	84:20
68	کوہ طور پر جاتے وقت انھوں نے حضرت ہارون کو اپنا جانشین بنایا اور انھیں مفسدوں کی پیروی نہ کرنے کی تاکید کی۔	142:7
69	جب قوم کی گوسالہ پرستی کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اطلاع ملی تو غصے میں واپس لوٹے اور تختیاں پھینک کر حضرت ہارونؑ کو ڈاڑھی اور سر سے پکڑ کر سرزنش کی۔	150:7 95،94،86،85:20
70	قوم نے بتایا کہ کس طرح سامری نے زیورات سے بچھڑا بنایا اور اسے موسیٰ کا خدا بتا کر پجوایا۔	88،87:20
71	سامری سے پوچھا تو اس نے غیر معمولی کرشمہ دیکھنے اور مٹھی بھر خاک جمع کرنے کا قصہ سنایا۔	96،95:20
72	موسیٰ علیہ السلام نے بچھڑے کو توڑ پھوڑ کر سمندر میں پھینک دیا اور سامری کو چھوت کی بیماری لگ جانے کی بددعا دی۔	97:20
73	بعد میں بنی اسرائیل اپنی اس گمراہی پر پریشان بھی ہوئے اور کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے رحمت سے نہ بخشا تو ہم خسارہ اٹھائیں گے۔	148،147:7
74	موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: تمھارا معبود وہ اللہ ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور جس کا علم بہت وسیع ہے۔	98:20
75	موسیٰ علیہ السلام نے گوسالہ پرستی کے کفارہ میں بنی اسرائیل کو اپنے آپ کو قتل کرنے کا حکم دیا۔	54:2

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
76	بنی اسرائیل نے، خدا کو سر کی آنکھوں سے دیکھنے کا مطالبہ کیا تو زلزلے اور بجلی نے آ دبوچا۔	155:7-153:4-55:2
77	انھوں نے پانی طلب کیا تو موسیٰ علیہ السلام کے پتھر پر لاٹھی مارنے سے بارہ چشمے ابل پڑے۔	160:7-60:2
78	من و سلویٰ سے اکتا کر، متنوع کھانے طلب کیے تو کسی شہر میں داخل ہونے کا حکم دیا۔	61:2
79	جب ان سے گائے ذبح کرنے کے لیے کہا گیا تو کبھی رنگت، کبھی عمر اور کبھی اس کی حالت کے متعلق سوالات کی بوچھاڑ کر دی اور آخر بڑی پس و پیش کے بعد آمادہ ہوئے۔	67:2 تا 71
80	یہ اکثر موسیٰ علیہ السلام سے لایعنی سوالات کرتے رہتے تھے۔	108:2
81	موسیٰ علیہ السلام نے انھیں نبوت اور حکومت کی خداداد نعمتیں یاد دلائیں اور ارض موعود میں داخلے کا حکم دیا تو اصل باشندوں کے ڈر سے کہنے لگے کہ جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم وہاں نہیں جائیں گے۔ تم اور تمھارا رب ان سے جا کر لڑو۔ ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔	20:5 تا 26
82	زمین میں ان کے کئی گروہ بن گئے۔ جن میں سے کچھ نیک تھے اور کچھ بد۔ ہم نے انھیں اچھے اور بُرے دونوں حالات سے آزمایا تاکہ وہ باز آ جائیں۔	168:7
83	ان میں ایک قوم ایسی بھی تھی جو حق پر گامزن تھی اور انصاف سے کام لیتی تھی۔	159:7
84	یہودیوں کی سرکشی کی وجہ سے ہر ناخن والا جانور، بھیڑ، بکریوں اور گایوں کی چربی ان پر حرام کر دی گئی۔	147:6
85	سبت کا وبال ان لوگوں پر پڑا جنھوں نے اس میں اختلاف کیا۔	124:16
86	ان کے بعد ایسے لوگ آئے جو کتاب کے بدلے دنیا کا ساز و سامان لے لیتے ہیں پھر اس پر بھی بخشش کی امید رکھتے ہیں۔	169:7

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
170:7	جو لوگ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	87
175:7	انھیں اس آدمی کا قصہ سنایئے جسے ہم نے نشانیاں دیں مگر وہ ان سے نکل گیا۔ شیطان نے اس کا پیچھا کیا اور وہ گمراہ ہو گیا۔	88
177:7	اگر ہم چاہتے تو اسے اونچا کر دیتے مگر وہ خواہشات کی پیروی میں زمین سے لگ گیا۔	89
177:7	اس کی مثال کتے کی سی ہے کہ اس پر بوجھ لاد دیئے تو بھی ہانپے نہ لادیے تو بھی ہانپے۔	90
177،176:7	یہی بری مثال ان لوگوں کی ہے جو ہماری آیات کو جھٹلا کر اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔	91

موسیٰ وخضر علیہ السلام

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
60:18	موسیٰ علیہ السلام نے اپنے نوجوان (رفیق) سے کہا کہ میں دونوں سمندروں کے مقام اجتماع تک پہنچ کر رہوں گا چاہے مجھے مدتوں چلنا پڑے۔	1
61:18	جب وہاں پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے۔ جو سمندر میں راہ بناتی گھس گئی۔	2
62:18	آگے بڑھ کر موسیٰ علیہ السلام نے کہا ناشتہ لاؤ ہم اس سفر سے تھک گئے ہیں۔	3
63:18	نوجوان نے کہا: جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی وہاں بھول گیا تھا۔ جو سمندر میں چلی گئی۔	4
63:18	اور یہ بھول شیطان ہی کی کارستانی ہے۔	5
64:18	موسیٰ علیہ السلام نے کہا: وہی ہمارا مطلوبہ مقام تھا چنانچہ پچھلے قدموں لوٹے۔	6
65:18	وہاں انھیں خدا کا ایک بندہ ملا جسے اس نے خاص رحمت وعلم سے نوازا تھا۔	7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اگر مجھے آپ اپنے خداداد علم رشد وہدایت میں سے کچھ سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ چلوں۔	66:18
9	انھوں نے جواب دیا تم صبر نہیں کرسکو گے کیونکہ ان باتوں کا تمھیں پورا علم نہ ہوگا۔	68،67:18
10	موسیٰ علیہ السلام نے کہا: انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور آپ کی حکم عدولی نہیں کروں گا۔	69:18
11	انھوں نے جواب دیا: لٰہذا آپ میرے ذکر کرنے سے پہلے کسی بات کے متعلق مجھ سے کوئی سوال نہ کریں۔	70:18
12	آگے بڑھے اور کشتی میں سوار ہوئے تو انھوں نے اس میں شگاف کردیا۔	71:18
13	موسیٰ علیہ السلام نے کہا: آپ نے عجیب کام کیا، کیا کشتی والوں کو ڈبونا تھا۔	71:18
14	حضرت خضرؑ نے کہا: کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کرسکو گے۔	72:18
15	موسیٰ علیہ السلام نے کہا: میں بھول گیا اس لیے آپ مواخذہ نہ فرمائیں اور سختی سے کام نہ لیں۔	73:18
16	آگے چل کر انھوں نے ایک بچے کو قتل کردیا تو موسیٰ علیہ السلام کہہ اُٹھے کہ آپ نے ایک معصوم کو بلاوجہ قتل کردیا: بڑا بُرا کام ہے۔	74:18
17	حضرت خضرؑ کہنے لگے: میں نے کہا نہ تھا کہ تم میرے ساتھ صبر سے کام نہ لے سکو گے۔	75:18
18	حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا: اب کے پوچھا تو آپ مجھے ساتھ نہ لے جانے میں معذور ہوں گے۔	76:18

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
19	وہاں سے چلے تو ایسی بستی میں پہنچے جنھوں نے انھیں بطور مہمان کھانا دینے سے انکار کر دیا وہاں انھوں نے ایک گرتی دیوار کو کھڑا کر دیا تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس کی اجرت لیتے۔	77:18
20	حضرت خضر نے کہا: بس! اب ہم ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہیں لیکن میں تمھیں ان باتوں کی حقیقت سمجھائے دیتا ہوں جن پر تم سے صبر نہ ہو سکا۔	78:18
21	کشتی سمندر میں کام کرنے والے کچھ غریب لوگوں کی تھی، ایک بادشاہ ظلماً ہر کشتی چھین لیتا تھا۔ اس لیے میں نے اسے عیب دار بنا دیا، لڑکے کے والدین مومن تھے ہمیں خدشہ تھا کہ وہ سرکشی و کفر کر کے ان پر زیادتی کرے گا۔ ہمارا خیال تھا کہ اللہ اس سے کہیں نیک ورحم دل بیٹا دے۔ دیوار شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی جس کے نیچے ان کا دفینہ تھا، ان کا والد نیکوکار تھا۔ اللہ کی رحمت کا تقاضا ہوا کہ بڑے ہو کر وہ خود یہ خزانہ حاصل کریں۔ میں نے یہ کام اپنی مرضی سے نہیں کیا۔	79:18 تا 82

حضرت مریم علیہا السلام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	عمران کی عورت نے اپنے ہونے والے بچے کو خدا کی راہ میں وقف کر دینے کی نذر مانی۔	35:3
2	جب بچی پیدا ہوئی تو اس کا نام مریم رکھا اور خدا سے دعا مانگی کہ وہ اسے اور اس کی اولاد کو شیطان سے محفوظ رکھے۔	36:3
3	اللہ تعالیٰ نے انھیں قبول فرمایا، اسے عمدہ طریقے سے پروان چڑھایا اور بطریقہ قرعہ حضرت زکریاؑ کو ان کا کفیل فرمایا۔	37:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	حضرت زکریا جب بھی حجرے میں ان کے پاس جاتے تو وہاں کھانے کی چیزیں پاتے۔	37:3
5	ایک دفعہ جب پوچھنے پر بتایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو حضرت زکریؑا نے وہیں اپنے لیے پاک اولاد کی دعا مانگی۔	38،37:3
6	حضرت مریمؑ کو اللہ تعالیٰ نے پاک کیا، انھیں سارے عالم کی عورتوں میں سے برگزیدہ فرمایا (ایک خاص شخصیت کو جنم دینے کے لیے) چنا۔	42:3
7	اللہ تعالیٰ نے انھیں فرماں برداری اور ادائے نماز کا حکم دیا۔	43:3
8	یہودیوں نے حضرت مریم پر بہتان عظیم باندھا۔	156:4
9	اگر اللہ تعالیٰ مریم، ان کے بیٹے مسیح بلکہ تمام اہل زمین کو ہلاک کرنا چاہے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا۔	17:5
10	حضرت مریم صدیقہ تھیں۔	75:5
11	حضرت مریم اور ان کے بیٹے حضرت مسیح کھانے کے محتاج تھے۔	75:5
12	حضرت مریم، خدا کی منعم علیہا تھیں۔	110:5
13	لوگوں نے حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ کو معبود بنالیا تھا جس پر قیامت کو حضرت عیسیٰ سے سوال بھی کیا جائے گا۔	116:5
14	حضرت مریم نے کسی غرض سے اپنے رشتہ داروں سے دور مشرقی جانب جا کر پردہ کرلیا۔	17،16:19
15	وہاں اللہ تعالیٰ نے اپنا فرشتہ ایک صحت مند انسان کی شکل میں بھیج دیا۔	17:19
16	حضرت مریم نے اسے خدا کا خوف یاد دلایا اور خدا کی پناہ مانگی۔	18:19
17	فرشتہ نے کہا: میں تو خدا کا فرستادہ ہوں اور تمھیں ایک پاک لڑکا دینے آیا ہوں۔	19:19
18	انھوں نے کہا: وہ کیسے جب کہ میں بدکار بھی نہیں اور نہ مجھے کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہے۔	20:19

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
19	فرشتہ نے کہا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ یہ کام اس کے لیے آسان ہے۔ اللہ اسے اپنی رحمت اور نشانی بنانا چاہتا ہے اور ایسا ہو کر رہے گا۔	21:19
20	چنانچہ وہ حاملہ ہو گئیں اور دور چلی گئیں۔	22:19
21	دردِ زہ سے مجبور ہو کر وہ کھجور کے تنے سے لگ گئیں اور کہا کاش! میں مر کر بے نام ونشان ہو چکی ہوتی۔	23:19
22	(فرشتہ نے) آواز دی، غم نہ کر! اللہ تعالیٰ نے تمھارے نیچے ایک چشمہ بنایا ہے کھجور کے تنے کو ہلاؤ، تازہ بتازہ کھجوریں گریں گی، کھاؤ، پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو اور اگر کوئی مرد ملے تو کہنا کہ میں نے خدا کے لیے نذر مان رکھی ہے، اس لیے میں آج کسی سے بات نہیں کروں گی۔	24:19 تا 26
23	جب بچے کو اٹھائے قوم کے پاس لائیں تو وہ کہنے لگی: مریم! تم نے بہت بُرا کام کیا۔ تیرے ماں باپ تو بدکار نہ تھے۔	27:19، 28
24	حضرت مریم نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا تو کہنے لگے: پنگھوڑے میں جھولتے بچے سے ہم کیسے باتیں کریں۔	28:19، 29
25	حضرت عیسیٰؑ بول اٹھے: میں اللہ کا بندہ، صاحب کتاب نبی، بابرکت اور تا زندگی نماز وزکوٰۃ کی ادائیگی کے لیے مامور ہوں، پیدائش، موت اور دوبارہ جی اٹھنے کے دن مجھ پر سلامتی ہی سلامتی نازل ہے۔ میں ظالم و بدبخت نہیں، اپنی ماں کا اطاعت گزار ہوں۔	30:19 تا 33
26	یہ ہے حضرت عیسیٰؑ کی حقیقت جس میں انھیں شک وشبہ ہے۔	34:19
27	حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ کو اللہ تعالیٰ نے ایک نشانی بنایا اور انھیں ایک چشمہ دار اونچی جگہ پر ٹھہرایا۔	50:23
28	مریم بنت عمران پاک دامن، خدا کی باتوں اور کتابوں کو سچا جاننے والی اور فرماں برداروں میں سے تھی۔	12:66

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
29	انھوں نے اپنے ناموس کی حفاظت کی تو اللہ نے ان میں اپنی روح پھونک دی۔	91:21
30	وہ اور ان کا بیٹا اہل عالم کے لیے ایک نشانی ہیں۔	50:23-91:21
31	حضرت مریم اور ان کے بیٹے کو چشمہ دار قابل رہائش ٹیلے پر جگہ دی گئی۔	50:23

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

مقام و مرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	وہ ہدایت یافتہ، برگزیدۂ خدا، اہل عالم پر فضیلت یافتہ انبیاء میں سے صالح منعم علیہ اور نیکو کار تھے۔	91تا85:6-110:5
2	وہ بابرکت، والدہ کے فرماں بردار تھے، جابر اور شقی نہ تھے۔	36،31:19
3	ان کی طرف وحی ہوتی تھی۔	163:4
4	اللہ تعالیٰ نے ان کی پیدائش موت اور دوبارہ زندگی پر سلامتی بھیجی۔	33:19
5	اللہ تعالیٰ نے اپنے اذن سے انھیں مردوں کو زندہ، کوڑھیوں اور اندھوں کو تندرست اور زندہ پرندوں کی تخلیق اور لوگوں کو ان کے خوردہ و پس انداز کی خبر دینے کے معجزات اور روح القدس کی تائید سے نوازا تھا۔	-49:3 - 253،87:2 -49 110:5
6	لوگوں کی ہدایت کے لیے ان کی طرف کتاب ــــ انجیل ــــ اتاری گئی۔	-46:5-84،4:3-136:2 27:57-30:19
7	وہ تورات کی تصدیق کرنے والے تھے۔	6:61-46:5-50:3
8	حضرت مریم کو آپ کی پیدائش کی خوش خبری دے دی گئی تھی۔	45:3
9	آپ کو خدا کا کلمہ اور روح کہا گیا۔	17:4-145:3
10	آپ دنیا میں آخرت میں بامرتبہ، خدا کے مقرب اور صالحین میں سے تھے۔	46:3
11	آپ کو اللہ تعالیٰ نے آدم کی طرح بغیر باپ کے پیدا کیا۔	59:3
12	وہ بطن مادر سے بغیر کسی مرد کے مس کیے پیدا ہوئے۔	24تا16:19-47:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
13	نبی علیہ السلام کو آپ کی اس حیثیت پر مباہلہ کرنے کا حکم دیا گیا۔	61،60:3
14	وہ قیامت کا نشان ہیں۔	61:43
15	آپ گہوارے اور زمانہ کہولت میں لوگوں سے باتیں کریں گے۔	29:19-110:5-46:3
16	اللہ تعالیٰ نے انھیں کتاب، حکمت، توراۃ اور انجیل کا علم دیا تھا۔	110:5-48:3
17	جب ابن مریم کا واقعہ بیان کیا جاتا ہے تو آپ کی قوم شور مچانے لگتی ہے اور کہتی ہے کہ ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ................ یہ بڑی جھگڑالو قوم ہے۔	58،57:43
18	اللہ تعالیٰ نے ان سے وعدہ کیا کہ وہ ان کو اپنی طرف اٹھائے گا، کافروں کے الزامات سے پاک کرے گا، ان کے متبعین کو کافروں پر قیامت تک غالب رکھے گا پھر اپنے پاس لوٹا کر اختلافی امور کا فیصلہ کرے گا۔	55:3
19	اگر اللہ تعالیٰ حضرت مسیح ابن مریم، ان کی والدہ بلکہ تمام اہل عالم کو ہلاک کرنا چاہے تو کسی کو کیا اختیار ہے۔	17:5
20	ان کے انکار کرنے والوں کو دنیا و آخرت میں ایسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا کہ کوئی مدد کرنے والا بھی نہ ہوگا اور ان کے ماننے والوں کو پورا پورا اجر دے گا۔	57،56:3
21	وہ خدا کے بیٹے نہیں بلکہ خدا کے انعام یافتہ بندے ہیں، خود انھیں خدا کی بندگی سے انکار نہیں۔ وہ بنی اسرائیل کے لیے باعث عبرت ہیں۔	-30،20:19-172:4 59:43
22	وہ صرف رسول ہیں، پہلے رسولوں کی طرح، ان کی والدہ صدیقہ تھیں اور دونوں کھانے کے محتاج۔	75:5
23	نصاریٰ نے اپنے علماء و فقرا کی طرح مسیح ابن مریم کو بھی الٰہ ٹھہرالیا ہے۔	31:9
24	آپ کو خدا کا بیٹا کہنے والے نصاریٰ، کافروں کی سی باتیں کرتے ہیں۔	30:9
25	انھیں خدا کہنے والے کافر ہیں۔	72،17،7:5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
26	تثلیث کے قائل بھی کافر ہیں۔	73:5-171:4
27	قیامت کے روز وہ ان لوگوں سے اظہار بیزاری کریں گے جو انھیں اور ان کی والدہ کو الٰہ بنا بیٹھے ہیں۔	116:5 تا 118
28	آپ نے بنی اسرائیل کی درخواست پر آسمان سے مائدہ نازل کرنے کی دعا مانگی جو قبول ہوئی۔	112:5 تا 115
29	وہ قیامت کو کہیں گے: اے اللہ! جب تک میں ان میں رہا، نگرانی کرتا رہا۔ میرے بعد تو نگران تھا۔ اس لیے معاملہ تیرے حوالے ہے۔ عذاب دے تو تیرے بندے ہیں، بخشے تو تو غالب حکمت والا ہے۔	117:5، 118
30	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا گیا نہ ہی پھانسی پر لٹکایا گیا یہ سب شک وشبہات ہیں۔ انھیں اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھالیا۔	157:4، 158
31	مخالفین نے ان کے خلاف، خفیہ تدبیر کی، اللہ نے بھی کی اور اللہ بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔	54:3
32	حقیقت یہ ہے کہ عیسیٰ کی مثال آدمؑ کی سی ہے جنھیں اللہ نے مٹی سے بنایا اور پھر بامر کن وجود میں لے آیا۔	59:3، 60
33	نبی علیہ السلام نے اس بات پر نصاریٰ سے مباہلہ کی اجازت دی۔	61:3
	دعوت وتبلیغ	
34	وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول تھے۔	6:61-49:3
35	وہ بنی اسرائیل کی بعض حرام کردہ اشیاء کو حلال کرنے اور اختلافی امور کی وضاحت کے لیے آئے تھے۔	63:43-50:3
36	انھوں نے کہا: اللہ کی عبادت کرو، جو میرا اور تمھارا رب ہے، اس سے ڈرو اور میری اطاعت اختیار کرو۔ یہی سیدھی راہ ہے۔	50:3، 51 - 72:5 - 63:43

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
37	وہ لوگوں کو کتاب، حکمت، تورات اور انجیل سکھانے کے لیے مبعوث ہوئے۔	48:3-110:5-90:6-63:43
38	اللہ تعالیٰ نے دوسرے انبیاء کی طرح ان سے بھی پکا عہد لے رکھا تھا۔	7:33
39	دوسرے انبیاء کی طرح انھیں بھی دین کو قائم رکھنے اور پھوٹ میں نہ پڑنے کی تاکید تھی۔	13:42
40	انھوں نے اپنے بعد آنے والے ایک رسول کی خوشخبری دی جن کا نام احمد ہوگا۔	6:61
41	خدا نے انھیں، جب تک زندہ رہیں نماز وزکوۃ کی پابندی کا حکم دے رکھا تھا۔	31:19
42	میرا اور تمھارا رب اللہ ہے، اس کی عبادت کرو یہی سیدھی راہ ہے۔	64:43-36:19
43	انھوں نے کہا میں توراہ کی تصدیق کرنے کے لیے آیا ہوں۔	6:61
44	انھوں نے واضح دلائل بھی پیش کیے۔	6:61

قوم اوراس کاردعمل

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
45	حقیقت واضح ہو جانے کے بعد بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم توحید کے باوجود انھوں نے باہم اختلاف کیا۔	37:19
46	جب لوگوں کی طرف سے کفر کا احساس کرتے ہوئے انھوں نے خدا کی راہ میں مدد کے لیے پکارا تو حواریوں نے لبیک کہا۔	52:3-111:5-14:61
47	ان حواریوں نے اللہ تبارک وتعالیٰ و کتاب پر ایمان لانے اور اتباع رسول کا اعلان کیا۔	52:3،53
48	عیسیٰ علیہ السلام کے پیروؤں کے دل میں نرمی ورحمت بھر دی۔انھوں نے رہبانیت اختیار کی مگر اسے نبھا نہ سکے۔	27:57
49	حضرت عیسیٰ نے بنی اسرائیل پر لعنت بھیجی۔	78:5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
50	وہ قیامت کے دن ان کے خلاف شہادت دیں گے۔	159:4
51	عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کی تدبیر کی گئی۔	54:3
52	اللہ تعالیٰ نے کہا: میں تمھیں اپنی طرف اٹھالوں گا، کافروں سے پاک کر دوں گا تجھے قبض کرلوں گا اور تیرے مخالفوں پر قیامت تک غالب کروں گا اور انھیں عذاب دوں گا۔	57،56،55:3
53	اللہ تعالیٰ نے آپ کو بنی اسرائیل سے بچالیا۔	110:5
54	ہر اہل کتاب ___ موت سے پہلے _____ ان پر ایمان لائے گا۔	159:4
55	جماعتوں نے باہم اختلاف کیا، ان میں سے ظلم کرنے والوں کے لیے دردناک دن کا عذاب ہوگا۔	65:43
56	حضرت عیسیٰ کی امت میں سے جو لوگ ایمان لائے انھوں نے اپنا اجر پایا مگر بہت بڑی تعداد نافرمانوں کی ہے۔	27:57
57	قوم نے ان کے معجزات کو کھلا جادو قرار دیا۔	6:61
58	بنی اسرائیل میں دو جماعتیں بن گئیں ___ مومن و کافر ___ تو اللہ نے مومنوں کو کافروں پر مدد دی اور وہ غالب ہو گئے۔	14:61

حضرت محمد علیہ السلام

مقام و مرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	حضرت ابراہیم علیہ السلام و حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے دعا کی اے پروردگار! ہماری اولاد میں سے امت مسلمہ بنا اور ان میں ایک ایسا رسول مبعوث فرما جو انھیں تیری آیات پڑھ کر سنائے اور کتاب و حکمت سکھائے اور انھیں پاکیزہ بنائے۔	129:2

نمبرشمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
2	اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء سے ایک تصدیق کنندہ رسول آنے کی صورت میں اس پر ایمان لانے اور اس کی مدد کرنے کا وعدہ لیا۔	81:3
3	ہدایت واضح ہو جانے کے بعد جو بھی اس رسول کی مخالفت کرے گا جہنمی ہوگا۔	115:4
4	آپ کا ذکر تورات وانجیل میں موجود ہے۔	157:7
5	اللہ تعالیٰ نے امیین میں اور ان کے بعد آنے والوں میں انھی میں سے ایک ایسا ہی رسول مبعوث فرمایا کیونکہ وہ کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔	3،2:62
6	آپ کی بعثت اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔	4:62
7	اللہ تعالیٰ کا اہل ایمان پر بڑا احسان ہے کہ اس نے ان کے لیے انھی میں سے ایک صفات بالا کا رسول مبعوث فرمایا۔	164:3-151:2
8	حضرت عیسیٰ نے اپنے بعد آنے والے ایک ایسے رسول کی بشارت دی جن کا نام نامی احمد ہوگا۔	6:61
9	آپ بلاشبہ اللہ کے رسول ہیں۔	4:36-129:10-252:2 29:48-
10	آپ پر سلسلۂ رسالت ونبوت ختم کر دیا گیا۔	40:33
11	آپ خلق عظیم کے مالک ہیں۔	4:68
12	آپ کو مومنین اور اہل عالم کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا۔	107:21-61:9
13	آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے۔	87:17-113:4
14	اللہ تعالیٰ نے آپ کو وہ کچھ بتایا جو آپ نہیں جانتے تھے۔	113:4
15	آپ یتیم تھے تو جگہ دی، بے خبر تھے تو راہ بتائی، تنگدست تھے تو غنی کر دیا۔	8تا6:93
16	شرح صدر کیا، کمر شکن بوجھ اتار دیا، نام بلند کیا۔	4تا1:94
17	آپ پر بھاری کلام نازل ہونے والا تھا اس لیے راتوں کو اٹھ کر خدا کو یاد کرنے کا حکم دیا۔	8تا5:72

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
18	آپ کو شاہد، نذیر، داعی الی اللہ اور سراجاً منیراً کہا گیا۔	15:73-46،45:33
19	آپ اکھڑ یا سخت دل نہ تھے، بلکہ نرم دل اور شفیق تھے۔	10:48
20	آپ کے ہاتھ کو اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ قرار دیا۔	10:48
21	آپ کی رمی (کنکر پھینکنے) کو اپنی رمی قرار دیا۔	17:8
22	آپ کی بیعت کو اپنی بیعت اور بیعت کرنے والوں پر خدا کا ہاتھ بتایا۔	10:48
23	اللہ تعالیٰ نے آپ سے پہلے لوگوں کی خبریں بیان کیں۔	99:20
24	امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مقام محمود عطا کرے گا۔	79:17
25	آپ کی اطاعت خدا کی اطاعت ہے۔	80:4
26	محبوب خدا بننے کے لیے آپ کی اطاعت واتباع شرط ہے۔	32،31:3
27	آپ کی زندگی مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔	21:33
28	آپ کو جھٹلانا، آیات الٰہی کو جھٹلانا ہے۔	33:6
29	آپ کی دعا، اہل ایمان کے لیے قرب الٰہی اور سکون و اطمینان کا موجب ہے۔	103،99:9
30	آپ جو کہتے ہیں اس میں ہوائے نفس کا دخل نہیں ہوتا بلکہ وہ وحی ہوتی ہے۔	4،3:53
31	آپ جو کچھ دیں، اسے قبول کرو اور جس سے روکیں، اس سے رک جاؤ۔	7:59
32	اللہ تعالیٰ نے آپ کو کوثر عطا کیا اور شکرانے میں نماز اور قربانی کا حکم دیا۔	2،1:108
33	آپ کے دشمن بے نسل رہیں گے۔	3:108
34	اللہ تعالیٰ نے آپ کی عصمت وحفاظت کا ذمہ لیا۔	-67،42:5 - 113:4 -95:15 - 62،30:8 48:52-36:39
35	آپ کی مخالفت پر ابولہب اور اس کی بیوی کو برے انجام اور جہنم کی وعید سنائی۔	1:111 تا 5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
36	آپ کو غیر متناہی اجر ملے گا۔	3:68
37	آپ کا اتباع ہی سیدھی راہ ہے۔	61:43
38	آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں، نہ نگاہ میں کجی آئی نہ وہ حد سے بڑھی۔	18،17:53
39	آپ کو ایک رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی اور بہت سی نشانیاں دکھائی گئیں۔	1:17
40	آپ شاہد، مبشر اور نذیر ہیں۔	- 19:5 - 119:2، -2:11-188،184:7 - 105:17 - 89:15 -92:28-94:26-56:25 -9:46-24:35-28:34 8:48
41	آپ سیدھی راہ پر اور واضح حق پر ہیں اور سیدھی راہ کی طرف دعوت دیتے ہیں۔	79:27-73:23-67:22 43:43-52:42-4:36-
42	اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب اور حکمت اتاری۔	1:25-113:4
43	آپ کے دل نے جو کچھ دیکھا غلط نہیں دیکھا۔	11:53
44	آپ کا اور آپ کے صحابہ کا ذکر پہلی کتابوں میں موجود ہے۔	29:48-157:7
45	اللہ تعالیٰ نے جبریل، ملائکہ اور صالح مومن آپ کے رفیق اور پشت پناہ ہیں۔	4:66
46	آپ پاکیزہ اشیاء کو حلال، ناپاک چیزوں کو حرام اور انسانوں کے بوجھ اور طوق دور کرنے والے ہیں۔	157:7
47	جب تک آپ کو حاکم بنا کر آپ کے فیصلوں کو بلا چون و چرا اور برضا و رغبت تسلیم نہ کیا جائے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا۔	65:4

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
48	اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل پر قرآن نازل کیا۔	94:26-97:2
49	آپ کو لوگوں کے ایمان لانے کی بڑی حرص ہے۔	129:10
50	آپ اس فکر میں گھلے جاتے کہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔	-12:11-2:7-33:6 6:18-127:16-97:15 8:35-70:27-3:26
51	آپ مسلمانوں پر مہربان ہیں اور ان کی تکالیف آپ پر بڑی شاق گذرتی ہیں۔	129:10-128:9
52	اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ آپ کی پچھلی زندگی، پہلی زندگی سے بہتر ہوگی۔	4:93
53	اللہ تعالیٰ نے آپ کی خوشی و پسند کی حد تک آپ پر عطائے عظیم کا وعدہ فرمایا۔	5:93
54	آپ سے گفتگو کرنے سے پہلے صدقہ کرنے کا حکم دیا گیا۔	13،12:58
55	آپ کے سامنے زور سے بولنا، اعمال کے ضائع ہونے کا موجب ہے۔	2:49
56	جب کہ آپ کے سامنے مدھم آواز میں بولنا باعث اجر عظیم، بخشش اور علامت تقویٰ ہے۔	3:49
57	آپ کو دوسرے لوگوں کی طرح پکار کر بلانے سے منع کر دیا گیا۔	2:49-63:24
58	آپ کو اہل ایمان سے خود ان سے بھی زیادہ لگاؤ ہے۔	6:33
59	اللہ تعالیٰ آپ پر صلوٰۃ وسلام نازل کرتا ہے اور ملائکہ دعائیں کرتے ہیں۔	56:33
60	اہل ایمان کو آپ پر صلوٰۃ وسلام کہنے کا حکم دیا گیا۔	56:33
61	آپ اور آپ کے متبعین ابراہیم کے زیادہ قریب ہیں۔	68:3
62	نہ آپ بہکے نہ بے راہ ہوئے۔	2:53
63	مسلمانوں کو اللہ اور اس کے رسول سے آگے بڑھنے سے منع کر دیا گیا۔	1:49
64	آپ کو باہر سے آواز دے کر بلانا حماقت ہے آپ کی آمد کے لیے صبر و انتظار کا حکم دیا گیا۔	5،4:49

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
65	آپ کے گھر میں بلا ضرورت بیٹھنے سے منع کر دیا گیا اور جلد چلے جانے کا حکم دیا گیا۔	53:33
66	آپ کے لیے آسانیاں کر دینے کا وعدہ کیا گیا۔	8:87
67	آپ کو سبع مثانی اور قرآن مجید عطا کیا گیا۔	87:15
68	آپ کے ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کفار کو عذاب نہیں دیتا۔	33:8
69	آپ کی خواہش پر قبلہ تبدیل کر دیا گیا۔	144:2
70	آپ کے آگے پیچھے حفاظت کی غرض سے محافظ مقرر کر دیے گئے۔	11:13
71	کافر آپ کی طرف تکتے تو ہیں مگر دیکھتے نہیں۔	43:10-198:7
72	آپ کی شاہد و مبشر اور نذیر مقرر کیا گیا تا کہ لوگ ایمان لائیں اور آپ کی مدد و توقیر کریں۔	9،8:48
73	اللہ تعالیٰ نے آپ کو مکہ واپس لانے کا وعدہ فرمایا۔	85:28
74	آپ پہلے رسولوں کی تصدیق کرنے والے تھے۔	37:37
75	آپ کو ایذا دینے والے لعنت و عذاب کے مستحق ہیں۔	57:33-61:9
76	آپ بلا مہر نکاح کر سکتے ہیں دوسرے اہل ایمان نہیں۔	50:33
77	اگر آپ اپنی سابق ازواج کو طلاق دے دیں تو اللہ ان سے بہتر عورتیں آپ کے نکاح میں دے دے گا۔	5:66
78	اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتح مبین عطا کی تا کہ تمھارے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے، آپ پر اپنی نعمت مکمل کرے اور آپ کو زبردست مدد دے۔	3،2،1:48
79	آپ کے احکام کی مخالفت کرنے والے، کسی فتنے یا عذاب الیم سے بچیں۔	63:24
80	آپ صرف وحی الٰہی کا اتباع کرتے ہیں۔	-15:10-203:7-50:6 9:46
81	آپ کو اس امت پر بطور گواہ لایا جائے گا۔	89:16-41:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
82	آپ کو اپنی بیویوں کے بارے میں ہر طرح کا اختیار دے دیا گیا۔	51:33
83	آپ کی ازواج اہل ایمان کی مائیں ہیں جن کے ساتھ نکاح حرام اور گناہ عظیم ہے۔	53،6:33
84	اصحاب فیل کا ذکر کر کے بے سروسامانی میں آپ کی مدد اور نصرت کا وعدہ کیا۔	1:105 تا 5
85	اجتماعی معاملات میں مخلص اہل ایمان کو عدم شرکت کی اجازت دینے کا اختیار دے دیا گیا۔	62:24
86	اللہ تعالیٰ نے آپ کو بیوی کے افشائے راز سے مطلع کر دیا۔	3:66
87	آپ بفضلہٖ تعالیٰ نہ مجنون ہیں نہ کاہن۔	29:52-46:34-184:7 22:81-42:69-2:68
88	آپ شاعر نہیں۔	31،30:52-37،36:27 41:69
89	آپ کو شعر نہیں سکھایا گیا کیونکہ یہ آپ کے شایاں شان نہیں۔	69:36
90	اللہ تعالیٰ نے قسم کھا کر کہا کہ نہ اس نے آپ کو چھوڑا نہ وہ ناراض ہوا۔	1:93 تا 3
91	جب امور غائبہ کی آپ کو اطلاع دی جاتی ہے آپ ان کے اظہار میں بخل نہیں کرتے۔	24:81
92	آپ دوسرے انسانوں کی طرح انسان ہیں۔	110:18
93	مجھے عالم الغیب ہونے کا دعویٰ نہیں۔	188،187:7-50:6
94	اپنی ازواج کی رضا جوئی کے لیے اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ اشیاء کو آپ حرام نہیں کر سکتے۔	1:66
95	اگر میں عالم الغیب ہوتا تو ہر طرح کی بھلائیاں جمع کر لیتا اور مجھے کوئی دکھ نہ پہنچتا۔	188:7
96	آپ بعثت سے پہلے نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا۔	52:43-3:12

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
97	آپ خدا کی حلال کردہ اشیاء کو حرام نہیں کر سکتے۔	2،1:66
98	کچھ رسولوں کی خبر آپ کو دی گئی ہے اور کچھ کی نہیں۔	78:40-164:4
99	آپ کو احسن القصص سے بذریعہ وحی آگاہ کیا گیا اس سے پہلے آپ بے خبر تھے۔	3:12
100	آپ کو اس کتاب کے ملنے کی کوئی توقع نہ تھی اللہ نے محض اپنے حکم اور رحمت سے عطا کی۔	86:28
101	اس سے پہلے آپ نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے نہ لکھتے تھے۔	48:29
102	نوح علیہ السلام کے واقعات کو آپ نہ جانتے تھے بذریعہ وحی آپ کو آگاہ کیا گیا۔	49:11
103	جب حضرت مریم کی کفالت کے لیے قلمیں پانی میں ڈالی جا رہی تھیں آپ اس وقت وہاں موجود نہ تھے۔	44:3
104	واقعات یوسف، بعثت موسیٰ، واقعات طور و مدین کے وقت بھی آپ موجود نہ تھے غیب کے واقعات اللہ نے آپ کی طرف وحی کیے۔	46تا44:28-102:12
105	آپ نہ خدائی خزانوں کے مالک ہیں نہ عالم الغیب نہ فرشتہ۔	188:7-9:46-50:6
106	آپ کسی نفع و نقصان یا ہدایت کے مالک نہیں الا ماشاء اللہ اور بغرض عذاب کوئی اللہ سے بچانے والا ہوگا نہ کوئی ٹھکانہ۔	21:72-49:10-188:7 22
107	آپ نہ مردوں کو سنا سکتے ہیں نہ بہروں کو جب وہ روگردانی اختیار کر لیں۔	22:35-52:30-80:27 40:43
108	آپ اندھوں کو سیدھی راہ نہیں دکھا سکتے۔	40:43-53:30-81:27
109	آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے۔	56:28-37:16
110	کیا آپ اس کو بچائیں گے جو آگ میں پڑنے والا ہے۔	19:39

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
111	آپ صرف اہل ایمان خداترس، نصیحت پذیر لوگوں کو سنا سکتے ہیں۔	53:30-81:27-51:6 45:50-17:47-11:36 45:79
112	آپ کو قرآن بدلنے کا کوئی اختیار نہیں۔	15:10
113	اگر آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہوتا تو ایک جماعت آپ کو بہکانے پر تلی بیٹھی تھی۔	113:4
114	اگر اللہ تعالیٰ آپ کو ثابت قدم نہ رکھتا تو آپ کچھ نہ کچھ ضرور جھک جاتے اور دگنا عذاب پاتے۔	75:17
115	آپ بھی اگر خدا کی نافرمانی کریں تو ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔	13:39-15:6
116	آپ سے اہل دوزخ کے متعلق باز پرس نہ ہوگی۔	119:2
117	آپ کے ذمہ انھیں ہدایت یافتہ بنانا نہیں۔	272:2
118	آپ منافقین کے لیے ستر بار بھی استغفار کریں تو بھی اللہ انھیں معاف نہیں کرے گا۔	6:63-80:9
119	آپ نے منافقین کے جھوٹے بہانے سن کر انھیں جنگ (تبوک) میں عدم شرکت کی اجازت دے دی اللہ معاف کرتا ہے مگر کیوں دی؟۔	43:9
120	غیب کی خبریں اس سے پہلے نہ آپ جانتے تھے نہ آپ کی قوم۔	49:11
121	آپ سے پہلے بھی کوئی ہمیشہ رہنے والا نہیں ہوا اگر آپ نے وفات پائی تو کیا آپ کے مخالف ہمیشہ رہنے والے ہیں۔	34:21
122	آپ بھی مرنے والے ہیں اور یہ (آپ کے مخالف) بھی۔	30:39
123	موجودہ ازواج کے بعد آپ کو نہ کسی اور سے نکاح کی اجازت ہے نہ طلاق دے کر متبادل نکاح کی۔	52:33
124	لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ کو اس کا کیا پتہ۔	63:33-187:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
125	آپ کو کچھ پتہ نہ تھا کہ آپ کے اور مخالفوں کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔	9:46
126	آپ کو نہیں معلوم تھا کہ جس چیز کا لوگوں سے وعدہ کیا گیا تھا وہ دور ہے یا نزدیک کیونکہ عالم الغیب تو اللہ ہی ہے۔	25:72
127	(اگر اللہ تعالیٰ آپ پر گرفت کرنا چاہے تو) کوئی بچانے والا یا کوئی جائے پناہ نہیں۔	22:72
128	اگر آپ کے اختیار میں کچھ ہوتا تو فیصلہ کب کا ہو چکا ہوتا۔	58:6
129	اگر پیغمبر نے کچھ بھی اپنی طرف سے گھڑا ہوتا تو اللہ اس کی شاہ رگ کاٹ ڈالتا۔	44:69 تا 47
130	آپ نے ایک لاابالی شخص کی خاطر، ایک خدا ترس اندھے کی آمد پر تیوری کیوں چڑھائی۔	1:80 تا 10
131	آپ کو اس معاملہ میں کوئی اختیار نہیں اللہ ان ظالموں کو چاہے عذاب دے یا معاف کرے۔	128:3
132	اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو ظالم ٹھہریں گے اور کوئی اللہ سے بچا نہیں سکے گا۔	120:2، 145-37:13 18:45
133	جسے اللہ تعالیٰ فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے آپ کو اس کے بارے میں کچھ اختیار نہیں۔	41:5
134	مجھے ملاء اعلیٰ کے باہمی جھگڑے کا کچھ علم نہیں۔	69:30
135	محمدؐ اللہ کے رسول ہیں ان سے پہلے بہت سے رسول گذر چکے اگر وہ فوت یا قتل ہو جائیں تو کیا تم دین سے پھر جاؤ گے۔	144:3، 145
136	اگر آپ پر ان کا اعراض گراں گذرتا ہے تو زمین و آسمان سے ان کے لیے کوئی نشانی لا دکھایئے نادان نہ بنیں۔	35:6
137	صبح و شام خدا کو یاد کرنے والوں کو مت نکالیں ورنہ ظالم ٹھہریں گے ان کا حساب آپ کے ذمے اور آپ کا ان کے ذمے نہیں۔	52:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

دعوت و تبلیغ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
138	آپ کو ام القریٰ اور اس کے گرد نواح والوں اور جن دوسرے لوگوں تک یہ پیغام پہنچے، کو ڈرانے کے لیے بھیجا گیا ہے۔	19:6، 9:36-93، 108- 7:42
139	آپ کو تمام اہل عالم کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا۔	158:7-79:4
140	آپ کو کتاب پڑھ کر سنانے اور وحی کھول کر بیان کرنے کا حکم دیا گیا۔	45:29-94:15
141	جو کچھ بھی آپ پر اتارا گیا ہے اسے لوگوں تک پہنچایئے ورنہ رسالت کا حق ادا نہ ہوگا۔	67:5
142	آپ کو بعثت تمام انسانوں کے لیے ہے۔	28:34-49:22-79:4
143	آپ کوئی نئے رسول نہ تھے بلکہ دوسرے رسولوں کی طرح ہی آپ پر وحی نازل ہوئی۔	9:46-163:4
144	آپ نیکی کا حکم کرتے برائی سے روکتے، طیبات کو حلال اور خبائث کو حرام ٹھہراتے بوجھوں اور پھانسیوں کو دور کرتے ہیں۔	157:7
145	آپ کا کام آیات الٰہی کا سنانا کتاب وحکمت کی تعلیم اور تزکیہ ہے۔	151:2
146	آپ اہل کتاب کی چھپائی ہوئی بہت سی باتوں کو ظاہر کرتے اور بہت سی باتوں سے درگذر کرتے ہیں۔	15:5
147	آپ کو پہلے انبیاء کی اقتدا کا حکم دیا گیا۔	91:6
148	آپ کو مسلمانوں پر شاہد و شہید بنایا گیا۔	41:4-143:2
149	آپ ایک عذاب شدید سے ڈرانے والے بن کر آئے۔	46:34
150	میں نہ تو تکلف سے کام لے رہا ہوں، نہ کوئی اجر مانگتا ہوں البتہ ناتے کی دوستی کا لحاظ ضرور رہنا چاہیے۔	-72:23-104:12 -86:38-47:34 -23:42

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
151	آپ لوگوں پر داروغہ نہیں ہیں آپ کے ذمہ صرف پہنچانا ہے۔	- 80:4 - 119:2 - 99،92 : 5 - 108،105،66:6 43:25-54:24-54:17 -6:42-41:39-92:27 -12:64-45:50-48 7:80-23:72
152	اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے۔	214:26
153	خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں لہٰذا اس کی پوجا نہ کی جائے۔	- 14،2:11 - 56:6 -37،30:13 - 108:12 66:40-2:39-108:21 20:72
154	اللہ کی بڑائی بیان کی جائے۔	111:17
155	مجھے حکم ہے کہ صرف خدائے واحد، کی عبادت کروں، اسی کو پکاروں، اس کا اولیں فرماں بردار بنوں، شکر بجالاؤں، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں اور تمھیں قرآن پڑھ کر سناؤں۔	-106تا104:10-14:6 -36:13 - 108:12 -91:27 - 110:18 12،11:39-88،87:28 -66:40 - 66:14 - 20:72
156	اللہ تعالیٰ نے مجھے سیدھی راہ، دین صحیح اور ملت ابراہیم حنیف کی ہدایت دی ہے میری نماز، قربانی، زندگی اور موت سب اللہ رب العالمین کے لیے ہے، میں اس کا پہلا فرماں بردار ہوں، اب سب کے رب کو چھوڑ کر کسی اور کو رب کیسے بناؤں۔	108:12-165تا162:6 66:40-91:28-36:13
157	میری یہ راہ ہی سیدھی ہے، اس پر چلو، دوسرے راستوں پر نہ چلو ورنہ بھٹک جاؤ گے۔	43:30-154:6

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
158	اہل کتاب کو دعوت دی جائے کہ وہ خدا کی توحید، اس کے ساتھ شرک نہ کرنے اور ایک دوسرے کو رب من دون اللہ نہ بنانے پر متفق ہو جائیں اگر وہ نہ مانیں تو اپنی فرماں برداری پر ان کو گواہ بنالیا جائے۔	64:3
159	اہل کتاب سے کہہ دیجئے کہ میں اور میرے پیرو تو خدا کے فرماں بردار بن چکے، تم بھی اسی طرح بن جاؤ تو ہدایت پاؤ گے ورنہ خدا دیکھ رہا ہے۔	20:3
160	خدا کے اہل ایمان بندوں سے کہہ دیا جائے کہ قیامت سے پہلے نماز کی پابندی اختیار کریں اور کھلے چھپے اس کی راہ میں خرچ کریں۔	31:14
161	اللہ کی طرف بھاگو میں تمھیں ڈرانے آیا ہوں اس کے ساتھ کسی شریک نہ کرو۔	51،50:51
162	ان سے کہنا کہ میں تمہاری ہی طرح کا انسان ہوں البتہ میری طرف وحی ہوتی ہے کہ تمھارا معبود ایک ہے لہٰذا خدا کی رحمت کے امیدوار کو نیک عمل کرنا چاہیے اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہیں بنانا چاہیے اسی بات پر جمے رہنا چاہیے اور استغفار کرتے رہنا چاہیے۔	6:41-110:18
163	آپ کچھ عرصہ تک انقطاع رسالت کے بعد بیان حق کے لیے آئے ہیں تا کہ کسی بشیر ونذیر کے نہ آنے کا عذر نہ کیا جا سکے۔	19:5
164	اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی یاد دہانی کے لیے ایک رسول بھیجا جو اس کی واضح آیات سناتا ہے تا کہ صالح اہل ایمان کو اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے۔	11،10:65
165	اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ جب کہ وہ تمھیں اپنے رب پر ایمان لانے کو کہتا ہے جس کا تم سے وعدہ لیا جا چکا ہے۔	7:57
166	انشاء اللہ کہے بغیر کسی کام کو مستقبل میں کرنے ارادہ نہ کریں بھول جائیں تو پھر اللہ کو یاد کر لیں۔	23:18

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
167	(اپنے خدا کے سامنے) سجدے کرو اور اس کے قریب ہونے کی کوشش کرو۔	19:96
168	نصیحت کرتے جایئے آپ صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔	21:88
169	ان سے کہو: میں نے تو اللہ کی فرمانبرداری اختیار کر لی ہے تم بھی کرتے ہو یا نہیں، اگر کر لیں تو ہدایت یافتہ ہوں گے ورنہ آپ کا کام صرف تبلیغ کرنا ہے۔	20:3
170	فتح ونصرت حاصل ہونے اور لوگوں کے دھڑا دھڑ اداخل اسلام ہونے پر خدا کی تسبیح وتحمید اور استغفار کریں۔	3تا1:108
171	نماز وزکوۃ کی پابندی کرو اور اللہ کے رسول کی اطاعت اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کرے۔	56:24
172	خدا سے استغفار کرو اور اس کی طرف باز آؤ، تمھیں مقررہ مدت تک متاع حسن ملے گا اور فضیلت والے کو اس کی فضیلت کے مطابق دے گا اور روگردانی کی تو مجھے عذاب الیم کا ڈر ہے۔	3:11
173	اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کریں، اس پر صبر سے کام لیں، ہم تم سے رزق نہیں چاہتے، رازق ہم خود ہیں۔	132:20
174	یہ ظالم صرف ایک دوسرے کے دوست ہیں اللہ کے مقابلہ میں یہ آپ کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔	19:45
175	پہلے پیغمبروں کے حالات آپ کے دل کی مضبوطی اور اہل ایمان کی نصیحت کے لیے سنائے جاتے ہیں۔	120:11
176	اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو آپ کسی قدر ان کی طرف جھک جاتے اس صورت میں ہم دنیا وآخرت میں آپ کو عذاب دیتے اور آپ کو کوئی مددگار نہ ملتا۔	75،74:17

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
177	اپنے رب کے حکم کی خاطر صبر جمیل سے کام لیں، ان سے شریفانہ طریقہ سے الگ رہیں اور دن رات خدا کی تسبیح وتحمید کرتے رہیں۔	- 17:38 - 130:20 49،48:52-40،39:50 -10:73-48:52-5:70- 24:76
178	ان سے کہیں: اللہ ورسول کی اطاعت اختیار کرو یہی سیدھی راہ ہے اور اگر وہ گریز کریں تو (متفکر نہ ہوں) آپ کے ذمہ صرف آپ کا کام ہے، ان کے ذمہ ان کا۔	54:24
179	اپنی لغزشوں اور مومن مردوں اور عورتوں کے لیے استغفار کیجیے۔	19:47
180	آپ نصیحت کرتے رہیں کیونکہ اس سے اہل ایمان کو فائدہ پہنچتا ہے۔	29:52-55:51
181	کہو: مجھے اللہ کافی ہے اور ہر بھروسہ کرنے والے کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔	5:70-38:39
182	خدا کا وعدۂ نصرت سچا ہے صبر جمیل سے کام لیں اور یقین نہ کرنے والے کی حرکات سے آپ خفیف نہ ہوں صبح وشام تسبیح وتحمید واستغفار کریں۔	55:40-17:38-60:30 56
183	اگر کوئی شخص اخلاص واحسان کے ساتھ اپنے آپ کو خدا کے حوالے کرتا ہے تو وہ ایک مضبوط رسی کو تھامتا ہے اور اگر کفر اختیار کرتا ہے تو آپ کو اس پر رنج نہیں ہونا چاہیے۔	23،22:31
184	جس شخص کو خدا کی طرف سے دلیل ملی ہو، اس پر مزید شواہد بھی ہوں اور موسیٰ کی کتاب کی تصدیق بھی کرے وہ تو ضرور قرآن کو مانے گا اور جو انکار کرے گا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے لہٰذا تمھیں خدا کی سچائی میں شک نہ لانا چاہیے۔	17:11
185	آپ صبح وشام رضائے الٰہی کی خاطر یاد کرنے والوں کے ساتھ رہیں دنیوی زینت کی خاطر ان سے آنکھیں نہ پھیریں۔	28:18
186	ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، حکم خداوندی کے مطابق استقامت سے کام لیں اور دین کی دعوت دیتے رہیں اور کہیں کہ میں تو اللہ کی نازل کردہ کتاب پر ایمان رکھتا ہوں۔	15:42

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
187	ان سے کہیے: کہ میں تو اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف جھکتا ہوں وہی مجھے کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔	10:42-129:9
188	میں تو یہ شہادت نہیں دیتا کہ خدا کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے۔	19:6
189	اللہ اس کے رسول اور اس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے اتارا ہے۔	8:64
190	اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اختیار کرو اگر روگردانی کرو گے تو رسول کے ذمہ صرف پیغام پہنچانا ہے۔	12:64
191	خدائے حی ولا یموت کی عبادت کیجئے اور اسی پر بھروسہ رکھیے۔	-58:25 -123:11 79:27
192	اگر ہم چاہیں تو جو کچھ تم پر نازل کیا اسے اٹھالیں اور تمھیں ہمارے خلاف کوئی کارساز نہ ملے۔	86:17
193	کافروں کی بات نہ مانیں بلکہ ان کے خلاف قرآن کے ذریعے سخت جدوجہد کریں۔	52:25

اعتراضات

قوم اور اس کا ردعمل

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
194	یہ شاعر ہے اور ہم اس کی گردش حالات کے منتظر ہیں۔	30:52-5:21
195	تم رسول نہیں ہو۔	43:13
196	اس نے افترا باندھا ہے، جس میں کچھ لوگ اس کے ساتھ ہو گئے ہیں۔	5:21-101:16-13:11 -43:34 -3:32 -4:25 33:52-8:46-24:42
197	یہ کھلا جھوٹا جادوگر ہے کیا تم آنکھوں دیکھتے جادوگر کو مانو گے۔	4:38-3:21-2:10
198	نصیحت پکڑنے کی بجائے وہ مذاق اڑاتے، نشانیوں کو ہنس کر ٹال دیتے اور کہتے ہیں کہ یہ تو صرف جادو ہے۔	12:37-43:34-41:25 61:54-15t

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
199	ہم اپنے معبودوں کو ایک شاعر و مجنون کی وجہ سے کیسے چھوڑ دیں۔	30:52-36:37
200	اس نے اتنے خداؤں کی جگہ ایک ہی خدا بنا دیا یہ عجیب بات ہے۔	5:38
201	ہم نے پہلے اپنے آباء میں کبھی ایسا نہیں سنا یہ بہتان ہے۔	7:38
202	ہم تو اپنے باپ دادا کے طریقے پر چلیں گے۔	23:43
203	یہ جھوٹے خواب ہیں۔	5:21
204	اگر یہ قرآن کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ مومن ہم پر سبقت نہ لے جاتے یہ ایک پرانا جھوٹ ہے۔	11:46
205	اگر ہم نے اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدمی نہ دکھائی ہوتی تو یہ شخص ہمیں بدراہ کرتا۔	42:25
206	انھیں یہ بات عجیب لگتی ہے کہ انہی میں سے ایک آدمی انھیں ڈرانے آئے۔	-3:21 -94:17 -2:10 4:38-2:50
207	آپ کو دیوانہ اور کاہن کہا گیا۔	-26:37-70:23-6:15 51:68-29:52-14:44
208	اسے ایک شخص صبح وشام سکھاتا اور لکھواتا ہے۔	14:44-5:25-103:16
209	یہ انسانی کلام ہے۔	25:74
210	اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو (انسان کی بجائے) فرشتے اتارتا۔اس لیے ہم انکار کرتے ہیں۔	14:41
211	یہ کتاب ان دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں ہوئی۔	31:43-8:38
212	اس کے پاس باغات کیوں نہیں۔	28:25
213	یہ پیغمبر کھانا کھاتا اور بازاروں میں گھومتا پھرتا ہے۔	9،7:25
214	اہل ایمان سے کہتے ہیں تم محض ایک سحر زدہ انسان کی پیروی کر رہے ہو۔	8:25-48،47:17
215	یہ شخص تمھیں اپنے باپ دادا کے معبودوں سے ہٹانا چاہتا ہے ان پر جمے رہو۔	6:38-43:34
216	اس کا رب خود کیوں نہیں آتا۔	159:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
217	اس پر فرشتہ کیوں نازل نہیں ہوتا یا اس کے پاس باغات اور خزانے کیوں نہیں۔	7:14-12:11-159:6 21:8-7:25-7:15
218	اس پر پہلے پیغمبروں کی طرح کوئی نشانی کیوں نہیں اترتی۔	-159،110،37:6 -27،7:13-20:10 48:28-5:21-133:20 50:29
219	ہمارے کان بہرے ہیں، تیری دعوت ہماری سمجھ میں نہیں آتی، تم اپنا کام کرو ہم اپنا۔	5:41
220	اگر ہم نے ہدایت اختیار کر لی تو ہمیں ملک سے اچک لیا جائے گا۔	57:28
221	اس پر قرآن ایک ہی دفعہ نازل کیوں نہیں ہوا۔	32:25
222	کوئی اور قرآن لے آؤ یا اسے تبدیل کر دو۔	15:10
223	اس قرآن کو مت سنو، شور مچاؤ تا کہ تم غالب آسکو۔	26:41
224	آپ کو دیکھ کر کہتے ہیں وہ شخص جو تمھارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے اور خود رحمٰن کے ذکر کے منکر ہیں۔	36:21
225	جب خدا کی وحدانیت کا ذکر ہو تو ان کے دل سکڑنے لگتے ہیں لیکن غیر اللہ کا ذکر ہو تو خوش ہوتے ہیں۔	45:39
226	پہلے کہتے تھے کہ اگر کوئی ڈرانے والا آیا تو ہم سب سے پہلے ہدایت یافتہ ہوں گے لیکن اس کے آنے پر ان کی نفرت اور استکبار میں اضافہ ہو گیا۔	43:35
227	پہلے انبیاء کی طرح آپ کا بھی استہزا کرتے ہیں۔	41،36:21
228	نصیحت سے اس طرح بھاگتے ہیں جس طرح شیر سے گدھے۔	51تا49:74
229	قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجائے تو وہ ضرور ایمان لے آئیں گے مگر یہ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے اور بدستور سرکش رہیں گے۔	110،109:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
230	کفار خود بھی اس قرآن سے دور رہتے ہیں اور دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔	26:6
231	قرآن مجید کو پہلوں کی کہانیاں اور کلام مہجور (جھک جھک) بتایا اور کہا کہ اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا پیش کر دیں۔	-24:16 - 31:8 - 25:6 30،5:25
232	آیات الٰہی کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ کھلا ہوا جادو ہے۔	-3:21 - 7:11 - 2:10 30:43-15:37-43:34 24:74-7:46
233	اگر اللہ کو منظور ہوتا تو ہمارے آباء یا ہم شرک نہ کرتے۔	149:6
234	قوم نے آپ کو اور حق کو جھٹلایا۔	66:6
235	جب خدا کی توحید بیان کی جاتی ہے تو تکبر سے انکار کر دیتے ہیں۔	35:37
236	اگر یہ دین حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسیں کوئی اور دردناک عذاب لے آؤ۔	32:8
237	اہل کتاب کا مطالبہ ہے کہ ہمارے سامنے آسمان سے کوئی کتاب اتارو۔	153:4
238	اہل کتاب اپنے ساتھیوں کو صبح کو ایمان لانے اور شام کو انکار کر دینے کی تلقین کرتے ہیں تا کہ اہل ایمان سے ان کا دین چھڑایا جائے۔	72:3
239	اکثر اہل کتاب حسد کی وجہ سے تمھیں بھی اپنی طرح کافر بنا دینا چاہتے ہیں۔	76:3-109:2
240	اس کتاب کے لانے والے جبریل کی دشمنی میں اہل کتاب نے اس کتاب ہی کا انکار کر دیا۔	97:2
241	اہل کتاب اور مشرک نہیں چاہتے کہ تم پر عقل کی بات نازل ہو۔	105:2
242	احمق لوگ قبلہ کی تبدیلی پر اعتراض کرتے ہیں۔	42:2
243	اہل کتاب اسے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہوئے ایمان نہیں لاتے۔	20:6-146:2
244	منافق کہتے ہیں کہ یہ نبی تو صرف کان ہے (سنی سنائی باتوں پر یقین کرنیوالا)	61:9

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
245	کچھ لوگ آپ کو زبان کے ہیر پھیر سے راعنا (تحقیراً) کہتے ہیں۔	46:4
246	آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں روح امر الٰہی ہے اور انسان کو بہت کم علم ملا ہے۔	85:17
247	کافر کہتے ہیں ایسی حقیر مثالوں سے اللہ کا کیا مقصود ہے۔	26:2
248	جب آیات پڑھی جاتی ہیں تو کفار کے چہرے برے ہو جاتے ہیں اور مارنے کو دوڑتے ہیں۔	72:22
249	یہ لوگ آپ کو وحی سے پھیرنا چاہتے ہیں۔	49:5
250	بعض خواہشات کے پیرو لوگ آپ کی باتوں پر کان تو دھرتے ہیں مگر بہرے اور لایعقل ہیں، ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا۔	16:47-42:10
251	جب ایک آیت کی جگہ دوسری آیت لائی جاتی ہے تو نادانی سے اسے افترا بتاتے ہیں۔	101:16
252	وہی شیطان آج ان کا دوست ہے جس نے پہلی امتوں کے برے اعمال کو ان کی نگاہ میں اچھا بنا دیا تھا۔	63:16
253	قریب تھا کہ یہ لوگ آپ کو خدا پر افترا کے فتنہ میں ڈال دیتے اور پھر آپ کو اپنا دوست بنا لیتے۔	73:17
254	کفار کہتے ہیں کہ اگر پہلے لوگوں کی طرح ہمارے پاس کوئی نصیحت آتی تو ہم اللہ کے مخلص بندے ہوتے مگر اب جب آچکی ہے تو انکار کر دیا ہے۔	170تا167:37
255	جب آپ قرآن مجید پڑھتے ہیں تو آپ کے اور ان کے درمیان ایک پردہ حائل ہو جاتا ہے، دلوں پر پردے پڑ جاتے ہیں اور کانوں میں بہرہ پن آجاتا ہے اس لیے سمجھ نہیں پاتے۔	46،45:17
256	کفار (حق کو دبانے کے لیے) تدبیریں کرتے ہیں۔	15:86
257	آپ کو قید، قتل یا جلاوطن کرنے کے درپے ہیں۔	76:17-30:8

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
258	آخر آپ کو اپنی بستی سے نکال دیا۔	1:60-13:47
259	یہ لوگ جلدی عذاب یا قیامت کا مطالبہ کرتے ہیں مگر انھوں نے ابھی خدا کا عذاب چکھا نہیں۔	-27:21 -6:13 -204:26-47:22 -72,71:27 -176:37-54,53:29 -16,15,8:38 3:50-15:42
260	آپ کی زندگی کی قسم! یہ اپنی بدمستی میں اندھے ہو رہے ہیں۔	72:15
261	یہ لوگ ایک شک واضطراب میں مبتلا کھیل میں محو ہیں۔	9:44-110:11
262	آپ ان کے معبودوں کے بارے میں شک میں نہ پڑیں۔ یہ انھیں اپنے باپ دادا کی طرح پوجے جا رہے ہیں۔	110:11
263	ہدایت آ چکنے کے بعد بھی ایمان نہ لانے والے شاید پہلوں کی سنت یا اپنے سامنے عذاب آتا دیکھنا چاہتے ہیں۔	55:18
264	کفار لوگوں کو مسجد حرام سے روکتے ہیں اور ان کی نماز مسجد حرام کے قریب تالیاں اور سیٹیاں بجانا ہے۔	35,34:8
265	مسلمانوں کو ان کافروں سے مایوس ہو جانا چاہیے۔ خدا کا وعدہ آنے تک ان کے بڑوں پر عذاب آتا رہے گا۔	3:13
266	عذاب آنے پر یہ آپ کی دعوت کو قبول اور پیغمبروں کی اتباع اختیار کرنے کی مہلت مانگیں گے حالانکہ آج وہ اپنے آپ کو لازوال سمجھ رہے ہیں۔	44:14
267	ان کافروں کو کھانے پینے فائدے اٹھانے اور لمبی آرزوؤں میں پڑا رہنے دے۔ جلدی انھیں حقیقت حال معلوم ہو جائے گی۔	88:38-3:15
268	اگر ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیا جاتا اور یہ اس میں چڑھنے لگتے تو بھی یہ کہتے کہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے اور ہماری نظروں پر مدہوشی طاری کر دی گئی ہے۔	15,14:15

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
269	یہ لوگ خطا کار جھوٹے' یاد خدا سے غافل' خواہشات کے پیرو اور حدیں توڑنے والے ہیں۔	19:96-28:18
270	قریب تھا کہ کافر تجھے نظروں ہی سے پھسلا دیتے۔	51:68
271	ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کے ہاتھ میں کھلے صحیفے دیئے جائیں۔ دراصل انھیں آخرت کا خوف نہیں۔	53,52:74
272	تکبر میں آ کر خدا کے پیغمبر کو جھٹلانے والوں کی موت کے وقت کی بے بسی دیدنی ہوتی ہے۔	31:75 تا 35
273	پہلے لوگوں نے جب بھی ایک دفعہ انکار کیا تو پھر ضد میں اپنے پیغمبروں کی پیش کردہ آیات پر ایمان نہ لائے کیونکہ اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کے دلوں پر مہر کر دیتا ہے۔	74:10
274	ان کو اگر کوئی نشانی دکھائی جائے تو کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو پرانا جادو ہے۔	2:54
275	بعض کفار آپ کی باتیں تو سنتے ہیں مگر ان کی سمجھنے سوچنے کی صلاحیت ماؤف ہو چکی ہے۔	25:6
276	ان کے اکثر مشوروں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔	114:4
277	خدا کا بندہ جب دعوت حق کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو لوگ اس پر جھپٹ پڑتے ہیں۔	19:72
278	کوئی چشمہ بہایئے' اپنے باغات دکھایئے' آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دیجیے۔ اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لا کھڑا کیجیے' اپنے لیے سونے کا گھر بنایئے آسمان پر چڑھ کر کوئی نوشتہ ہمارے سامنے لایئے تب مانیں گے۔	2:25-90:17
279	آپ نہ شاعر ہیں نہ شاعری آپ کے شایان شان ہے۔	-69:36-37,36:27 41:69-31,30:52
280	شاعر ہر وادی میں گھومتے ہیں اور سوائے مومنین صالحین کے ان کے قول و عمل میں تضاد ہوتا ہے اور ان کی پیروی بھی صرف کج رو لوگ ہی کرتے ہیں۔	224:26 تا 227

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
281	آپ اللہ کے فضل سے نہ کاہن ہیں نہ مجنون۔وہ اکیلے یا مل کر غور تو کریں۔	-46:34-184:7 29:52
282	اگر تمھیں کتاب الٰہی میں کچھ شک ہے تو تمام جن و انس مل کر اپنے معبودوں کی مدد سے اس جیسی ایک کتاب، یا صرف دس سورتیں بلکہ ایک ہی سورت پیش کر دکھائیں۔وہ ہرگز ایسا نہیں کر سکیں گے۔	-38:10-24,23:2 -88:17-14,13:11 34:52
283	(اس کتاب کی صداقت پر) اللہ تعالیٰ اہل کتاب اور ملائکہ کی شہادت کافی ہے۔	-19:6-166:4 8:46-52:29-43:13
284	اللہ تعالیٰ اپنے علم کے ساتھ اس کتاب الٰہی پر شاہد ہے۔	166:4
285	آپ بے شک وشبہ اللہ کے رسول ہیں۔	-129:10-252:2 29:48-3:36
286	(مشیت الٰہی کا بہانہ) محض اتباع ظن ہے نہ کہ علم۔	137:6
287	میں تمھاری طرح کا ایک انسان ہوں مگر میری طرف وحی آتی ہے۔	110:18
288	آپ سے پہلے بھی ہم نے مردوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا جو کھانا کھاتے اور بازاروں میں پھرتے تھے۔	-44,43:16-109:22 20:25-7:21
289	یہ پہلے رسول بھی ایسے جسم نہ رکھتے تھے جو کھاتے پیتے نہ ہوں اور نہ ہی وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں۔	8:21
290	(مطالبہ آیات کے بارے میں) ان سے کہئے کہ سبحان اللہ! میں تو صرف اللہ کا فرستادہ ایک بشر ہوں۔	93:17
291	یہ نشانیاں اللہ کے اختیار میں ہیں۔میں تو صرف کھلا ڈرانے والا ہوں۔	-50:29-49:22 9:46-70:38-24:35
292	اگر زمین پر فرشتے بستے ہوتے تو نازل بھی فرشتہ ہوتا۔	95:17
293	اگر ہم چاہتے تو تم میں سے بعض کو ملائکہ بنا دیتے جو زمین پر تمھارے جانشین ہوتے۔	60:43

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
294	(تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنے کے جواب میں کہو) کہ اس صورت میں نازل کرنے کی حکمت یہ ہے کہ پیغمبر کا دل جمارہے اور اسے آہستہ آہستہ سنایا جائے۔	33:25
295	میرے لیے (اس قرآن کو بدلنا یا اس کی جگہ دوسرا لانا) ممکن نہیں۔	15:10
296	اگر اس پر قرآن عجمی زبان میں نازل کیا جاتا تو کہتے کہ اس کی باتیں واضح نہیں۔زبان عجمی اور رسول عربی؟۔	44:41-199,198:26
297	جس آدمی کی طرف آپ کو سکھانے کی نسبت کرتے ہیں وہ تو عجمی ہے جب کہ قرآن فصیح عربی زبان میں ہے۔	103:16
298	کیا رحمت خداوندی کے خزانے ان کے پاس ہیں جن کو یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں یا یہ داروغے ہیں کہ ان کی مرضی کے آدمی پر قرآن نازل ہوتا یا یہ زمین وآسمان کے مالک ہیں کہ ان کا حکم چلتا ہو اور کسی کو کچھ نہ دیں۔	-10,9:38-53:4 37:52-32:43
299	اگر ان پر آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے اور وہ چڑھنے لگتے تو بھی کہتے کہ ہم پر جادو ہو گیا۔	15:15
300	اہل کتاب جانتے ہیں کہ یہ اللہ کی کتاب ہے اور ان کتابوں کے مطابق ہے کافروں کو بتایا بھی کرتے تھے مگر آنے پر منکر ہو گئے اور شک میں مبتلا ہو گئے۔	14:42-89:2
301	یہود ونصاری اس وقت تک آپ کو نہیں مانیں گے جب تک آپ ان کی راہ پر نہیں چلیں گے یا ان کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے۔	12:2
302	اہل کتاب کو سو نشانیاں بھی پیش کرو گے تو بھی وہ نہیں مانیں گے۔	-25:6-149:2 31:13-97:10
303	اگر انھوں نے آپ کو جھٹلایا یا آپ کا استہزاء کیا ہے یا حق کو دبانے کی کوشش کی ہے تو ایسا پہلے پیغمبروں سے بھی ہو چکا ہے۔اس لیے صبر اختیار کریں۔	-34,33:6-184:3 -32:13-39:10 -44تا 42:22-41;21 -26:25-4:25-4:35 -43:41-5:40 14تا12:38

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
304	اگر اللہ تعالیٰ کوئی آیت منسوخ کرتا یا بھلاتا ہے تو اس جیسی یا اس سے بہتر لاتا بھی ہے۔	106:2
305	بہت سے اہل کتاب' کتاب الٰہی کی وجہ سے اور زیادہ کافر و سرکش ہو جائیں گے۔	68:5
306	اگر فرشتہ اتارا جاتا تو اسے بھی انسانی صورت میں بھیجنا پڑتا۔	9:6
307	اگر یہ قرآن مجید غیر اللہ کا ہوتا تو اس میں اختلاف کثیر ہوتا۔	82:4
308	اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اس سے بہتر باغات اور محلات آپ کو دے دے۔	10:25
309	کوئی ایسی کتاب لا دکھائیں جو اس کتاب سے زیادہ بہتر راہ نما ہو۔	50,49:28
310	آپ نے زندگی کا معتد بہ حصہ انہی میں گذارا ہے جو آپ کی صداقت کا شاہد ہے۔	16:10
311	کافروں کے لیے ڈرانا نہ ڈرانا برابر ہے۔ ان کے دل و دماغ، آنکھیں اور کان ماؤف ہو چکے ہیں۔	7,6:2
312	آپ ان کی کافرانہ سرگرمیوں پر پریشان نہ ہوں۔ ان کو مہلت دی گئی ہے۔	24:31-41:5
313	کفار کی شہروں میں آمد و رفت سے دھوکہ نہ کھائیں۔	4:40-196:3
314	اللہ تعالیٰ (مطلوبہ) آیات نازل کر سکتا ہے مگر اکثر لوگوں کو علم نہیں۔	110,37:6
315	اگر ان پر فرشتے بھی نازل ہوتے اور مردے ہم کلام ہوتے تو بھی یہ ماننے والے نہ تھے۔	112:6
316	اگر تجھ پر کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب نازل کریں اور یہ اسے ہاتھوں سے ٹٹول کر دیکھ بھی لیں تو بھی یہ کہہ دیں کہ یہ کھلا جادو ہے۔	8:6
317	اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو فیصلہ بھی ہو جاتا اور انھیں مہلت نہ ملتی۔	8:6
318	اگر مدت مقرر نہ ہوتی تو عذاب (ان کی خواہش کے مطابق) جلدی آ جاتا۔	53:29

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
319	ان کے پہلے ساتھیوں کی طرح ان کی بھی باری مقرر ہے اور پھر اس روز بربادی ہی بربادی ہے۔	60,59:51
320	ان سے کہیے! میرے اور تمھارے درمیان اللہ گواہ ہے جس سے بڑی کسی کی گواہی نہیں۔	19:6
321	آپ کی حرص کے باوجود اکثر لوگ ایمان نہیں لانے کے۔	103:12
322	ماننا سننے والوں کا کام ہے جب کہ یہ مردہ ہیں جو قیامت ہی کو زندہ ہوں گے۔	36:6
323	یہ لوگ انکار کر کے اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں۔	26:6
324	بے شک پیغمبر کان تو ہے مگر تمھاری بھلائی کا۔	61:9
325	یہ تمھیں غیر اللہ سے ڈراتے ہیں۔کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں۔	36:39
326	ان سے بچ کر رہیں کہیں یہ آپ کو احکام الٰہی کے بارہ میں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔	49:5
327	جو باتیں پیغمبر نے اپنی آنکھوں سے دیکھیں کیا یہ ان کے متعلق بن دیکھے جھگڑتے ہیں۔	12:53
328	آپ سے پہلے انھیں نہ کوئی کتاب ملی نہ کوئی ڈرانے والا آیا۔	44:34
329	ان کی باتوں سے غمزدہ نہ ہوجئے۔اللہ تعالیٰ ان کے ظاہر و باطن کو خوب جانتا ہے۔	76:36
330	اللہ تعالیٰ ہرگز وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا مگر اس کے ہاں ایک دن ہزار سال کا ہے۔	47:22
331	اگر یہ لوگ جھگڑا کریں تو انھیں مباہلہ کی دعوت دے دو۔	61:3
332	تیرے ذمے ان کی ہدایت نہیں۔	272:2
333	اگر یہ اعراض کریں تو آپ ان پر داروغہ نہیں۔آپ کے ذمہ صرف پیغام پہنچانا ہے۔	-108:10-66:6 22:88-48:42

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ ترجمہ	نمبر شمار
54:29	ان کے عذاب کے لیے جلدی کرنے والوں کو جہنم گھیرے ہوئے ہے۔	334
57:6	ان سے کہیے! میں اپنے رب کی طرف سے دلیل پر ہوں۔ تم نے جھٹلایا ہے۔ جن نشانیوں کی تمھیں جلدی ہے وہ میرے پاس نہیں ورنہ کب کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔	335
74,73:23	آپ ان کو سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہیں مگر یہ آخرت کے منکر اس سے روگرداں ہیں۔	336
49:34	حق آ چکا' باطل (حملے میں) نہ پہل کرسکتا ہے نہ اعادہ۔	337
-67:29-57:28 4تا1:106	جب اللہ کے گھر کی بدولت انھیں عزت' امن اور آسودگی حاصل ہے تو پھر چاہیے کہ باطل پر ایمان لانے اور کفران نعمت کی بجائے اس حرمت والے گھر کے مالک کی عبادت کریں۔	338
57:28	کیا ہم نے انھیں ایسا پر امن حرم نہیں دیا جہاں ہر طرف سے پھل کھنچے چلے آتے ہیں (پھر انھیں اچک لیے جانے کا خطرہ کیوں ہو)۔	339
146:2	اہل کتاب آپ کو اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں۔	340
16:5	آپ اہل کتاب کی بہت سی چھپائی ہوئی باتوں کو ظاہر کرتے ہیں اور بہت سی باتوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔	341
170:4	لوگو! یہ رسول تمھارے پاس حق لے کر آ چکا ہے۔ پس مان لو تو بہتر ہے۔	342
39:6	جھٹلانے والے بہرے' گونگے اور اندھیروں میں ہیں۔	343
59,58:3	اگر ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کر بھی دی جائے تو بھی یہ کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔ ان کے دلوں پر مہر لگ چکی ہے۔	344
24:43	ان سے پوچھیے: چاہے تمھارے پاس ان سے بہتر راہ آ جائے (تو بھی باپ دادا کی ہی پیروی کرو گے)۔	345
159:6	جس دن نشانیاں آ گئیں پھر کسی کو ایمان نفع نہ دے گا۔	346

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
347	قرآن کو افترا بنا کر ان لوگوں نے ظلم کیا اور بہت بڑا جھوٹ بولا۔	4:25
348	تو خیال کرتا ہے کہ یہ سمجھتے سنتے نہیں۔نہیں' یہ جانوروں کی طرح بلکہ ان سے بدتر ہیں۔	44:25
349	ان ظالموں نے نادانی میں خواہشات کی پیروی اختیار کر لی۔	29:30
350	آپ کی طرح ہر پہلے پیغمبر کو بھی جادوگر اور دیوانہ کہا گیا' کیا یہ ایک دوسرے کو وصیت کر گئے'نہیں بلکہ یہ سب سرکش ہیں۔	53:51
351	اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ایک نشانی اتاریں جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جائیں۔	4:26
352	کیا پہلے صحیفوں کے واضح نشانات ان کو نہیں مل چکے۔	133:20
353	اگر میں نے افترا کیا ہے تو تم مجھے خدا کے عذاب سے بچا نہیں سکو گے۔ نیز اللہ میرے دل پر مہر لگا دیتا۔یہ افترا نہیں بلکہ تم ایمان نہیں لا رہے۔	33:52-8:46-24:42
354	حق و باطل کی یہ کش مکش پہلے انبیاء کی سنت ہے اور سنت الٰہی میں کوئی فرق نہیں آیا کرتا۔	23:48-77:17
355	کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جس کو یہ لکھتے جاتے ہیں۔	41:52
356	مجھے کچھ پتہ نہیں کہ وعدہ کا دن قریب ہے یا دور۔میں نے تمھیں متنبہ کر دیا۔	26,25:72-109:21
357	شاید یہ تمھاری آزمائش ہو اور تمھیں ایک مقررہ مدت تک فائدہ اٹھانے کی مہلت ملی ہو۔	111:21
358	آپ ان سے معاوضہ تو نہیں مانگتے' جو ان کو بھاری لگ رہا ہے وہ تو آپ کے اللہ کے ذمہ ہے جو خیر الرازقین ہے۔	-57:25-72:23 -86:38-47:34 46:68-40:52
359	ظالموں کو جلدی پتہ چل جائے گا کہ وہ کدھر جا رہے ہیں۔	227:26
360	جن باتوں کا انھوں نے مذاق اڑایا ہے ان کی حقیقت جلد ہی معلوم ہو جائے گی۔	6:26

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
361	یہ بات ہم نے مجرموں کے دل میں ڈال دی ہے (کہ وہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنالیتے ہیں)۔	200:26
362	اللہ تعالیٰ جلد ہی تمھیں اپنے نشان دکھائے گا جنھیں تم پہچان جاؤ گے۔	93:27
363	کیا یہ ہمارا عذاب جلدی مانگتے ہیں جب وہ اچانک آئے گا تو پھر نہ مہلت ملے گی نہ رک سکے گا' نہ مال ومتاع کام آئے گا۔اس عذاب الیم کو دیکھے بغیر وہ ایمان نہ لائیں گے۔	201:26تا207- 176,177:37- 1:70تا3،15تا18
364	آخرت کے عذاب سے پہلے بھی ان کے لیے ایک عذاب ہے۔	47:52
365	تم نے جھٹلایا بس اب عذاب لازمی ہے۔	77:25
366	کیا یہ کافر پہلوں سے زیادہ اچھے ہیں یا ان کے پاس (عذاب الٰہی سے محفوظ رہنے کی سند ہے)۔	43:54
367	اگر یہ جھگڑا کریں تو کہہ دیں کہ اللہ تمھارے اعمال سے خوب واقف ہے۔	68:22
368	انھیں ایک مدت تک غفلت میں مبتلا رہنے دیجیے۔	54,55,56:23- 42:70
369	ان کے بارے میں جلد بازی سے کام نہ لیں ہم ان کے دن گن رہے ہیں اللہ کا فیصلہ آ چکا۔	84:19-1:16
370	انھیں لہو ولعب اور دوسری مصروفیات میں رہنے دیجیے تا آنکہ یہ قیامت سے دوچار ہوں۔	83:43
371	ان سے درگذر کیجیے۔سلام کہہ دیجیے' جلد ہی انھیں حقیقتِ حال کا علم ہو جائے گا۔	89:43
372	آیات بیّنات نازل کر دینے کے بعد مخالفت کرنے والے پہلوں کی طرح ذلیل ہوں گے۔	5:58
373	کیا آپ ان باتوں سے تنگ دل ہو کر وحی کا کچھ حصہ چھوڑ دیں گے۔	12:11

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
374	ہم نشانات صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں اور نشانات نہ بھیجنے کی وجہ صرف یہ ہے کہ پہلی قوموں نے بھی انکار کیا تھا جیسے کہ قوم ثمود نے ناقہ کی واضح دلیل کو جھٹلایا۔	59:17
375	اگر یہ اعراض اختیار کریں (تو پریشان نہ ہوں) آپ کے ذمے صرف کھول کر پہنچانا ہے۔	13:41-82:16
376	وہ ایک چیز کو جھٹلا رہے ہیں جس کا نہ انھیں پورا علم ہے نہ اس کی حقیقت ان پر ظاہر ہوتی ہے۔	39:10
377	میں نے تم میں زندگی کا ایک حصہ اس سے پہلے گذارا ہے' پھر تم عقل سے کیوں کام نہیں لیتے۔	16:10
378	اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو میں یہ کتاب تم کو پڑھ کر نہ سناتا۔	16:10
379	جلد ہی تم بھی اور یہ بھی دیکھ لیں گے کہ کون گمراہ ہے۔	6,5:68-29:67
380	اگر وہ جھٹلائیں تو ان سے کہہ دیں کہ میرا عمل میرے کام آئے گا اور تمھارا عمل تمھارے کام آئے گا' تم میرے عمل سے اور میں تمھارے عمل سے بری ہوں۔	41:10
381	ان سے کہہ دیں کہ ہر امت کے لیے ایک مہلت مقرر ہے جس میں ایک گھڑی کی بھی تقدیم و تاخیر نہیں ہو سکتی۔ انھیں دن یا رات کو کسی وقت بھی عذاب پہنچ سکتا ہے۔	49:10
382	چاہے ہم عذاب تمھارے سامنے ان پر نازل کریں یا تمھیں اس سے پہلے اٹھالیں۔ آخر کو انھیں ہمارے ہی پاس آنا ہے۔	-95:23-46:10 42,41:43-77:40
383	آپ اپنی جگہ کام اور انتظار کریں اور یہ لوگ اپنی جگہ پر۔ انھیں جلد ہی پتہ چل جائے گا کہ کامیاب اور ہدایت یافتہ کون ہے۔	-136:6 -122,121:11 135:20

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
384	اگر حق ان کی خواہشات کے تابع ہو جائے تو زمین و آسمان اور ان میں کی ہر چیز بگڑ جائے۔	71:23
385	اگر یہ وحی اللہ کی طرف سے ہوئی اور تم نے تکبر میں اس کا انکار کر دیا۔ حالانکہ بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس کی صداقت پر گواہی بھی دے چکا۔(تو پھر؟)	10:46
386	جو شخص جھٹلاتا' منہ پھیر لیتا اور ایک بندۂ خدا کو نماز پڑھنے سے روکتا ہے کیا اچھا ہوتا کہ وہ سیدھی راہ اختیار کرتا اور تقویٰ کی تلقین کرتا۔	9:96تا13
387	انھیں موسیٰ علیہ السلام کے واقعات یاد دلاؤ۔ان میں صابر و شاکر کے لیے نشانیاں ہیں۔	5:14
388	اس کتاب کی حقانیت کو جاننے والا اور اندھا برابر نہیں ہو سکتے۔	19:12
389	اگر یہ نہ مانیں تو بھی یقین رکھو کہ یہ کتاب خدائے واحد نے اپنے علم کے ساتھ اتاری ہے۔	14:11
390	کیا انھوں نے قرآن میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس باپ دادا کے برخلاف کوئی بات ہے یا یہ اپنے رسول کو پہچانتے نہیں یا اسے دیوانہ سمجھتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ان کی اکثریت اس حق کو ناپسند کرتی ہے۔	68:23تا70-78:43
391	آپ ایک عرصہ کے لیے ان سے اعراض کر لیں اور انتظار کریں یہ بھی منتظر رہیں آپ کو اس اعراض پر ملامت نہیں کی جائے گی۔	32:30- 37:174تا179- 39:135-44:59- 51:54-52:31- 39:40,45-53:29- 54:6تا8
392	ان کے پاس ایسے حالات آ چکے جن میں حکمت بھی ہے اور تنبیہ بھی مگر انھیں اس تنبیہ کا کچھ فائدہ نہیں جنھوں نے پیغمبر کو جھٹلایا۔خواہشات کی پیروی کی۔	54:3تا5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
393	ان سے پہلے لوگوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا مگر دیکھ لو ان کا انجام کیا ہوا ان کی طاقت کا عشر عشیر بھی ان کو نہیں ملا۔	45:34
394	اگر میں گمراہ ہوں تو اس کا وبال مجھ پر ہوگا اور اگر سیدھی راہ پر ہوں تو محض اللہ کی وحی سے۔	50:34
395	ہم دونوں فریقوں میں سے کوئی ایک سیدھی راہ پر ہے یا گمراہ ہے (غور کرنا چاہیے)۔	24:34
396	انھیں بس قیامت کا انتظار ہے جو ان کی بے خبری کے عالم میں بالکل اچانک آئے گی۔	66:43
397	یہ لوگ خدا کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں مگر اللہ اسے مکمل کر کے رہے گا اور اپنے پیغمبر کے دین کو سب ادیان پر غالب کر کے رہے گا چاہے کفار ومشرک ناپسند کریں۔	7:61 تا 9
398	رسول کے اپنے درمیان ہوتے اور آیات کے سنتے ہوئے تم کفر کیسے اختیار کر سکتے ہو۔	101:3
399	قرآن تو نصیحت کی کتاب ہے مگر کافر تکبر ومخالفت میں مبتلا ہیں۔	2:38
400	پاک وناپاک کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ناپاک کی کثرت پر تعجب نہ کیجئے۔	100:5
401	دلائل آچکے۔اب کسی نے بینائی سے کام لیا تو اپنے فائدے کو اور اندھا بنا تو اپنی شامت کو۔	104:6
402	کافروں کو بس اس کا انتظار ہے کہ اللہ بادلوں کے سائے میں اور فرشتے ان کے پاس آئیں اور معاملہ طے کر دیا جائے۔	33:16-210:2
403	جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں بتدریج اور غیر شعوری طور پر انھیں گھٹا رہے ہیں اور انھیں مہلت دی جارہی ہے۔	41:13-183,182:7
404	کفار چاہتے ہیں کہ آپ کچھ نرمی کریں تو وہ بھی نرم ہو جائیں مگر آپ ایسے لوگوں کے کہنے میں نہ آئیں۔	9:68

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
405	کفار آپ سے نیکی سے پہلے برائی کا بدلہ جلد دلانے کا مطالبہ کرتے ہیں مگر اللہ شدید العقاب ہونے کے باوجود لوگوں کے ظلم کے ہوتے ہوئے بھی ان کی کوتاہیوں کو معاف کرنے والا ہے۔	6:13
406	آپ ان کی باتوں سے غم زدہ ہوتے ہیں لیکن یہ ظالم آپ کو نہیں' آیاتِ الٰہی کو جھٹلاتے ہیں۔	33:6
407	ان میں سے کچھ مانیں گے اور کچھ نہیں مانیں گے۔	40:10
408	اس بات (قیامت یا کتاب) کو جھٹلانے والے سرمایہ داروں کو مجھ پر چھوڑ دیجئے' انھیں تھوڑی سی مہلت دے دیں۔ میں بھی انھیں مہلت دے رہا ہوں اور انھیں غیر محسوس طریقے سے تباہی کی طرف لے جا رہا ہوں۔	11:73-44:68
409	اگر یہ لوگ سیدھی راہ پر قائم رہتے تو ہم انھیں آزمائش کی خاطر بافراغت پانی مہیا کرتے۔	16:72
410	تھوڑا سا عرصہ کھا پی لو اور فائدہ اٹھا لو' تم مجرم ہو۔	46:77
411	یہ لوگ کیوں منہ اٹھائے آپ کی طرف گروہ در گروہ بھاگے چلے آ رہے ہیں۔	37,36:70
412	یہ لوگ آپ کے خلاف تدبیریں کریں گے' میں ان کے خلاف تدبیر کروں گا۔ پہلے لوگوں نے بھی ایسی تدبیریں کیں مگر وہ الٹی ان پر پڑیں اور اس طرح عذاب آیا کہ انھیں پتہ ہی نہ چلا۔ لہٰذا ان کو مہلت دے دیجئے۔	15:86-26:16 تا 17
413	اس شخص کو مجھ پر چھوڑ دیجئے جو تن تنہا پیدا ہوا' اللہ نے اسے اولاد اور ساز و سامان زندگی دیا' مزید کی امید رکھتا ہے پھر ظالم ہماری آیات کا دشمن نکلا۔ اللہ کے بارے میں سوچا تو یہ سوچا کہ تیوری چڑھائی اور کہہ دیا کہ یہ تو جادو اور انسانی کلام ہے۔	11:74 تا 25

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
414	کیا ان کافروں کے پاس اپنی پسند کا پھل ملنے کی سند میں پڑھی جانیوالی کوئی کتاب ہے' خدا کی طرف سے کوئی پختہ وعدہ ہے اس کا کوئی ضامن ہے یا اگر ان کے شرکا ہوں تو انھیں پیش کریں۔	36:68 تا 41
415	اگر انھوں نے آپ کے خلاف کوئی فیصلہ کیا ہے تو ہم بھی ان کے خلاف فیصلہ کر چکے ہیں۔	79:43-42:52
416	یہ ایک ایسا لشکر ہے جو شکست کھائے گا۔	11:38
417	کیا یہ کلام الٰہی سے روگردانی کرنے اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے دریغ کرنے والے علم غیب رکھتے ہیں جو اپنے انجام کے بخیر ہونے پر مطمئن ہیں۔	33:52 تا 35
418	آپ کسی قسمیں کھانے والے' جھٹلانے والے' ذلیل' طعنے دینے والے چغل خو' نیکی سے روکنے والے' زیادتی کرنے والے' گنہ گار' اکھڑ' بدنسل جو مال و اولاد کی وجہ سے آیات الٰہی کو پہلوں کی کہانیاں بتاتا ہے۔اور دین میں خود بھی مداہنت کرتا اور آپ سے بھی کروانا چاہتا ہے' کا کہنا مانیں۔	8:68 تا 15
419	اگر ایک جماعت ایمان لائی اور دوسری نہیں تو پھر یہ صبر سے اللہ کے فیصلے کا انتظار کریں۔	87:7
420	میں تمھیں عزیز و غفار اللہ کی طرف دعوت دیتا ہوں اور راہ نجات کی طرف جب کہ تم مجھے' کفر' شرک' بے حقیقت شے کی طرف دعوت دیتے ہو۔ میرا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔عنقریب تمھیں میری باتیں یاد آئیں گی۔	41:40 تا 44
421	جس نے روگردانی کو اختیار کیا۔اسے بہت بڑا عذاب دیا جائے گا۔	88:23,24
422	خائنوں کی طرف سے مت جھگڑیئے۔دنیا میں تو جھگڑ لیا' قیامت کے روز ان کی طرف سے کون جھگڑے یا وکالت کرے گا۔	105:4 تا 109

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
423	جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو' دنیا و آخرت میں کہیں اس کی دعوت دیں۔	43:40
424	تیرا خواب اور لعنت زدہ درخت' لوگوں کے لیے آزمائش بن گیا۔	60:17
425	اس نبی کو مانو اور اس کی پیروی کرو جو اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان رکھتا ہے۔	158:7
426	کیا ان کے پاس سیڑھیاں ہیں جن پر چڑھ کر یہ سنتے ہیں اگر ایسا ہو تو کوئی واضح دلیل پیش کریں۔	38:52
427	(ان کی کم عقلی و غفلت کا یہ عالم ہے کہ) اگر عذاب کے طور پر یہ آسمان کا ٹکڑا گرتے ہوئے دیکھیں تو سمجھیں کہ یہ کوئی گھنا بادل ہے۔	44:52
428	کیا انھیں یہ خیال ہے کہ ان کے پاس کوئی بدلہ لینے والی جماعت ہے، نہیں، بلکہ ان کی جمعیت کو شکست ہوگی اور وہ بھاگ کھڑے ہوں گے۔	45,44:54
429	ان سے کہیے کہ میں تو تمھیں وحی کے ذریعے متنبہ کر رہا ہوں مگر بہروں کو یہ آواز سنائی ہی نہیں دیتی۔	45:21
430	اگر خدا کے عذاب کا ایک جھونکا ہی لگے تو پکار اٹھیں کہ بے شک ہم بڑے ظالم ہیں۔	46:21
431	اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کرے یا ہم پر رحم کرے کافروں کو عذاب الیم سے کون بچائے گا۔	28:67
432	پیغمبر پکار اٹھا کہ مولا! یہ قوم ایمان نہیں لائے گی۔	88:43
433	غیب کی باتیں صرف اللہ کو معلوم ہیں۔تم بھی (نزول نشانات) انتظار کرو۔میں بھی کرتا ہوں۔	102,20:10
434	(امم سابقہ کے یہ واقعات) غیب کی خبریں ہیں جو ہم تمہیں سناتے ہیں ان میں سے کچھ مٹ چکی ہیں اور کچھ ابھی موجود ہیں۔	100:11

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

امہات المومنین

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	پیغمبر کی بیویاں اہل ایمان کی مائیں ہیں۔	6:33
2	اگر وہ تقویٰ اختیار کریں تو وہ عام عورتوں کی طرح نہیں۔	32:33
3	اللہ تعالیٰ اہل بیت سے نجاست دور رکھنا اور انھیں پاکیزہ بنانا چاہتا ہے۔	33:33
4	پیغمبر کو حکم ہو کہ اگر انھیں دنیا اور اس کی زینت عزیز ہو تو انھیں اپنے سے علیحدہ کردے۔	28:33
5	اگر انھیں اللہ و رسول اور آخرت عزیز ہے تو نکوکار عورتوں کے لیے اجر عظیم ہے۔	29:33
6	اگر ان سے بے حیائی کا ارتکاب ہوگا تو انھیں دگنا عذاب ملے گا۔	30:33
7	اور اگر انھوں نے اللہ و رسول کی اطاعت میں نیک اعمال کیے تو باعزت رزق اور دہرا اجر ملے گا۔	31:33
8	انھیں چاہیے کہ نہ نرم لہجے میں بات کریں کہ مریض ذہنیت کے لوگوں کو غلط طمع پیدا نہ ہو‘ نہ زمانۂ جاہلیت کی سی آرائش کا اظہار کریں بلکہ گھروں میں بیٹھیں‘ نماز کی پابندی کریں‘ زکوٰۃ دیں‘ اللہ اور رسول کی اطاعت کریں‘ نیک بات کریں‘ ان کے گھروں میں جو آیات الٰہی اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں انھیں یاد رکھیں۔	32:33تا34
9	پیغمبر کو اختیار حاصل ہے جس بیوی کو چاہے رکھے‘ جسے چاہے طلاق دے یا دوبارہ نکاح میں لے آئے تاکہ وہ غمگین ہونے کی بجائے خوش ہوں‘ جو کچھ ملے اس پر راضی رہیں اور ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔	51:33

واقعہ افک

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	جن لوگوں نے بہت بڑا بہتان تراشا ہے وہ تمھیں میں سے ہیں۔	11:24

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	اس واقعہ کو اپنے لیے برا نہ خیال کیجئے یہ تمھارے لیے اچھا ہے۔	11:24
3	اس میں سے ہر آدمی کو جتنا اس نے گناہ کیا حصہ ملے گا۔	11:24
4	اس بہتان کے سرغنہ کے لیے عذاب الیم ہے۔	11:24
5	اہل ایمان کو چاہیے تھا کہ وہ اسے سن کر حسن ظن سے کام لیتے اسے بہتان قرار دیتے اور زبانیں بند رکھتے۔	16,12:24
6	اگر تم پر دنیا میں خدا کا فضل و رحمت نہ ہوتا تو اس کرتوت کی وجہ سے عذاب عظیم آتا۔	20,14,10:24
7	تم نے بغیر علم کے اسے پھیلانا شروع کر دیا۔ یہ معاملہ تمھارے لیے معمولی ہوگا مگر خدا کے نزدیک تو بہت بڑا ہے۔	15:24
8	اگر مومن ہو تو آئندہ ایسی حرکت نہ ہو۔	18,17:24
9	اہل ایمان میں بے حیائی پھیلانے کو پسند کرنے والے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب کے مستحق ہیں۔	19:24
10	جو لوگ پاک دامن اور بھولی بھالی عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا و آخرت میں ملعون اور عذاب عظیم کے مستحق ہیں۔	32:24

وہ کتب سماوی جن کا نام لیکر ذکر کیا گیا ہے

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	تورات جو موسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کے لیے دی گئی	93،65،50،48،3:3 ،66،47،46،44،43:5 - 157:7 - 110،68 - 29:48 -110:9 5:62-6:61
2	زبور جو حضرت داؤد علیہ السلام کو دی گئی۔	55:17-163:4
3	انجیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔	47،46:5-65،48،3:3 157:7-110،68،66 27:57-29:48-110:9

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	قرآن مجید جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سارے عالم کی ہدایت کے لیے نازل ہوا۔	110:9-7،3:3

معجزات انبیاء۔کرامات صلحاء

حضرت ابراہیم علیہ السلام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	احیائے موتی۔	260:2
2	کبرسنی میں اولاد	56تا52:15-39:14 28:51-101،100:37 30،29

حضرت عزیر علیہ السلام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	احیائے موتی کا۔	259:2

حضرت صالح علیہ السلام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	پہاڑ سے زندہ اونٹنی نکالنے کا۔	59:17-64:11 -73:3 -27:54 - 155:26 13:91

حضرت داوٗد علیہ السلام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	پہاڑوں اور درندوں کا ان کے ساتھ مل کر ترانہ حمد گانا۔	-10:34 - 79:21 19،18:38

حضرت سلیمان علیہ السلام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	منطق الطیر، جنوں اور ہوا پر حکومت کا۔	تا16:27-82،81:21 - 12:34 - 28 38،37،36:38

حضرت یعقوب علیہ السلام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	حضرت یوسف علیہ السلام کی خوشبو محسوس کر لینے کا۔	94:12

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
	حضرت یوسف علیہ السلام	
1	ان کی قمیص سے حضرت یعقوبؑ کی بینائی لوٹا لانے کا۔	96تا93:12
	حضرت زکریا علیہ السلام	
1	کبر سنی میں اولاد کا۔	10،3:19-41تا38:3
	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	
1	احیائے موتیٰ، دفع امراض، تخلیق طیور، اخبار بالغیب اور گہوارے وکہولت میں گفتگو کرنے کا۔	110:5-49:3
	حضرت موسیٰ علیہ السلام	
1	ید بیضا، عصا، من وسلویٰ، احیائے موتیٰ، سمندر پھاڑنے، پہاڑوں سے چشمے جاری کرنے کا۔	72تا67،60،57،50:2 - 68 تا 63:19 - 33،32:26
	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم	
1	قرآن مجید کا۔	-14:11-24،23:2 88:17
	حضرت مریم علیہا السلام	
1	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بلا والد پیدائش کا۔	34تا16:19
	آصف وزیر حضرت سلیمانؑ	
1	ملکہ سبا کے تخت کو پلک جھپکتے لے آنے کا۔	40،39:27

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

تمام ادیان اصلاً ایک ہی وحدت ہیں

1	کہو کہ ہم اللہ پر، جو ہم پر نازل ہوا اس پر اور جو ابراہیم، اسمعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد پر نازل ہوا اس پر اور جو حضرت موسیٰ و حضرت عیسیٰ اور دوسرے سب نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا، اس پر ایمان لائے اور ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے۔	137،136:2
2	ہم نے تیری طرف وحی کی جس طرح نوح اس کے بعد کے انبیاء ابراہیم ،اسمٰعیل، اسحاق یعقوب، ان کی اولاد عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف کی اور داؤد کو زبور دی۔	163:4
3	تمھارے لیے بھی وہ دین مشروع کیا جس کی نوح، ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کو وصیت کی۔	13:42
4	اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ اہل کتاب نے علم ہونے کے باوجود محض باہمی ضد کی وجہ سے اختلاف کیا۔	19:3
5	گذشتہ انبیاء کو اللہ نے ہدایت سے نوازا تھا تو بھی انہی کی ہدایت کی پیروی کی۔	90:6

بنی اسرائیل پر ہونے والے انعامات

1	اہل عالم پر فضیلت بخشی۔	-20:5 - 122،47:2 16:45-32:44-140:7
2	فرعون کے عذاب مہین سے نجات دلائی۔	80:20-141:7-49:2 30:44
3	انھیں سمندر سے صحیح وسالم نکالا جب کہ ان کے دشمن کو غرق کیا۔	50:2
4	گوسالہ پرستی کے باوجود ان سے درگذر کیا۔	52،51:2

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
5	من وسلویٰ اتارا اور بادلوں کا سایہ کیا۔	80:60-160:7-57:2
6	ان کے لیے پتھروں سے بارہ چشمے جاری کر دیئے۔	160:7-60:2
7	ان کے مطالبہ پر متنوع اجناس والی بستیوں میں بسنے کی اجازت دی۔	-160:7 - 61،58:2 80:20
8	احیائے موتیٰ کا معجزہ دکھایا۔	73،56:2
9	ان میں نبوت وحکومت کا سلسلہ قائم کیا اور انھیں وہ کچھ دیا جو دوسروں کو نہیں دیا تھا۔	16:45-137:7-20:5
10	ضعف وغلامی میں خلافت ارضی وامانت اور تمکنت کا وعدہ کیا۔	6،5:28-129:7
11	ارض مقدس کا وعدہ کیا۔	21:5
12	موسیٰ علیہ السلام کے ذریعے کتاب ہدایت سے نوازا۔	-80:20 - 2:17 - 53:2 16:45
13	نزول تورات سے پہلے حضرت یعقوب کی حرام کردہ اشیاء کے سوا سب چیزیں حلال تھیں۔	93:3
14	ان میں بارہ سردار کھڑے کر کے اپنی معیت اور اقامت دین کی صورت میں مغفرت وجنت کا وعدہ ویقین دلایا۔	12:5
15	مشارق ومغارب زمین کا وارث بنا کر کمزور بنی اسرائیل سے ان کے صبر کی بدولت اپنا وعدہ پورا کر دیا۔	137:7
16	پاکیزہ رزق عطا کیا، مگر اس میں سرکشی وحکم عدولی کرنے پر عذاب کی دھمکی دی۔	16:45-81:20
17	اللہ تعالیٰ نے ان میں ایسے، امام وپیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کی راہ نمائی کرتے، اور ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔	24:32
18	ہدایت ونصیحت کے لیے انھیں (آسمانی) کتاب کا وارث بنایا۔	55،54:4
19	ان کو ایسے نشانات دیئے جن میں بڑی آزمائش تھی۔	17:45-33:44

بنی اسرائیل کا کردار

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	دوسروں پر اللہ کے فضل کا حسد۔	54:4
2	خدا کے بیٹے اور محبوب ہونے کا ادعا۔	18:5
3	کافرانہ سرگرمیاں۔	41:5
4	عہد شکنی۔	100،85،84،64،40:2 - 155:4 - 187:3 70،13:5
5	کتمان حق۔	-140،61:5-76،42:2 187،71:3
6	تبلیس حق بالباطل۔	71:3-64:2
7	دین فروشی۔	-175،174،79،41:2 44:5
8	احکام دین کی پابندی سے گریز۔	85،84،83،43:2
9	دیگراں رانصیحت اور خود میاں فضیحت۔	44:2
10	قیامت کے بارہ میں جھوٹے مزعومات اور خوش فہمیاں۔	111،94،80،78،48:2 24:3-141،135،123
11	اقامت نماز اور استقامت بالصبر کا فقدان۔	45:2
12	گوسالہ پرستی۔	93،92،54،51:2 91ت88:20-153:4-
13	سر کی آنکھوں سے خدا کو دیکھنے کا مطالبہ۔	153:4-55:2
14	آسمانی مائدہ سے اکتاہٹ۔	61ت57:2
15	استغفار کی جگہ دنیا طلبی۔	- 162:7 - 59،58:2 74:5
16	آیات الٰہی سے انکار۔	100،99،87،73،61:2 -112،71:3-112 155:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
17	قتل انبیاء۔	155:4-91،87،61:2 -181،112:3-157 70:5
18	معجزات کا مشاہدہ اور پھر انکار۔	211،63،57،55،53:2 154:4
19	سبت کے بارہ میں حیلہ گری۔	-154:4-66،65:2 124:16-163:7
20	ذبح بقرہ میں حیل وحجت۔	71تا67:2
21	پیغمبر سے بادشاہ مقرر کرنے کا مطالبہ مگر صاحب علم وجسم حضرت طالوت کے مقرر کیے جانے پر نسلی اور مالی اعتراضات۔	247:2
22	خوف وخشیت الٰہی کا فقدان۔	41،40:2
23	سرکشی ونافرمانی۔	46:4-112:3-61:2
24	لوگوں سے بدزبانی۔	83:2
25	قساوت قلبی۔	13:5-74:2
26	کتاب الٰہی میں تحریف وتشکیک۔	46:4-78:3-79،75:2 45:41-41،13:5
27	باہم قتل واخراج۔	85،84،59:2
28	برائی میں تعاون۔	85:2
29	دین میں میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو۔	85،84:2
30	نسلی تعصب میں کتاب الٰہی کا انکار۔	105،90،89،41:2
31	ہواپرستی میں کتاب کی شہادت کے باوجود انبیاء کا انکار۔	70:5-87تا76:2
32	مذہبی تعصب اور بے جا فتویٰ بازی۔	120 ،113،91،90:3 135 ،
33	پیغمبروں اور اہل ایمان سے استہزا۔	14:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
34	ملائکہ سے بغض وعناد۔	98،97:2
35	جادو سیکھنے کا شوق اور اس کا غلط استعمال۔	102:2
36	مساجد اللہ کی تخریب۔	114:2
37	باہمی حسد کی وجہ سے دوسروں کو قبول حق سے روکنا اور علم کے باوجود اختلاف۔	17:45-71:3-109:2
38	کتاب الٰہی کو نظر انداز کر دینا۔	187-101:2
39	اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے موت کا اندرونی ڈر اور خواہش حیات۔	8،7،9:62-96،95:2
40	فروعی مسائل پر جھگڑے۔	177،115:2
41	مخلوق خدا کو خدا کا بیٹا قرار دینا۔	116:2
42	حضرت ابراہیم اور حضرت یعقوب کی راہ سے گریز مگر ان کی نام لیوائی پر اصرار۔	129:2 تا 133، 140
43	فتنہ پروری اور فساد فی الارض۔	64:5-60:2
44	آخرت کے مقابلہ میں دنیا کو ترجیح۔	77:3-86:2
45	استکبار وجسارت	155:4-93،88،87:2
46	کتاب الٰہی کی جگہ جادو کو ترجیح اور اس کا غلط استعمال۔	102:2
47	جہاد وقتال کا خود مطالبہ اور پھر اس سے بزدلانہ گریز۔	246:2 تا 249 - 22:5 تا 24
48	جہاد کی پہلی آزمائش ___ نہر سے زیادہ پانی نہ پینے ___ میں ناکامی۔	249:2
49	آنکھوں دیکھتے آسمان سے اترتی کتاب کا مطالبہ۔	153:4
50	حضرت مریم پر بہتان تراشی۔	156:4
51	حضرت عیسیٰ کے قتل کا فخریہ دعویٰ۔	156:4
52	فسق وفجور۔	81،59:5
53	خدا اور رسول کے بارے میں بدزبانی۔	155،46:4-104،88:2 181:3-64:5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
54	کافر دوستی۔	81،80:5
55	سود وحرام خوری۔	62،46،42:5-161:4
56	خیانت کاری	13:5-75:3
57	تفریق بین الانبیاء	137،136:2
58	عرفان حق کے باوجود انکار و کتمان	146،144،90،89:2
59	خدا کی نعمتوں میں تبدیلی	211،61،60:2
60	علماء و مشائخ کا امر بالمعروف و نہی عن المنکر سے گریز۔	79،73،63:5
61	گناہ و ظلم میں مستعدی	62:5
62	منافقت اور دوزخی پالیسی۔	61:5-76:2
63	اللہ کے ساتھ شرک	93،83:2
64	پیغمبروں کی طرف اپنے تعصّبات کی نسبت	66،65:3-140:2
65	بے جا سوالات۔	153:4-108:2
66	تحویل قبلہ پر احمقانہ اعتراضات اور ہر طرح کی دلیل کے باوجود ماننے سے انکار۔	145،142:2
67	کتاب الٰہی کے فیصلوں سے روگردانی۔	23:3
68	کذب پسندی	42،41:5
69	جاسوسی	41:5
70	مرضی کے فیصلے	41:5
71	تورات کے فیصلوں کے باوجود آپ کو حکم بنانا اور پھر اس سے روگردانی۔	43:5
72	مسلمانوں سے سخت دشمنی۔	82:5
73	عربوں (امیین) کے بارہ میں کھلی چھٹی کا ادعاء	75:3
74	خدا تعالیٰ پر افترا۔	78،75:3

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
100،99،72:3	ایمان لا کر پھر انکار کر کے دوسروں کو دین سے پھیرنے کی کوشش۔	75
8،7،6:62-96،95:2	اللہ کے دوست ہونے کے دعویٰ کے باوجود موت کا خوف اور زندگی کی خواہش حالانکہ موت ناگریز ہے۔	76

بنی اسرائیل پر نازل ہونے والے عذاب

حوالہ	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
60:5 - 66،65:2 - 166:7	بندر وخنزیر بنادیے گئے۔	1
153:4-55:2	صاعقہ نے آلیا۔	2
7تا5:17-49:2	دوسری اقوام نے پامال کردیا۔	3
80،60:5-90تا88:2 - 52،46:4 - 112:3 - 80،64:60-13:5	خدا کی لعنت وغضب کے مستحق ٹھہرے۔	4
112:3	ہر جگہ ذلت ومسکنت کا شکار ہوئے جب تک اللہ یا لوگوں کی رسی نہ پکڑلیں۔	5
26:5	چالیس سال تک صحرا میں بھٹکتے رہے۔	6
64:5	باہمی عداوت وپیکار میں مبتلا ہوئے۔	7
78:5	داوٗد وعیسیٰ کی زبان سے ملعون ٹھہرے۔	8
5:61-155:4-74:2	دلوں پر مہر لگ گئی اور ان میں کجی آگئی۔	9
171:7-154:4-63:2	پہاڑ ان پر گرنے لگے۔	10
59:2	آسمانی آفات نازل ہوئیں۔	11
147:6	ان کے لیے ناخن والا جانور اور چربی حرام کردی گئی۔	12
118:16-160:4	ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر بعض طیبات حرام کردی گئیں۔	13
7تا4:17	اللہ تعالیٰ نے ان سے کہا کہ تم دو دفعہ زمین میں فساد وسرکشی کروگے اور دونوں بار ہمارے طاقتور بندے تمھارے ملک پر چڑھ دوڑیں گے اس کے بعد بھی اگر تم نے اسی غلطی کا اعادہ کیا تو پھر یہی سزا ملے گی۔	14

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
15	اکثر خدا کے عذابوں کا شکار رہے۔	18:5
16	قیامت تک کے لیے عذاب دینے والے ان پر مسلط ہوتے رہیں گے۔	167:7

امت مسلمہ کی تشکیل اور غرض وغائیت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	حضرت ابراہیم واسماعیل علیہ السلام نے دعا کی تھی کہ ہماری اولاد میں سے ایک امت مسلمہ بنا۔	129:2
2	ہم نے تمہیں امت وسط (معتدل) بنایا ہے تاکہ تم لوگوں کے نگران بنو۔	143:2
3	تم میں ایک ایسی امت ہونی چاہیے جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرے اور بھلائی کی طرف دعوت دے۔	104:3
4	تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کے لیے بنایا گیا۔تمہارا کام ایمان باللہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔	110:3
5	اللہ تعالیٰ نے تمھیں ملت ابراہیم پر چنا ہے اور تمھارا نام مسلم رکھا ہے تاکہ رسول تم پر نگران ہو اور تم لوگوں پر۔	78:22
6	اے ایمان والو! اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ لے آئے گا جو اللہ تعالیٰ کے محبوب بھی ہوں گے اور محبؔ بھی، وہ مسلمانوں کے لیے نرم دل مگر کفار کے لیے سخت دل ہوں گے اور جو بلا خوف ملامت، خدا کی راہ میں جدوجہد کریں گے۔	54:5
7	اہل ایمان مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے، نماز قائم کرتے، زکوٰۃ ادا کرتے اور خدا اور رسول کی اطاعت کرتے ہیں اللہ ان پر رحم کرے گا۔	71:9
8	اللہ نے تمھیں (اشاعت دین کے لیے) منتخب کیا ہے۔	78:22

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
9	اللہ تعالیٰ نے تمھاری طرف یہ کتاب وحی کی جو سچی اور پہلی کتابوں کی تصدیق ہے پھر کچھ ایسے بندے چنے جن کو اس کتاب کا وارث بنایا۔	22،31:35

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	مسلمانوں کو بہترین امت بنایا گیا تا کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں۔	110:3
2	مسلمانوں میں سے ایک جماعت کو تفقہ فی الدین اور امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا کام کرنا چاہیے۔	110،104:3
3	امر بالمعروف ونہی عن المنکر نبی علیہ السلام کی صفات میں سے ایک صفت ہے۔	157:7
4	آپ کو عفو ودرگذر، امر بالمعروف اور جاہلوں سے اعراض کا حکم دیا گیا۔	199:7
5	مسلمانوں کی بعثت کی غرض وغائیت لوگوں کی نگرانی کرنا ہے۔	78:22-143:2
6	بنی اسرائیل کے اکثر احبار ورہبان اس فرض سے غافل تھے۔	79،63:5
7	البتہ ایک جماعت ایسی تھی جو یہ فرض سرانجام دیتی تھی۔	114:3
8	بنی اسرائیل میں صرف وہی چند لوگ بچ سکے جنھوں نے یوم سبت توڑنے سے ان کو روکا۔	165:7
9	پہلی امتوں میں سے صرف وہی لوگ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے جو فساد فی الارض سے روکتے تھے۔	116:11
10	اسلامی حکومت کے مقاصد میں سے ایک مقصد امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔	41:22
11	قول اور عمل میں تضاد خدا کو بہت زیادہ ناراض کرنے والا ہے۔	6:61
12	لوگوں کو نیکی کا حکم دینا اور اپنے آپ کو بھول جانا عقل وکتاب کے خلاف ہے۔	44:2
13	برائی کا حکم دینا اور نیکی سے روکنا منافقوں کا کام ہے۔	67:9
14	تبلیغ میں حکمت، موعظت اور بحث ومباحثہ میں احسن طریق سے کام لیا جائے۔	46:29-125:16

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
15	اس آدمی سے بڑھ کر کسی کی باتیں اچھی ہوسکتی ہیں جو اللہ کی طرف دعوت دیتا ہے اس کا فرماں بردار ہے اور نیک عمل کرتا ہے۔	33:41
16	تبلیغ میں نرم گفتاری سے کام لیا جائے اس سے اچھے نتائج کی توقع ہے۔	44:20
17	تبلیغ میں قبول کی صلاحیت وخواہش مدنظر رکھی جائے نہ کہ سماجی مقام۔	12تا1:80-45:50
18	مبلغ کو مخالفین کی اذیتوں پر صبر وتقویٰ سے کام لینا چاہیے۔	109:10-186:3
19	ایمان والوں کو اپنا آپ بچانا چاہیے اگر وہ ہدایت یافتہ ہوں گے تو دوسروں کی گمراہی انھیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔	105:5
20	ہماری مخلوق میں ایک جماعت ایسی ہے جو حق کے ساتھ رہنمائی کرتی ہے۔	181:7
21	آپ کے بعد جن منتخب لوگوں کو اس کتاب کا وارث بنایا ہے ان میں سے کچھ تو اپنی جان پر ظلم کرنے والے، کچھ میانہ رو اور کچھ اللہ کے حکم وفضل سے نیکیوں میں سبقت لے جانے والے ہیں۔	32:35
22	اس فکر میں نہ پڑا جائے کہ کون قبول کرتا ہے اور کون نہیں، اس کا حال اللہ ہی کو معلوم ہے۔	125:17
23	لوگ جھگڑا کریں تو معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا جائے۔	68:23
24	دعوت دینے والوں کو مخالفوں کا اثر قبول نہیں کرنا چاہیے اور استقلال سے کام لینا چاہیے۔	186:30 - 87:28 - 15:42
25	شیطان صفت انسانوں کے افتراء کو نظر انداز کر دیا جائے۔	138،113:6
26	تبلیغ بغیر کسی لگی لپٹی کے ہو اور مشرکوں سے اعراض اختیار کریں۔	94:15-106:6
27	اے مدثر! اٹھو اور ڈراؤ۔	2،1:74
28	اگر کوئی ماننے پر آمادہ نہ بھی ہو تو بھی خدا کے ہاں مغفرت کے لیے تبلیغ جاری رکھی جائے۔	164:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
29	تبلیغ میں اس آدمی پر بجائے تیوری چڑھانے کے زیادہ توجہ دی جائے جو دین کی طرف راغب ہو اور جس کے استفادہ کی زیادہ توقع ہو بہ نسبت اس آدمی کے جو دین و آخرت سے لاپرواہی برتے۔	80:1تا10
30	منافقوں سے درگذر کرو اس طرح سے نصیحت کرو کہ ان کے دلوں میں اثر ہو۔ان کے دل کا حال اللہ کو معلوم ہے۔	63:4
31	عمدہ طریقے سے درگذر سے کام لیا جائے۔	85.15
32	اگر نصیحت کارگر نظر آئے تو نصیحت کی جائے ،جس کے دل میں خوف خدا ہوگا ،قبول کرے گا ،بد بخت گریز کرے گا۔	11,10,9:87

نیکی و برائی میں امتیاز فطرت انسانی میں ودیعت کر دیا گیا

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	جان کی قسم اور اس کی قسم جس نے اسے متوازن بنایا اور پھر اس کی نیکی اور برائی کو اس کے جی میں ڈال دیا۔	8،7:91
2	نیکی ایک جانی پہچانی چیز ہے۔	110،104:3-263:2 157:7-114،19:4 41:22-112،67:9 12:60-21:47،17:31 6:65
3	برائی ایک مسلمہ ناپسندیدہ عمل ہے۔	157:7- 110،104:3 -90:16-112،67:9 -21:24 -41:22 -45،29:29-17:31

مسلک میں صلابت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ان سے کہہ دو میں ہر گز تمھارے معبودوں کی عبادت نہیں کرنے کا۔	109:1تا6
2	جس بات کا آپ کو حکم دیا جائے اسے کھول کر بیان کرو۔	94:15

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
3	حضرت ابراہیمؑ نے اور ان کے ماننے والوں نے فرمایا! ہم تمھارے معبودوں سے بیزار ولگ ہیں۔ ہماری تمھاری ابد تک دشمنی ہے اور اس میں اہل ایمان کے لیے بہترین نمونہ ہے۔	6،4:60-26:43-79:6
4	نبی علیہ السلام کو کفار کے اعمال وشرک سے اظہار بیزاری کا حکم دیا گیا اور خدائے واحد پر ایمان اور اس کی عبادت پر استقلال کا اعلان کروایا گیا۔	41:10-3:9-19:6، 106،105،104 - 216:26-35:11
5	حضرت ہود نے مشرکوں کے شرک سے اظہار بیزاری کیا۔	55،54:11
6	کفار کی آرزو کے باوجود مداہنت سے کام نہیں لینا چاہیے۔	9:68
7	حضرت نوح نے کفار کو چیلنج کر دیا کہ جاؤ اپنے معبودوں سمیت جو چاہو کرلو۔	71:10

دین میں جبر واکراہ نہیں

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ہدایت واضح ہو چکی (اس لیے دین میں کوئی جبر واکراہ نہیں۔	256:2
2	جس کا جی چاہے ایمان لائے جس کا جی چاہے کفر اختیار کرے۔	107،29:18
3	تمھاری اپنی راہ اور میری اپنی راہ۔	6:109
4	سمجھاتے رہیے آپ کا کام صرف سمجھانا ہے آپ ان پر داروغہ نہیں۔	22،21:88
5	تمھارے رب کی طرف سے حق آچکا ہے اب جو حق کو قبول کرے گا اپنے فائدے کے لیے اور گمراہی اختیار کرے گا تو اپنے نقصان کے لیے کرے گا۔	108:10
6	جو کچھ چاہو کرو۔اللہ تمھارے اعمال دیکھ رہا ہے۔	40:41
7	ہمارے اور تمھارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں۔ہمارے اعمال ہمارے کام آئیں گے اور تمھارے اعمال تمھارے کام آئیں گے۔	15:42
8	یہ ہو کر رہنے والا ہے لہٰذا جس کا جی چاہے اپنے خدا کے ہاں اپنا ٹھکانہ بنالے۔	39:78
9	اہل عالم کے لیے یہ نصیحت ہے پس جس کا جی چاہے اس سے فائدہ اٹھائے اور سیدھی راہ پر چلے۔	29:76-55،54:74- 19:73 -28:81- 12،11:80-

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
10	جس کا تم میں سے جی چاہے آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے۔	37:7
11	ہم نے انسان کو راہ دکھا دی اب وہ شکر گذار بنے یا نافرمان۔	3:76

ابتلاء وآزمائش

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ہم تمھیں خوف، بھوک، مال، جانوں اور پھلوں کی کمی سے آزمائیں گے۔	155:2
2	ہم تمھارے حالات جاننے اور تم میں سے مجاہدین وصابرین دیکھنے کے لیے آزمائیں گے۔	31:47-3:29
3	ہم نے صالح اور غیر صالح ہر دو کو سئیات وحسات کے ساتھ آزمایا۔	168:7
4	ہم نے انھیں اس طرح آزمایا جس طرح باغ والوں کو۔	17:68
5.	فرعون کے عذاب ___ قتل اولاد اور استحیائے نسا ___ سے نجات میں تمھارے لیے بڑی آزمائش تھی۔	6:14-141:7-49:2
6	یوں ہم نے بنی اسرائیل کو ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے آزمانے لگے۔	163:7
7	یہود کو جو نشانیاں دی گئیں ان میں ان کی آزمائش تھی۔	17:8
8	پہلے لوگوں کو اس قدر تکلیف اور سختی پہنچی کہ پیغمبر اور مومن پکار اٹھے کہ خدا کی مدد کب آئے گی۔	214:2
9	ہم نے تم سے پہلوں کو سختی اور تکلیف میں ڈالا تا کہ وہ گڑگڑائیں۔	3:29-49:7-42:2
10	اللہ تنگی کے بعد آسانی کر دے گا۔	7:65
11	تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔	6،5:94
12	ابراہیم کو بذریعہ خواب بیٹے کے ذبح کرنے کا حکم کھلی ہوئی آزمائش تھی۔	104:37
13	جنگ احزاب میں کفار کا ہجوم مسلمانوں کی آزمائش تھی جس میں انھیں زور کا جھٹکا دیا گیا۔	11:33
14	ہم تمھیں برائی اور بھلائی (ہر دو) سے آزماتے ہیں۔	35:21

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
15	تمھیں تمھارے مال و جان میں بھی آزمایا جائے گا اور تمھیں اہل کتاب اور مشرکین سے تکلیف وہ باتیں سنی پڑیں گی۔	186:3
16	کیا لوگوں نے سمجھ لیا ہے کہ محض اظہار ایمان پر آزمائے بغیر انھیں چھوڑ دیا جائے گا۔	2:29
17	موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے چند نوجوانوں کے سوا کوئی ایمان نہ لایا اس خوف سے کہ کہیں فرعون اسے آزمائش میں نہ ڈال دے۔	83:10
18	عسرۃ کی ساعت میں پیغمبر کی مدد کرنے والے مہاجرین وانصار پر اللہ بڑا مہربان ورحیم ہے۔	117:9
19	دلی روگ (منافقت) والوں کو نظر نہیں آتا ہر سال انھیں ایک دو مرتبہ آزمایا جاتا ہے مگر وہ نہ توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔	126:9
20	اتباع وحی میں خدا کے فیصلے تک صبر سے کام لیا جائے۔	109:10
21	اللہ کسی نفس کو صرف اتنی تکلیف دیتا ہے جتنے کی اس کو توفیق دے رکھی ہو۔	7:65
22	اللہ تنگی کے بعد آسانی کردے گا۔	6,5:94-6:65
23	کیا ان میں ہر آدمی یہ طمع رکھتا ہے کہ اسے جنت نعیم میں داخل کیا جائے ہرگز نہیں۔	38:70
24	ابتلا میں خدا کی طرف رجوع کیا جائے۔	8،7:94
25	اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ایذا اور پھر اپنی نصرت ہر دو طریقوں سے آزماتا ہے تاکہ مومن ومنافق علیحدہ علیحدہ نظر آجائیں۔	11:29

صبر واستقامت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	صبر اور نماز سے قوت ومدد حاصل کرو۔	153،45:2
2	اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے۔	66،46:8-249،153:2
3	تقویٰ صبر اور عفو سے کام لینا عزم الامور میں شامل ہے۔	43:42-17:31-186:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	جلد بازی سے کام نہ لو بلکہ اولوالعزام رسولوں کی طرح صبر سے کام لو اور نہ ہی ان کی تدبیروں سے غمگین و آزردہ ہو۔	5:70-35:46-127:16
5	خدا کی رضا کی خاطر صبر کرنے والوں کے لیے ہدایت، مغفرت، فلاح، اجر کبیر اور آخری گھر ہے۔	-157،156،155:2 -200، 17:3 -90:12-115،11:11 96،42:16-24،22:13 111:23-35:22-110 -54:28-75:25 -35:33-59،58:29 12:76-10:39
6	راہ حق اور جہاد میں صبر اور نصرت الٰہی کی دعا مانگی جائے۔	126:7-147:3-250:2
7	صبر سے امامت ملتی ہے۔	24:32
8	تبلیغ میں حکمت صبر والوں کو ملتی ہے۔	35:41
9	صبر تمھارے لیے بہتر ہے۔	126:16-125:4
10	اگر تم نے کفار کی شماتت پر صبر و تقویٰ سے کام لیا تو ان کا مکر تمھیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔	120:3
11	اللہ تعالیٰ مجاہدین و صابرین کی آزمائش کے لیے تمھیں جنگ وغیرہ کے مرحلے سے گذرتا ہے۔	31:47-142:3
12	اگر وہ استقامت دکھاتے تو انھیں سیراب کر دیتے۔	16:72
13	صبر کرنے والے خوش خبری کے حق دار ہیں۔	155:2
14	جو لوگ اللہ کو رب مان لینے کے بعد استقامت دکھاتے ہیں ان پر فرشتے بے خوفی، امن و سکون اور جنت کی خوشخبری لے کر آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں ان کا ساتھی و دوست ہے۔	14،13:46-30:41
15	تبلیغ کے سلسلہ میں اگر تم مخالفوں کی ایذا رسانی پر صبر سے کام لو تو تمھارے لیے بہتر ہے۔	126:16

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
16	دوسروں کو بھی صبر کی تلقین کی جائے۔	3:103-17:90
17	آپ سے پہلے رسولوں نے اللہ کی مدد آنے تک لوگوں کی تکذیب و ایذ پر صبر سے کام لیا۔	34:6
18	جس طرح تمھیں حکم دیا گیا ہے، صبر و استقامت سے کام لو اور ظالموں کی طرف نہ جھکئے۔	15:42-112:11
19	اگر تم نے صبر و تقویٰ سے کام لیا اور کفار فوری طور پر حملہ آور ہو گئے تو پانچ ہزار فرشتوں سے مدد کی جائے گی۔	125:3
20	خدائی فیصلہ تک صبر سے کام لیں۔	-46:8 - 128،87:7 115،49:11-109:10 -20:25 - 127:16 55:40-17:38-60:30 -48:52 - 39:50 - 77 -7:74 - 10:73 - 5:70 24:76
21	اللہ تعالیٰ صبر والوں کو پسند کرتا ہے۔	146:3
22	صبح و شام خدا کو پکارنے والوں کے ساتھ صبر سے رہتے، دنیوی آرائش پر نہ جائیں۔	28:18
23	نماز و عبادت پر صبر اختیار کیجئے۔	132:20-65:19
24	ایمان والوں کو صبر اور مقابلے میں مضبوطی سے کام لینا چاہئے اور سرحدوں کی حفاظت کرنی چاہئے۔	200:3
25	تم میں سے صبر کرنے والے اپنے سے دس گنا یا کم از کم دوگنوں پر غالب رہیں گے۔	66،65:8
26	دنیا کے مقابلہ میں ایمان و عمل صالح کو ترجیح دینے کی توفیق اہل صبر ہی کو ملتی ہے۔	80:28

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
27	صبر کرنے والے ہی (دعویٰ ایمان میں) سچے، متقی اور ہدایت یافتہ ہیں۔	177،157:2
28	صبر کرنے والوں کو فوری طور پر نصرت خداوندی حاصل ہوتی ہے۔	125:3
29	حضرت موسیٰ و حضرت ہارون کو بھی استقامت کا حکم دیا گیا۔	89:10
30	حضرت یعقوب نے حضرت یوسف کے فراق میں صبر جمیل سے کام لیا۔	83،18:12
31	ایوب، اسمٰعیل، ادریس اور ذوالکفل سب صبر کرنے والے تھے۔	85:21
32	لقمان نے اپنے بیٹے کو مصائب پر صبر کی تلقین کی جو عزم الامور میں داخل ہے۔	13:31
33	صالح علیہ السلام کو حکم ہوا، انتظار کرو اور صبر سے کام لو۔ ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں۔	27:54
34	اگر دشمنوں کو سزا دینا چاہو تو صرف اتنی دو جتنی انھوں نے تمھیں پہنچائی ہے۔ ورنہ صبر اچھا ہے۔	126:16
35	ان کی باتوں پر صبر سے کام لیں اور رات دن خدا کی تسبیح و تحمید کریں۔	130:20
36	لوگوں کی ایذا رسانیوں کے باوجود ان سے حسن سلوک کی توفیق صرف صبر کرنے والوں اور بڑی قسمت والوں کو ہوتی ہے۔	35:41
37	اگر کبھی شیطان کی طرف سے (انتقام کی) اکساہٹ ہو تو خدا کی پناہ طلب کی جائے۔	36:41
38	اللہ تعالیٰ ہر نفس کو اس کی توفیق و استطاعت کے مطابق ہی تکلیف دیتا ہے۔	7:65
39	تنگی کے بعد اللہ آسانی کردے گا۔	6،5:94-7:65
40	ایمان لانا اور دوسروں کو صبر و رحم کی تلقین کرنا، گھاٹی کو پار کرنا ہے۔	17:90
41	ابتلا میں خدا کی طرف رجوع کیا جائے۔	8،7:94

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

ہجرت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	اگر کسی سرزمین پر اسلام پر عمل ناممکن ہو جائے تو وہاں سے ہجرت کر جانا لازم ہے ورنہ خدا کے ہاں جواب طلبی ہوگی۔	10:39-97:4
2	البتہ کمزور، عورت یا بچہ ہونے کی صورت میں کوئی تدبیر ہجرت نہ بن پائے تو اللہ معاف کر دے گا۔	99:4
3	اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو بہت جگہ اور کشائش ملے گی۔	100:4
4	ہجرت کرتے ہوئے اگر راستہ میں موت واقع ہو جائے تو بھی اس کے لیے ہجرت کا اجر لازم ہے۔	100:4
5	جب تک منافق قسم کے کافر ہجرت نہ کریں، ان میں کوئی دوستی نہ رکھی جائے۔	89:4
6	اگر وہ ہجرت سے انکار کریں تو ان سے قتال کیا جائے۔	89:4
7	ہجرت و جہاد کرنے والے مومن اور ان کی مدد کرنے والے ہی آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔	72:8
8	جو اہل ایمان ہجرت نہیں کرتے تمھاری ان سے کوئی رفاقت نہیں۔	72:8
9	البتہ اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد طلب کریں تو تم پر ان کی مدد لازم ہے۔	72:8
10	ہجرت کرنے والے مجاہد مومن اور ان کی مدد کرنے والے ہی سچے مومن ہے۔	8:59-74:8
11	بعد میں ہجرت کر کے آنے والے مومن بھی تمھیں میں شامل ہیں۔	75:8
12	ہجرت کرنے والے مجاہد مومن خدا کی رحمتوں کے امیدوار ہیں۔	218:2
13	جنھیں ایذائیں دے دے کر اپنے گھروں سے نکال دیا گیا اور پھر وہ جنگ میں مارے گئے اللہ ان کی خطاؤں کو معاف کر دے گا۔	110:16-195:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
14	ہجرت اور خدا کی راہ میں مال وجان سے جہاد کرنے والے مومنوں کا درجہ سب سے بڑا ہے۔	20:9
15	جنھوں نے ظلم کی وجہ سے ہجرت کی اور صبر وتوکل سے کام لیا اللہ تعالیٰ انھیں دنیا میں بھی اچھی زندگی دیتا ہے اور آخرت میں ان کا اجر اور بھی بڑا ہو گا۔	42،41:16
16	جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہوئے یا طبعی موت مرے اللہ انھیں بہترین روزی اور پسندیدہ جگہ دے گا۔	59،58:22
17	خدا کی راہ میں ہجرت کرنے والے ہی سچے ہیں۔	8:59
18	اے میرے بندو! میری زمین وسیع ہے پس صرف میری ہی عبادت کرو۔	56:29
19	کسی ملک میں کمزوری کا بہانا بنا کر دین پر عمل نہ کر سکنے والوں کو فرشتے کہیں گے کہ خدا کی زمین کھلی تھی تم وہاں کیوں ہجرت نہ کر گئے۔	97:4
20	اہل فضل (مخیرّ) کو غریب مہاجرین پر خرچ کرنا چاہیے۔	22:24
21	عسرۃ کی گھڑی میں پیغمبر کی اتباع کرنے والے مہاجرین کو اللہ نے معاف کر دیا۔	117:9
22	مہاجرین میں سے سبقت فی الہجرۃ کرنے والوں سے اللہ راضی ہوا۔	100:9
23	اگر مومن عورتیں دار الحرب سے ہجرت کر آئیں تو پہلے ان کا امتحان لیا جائے سچی مومن ثابت ہونے پر انھیں واپس نہ لوٹایا جائے۔	10:60
24	جہاں تک وراثت کا تعلق ہے، اس کی بنیاد ہجرت وایمان کی بجائے اب رشتہ داری پر ہے۔	6:33

اصحاب رسولؐ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	حضرت محمدؐ رسول اللہ ہیں۔ ان کے ساتھی باہم رحمدل اور کفار کے بارے میں سخت ہیں۔	29:48

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	وہ عبادت گذار اور رضائے الٰہی کے طالب ہیں۔	29:48
3	ان کا یہ وصف بوجہ عبادت ان کے چہروں سے عیاں ہے۔	29:48
4	ان کی روز افزوں ترقی ایک نشو ونما پاتے ہوئے پودے کی طرح ہے۔	29:48
5	ان کا ذکر، جبر، زبور، انجیل اور قرآن میں ہے۔	29:48-112،111:9
6	درخت کے نیچے نبی علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کرنے والوں مومنوں سے اللہ راضی ہے۔	18:48
7	وہ ان کی دلوں کی باتوں کو جانتا تھا اس نے ان پر سکنیت نازل کی اور قریبی فتح بدلے میں دی اور بہت سا مال غنیمت بھی۔	19،18:48
8	اللہ تعالیٰ نے حضور کے ہاتھ پر صحابہ کی بیعت کو اپنی بیعت قرار دیا اور ان پر اپنا ہاتھ بتایا۔	10:48
9	جنگ بدر میں صحابہ کے عمل قتل کو اپنا عمل قرار دیا جس طرح حضورؐ کی رمی کو اپنی رمی قرار دیا۔	17:8
10	جنگ بدر میں باہر نکل کر جنگ کو ناپسند کرنے کے باوجود صحابہ کو مومن بتایا۔	6،5:8
11	ان کی اس جنگ کو حق و باطل کا معرکہ قرار دیا۔	43،8،7:8
12	ان کی دعا کو مستجاب کرتے ہوئے ان کے اطمینان و بشارت کی خاطر ہزار فرشتوں، بارش اور اونگھ سے مدد کی۔	26:9-12:9-8
13	ان کے دلوں میں (رسول پر) ایمان کی محبت وزینت اور کفر، عصیان اور فسق کی کراہت ودیعت کردی۔	7:49
14	انھیں لفظ راشدون کی فضیلت ونعمت سے نوازا۔	8:49
15	نبی علیہ السلام کے ساتھ مل کر جہاد کرنے والے اہل ایمان کو کامیاب، اعلیٰ خوبیوں کے مالک اور جنتی بتایا۔	89،88:9
16	حضرت ابوبکر کو ثانی اثنین اور نبی علیہ السلام کا صاحب کہا گیا۔	40:9

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
17	اللہ تعالیٰ قیامت کے روز پیغمبر اور اس کے اصحاب کو رسوا نہیں کرے گا بلکہ ان کے آگے اور دائیں ان کا نور دوڑ رہا ہوگا۔	8:66
18	انصار کے متعلق کہا کہ وہ مہاجرین کے آنے سے پہلے ایمان لا چکے ہیں۔وہ مہاجرین سے محبت کرتے ہیں ان کے دلوں میں اس مال کی کوئی خواہش نہیں جوان کو دیا گیا اور وہ اپنی ضرورت کے باوجود دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔	9:59
19	تابعین کے متعلق فرمایا کہ وہ اپنے سے پہلے اہل ایمان کے لیے مغفرت کی اور ان سے متعلق دلوں میں کینہ نہ رکھنے کی دعا کرتے ہیں۔	10:59
20	انھیں پاک کرنے شیطانی نجاست کو دور کرنے دلوں کو جمانے اور ثابت قدم رکھنے کے لیے ان پر اونگھ اور سکون نازل کیا۔	11:8
21	ایمان لانے ،ہجرت کرنے ، فی سبیل اللہ جہاد کرنے ،مہاجرین کی امداد کرنے والوں کو سچا مومن بتایا اور کامیاب کہا۔	-23 تا 20:9-75،74:8 9،8:59
22	اللہ تعالیٰ نے انھیں فتح قریب ، بہت سا مال غنیمت ،سکینت واطمینان عطا کیا،ان کے دشمنوں کو روکا،مزید غنائم کا وعدہ کیا،جنت بخشی اور انھیں ان انعامات کا حق دار و اہل قرار دیا۔	26تا18،4:48
23	باہمی قتال و بغاوت کے باوجود انھیں مومن کہا اور صلح کرانے کی تلقین کی۔	9:49
24	ان کے داخلہ مکہ مکرمہ کو حضور کی رویائے صادقہ کی تعبیر بتایا۔	27:48
25	سابقین مہاجرین وانصار کو اپنی رضامندی، جنت اور فوز عظیم کی سند عطا کی۔	100:9
26	تقویٰ کی بنیاد پر اٹھائی ہوئی مسجد کے لوگوں کی طہارت پسندی کی تعریف کی۔	108:9
27	اصحاب رسول جہاد میں سواری نہ مل سکنے کی وجہ سے روتے تھے۔	92:9
28	رسول اللہ اور ان کے اہل ایمان ساتھیوں نے مال اور جان سے جہاد کیا انہی کو خوشخبریاں ہیں اور وہی کامیاب ہیں۔	89،88:9

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
29	تنگی کے وقت پیغمبر کی مدد کرنے والے مہاجرین وانصار کی کوتاہیوں کو اللہ نے معاف کر دیا۔	117:9
30	جنگ احزاب میں دشمنوں کی کثرت کو دیکھ کر صحابہ کے ایمان وتسلیم اور تصدیق خدا ورسول میں اور بھی اضافہ ہوا۔	23،22:33
31	بعض اہل ایمان نے اپنا ارادہ وعہد پورا کر دیا، بعض منتظر ہیں، کسی نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔ انھیں اللہ ان کے کیے کا بدلہ دے گا۔	24،23:33
32	مہاجرین کے متعلق کہا کہ انھیں محض خدا کا فضل، اسی کی رحمت اور اللہ ورسول کی مدد کرنے کے جرم میں گھروں سے نکالا گیا۔	8:59

قرآن مجید

صداقت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اس میں کوئی شک نہیں۔	- 38،37:10 - 2:2 2:32-34:24
2	اللہ تعالیٰ نے اسے اتارا ہے اور وہی اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔	9:15
3	اسے حق کے ساتھ اتارا گیا اور یہ حق ہی کے ساتھ اترا۔	- 108،3:3 - 176:2 3:32-105:17-48:5 41،2:39
4	اللہ ہی نے یہ کتاب میزان حق کے ساتھ اتاری۔	136،113،105:4-7:3 23:76-17:42-196:7
5	ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور یقیناً یہی جھوٹے ہیں۔	90:23
6	یہ قرآن گھڑا ہوا نہیں بلکہ پہلی کتابوں کا تصدیق کرنے والا ہے اور ان کا محافظ ہے۔	93:6-48:5-3:3-89:2 - 111:12 - 37:10 12:46-31:35
7	اس کا ذکر پہلی کتابوں میں موجود ہے۔	196:26

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	یہ اس کتاب کی آیات ہیں جو تیرے رب کی طرف سے تجھ پر اتاری گئی اور یہ حق ہے۔	31:35-1:13
9	اللہ تعالیٰ نے اسے حکم عربی کی صورت میں اتارا۔	37:13
10	یہ کتاب عزیز و حکیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوئی ہے، اس میں کوئی شک نہیں۔	-41،2،1:39-2:32 2:45-3:42-3،2:40
11	یہ قرآن اس طرح حق ہے جس طرح تمھارا باتیں کرنا۔	23:51
12	یہ ایسی واضح کتاب کی آیات ہیں کہ بسا اوقات کافر بھی ایمان لے آنے کی آرزو کرتے ہیں۔	-1:15
13	لوگ قرآن میں تدبر کیوں نہیں کرتے اگر یہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو اس میں بڑا اختلاف ہوتا۔	82:4
14	اگر تمھیں ہمارے بندے پر نازل شدہ کلام میں شک ہے تو تم اپنے مددگاروں سے مل کر اس جیسی کتاب یا دس سورتیں بلکہ ایک ہی سورت لے آؤ، تم ہرگز ایسا نہیں کرسکو گے۔	-38:10 - 24،23:2 34:52-13:11
15	اسے علمائے بنی اسرائیل جانتے ہیں۔	197:26
16	اہل کتاب اسے اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنی اولاد کو۔	20:6
17	جن و انس مل کر بھی اس کی مثل پیش نہیں کرسکتے۔	88:17
18	یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو اس نے انسانوں کی طرف اتارا۔	5:65
19	تعریف کے لائق ہے وہ اللہ جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب اتاری اس میں کوئی کجی نہیں رکھی اور جو صحیح و درست ہے۔	1:18
20	قرآن مجید کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے تم پر نازل کیا۔	23:76
21	اگر اس میں کچھ شک ہے تو اہل کتاب سے پوچھ لیجئے کہ یہ تمھارے رب ہی کی نازل کردہ کتاب ہے نہ شک کیجئے نہ جھٹلایئے۔	94:10

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
22	اللہ تعالیٰ آپ کو (یہ کتاب) پڑھائے گا اور آپ بھول نہیں سکیں گے الّا ماشاءاللہ۔	7،6:87
23	قرآن کا جمع کرنا پڑھنا اور بیان کرنا ہمارے ذمے ہے اس لیے جلدی سے کام نہ لیجئے۔	16:75تا19
24	اہل کتاب جانتے ہیں کہ یہ واقعی اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے۔	6:34-114:6
25	تم مانو یا نہ مانو، تم سے پہلے صاحب علم تو اسے سن کر ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں۔	107:18
26	یہ کتاب عزیز ہے جسے حکیم وحمید نے اتارا باطل نہ اس کے آگے سے آسکتا ہے نہ پیچھے سے۔	42،41:41
27	یہ کسی شاعر کاہن یا شیطان رجیم کا قول نہیں نہ ہی کسی کا گھڑا ہوا ہے بلکہ پیغمبر کے دیکھے ہوئے غیر بخیل، معزز ومقرب خدا اور امین و واجب الاطاعت قاصد کا لایا ہوا پیغام ہے جو رب العالمین نے بھیجا ہے پھر تم کدھر جا رہے ہو۔	40:69 تا 43 - 19:81 تا 26
28	یہ قول فصل ہے، ہزل نہیں۔	14،13:86
29	اس کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں۔	27:18
30	جب ایک آیت کی جگہ ہم کوئی دوسری آیت نازل کرتے ہیں تو یہ کافر اسے آپ کا افترا قرار دیتے ہیں مگر یہ ان کی جہالت ہے۔	101:16
31	ہم نے تمھیں اپنے پاس سے ایک ذکر (قرآن مجید) دیا ہے۔	99:20
32	اہل علم کے نزدیک یہ قرآن مجید بذات خود کئی واضح نشانیوں کا مجموعہ ہے جن کا انکار صرف بے انصاف ہی کر سکتے ہیں۔	49:29
33	صرف کافر ہی آیات اللہ کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں۔	4:40
34	اس کی بیان کردہ مثالوں پر اہل ایمان تو تصدیق کرتے مگر فاسق مذاق اڑا کر گمراہ بنتے ہیں۔	26:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
35	یہ حق الیقین ہے، یہ کفار کے لیے باعث حسرت ہے ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ اس کو جھٹلاتے ہیں۔	49:69 تا 51
36	اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اس کلام کو اپنے علم سے نازل کیا ہے اور فرشتے بھی یہ گواہی دیتے ہیں۔	166:4
37	کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن کو مانیں گے نہ اس سے پہلی کتابوں کو کاش یہ لوگ اس منظر کو دیکھ لیتے جب طاقتور اور کمزور اس انکار کی ذمہ داری ایک دوسرے پر ڈالیں گے اور جب ان کے اعمال کی پاداش میں ان کے گلوں میں طوق ہوں گے۔	31:34 تا 33
38	اگر یہ (کتاب) اللہ کی طرف سے ہوئی تو تم مخالفوں سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا۔	52:41
39	کیا ایسی کتاب کے بارے میں تم مداہنت سے کام لیتے ہو اور تمھاری قسمت میں اسے جھٹلانا ہی ہے۔	81:56، 82
40	کہو کہ حق آگیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل بھاگنے ہی والا ہے۔	81:17
41	اس کتاب کی آیات بڑی واضح ہیں۔	2:26-34:24-99:2
42	اس کتاب کے بعد اور کس بات پر ایمان لاؤ گے۔	50:77
43	اگر اس (پیغمبر خدا) نے کچھ بھی افتراء کیا ہوتا تو ہم اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ کر اس کی رگ گردن کاٹ دیتے اور ہمیں کوئی روک نہ سکتا۔	44:69 تا 47
44	اسے شیطانوں نے نازل نہیں کیا نہ وہ کر سکتے ہیں کیونکہ انہیں ملاء اعلیٰ کی باتیں سننے سے روک دیا گیا ہے۔	210:26 تا 212

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

قرآن مجید
مقصد وحکمت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
45	یہ متقین کے لیے باعث نصیحت وہدایت ہے۔	- 38،37:10 - 2:2 49:38-46،34:24
46	یہ کتاب اہل عالم کے لیے نصیحت ہے۔	- 87:38 - 104:12 27:82-52:68
47	یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نشانی ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے اور اس لیے اتاری گئی ہے کہ تو اختلاف والی باتوں کو کھول کر بتائے۔	-203،52:7 - 158:6 - 111:12 - 57:10 -82:17-89،64:16 - 51:29 - 77،2،1:27 20:45-3:44-1:31
48	ہم نے تمھاری طرف ایک کتاب اتاری ہے جس میں تمھارے لیے نصیحت ہے۔اس پر غور کیوں نہیں کرتے۔	10:21
49	قرآن نصیحت والی کتاب ہے۔	31:74-52:68-1:38 27:81
50	اللہ تعالیٰ نے قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثال بیان کردی اور اسے پے درپے اتارا تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں مگر ان کی نفرت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔	-54:18-89،41:17 58:30-51:28-50:25 27:39-
51	یہ وہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے اتارا تاکہ لوگ غور کریں اور سبق حاصل کریں، اس کی پیروی کریں اور خدا سے ڈریں اور رحمت حاصل کریں۔	29:38-155،92:6
52	یہ کتاب اس لیے اتاری گئی تاکہ تم پیروی کر کے متقی بنو اور یہ نہ کہہ سکو کہ یہود ونصاریٰ پر اتری، ہم پر نہ اتری، اگر ہم پر اترتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔	158:6
53	یہ کتاب اہل ایمان کے لیے موعظت، سینے کے روگوں کی شفا، ہدایت اور فضل ورحمت ہے۔	-82:17-58،57:10 44:41-77:27
54	یہ ایک ایسی واضح کتاب کی آیات ہیں جسے ہم نے تجھ پر بصورت قرآن عربی اتارا تاکہ یہ لوگ سمجھ بوجھ سے کام لیں، ڈریں اور ایمان لائیں۔	-2:26-1:15-2،1:12 28:39-3:28

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
55	یہ تیرے اور تیری قوم کے لیے نصیحت ہے۔	44:43
56	اس سورہ(نور) میں ہم نے واضح احکام نازل کیئے تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔	1:24
57	یہ متقین کے لیے تذکرہ ہے۔	48:69
58	یہ کتاب اس لیے اتاری گئی تا کہ تم کوئی عذر نہ کرسکو۔	158،157:6
59	ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے، کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔	58:44 - 17:54، 18، 22، 32، 40
60	قرآن اس لیے نازل نہیں ہوا کہ تو مشقت میں پڑے، یہ تو صرف خدا ترس لوگوں کی نصیحت کے لیے ہے۔	2:20، 3
61	یہ شعر نہیں بلکہ ذکر اور قرآن مبین ہے تا کہ جن میں زندگی ہے ان کو خبر کردے اور کافروں پر حجت تمام کرے۔	69:36، 70
62	یہ عزیز و رحیم کی طرف سے نازل کردہ ہے تا کہ ایسی قوم کو خبردار کرے جس کے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا اور وہ بے خبر ہیں۔	3:32-2:36 تا 6
63	ہم نے تیری طرف الذکر (نصیحت کی کتاب کو) اتارا تا کہ تو اسے لوگوں کے سامنے بیان کرے اور وہ غور و فکر کریں۔	44:16
64	ہم نے اسے تیری زبان میں آسان بنایا ہے تا کہ تو ڈرنے والوں کو خوشخبری سنائے اور اس جھگڑالو قوم کو متنبہ کرے۔	58:44-97:19
65	ہم نے یہ قرآن تیری زبان میں تیری طرف اس لیے وحی کیا ہے کہ تو اس بستی اور اس کے گردونواح والوں کو یوم الجمع سے ڈرائے۔	7:42-92:6
66	اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے پر یہ کتاب اتاری تا کہ صالح اہل ایمان کو اچھے ابدی اجر کی خوش خبری سنائے اور خدا کا بیٹا ٹھہرانے والوں وغیرہ کو ڈرائے۔	2:18 تا 4

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
67	یہ کتاب تم پر انذار و تذکیر کے لیے اتاری ہے اس کی پیروی کرو نہ کہ دوسروں کی۔	3:44-3:7
68	اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب عربی زبان میں تم پر ہر شے کو بیان کرنے والی ہدایت رحمت، اور مسلمانوں کے لیے بشارت بنا کر نازل کی۔	82:17 - 89:16 - 12:46-77،1:27
69	اس کتاب مبین کو ایک مبارک رات میں لوگوں کو متنبہ کرنے کے لیے نازل کیا۔	12:46-3,2:44-1:25
70	اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب سخت آفت سے ڈرانے اور اہل ایمان کی بشارت کے لیے نازل کی تا کہ وہ ہدایت پائیں اس میں کجی نہیں۔	28:39 -2:33-2:18
71	اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب تم پر اتاری تا کہ تو اختلافی امور کو کھول کر بیان کر دے اور یہ لوگ غور کریں اور مسلمانوں کے لیے رحمت و ہدایت ہے۔	76:27-64،44:16
72	اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے سلامتی کی راہوں پر چلاتا اور اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔	1:14-16:5
73	یہ کتاب جس کی آیات مفصل ہیں اور جو بشیر و نذیر ہے اسے قرآن عربی کی صورت میں رحمٰن و رحیم خدا نے سمجھ والے لوگوں کے لیے نازل کیا۔	4تا2:41
74	اسے روح امین نے تیرے دل پر فصیح عربی زبان میں اتارا تا کہ تو ڈرانے والوں میں سے ہو۔	195تا193:26
75	یہ عزیز وحمید (خدا) کی راہ دکھاتی ہے۔	6:34
76	اس کتاب مبین کو قرآن عربی ہم نے بنایا تا کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔	4تا2:43
77	یہ کتاب لوگوں کے لیے باعث ہدایت ہے اور اس میں ہدایت و فیصلہ کی کھلی نشانیاں ہیں۔	185:2
78	یہ قرآن میری طرف اس لیے نازل ہوا کہ میں تمھیں اور جن دوسروں تک پہنچے، ان کو خبردار کروں۔	19:6
79	قرآن ایسی راہ بتاتا ہے جو سیدھی ہے اور مومنین صالحین کو خوشخبری سناتا ہے۔	9:17

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
80	اللہ تعالیٰ نے اسے قرآن عربی کی صورت میں نازل کیا اور ہر طرح کی بار بار وعید کی تا کہ لوگ بچیں اور ان میں سوچ پیدا ہو۔	113:20
81	اسے روح القدس نے اللہ کے حکم سے حق کے ساتھ مسلمانوں کی استقامت ہدایت اور خوشخبری کے لیے اتارا۔	102:16
82	یہ کتاب ہم نے اس لیے اتاری تا کہ تو اس امت کو پڑھ کر سنائے جس سے پہلے کئی امتیں گذر چکی ہیں اور جو رحمان کی منکر ہے۔	30:13
83	یہ کتاب نیکی میں سبقت کرنے اور برائی سے ہٹ جانے والے انسان کے لیے باعث تنبیہ ہے۔	35:74 تا 37
84	ہم آیات کو کھول کر بیان کرتے ہیں تا کہ مجرمین کی راہ واضح ہو جائے۔	55:6
85	ہم نے ایمان والوں کی راہ نمائی اور ان پر رحمت کے لیے ایک ایسی کتاب دی ہے جس کو اپنے علم کی بنا پر خوب کھول کر بیان کیا ہے۔	52:7
86	یہ لوگوں کو اس خدائی پیغام کی تبلیغ تعلیم اور انتباہ ہے کہ معبود صرف ایک ہے۔	52:14
87	یہ لوگ قرآن میں تدبر کیوں نہیں کرتے کیا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہیں۔	24:47
88	اللہ تعالیٰ اپنی آیات تمھارے لیے بیان کرتا ہے تا کہ تم ہدایت حاصل کرو۔	103:3
89	ہم نے تمھاری طرف یہ کتاب اس لیے اتاری ہے کہ تو خداداد بصیرت سے کام لے کر لوگوں کے درمیان فیصلے کرے اور خیانت کرنے والوں کا طرف دار نہ بنے۔	105:4
90	اس کتاب پر ایمان لایا جائے۔	162،136:4
91	اللہ تعالیٰ نے یہ کتاب اتاری جس میں ہر چیز کی تفصیل بیان کر دی گئی ہے۔	12:17-53:7-115:6
92	ہم نے اس کتاب کو واضح آیات کی صورت میں نازل کیا ہے۔	16:22
93	یہ بابرکت کتاب ہے جس کا اتباع تم پر لازم ہے تا کہ تم پر رحم ہو۔	156:6
94	قرآن کو اکٹھا نازل نہ کرنے کی وجہ آپ کے دل کو ثابت رکھنا اور ٹھہر ٹھہر کر سننا ہے۔	32:25

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
95	ہم نے اس قرآن کو (مختلف حصوں میں) بانٹا ہے تا کہ تو لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائے۔	106:17
96	اگر اسے کسی عجمی پر عجمی زبان میں نازل کیا جاتا تو یہ لوگ ایمان نہ لاتے اور اعتراض کرتے کہ پیغمبر عربی اور زبان عجمی؟	44:41-119:26
97	یہ کتاب ہدایت کی طرف لے جاتی ہے۔	2:72
98	اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو حق کے ساتھ میزان بنا کر اتارا ہے۔	17:42
99	یہ میرے ساتھیوں اور پہلے لوگوں کا ذکر ہے۔	24:21
100	جن لوگوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کیا، ہم ان سے ضرور پہلوں کی طرح جواب طلبی کریں گے۔	90:15تا93
101	اللہ تعالیٰ نے بہترین کتاب اتاری ہے جو متشابہ بھی ہے اور مکرر بھی خداترس لوگ اس کو سن کر نرم دل ہو جاتے اور خدا کے ذکر کی طرف رجوع کرتے ہیں۔	23:39
102	اللہ تعالیٰ ہی نے یہ کتاب تجھ پر اتاری ہے جس کی بعض آیات محکم اور بعض متشابہ ہیں متشابہ آیات کی پیروی صرف کج فکر لوگ ہی کرتے ہیں کیونکہ ان کا (قطعی) مفہوم صرف اللہ ہی جانتا ہے راسخین فی العلم کا ایمان ہے کہ سارا کلام اللہ ہی کا کلام ہے۔	7:3

قرآن مجید عظمت

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
103	یہ کتاب حکمت والی ہے۔	2:36-1:31-1:10
104	یہ کتاب انسانوں کے لیے نعمت ہے۔	231:2
105	یہ بڑی عزت والی کتاب ہے۔	41:41
106	یہ وہ کتاب ہے جس کی آیات کو حکیم علیم اور خبیر خدا نے مفصل بھی بنایا ہے اور محکم بھی۔	6:27-1:11

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
107	یہ کتاب عزیز، علیم، غافر الذنب، قابل التوب، شدید العقاب اور ذی الطول خدا کی طرف سے نازل کردہ ہے۔	3،2:40
108	اگر اس قرآن کو پہاڑوں پر نازل کیا جاتا تو وہ خشیت الٰہی سے پھٹ جاتے۔	21:59
109	یہ برکت والا ذکر ہے جو ہم نے اتارا، کیا تم ایسی کتاب کے منکر ہو۔	50:21
110	یہ کتاب اللہ کی نشانیوں میں سے بڑی نشانی ہے۔	37تا35:74
111	یہ قرآن ایسے صحیفوں میں ہے جو عزت والے، بلند اور پاک ہیں اور وہ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہے جو معزز اور نیک ہیں۔	16تا11:80
112	قرآن بزرگی والی کتاب ہے۔	1:50
113	یہ کتاب رحمان ورحیم کی نازل کردہ ہے۔	2:41
114	یہ حکیم وحمید خدا کی نازل کردہ کتاب ہے۔	42:41
115	یہ خالق ارض وسما اور ذی عرش اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے۔	6تا4:20
116	یہ عزیز، حکیم ورحیم خدا کی نازل کردہ کتاب ہے۔	-2:45-1:39-5:36 -2:46
117	یہ رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ کتاب ہے۔	80:56-2:32-192:26 43:69
118	اسے الروح الامین لے کر نازل ہوئے۔	193:26
119	اسے اس خدا نے اتارا ہے جو زمین وآسمان کی خفیہ باتوں کو جانتے ہیں۔	6:25
120	یہ ہماری نازل کردہ بابرکت کتاب ہے۔	29:38
121	اسے ہم نے لیلتہ القدر میں اتارا جو ہزار ماہ سے افضل ہے اور جس میں خدا ہر معاملہ کا فیصلہ کرتا ہے۔	6تا3:44-5تا1:97
122	یہ قرآن کریم عظمت والا ہے جو ایک ایسی پوشیدہ کتاب میں درج ہے جسے سوائے پاک لوگوں کے کوئی نہیں چھوسکتا۔	79 تا 77:56 - 22،21:85
123	یہ قرآن رحمٰن نے سکھایا۔	2،1:55

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
124	اللہ تعالیٰ نے ایک بہترین بات ___ کتاب ___ باہم ملتی جلتی اتاری جس سے خداترس لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔	23:39
125	یہ کلام اسے (پیغمبر کو) ایک بڑی طاقت والے، زور آور نے سکھایا ہے جب کہ وہ افق اعلیٰ پر متمکن تھا اور جب وہ اس سے قاب قوسین سے بھی زیادہ قریب تھا۔	5:53 تا 16
126	جن وانس مل کر بھی اس کی مثل پیش نہیں کر سکتے۔	88:17
127	فجر کے وقت اس کی تلاوت پر فرشتے بھی حاضر ہوتے ہیں۔	78:17
128	پیغمبر قیامت کے روز قرآن کو قوم کی طرف سے فضول ومھجور قرار دینے کی شکایت کرے گا۔	30:25
129	اللہ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں۔	27:18
130	پیغمبر کو بھی اسے اپنی طرف سے بدلنے کا اختیار نہیں۔	15:10
131	ہم ہی نے اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔	9:15
132	اگر اس قرآن کی وجہ سے پہاڑ چل پڑتے، زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی، مردے بولنے لگتے تو بھی نہ مانتے، ہدایت وضلالت خدا کے ہاتھ میں ہے۔	31:13

آداب

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
133	اسے صرف پاک لوگ ہی چھوتے ہیں۔	77:56 تا 79 - 22،21:85
134	قرآن مجید پڑھتے وقت اعوذ باللہ الخ پڑھ لیا جائے۔	98:16
135	جب قرآن مجید پڑھا جائے تو اسے توجہ اور خاموشی سے سنا جائے تاکہ تم پر رحم ہو۔	204:7
136	جو کتاب آپ کی طرف اتاری گئی ہے اسے تلاوت کیا کیجئے۔	45:29
137	قرآن مجید پڑھنے سے پہلے اللہ کا نام لیا جائے (بسم اللہ پڑھی جائے)	2،1:96

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
4:73	قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر صاف صاف پڑھا جائے۔	138
20:73	(قرآن مجید میں سے) جتنا آسان ہو پڑھ لیا کرو۔	139
29:35	اس کی تلاوت ایسا کاروبار ہے جو کبھی تباہ نہ ہوگا۔	140
26:41	قرآن مجید پڑھتے وقت شور مچانا تا کہ کوئی سن نہ سکے، کافروں کا شیوہ ہے۔	141
21:84	جب قرآن مجید پڑھا جاتا ہے تو کافر (سجدہ) نہیں کرتے۔	142
68:6-140:4	جب آیات الٰہی کے ساتھ کفر واستہزاء کیا جارہا ہو تو جب تک یہ لوگ کسی دوسری بات میں مصروف نہیں ہوتے، وہاں نہ بیٹھو ورنہ تم بھی انہی جیسے ہوگئے۔	143
114:20	اختتام وحی سے پہلے قرآن لینے کی جلدی نہ کیا کر البتہ علم میں اضافہ کی دعا کیا کر۔	144
6:45	یہ اللہ کی آیات تمھیں سنائی جاتی ہیں، ان کے بعد اور کس بات پر ایمان لاؤ گے۔	145
9،8:45	جو شخص آیات الٰہی سن کر تکبر سے انھیں ان سنی کر دیتا اور ان کا مذاق اڑاتا ہے، اسے دردناک ورسوا کن عذاب کی خوشخبری سنا دو۔	146

زمانہ نزول

185:2	قرآن مجید رمضان کے مہینہ میں نازل ہوا۔	147
3،2:44	اس کتاب مبین کو ایک مبارک رات میں نازل کیا گیا۔	148
1:97 تا 5	ہم نے اسے لیلۃ القدر میں اتارا جو ہزار ماہ سے بہتر ہے۔	149

کس کی وساطت سے نازل ہوا

106:16-97:2	روح القدس جبریل نے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اس کے حکم سے آپ کے دل پر نازل کیا۔	150

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

اسماء وصفات قرآن حکیم

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	کتاب مبین	-1:27-1:12-15:5 2:44-2:43-1:28
2	کتاب عزیز	41:41
3	کتاب، الکتاب، کتاب اللہ	151،129،101،89،1:2 - 231 ،176 -164،23،9،7،3:3 136،127،113،105:4 -196،2:7-38:6-140 -32،31:35-51:29 12،2:46-2:45-3:41
4	الکتاب الحکیم	4:43-1:31-1:10
5	الکتاب العلی الحکیم	4:43
6	کتاب مبارک	29:38-92:6
7	قرآن عربی	28:39-113:20-2:12 3:43-7:42-3:41
8	قرآن مجید	21:85-1:50
9	قرآن مبین	69:36
10	القرآن العظیم	87:15
11	القرآن الحکیم	2:36
12	قرآن کریم	77:56

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
13	قرآن، القرآن	101:5-82:4-185:2 -110:9-204:7-19:6 -3:12-37،15:10 -91،1:15-31:13 ،46،41،9:17-98:16 -106،89،82،78،60 -32،30:25-54:18 -92،76،6،1:27 31:34-58:30-85:28 -27:39-1:38 -114،113،2:40 -31:43-44،26:41 -45:50-24:47-29:46 -40،32،22،17:54 ،4:73-31:59 -2:55 21:84 -23:76-20
14	قرآن عجب	1:72
15	الذکر	-8:38-11:36-29:25 -25:54-5:43-41:41 51:68
16	الذکر الحکیم	58:3
17	تذکرہ	54:74-19:73-3:20 11:80
18	ذکر	-104:12-9،6:5 -101:18-44:16 -69:26-124،99:20 -44:43-87،49،8:38 21:74-52:68-10:65 27:81

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
19	ذکریٰ	-114:11-2:7-90:6 -18:47-18:27-120 31:74
20	ذکر مبارک	50:21
21	ذکر متشابہ	23:39
22	ذی ذکر	1:38
23	حدیث، الحدیث	44:68-81:56-59:53 50:77
24	احسن الحدیث	23:39
25	قول فصل	13:86
26	قول ثقیل	5:73
27	نور، نور مبین	15:5-174:4
28	روح	52:42
29	موعظہ	-57:10-138:3 34:24-120:11
30	بیان	38:30
31	تبیان	89:16
32	ہدیٰ، الہدیٰ	97:10-138:3-97:2 -2:27-102،89:16 13،3:72
33	شفاء	57:10
34	رحمت	89:16-57:10
35	الحق	31:35-120:11
36	بشریٰ	-102،89:16-97:2 12:46-2:27

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
37	برہان	174:4
38	مصدق	92:6-48:5-3:3-97:2 30،12:46-31:35
39	مہیمن	48:5
40	القرآن	4:3

دین کی بنیاد تنگی نہیں آسانی پر ہے

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	دین میں اللہ تعالیٰ نے تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔	78:22
2	اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس کی بساط کے مطابق ہی تکلیف دیتا ہے۔	-153:6-286،233:2 -15:36-62:23-42:7 7:65
3	استطاعت بھر خدا سے ڈرو۔	17:65
4	جہاں تک طاقت ہو۔ دشمن کے خلاف قوت بہم پہنچاؤ۔	60:8
5	اللہ تعالیٰ تم پر تنگی نہیں ڈالنا چاہتا۔	6:5
6	اللہ تعالیٰ تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے، تنگی نہیں۔	185:2
7	مریضوں یا غیر مستطیع لوگوں پر کوئی تکلیف نہیں بشرطیکہ وہ دل سے خیر خواہ خدا اور رسول ہوں۔	91:9
8	اندھے لنگڑے یا مریض پر کوئی تکلیف نہیں۔	17:48-61:24
9	زید کے واقعہ کی غرض و غایت یہی ہے کہ اہل ایمان کو منہ بولے بیٹوں کی ازواج کے بارہ میں کوئی دقت نہ ہو۔	37:33
10	نبی علیہ السلام کو ازواج کے معاملہ میں بعض امتیازات بھی اسی لیے ہیں تاکہ ان کو تکلیف نہ ہو۔	37:33
11	اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے تم زیادہ حصہ رات میں قیام نہ کر سکو گے لہٰذا جتنا آسان ہو قرآن پڑھ لیا کرو۔	20:73

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
12	یہ (ادائے فدیہ) تمھارے رب کی طرف سے رحمت اور آسانی ہے۔	178:2
13	اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمھیں (یتامی کے بارہ میں) مشکل میں ڈال دیتا۔	22:2
14	کشادہ دست اپنی کشادگی اور تنگدست اپنی تنگدستی کے مطابق (بچہ کی رضاعت) پر خرچ کریں۔	7:65
15	اللہ تعالیٰ تم سے بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔	28:4

شرک اور مشرک

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	دوسروں کی عبادت کرنا، انھیں اللہ کا ند (برابر) ٹھہرانا ہے۔	36:4-22:2
2	بنی اسرائیل نے بچھڑے کو جو نہ نفع ونقصان کا مالک تھا اور جو نہ ان کی بات کا جواب دے سکتا تھا، پکڑ کر ظلم کیا۔	93،92،54،53،52:2 - 89،88:20-148:7
3	اہل کتاب نے کہا: اللہ اولاد رکھتا ہے۔	5،4:18-116:2
4	کچھ لوگ اللہ کے برابر، اوروں کو پکڑتے ہیں اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں۔	165:2
5	اللہ کے سوا ایک دوسرے کو معبود یا رب بنانا شرک ہے۔	19:6-64:3
6	اہل کتاب (درحقیقت) جبت وطاغوت پر ایمان رکھتے ہیں۔	51:4
7	جانوروں کے کان کاٹنا، اللہ کی بنائی شکل کو بگاڑنا، شیطان کو ولی (دوست) بنانے کے مترادف ہے۔	119:4
8	تثلیث شرک اور کفر ہے۔	73:5-171:4
9	مسیح ابن مریم کو خدا کہنا کفر ہے۔	72،17:5
10	بحیرۃ، سائبہ، وصیلہ اور حامی سب اللہ پر افترا ہیں۔	103:5
11	انصاب (بت) پرستی شیطانی عمل اور گندگی ہے۔	90:5
12	اللہ نے زمین وآسمان، ظلمت اور نور پیدا کیے پھر کافر اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو برابر کرتے ہیں۔	96:15-67:10-1:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
13	فاطر السمٰوت والارض اللہ کے سوا کسی دوسرے کو مددگار بنانا شرک ہے۔	146:6
14	جب خدائے رحمان کو سجدہ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا ہے؟ اس طرح ان کی نفرت اور بڑھ جاتی ہے۔	60:25
15	خواہشات کی پیروی کرنا گویا انھیں اپنا معبود بنانا ہے اور یہ گمراہی ہے۔	23:45-43:25
16	مشرک اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا معبود بناتے ہیں تاکہ وہ ان کے لیے باعث عزت بنیں۔	81:19
17	مشرک (بوقت ذبح) جانوروں پر اللہ کا نام نہیں لیتے اور افترا خدا پر باندھتے ہیں۔	139:6
18	مشرکوں نے مویشیوں کے حمل مردوں پر حلال اور عورتوں پر حرام اور اگر مردہ ہو تو دونوں کے لیے جائز قرار دیا ہے۔	140:6
19	مشرکوں نے جنوں کو جو خدا کی مخلوق ہیں (خدا کا) شریک اور بیٹے بیٹیاں بنا رکھا ہے حالانکہ ان میں مخلص بندوں کو چھوڑ کر باقی سب جن پکڑے جانے والے ہیں۔	160تا158:37-110:6
20	خدا کا بیٹا یا بیٹی ٹھہرانا شرک اور جھوٹ ہے۔	40:17-57:16-101:6 152:37-26:21
21	بحر و بر کی ظلمتوں یا دیگر مصائب میں اسے گڑگڑا کر پکارتے ہو، ان سے بھی اور دوسری تکلیفوں سے بھی وہ اللہ ہی نجات دیتا ہے، پھر اس کے ساتھ دوسروں کو شریک کرتے ہو۔	-23،22:10-64:6 -67:17-55،54:16 34،33:30-66،65:29 8:39-32:31-
22	اللہ کے سوا کسی کو حکم بنانا شرک ہے۔	26:18-115:6
23	خدا کے دیئے کھیتوں اور مویشیوں میں خدا کے ساتھ دوسروں کا بھی حصہ کہنا شرک ہے۔	56:16-137:6
24	مشرک خدا کے حصے میں کمی گوارا کر لیتے ہیں مگر شرکاء کے حصہ میں نہیں۔	....

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
25	مشرک اپنے شرکاء کی وجہ سے قتل اولاد کو بھی اچھا سمجھتے ہیں۔	138:6
26	مشرکوں نے کچھ مویشی اور کھیت مردوں کے لیے اور کچھ عورتوں کے لیے مخصوص کرر کھے ہیں۔	140:6
27	شیطان کی اطاعت یا شیطانی طرز عمل اختیار کرنا گویا شیطان کو ولی من دون اللہ تسلیم کرنا ہے۔	30:7-122:6
28	یہود نے عزیر کو اور نصاریٰ نے ابن مریم کو خدا کا بیٹا کہہ کر کفر کیا۔	30:9
29	اہل کتاب نے اپنے علماء درویشوں اور مسیح ابن مریم کو ارباب من دون اللہ بنالیا حالانکہ انھیں صرف ایک معبود کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا۔	31:9
30	مشرک اپنے معبودوں کو اپنا سفارشی سمجھتے ہیں۔	18:10
31	غیر اللہ کو پکارنا ظلم ہے۔	106:10
32	مشرک خدا کے ساتھ اور معبود بھی بنالیتے ہیں۔	96:15
33	قمر اور سورج پرستی شرک ہے۔	37:41-24:27
34	اکثر لوگ ایمان لانے کے ساتھ ساتھ شرک میں مبتلا رہتے ہیں۔	106:12
35	مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم نہ ہمارے آباؤ اجداد شرک کرتے یا کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔	20:43-35:16
36	مشرک توحید کے ذکر پر تنگدل ہو جاتے ہیں اور انکار کر دیتے ہیں مگر شرک کے ذکر پر ان کی باچھیں کھل جاتی ہیں اور ایمان لے آتے ہیں۔	45:39-11:40
37	مشرک خدا کے لیے لات منات اور عزیٰ وغیرہ بیٹیاں تجویز کرتے اور خود اپنے ہاں بیٹی کے جنم لینے پر مارے شرم کے ان کے چہرے سیاہ پڑ جاتے ہیں۔	58:16 تا 62 - 22،21:53
38	آخرت کے نہ ماننے والوں نے ملائکہ کے نام عورتوں کے سے رکھ رکھے ہیں۔	27:53

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
39	کسی کو خدا کا بیٹا کہنا بہت بری بات ہے اور بالکل جھوٹ ہے ان کے پاس اس کی عقلی و نقلی کوئی دلیل نہیں قریب ہے کہ اس بات سے آسمان پھٹ پڑے، زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر پڑیں۔	-92 تا 89:19 - 5:18 5:72-152:37
40	کافر خدا کو چھوڑ کر اس کے بندوں کو اپنا حمایتی بناتے ہیں۔	102:18
41	کفار نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود بنا لیے تا کہ ان کو مددگار بنائیں ان سے اللہ کا خوب آگاہ ہے۔	تا 62:28-82،81:19 - 74:36 - 14:35 - 64 6:46-7،9:42-42:34
42	خدا کے سوا جسے بھی پکارا جائے وہ باطل اور غلط ہے۔	30:31-62:22
43	مشرک خود ہی ایک مجسمہ گھڑ کر اسے پوجنے لگ جاتے ہیں۔	95:37
44	مشرک اللہ احسن الخالقین، رب الاولین والآخرین کو چھوڑ کر بعل وغیرہ کو پوجنے لگ جاتے ہیں۔	126،125:37
45	مشرک کہتے ہیں ہم من دون اللہ کی عبادت خدا کے تقرب کے لیے کرتے ہیں۔	28:46-3:39
46	مشرک کہتے ہیں یہ عجیب بات ہے کہ کئی معبودوں کی جگہ صرف ایک الہٰ ہو۔	5:38
47	مشرک اپنے معبودوں سے موحدوں کو ڈرانے کی کوشش کرتے ہیں۔	36:39
48	مشرکوں نے من دون اللہ کو اپنا شفیع بنا رکھا ہے۔	10:44-86:43-43:39
49	مشرکوں نے خدا کے بندوں کو اس کا جز بنا لیا ہے۔	15:43
50	اولاد اللہ دیتا ہے مگر پھر اس میں دوسروں کو شریک بنا لیتے ہیں۔	191،190:7
51	دین کے معاملہ میں خواہشات نفس کی پیروی بھی شرک اور گمراہی ہے۔	23:44-43:25

تردید شرک

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
52	مشرک نہ بنو۔	31:30
53	متقدمین کی اکثریت مشرک تھی دنیا میں پھر کر دیکھو کہ ان کا کیا حشر ہوا۔	42:30

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
54	مشرکوں پر دعوت الی التوحید بڑی ناگوار گذرتی ہے، توحید کا ذکر سن کر مشرکوں کے دل سکڑتے اور انکار کر دیتے ہیں مگر من دون اللہ کا ذکر سن کر ان کے چہرے کھل اٹھتے ہیں اور وہ ایمان لے آتے ہیں۔	11:40-45:39
55	مشرکوں کی دلیل یہ ہوتی ہے کہ انھوں نے باپ دادا کو ایسا کرتے ہوئے پایا۔	22:43-74:26-53:21
56	مشرکوں کا ایک بہانہ یہ ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم مشرک نہ بنتے نہ کسی چیز کو حرام ٹھہراتے ان کے پاس کوئی دلیل یا علم نہیں محض ظن اور انکل سے کام لیتے ہیں حالانکہ اللہ کی ہدایت ان کے پاس آچکی ہے ظن حق کی جگہ نہیں لے سکتا۔	20:43-35:61-149:6 30:28-23:53-21
57	شرک بہت بڑا گناہ ہے۔	48:4
58	شرک بہت دور کی اور واضح گمراہی ہے۔	11:31-12:22-116:4 24:36
59	شرک کرنا حرام ہے۔	33:7-151:6
60	غیر اللہ کی پرستش اور بت پرستی جہالت اور بے وقوفی ہے۔	4:72-64:39-138:7
61	شرک اور غیر اللہ کو پکارنا ظلم عظیم ہے۔	13:31-106:10
62	خدا کا مد مقابل ٹھہرانا گمراہی اور جہنم میں جانے کا باعث ہے۔	24:36-39:17-30:14
63	بت گندگی ہیں ان سے بچا جائے۔	....
64	شرک کرنے والا فاسق ہے۔	55:24
65	شرک خدا کے عذاب کا باعث ہے۔	26:50-213:26
66	بت پرستی جھوٹ اور بہتان ہے۔	17:29
67	من دون اللہ کی پرستش کھلا خسارہ ہے۔	15:39
68	شرک ناشکری ہے۔	15:43
69	شرک سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں چاہے پیغمبر ہو۔	65:39-89:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
70	خدا کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود ماننا قابل مذمت اور مستوجب خذلان ہے۔	39،22:17
71	خدا کی آیات کا انکار کرنے والے اسی طرح بہک کر شرک میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔	63:40
72	من دون اللہ کی عبادت اور شرک کسی رسول کی شریعت میں جائز نہیں رہا۔	45:43
73	اللہ تعالیٰ شرک کبھی معاف نہیں کرے گا اس سے کمتر گناہ جسے چاہے معاف کر دے۔	116،48:4
74	شرک ظلمت اور مشرک اندھا ہے جب کہ توحید نور اور موحد بینا ہے۔	16:13
75	شرک کرنے والے پر جنت حرام ہے اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے۔	72:5
76	مشرکین بدترین خلائق ہیں۔	6:98
77	مشرکین ہمیشہ خدا کے متعلق بدگمانی سے کام لیتے ہیں۔	6:48
78	مشرک نجس ہیں وہ اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ جائیں۔	28:9
79	مشرک اور ان کے معبود سب جہنم کا ایندھن بنیں گے اگر یہ معبود ہوتے تو جہنم میں نہ آتے۔	26:50-99،98:21
80	مشرکوں کی قسم یا ان کے عہد کا کوئی اعتبار نہیں۔	12:10-7:9
81	مشرکوں کو مہلت دے کر اظہار برأت کر دیا جائے۔	3،2،1:9
82	انصاب بت پرستی شیطانی عمل اور گندگی ہے اس سے بچا جائے۔	31:22-90:5
83	یہ بڑی بھونڈی تقسیم ہے کہ تم اپنے لیے بیٹے پسند کرو اللہ کے لیے بیٹیاں حالانکہ لڑکی کی پیدائش پر ان مشرکین کے چہرے سیاہ پڑ جاتے ہیں۔	-39:52-59،58:16 22،21:53
84	لات منات اور عزیٰ جنھیں یہ بیٹیاں قرار دیتے ہیں بے حقیقت نام ہیں۔	23:53-57:16
85	یہ معبودان باطل تمھارے اور تمھارے آباؤ واجداد کے ٹھہرائے ہوئے بس نام ہی نام ہیں جن کی کوئی دلیل نہیں۔	23:53-4:12

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
86	مسجدیں آباد کرنا مشرکوں کا کام نہیں۔	17:9
87	مشرکوں نے اللہ تعالیٰ کو پوری طرح نہیں سمجھا۔	67:39-74:22-92:6
88	مشرک خدا کو چھوڑ کر یا عورتوں کو پکارتے ہیں یا شیطان لعین کو۔	117:4
89	مشرکین کے لیے ویل (خرابی) ہے۔	6:41
90	جو کافر خدا کے سوا اس کے بندوں کو اپنا حمایتی (ولی) بناتے ہیں۔ وہ جہنمی ہیں۔	102:18
91	جس چیز پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے وہ حرام ہے۔	115:16-146:6
92	مشرک محض ظن و تخمین کی پیروی کر رہے ہیں اور یہ محض خدا پر افترا ہے۔	20:43-68،66:10
93	مشرکوں کے پاس اپنے شرک کی سوائے ظن کے کوئی دلیل نہیں۔	-68،66:10-149:6 35:30-71:22-24:21 -22 تا 20:83-40:35 23:53
94	مشرکوں کے پاس کوئی دلیل نہیں ویسے ہی سرکشی اور نفرت میں غرق ہیں۔	21:67
95	مشرک بے دلیل معبودان باطل کی طرف دعوت دیتے ہیں جب کہ پیغمبر۔ خدائے وحد کی طرف۔	42:40
96	کیا اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے بیٹے مخصوص کر دیئے ہیں اور اپنے لیے بیٹیاں بہت بری بات کہتے ہیں کیا یہ فرشتوں کی تخلیق کے وقت موجود تھے۔	،150،149:37-40:17 -19:43-16:40-153 22،21:53
97	مشرک کو یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ وہ صرف زمین و آسمان کی پوشیدہ چیزوں کو جاننے اور ظاہر کرنے والے خدا کو سجدہ کرے۔	26تا24:27
98	اللہ تعالیٰ مشرکوں کے شرک سے پاک اور بلند ہے۔	-30:9-190:7-101:6 -31:16-68،18:10 ،22:21-108،43:17 -92 ،91:23 - 26 -40:30 -68:28 ،4:39-180،159:37 43:52-82:43-67

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
99	کسی پیغمبر کے لیے جائز نہیں کہ وہ مشرک کے لیے بخشش کی دعا کرے چاہے وہ رشتہ دار ہی ہو۔	113:9
100	گوسالہ پرستی غضب الٰہی اور دنیوی زندگی میں رسوائی کا باعث ہے۔	152:7
101	مشرک جن کی پوجا کرتے ہیں وہ زندگی موت، حشر یا کسی نفع ونقصان کے مالک نہیں نہ ہی وہ (اپنے پکارنے والوں) کو کوئی جواب دیتے ہیں۔	191:7 - 71:6 - 76:5 تا 198 - 18:10 - 16:13 - 89:20 - 67:21 - 12:22 - 3:25، 55 - 40:30 - 42:34 - 24:36 - 10:44
102	پیدا کرنے والا اور پیدا نہ کر سکنے والا ایک جیسے نہیں ہوسکتا۔	17:16
103	یہ شرکا نہ تو ابتداءً خلق کر سکتے ہیں نہ اس کا اعادہ۔ نہ سیدھی راہ دکھا سکتے ہیں۔ یہ صرف اللہ کا کام ہے۔	34:10، 35
104	تمھارے شرکاء حق کی طرف رہنمائی نہیں کر سکتے یہ کام اللہ کا ہے لہٰذا وہی پیروی کا بھی حقدار ہے۔	35:10
105	مشرک جن شرکاء کی پوجا کرتے ہیں انھیں نہ ان کی روزی کا اختیار ہے نہ اس کی طاقت۔	73:16-17:29
106	مشرکوں کے معبود نہ کسی کی تکلیف ہٹا سکتے ہیں نہ تبدیل کر سکتے ہیں۔	56:17
107	معبودان باطل سے نفع کی بجائے نقصان کا زیادہ امکان ہے ایسے ساتھی اور آقا کتنے بُرے ہیں۔	13:22
108	مشرکین کے معبود زمین وآسمان میں ایک ذرہ کے بھی مالک نہیں نہ ان میں ان کا کوئی حصہ ہے نہ وہ ان کی پشت پناہی کریں گے۔	22:34-40:35-4:45
109	مشرکین کے شرکاء ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔	13:35
110	وہ تمھاری پکار سنتے ہی نہیں سنیں بھی تو تمھارے کام نہ آسکیں۔ اللہ تعالیٰ جیسی باخبر ہستی تمھیں بتا رہی ہے۔	14:35-10:44

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
111	مشرکوں کو معبود کسی فیصلے کی طاقت نہیں رکھتے جب کہ اللہ تعالیٰ حق کے ساتھ فیصلے کرتا ہے۔	20:40
112	جو نفع یا نقصان نہیں دے سکتا اسے نہیں پکارنا چاہیے۔	106:10
113	جدا جدا معبودوں کی بجائے ایک اللہ ہی بہتر ہے	39:12
114	لوگوں کو زیب نہیں دیتا کہ خدا کا کسی کو شریک ٹھہرائیں۔	38:12
115	بندے کی زندگی، موت اور قربانی میں خدا کا کوئی شریک نہیں۔	164تا162:6
116	اللہ تعالیٰ کے سوا جو ہر چیز کا رب ہے کوئی دوسرا رب نہیں۔	166:6
117	(جن غیر اللہ کی پوجا کی جاتی ہے) وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے، بلکہ خود مخلوق ہیں وہ کسی کی کیا اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے، وہ کیسے خدا کے شریک ہو سکتے ہیں۔	198تا191:7-16:13- 43،22:21-20:16- 40:35-3:25
118	غیر اللہ کی پرستش مکڑی کے جالے کی طرح بودی اور کمزور ہے۔	41:29
119	جنھیں پکارا جاتا ہے وہ ایک مکھی تک پیدا نہیں کر سکتے نہ ہی اس کی چھینی ہوئی چیز اس سے واپس لے سکتے ہیں طالب بھی کمزور اور مطلوب بھی۔	73:22
120	مشرکوں اور ان کے شرکا سے اللہ تعالیٰ خوب واقف ہے۔	6:42-41:29
121	جس طرح تمھارے غلام تمھارے مال و متاع میں تمھارے شریک نہیں ہو سکتے اسی طرح خدا کی ملکیت میں بھی اس کا کوئی شریک نہیں۔	28:30
122	اگر خدا کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے تو وہ صاحب عرش کی طرف راہ نکالتے۔	42:17
123	اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا اور بھی معبود ہوتے تو ان کا نظام بگڑ جاتا۔	22:21
124	اگر خدا کے سوا کوئی اور بھی معبود ہوتا تو وہ اپنی اپنی مخلوق الگ کر لیتے اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتے۔	91:23
125	وہ غلام جس کے کئی حصہ دار ہوں اور وہ غلام جس کا صرف ایک شخص بلا شرکت غیر سے مالک ہو کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔	29:39

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
126	کیا ان شرکا نے اپنے پجاریوں کے لیے خدا کے حکم سے باہر کوئی دین بنا رکھا ہے۔	21:42
127	لوگوں کی پرستش غیر اللہ دیکھ کر شک میں بتلا نہیں ہونا چاہیے۔	109:11
128	مشرک اپنے شرکاء کا نام تو لیں خدا تو ان سے واقف نہیں یہ سب اوپر کی باتیں ہیں۔	23:13
129	خدا کی ربوبیت کا اقرار انسانی فطرت میں رچا دیا گیا ہے تا کہ بعد میں آنے والے اپنے پیشروؤں کے شرک کو دلیل نہ بنا سکیں۔	173:7
130	قیامت کے دن شرکاء مشرکین کے کسی کام نہ آسکیں گے نہ ان کے اپنے اعمال کام آسکیں گے۔	75:36-42:34-30:10 10:45-10:44-46:42
131	قیامت کو شرکاء اپنے عبادات کرنے والوں سے کہہ دیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے اور نہ ہمیں تمھاری عبادت کا کچھ پتہ تھا۔	- 8616 - 29:10 64تا62:28
132	قیامت کو مشرک اپنے سفارشوں کو پکاریں گے مگر کہیں نہ پائیں گے آخر دوبارہ دنیا میں جا کر اپنا طرز عمل بدلنے کی خواہش کریں گے۔۔	75،74،64:28-52:18 48:41
133	کفار نے جن من دون اللہ اور ملائکہ وغیرہ کو مددگار بنایا ہے وہ قیامت کے دن ان کے مخالف ہو جائیں گے اور ان کی عبادت سے انکار کر دیں گے۔	-82،81:19-29:10 - 64 تا62:28 -14:35-41،40:34 6:46-75:36
134	قیامت کو کوئی حمایتی یا سفارشی نہیں ہوگا سوائے سچ کی شہادت دینے والوں کے۔	-4:32-14 تا12:30 86:43-23:36
135	قیامت کے روز اللہ تعالیٰ مشرکوں سے کہے گا کہ اپنے شرکاء میرے سامنے تو لاؤ۔	-4:45-27:34-22:6 41:68
136	قیامت کو متبوعین (پیشوا) اپنے تابعین سے بیزاری کا اظہار کریں گے اور کہیں گے کہ اللہ کے سوا کیسے کسی کو کارساز بنا سکتے تھے اور پھر تابعین بھی کہیں گے کہ دنیوی متاع کے دھوکہ میں ہم تجھے بھول گئے اگر اب ہم دنیا میں واپس جائیں تو ان سے اظہار بیزاری کریں۔	86:16-29:10-166:2 - 82،81:19 - 87 64تا62:28-18،17:25

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
137	کیا تم خدا کو ایسے معبودوں کا پتہ بتاتے ہو جنھیں وہ زمین و آسمان میں کہیں نہیں جانتا۔	18:10
138	مشرک عذاب یا قیامت کے وقت خدا کو پکارتے اور شرکا کو بھول جاتے ہیں۔	41:6
139	قیامت اور موت کے روز مشرکوں سے کہا جائے گا کہ اب تمھارے وہ شرکا کہاں ہیں وہ کیوں تمھاری مدد نہیں کرتے تو وہ شرک سے انکار کر دیں گے، انھیں اپنے کفر کا یقین ہو جائے گا مگر وہ ایمان کام نہ دے گا وہ کہیں گے کہ آج ہمارا کوئی دوست اور کوئی سفارشی نہیں ہمیں مجرموں نے گمراہ کیا۔	-37:7 -95،24:6 -87،86،27:16 -102 تا92:26 تا12:30-75،74:28 -42،40،27:34-14 -36 تا22:37 -85،84،74،73:40 6،5:46-48،47:41
140	کیا انھوں نے خدا کی طرح کوئی چیز پیدا کی ہے یا اس میں ان کا کوئی حصہ ہے کوئی عقلی یا نقلی دلیل پیش کرو۔	4:46
141	قیامت کو شیطان بھی مشرکین کے شرک سے برات کا اظہار کردے گا۔	22:14
142	اگر تم پر اللہ کا عذاب یا مقررہ ساعت آپہنچے تو کیا اُس وقت بھی غیر اللہ کو پکارتے ہو۔	40:6
143	سمندر میں جب انھیں (طوفان وغیرہ کی) تکلیف پہنچتی ہے تو یہ شرکا غائب ہو جاتے ہیں۔	67:17
144	شرک کرنے والا ایسا ہے جیسے آسمان کی بلندی سے کہیں دور جا گرے یا اسے پرندے نوچ لیں۔	31:82
145	جب کفار پر عذاب آیا تو ان معبودان باطل نے ان کی کیوں مدد نہ کی بلکہ وہ غائب ہو گئے وہ (شرک) محض ان کا بہتان و افترا تھا۔	28:46
146	اگر آسمان و زمین اپنی جگہ سے ٹلنے لگیں تو اللہ کے سوا کوئی انھیں تھام نہیں سکتا۔	41:35
147	جو لوگ بے دلیل خدا کے ساتھ دوسروں کو پکارتے ہیں انھیں اللہ کے ہاں حساب دینا ہوگا۔	117:23

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
148	خدا کو چھوڑ کر اس کی پوجا کیسے کی جائے جو نہ نفع کا مالک ہو نہ نقصان کا ایسا کرنا، شیطانوں کے بہکائے ہوئے انسانوں کی طرح بھٹکنا ہے۔	71:6
149	بحر و بر کی ظلمتوں اور دوسرے ہر اضطراب سے نجات اللہ دیتا ہے، تمھارے دوسرے معبود غائب ہو جاتے ہیں مگر تم پھر اس کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہو۔	55،54:16 - 64:6 - 66،65:29،67:17 - 32:31-34،33:30
150	غیر اللہ کو پکارنے والے اسی طرح محروم رہتے ہیں جس طرح وہ پیاسا جو پانی کی طرف ہاتھ پھیلاتا ہے تا کہ اس تک پہنچ جائے۔	14:13
151	مشرک اس خطرہ سے کیوں بے فکر ہو گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انھیں زمین میں دھنسا دے یا سمندروں میں آندھی بھیج کر غرق کر دے اور پھر انھیں کوئی چارہ گر نہ ملے۔	69،68:17
152	اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو معبود نہ بنایا جائے ورنہ نتیجہ رسوائی، ملامت، ندامت اور جہنم ہوگا۔	39،23:17
153	جن کو یہ مشرک پکارتے ہیں وہ تو خود قرب خداوندی کے متلاشی، اس کی رحمت کے امیدوار اور اس کے عذاب سے ترساں ہیں۔	57:17
154	اصحاب کہف نے کہا: خدا کے سوا کسی دوسرے کو معبود بنا کر پکارنا عقل سے دور ہے اور یہ ایسا جھوٹ ہے جس کی کوئی دلیل نہیں۔	15،14:18 - 82:6 - 117:23 - 71:22 - 40:35 - 29:30 - 4:46-157،156:37
155	شرک سے بیزاری کی خاطر، اصحاب کہف کو اپنا شہر چھوڑ کر غار میں پناہ لینی پڑی۔	16:18
156	اگر ان (مشرکوں) سے پوچھا جائے کہ زمین و آسمان کا خالق، شمس و قمر کا مسخر، آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ بارش برسانے والا، اور مردہ زمین کو زندہ کرنے والا، ہر قسم کے جوڑے پیدا کرنے والا، کشتیوں اور	25:31 - 63 تا 61:29 - 87،15 تا 9:43-38:39

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
	چوپائیوں پر انھیں سوار کرنے والا کون ہے تو ان کا جواب ہوتا ہے اللہ! تو پھر عبادت میں دوسروں کو شریک کر کے کیوں بھٹک جاتے ہیں اور ان کی عقل کہاں جاتی ہے۔	
157	اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔	36:4
158	حضرت عیسیٰ کیسے خدا ہو سکتے ہیں جب کہ وہ اور ان کی والدہ اپنے آپ کو ہلاکت سے نہیں بچا سکتے۔	11:5
159	حضرت عیسیٰ اور ان کی والدہ تو (زندہ رہنے کے لیے) کھانا کھانے کے محتاج تھے۔	....
160	حضرت عیسیٰ قیامت کو اپنے پجاریوں کے شرک سے براءت کا اظہار کریں گے اور کہیں گے کہ میں نے تو انھیں یہ کہا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی اور تمھارا بھی رب ہے۔	116:5 تا 118
161	خدا کی نہ کوئی بیوی ہے نہ اولاد۔	3:72
162	نہ خدا کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی۔	3:112-2:25-91:23
163	اگر خدا کی کوئی اولاد ہوتی تو میں اس کی سب سے پہلے عبادت کرنے والا ہوتا۔	81:43
164	وہ زمین و آسمان کا بنانے والا ہے نہ اس کا کوئی بیٹا ہے نہ بیٹی نہ بیوی۔	102:6
165	خدا کی اولاد ٹھہرانا بے دلیل اور خدا پر افترا ہے۔	23:53-68:10
166	اللہ تعالیٰ نے کسی کو اپنی اولاد نہیں بنایا نہ ہی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے۔	2:25-111:17
167	اللہ تعالیٰ کسی کو بیٹا بنانے سے پاک ہے۔ جن کو وہ بیٹے کہتے ہیں وہ تو خدا کے معزز ڈرانے والے اور فرماں بردار بندے ہیں۔	21:26 تا 28- 164:37 تا 166

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
168	بیٹا بنانا اللہ تعالیٰ کے شایانِ شان نہیں۔اس کے تو سب غلام ہیں۔	2:25-93,35:19
169	کسی کو خدا کا بیٹا کہنا بڑی بات ہے اور جھوٹ ہے جسے وہ احساس کے بغیر اپنے مونہوں سے بولتے ہیں۔قریب ہے کہ اس پر آسمان پھٹ پڑے اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور پہاڑ گر جائیں۔	91تا 88:19-5:18
170	اگر خدا کو اولاد بنانا ہوتی تو وہ اپنی مرضی کی (نہ کہ تمھاری مرضی کی) بناتا۔	4:39
171	اللہ تعالیٰ نہ تو کمزور ہے نہ عاجز کہ اسے کی مددگار کی ضرورت ہو۔	111:17۔
172	نہ تو اللہ تعالیٰ نے انھیں زمین و آسمان کی پیدائش کے وقت حاضر کیا نہ ان کی اپنی پیدائش کے وقت، نہ ہی وہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا دست و بازو بنا سکتا ہے۔	51:18
173	جب انھیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو گڑگڑا کر خدا سے التجائیں کرتے ہیں لیکن جب اللہ تعالیٰ مہربانی کرتا ہے تو پھر اوروں کو اس کا شریک بنانے لگتے ہیں۔	34,33:30
174	اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارا جاتا ہے وہ تمھاری طرح اللہ کے بندے ہیں اور معزز۔وہ نہ تمھاری پکار سن سکتے ہیں نہ پاؤں سے چل سکتے ہیں نہ ہاتھوں سے پکڑ سکتے ہیں نہ آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں، نہ کانوں سے سن سکتے ہیں۔مردہ ہیں انھیں کچھ پتہ نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے۔	-20:11-195,194:7 5:45-74:26-21:16
175	مساجد اللہ کے لیے ہیں ان میں اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو نہ پکارا جائے۔	18:72
176	جب اللہ کا حکم آپہنچا تو کفار کے معبود جنھیں وہ پکارا کرتے تھے۔کچھ نہ کر سکے۔	-28:46-10:11 13:47
177	جب یہ لوگ عذاب موعود کو دیکھیں گے تو اپنے آپ کو سب سے زیادہ بے یار و مددگار اور بے کس پائیں گے۔	24:72

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
178	کافر دھوکے میں ہیں۔ معبودوں کا یہ لاؤلشکر خدا کے مقابلہ میں ان کے کسی کام نہیں آ سکتا۔	20:67
179	اگر آپ بھی شرک کریں گے تو ظالم ٹھہریں گے' اعمال اکارت جائیں گے اور نقصان اٹھائیں گے۔	65:39-106:10
180	حضرت ابراہیم بھی مشرک نہ تھے بلکہ حنیف تھے۔	-95,81,67:3 123,120:16-162:6
181	حضرت ابراہیم نے بت پرستی سے اجتناب کے لیے اپنے اور اپنی اولاد کے بارہ میں دعا کی۔	35:14
182	حضرت ابراہیم نے بتوں کو توڑ کر ان کی بے بسی بت پرستوں پر واضح کردی۔	-70 تا 58 : 21 93 تا 91:37
183	کسی پیغمبر کا یہ کام نہیں کہ وہ لوگوں کو اپنے' فرشتوں یا انبیاء کے بندے بنائے وہ کتاب اللہ کی تعلیم کے مطابق خدا والے بناتا ہے۔	8,7:3
184	اگر خدا کی عبادت کرنے والے ہو تو سورج اور چاند کو نہیں بلکہ ان کے خالق کو سجدہ کیا جائے۔	37:41
185	ان سے پہلے مشرکوں نے بھی شرک کے لیے خدا کی مشیت کا سہارا لیا تھا۔	35:16
186	کافروں کی پکار ضائع جانے والی ہے۔	14:13
187	زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے غلام بن کر آنیوالی ہے۔	93:19
188	ارباب من دون اللہ کی پرستش کا رواج باہمی دوستی کی وجہ سے ہوا مگر قیامت کو یہی لوگ انکار اور ایک دوسرے پر لعن کریں گے۔	25:29
189	اگر خدا چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔ اس لیے ان سے اعراض کیا جائے۔	107,106:6
190	ان سے کہو! مجھے تمھارے معبود اِن باطل کی عبادت اور خواہشات کی اتباع سے منع کیا گیا ہے کیونکہ یہ خلاف ہدایت ہے۔	56:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
191	مشرکوں، ان کے ساتھیوں اور ان کے معبودِ ان باطل کو اٹھا کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔	23,22;37
192	زمین، آسمان، پہاڑ، جانور، مویشی، بارش، نباتات وغیرہ تو خدا کی مخلوق ہے، بتاؤ تمھارے ان معبودوں نے کیا پیدا کیا ہے۔ یہ ظالم کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔	11:31
193	والدین بھی اگر شرک پر مجبور کریں تو ان کی اطاعت سے انکار کر دیا جائے۔	15:31-8:29
194	بت بہت سے لوگوں کی گمراہی کا باعث بنے ہیں۔	36:14
195	موحد مشرکوں کو چیلنج کر سکتا ہے (ان کے معبودوں کے بارے میں)۔	71:10-195:7
196	غیر اللہ کو گالیاں نہ دی جائیں ورنہ وہ خدا کو دینے لگیں گے۔	109:6
197	موحد مشرکوں سے نہیں ڈرتا۔	82,81:6
198	مشرک کے مقابلہ میں موحد کے رویہ میں کوئی لچک نہیں ہوتی۔ وہ ان سے اظہار بیزاری کرتا ہے۔	-49,48:19-104:10 6تا1:109
199	اگر ان میں سے کوئی اپنے آپ کو معبود کہے تو اسے جہنم میں ڈال دیا جائے۔	29:21
200	اس آدمی سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو ایسے شخص کو پکارے جو قیامت تک اس کی پکار کا جواب نہیں دے گا، بلکہ اس کی دعا سے غافل ہے۔	5:46

توحید

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	-255,163:2 -62,18,6,2:3 -73:5-171,87:4 -107,103,19:6 -158,85,73,65,59:7 -90:10-129,31:9 -84,61,50,14:11 -3:16-30:13

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
		-98,8:20 -98,14,8:22 -87,25:21 -116,32,23:23 -26:27 -88,72تا70:28 -35:37-3:35 -6:39-65:38 -8:44-65,62,3:40 -43:52-19:47 -13:64-23,22:59 9:73
2	اللہ ہی واحد معبود ہے۔	-51:16-52:14 10:112-46:29
3	اللہ کا کوئی ہم پایہ نہیں۔	4:112
4	اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرنی چاہیے اور نہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنانا چاہیے۔	-83:2-138,4:1 -36:4-64:3 -40:12-26,2:11 -39,23,22:17 -110,42,38:18 -88:28-55:24 -66,14تا11:39 -66,65,15:40 -21:42-14:41 -20,2:72-51:51 5:98
5	صرف اسی سے مدد مانگی جائے۔	112:21-18:12-4:1
6	وہی ہنساتا اور رلاتا ہے۔	43:53
7	وہی شفا بخشتا ہے۔	80:26

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	وہی دولت اور غربت دیتا ہے۔	48:53
9	وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔	-258:3-156:3 -116:9-158:7 -23:15-56:10 -81:23-66,6:22 -50,40:30-81:26 -68:40-79,12:36 -9:42-39:41 -33:46-26:45 -44:53-43:50 2:67-2:57
10	شعریٰ کا رب بھی وہی ہے۔	49:53
11	وہی رزق دینے والا ہے۔ اس کے سوا زمین و آسمان میں کوئی رزق دینے والا نہیں۔	24:34-33:10
12	وہی رحموں میں مختلف شکلیں بناتا ہے۔	6:3
13	وہی سورج مشرق سے نکالتا ہے۔	258:2
14	وہی بادشاہی دیتا اور چھینتا ہے۔	26:3
15	وہی بارش برساتا ہے۔	34:31
16	وہی عزت و ذلت دینے والا ہے۔	10:35-139:4-26:3
17	رات دن میں کمی بیشی بھی وہی کرتا ہے۔	27:3
18	زندوں سے مردے اور مردوں سے زندہ وہی نکالتا ہے۔	27:3
19	رحموں میں کیا ہے' کون کہاں مرے گا' اور کل کیا کرے گا۔ یہ باتیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔	34:31
20	سب کا معبود ایک ہے۔	-52;14-163:2 -110:18-51,22:16 -34:22-108:21 6:41-4:37-46:29

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
21	زمین میں بھی اللہ ہی معبود ہے اور آسمانوں میں بھی۔	84:43
22	عاد اولیٰ، ثمود، قوم نوح اور الٹی ہوئی بستیوں والے ظالموں کو اسی نے ہلاک و برباد کیا۔	50:53 تا 54
23	قوت ساری اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	165:2
24	تمام معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	4:30-44:8-154:3
25	بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	73:3
26	بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے۔	26:3
27	عزت ساری اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	-65:10-139:4 10:35
28	مدد صرف اسی کی طرف سے ہوتی ہے۔	20:67-10:8-126:3
29	حکم صرف اللہ کا ہے۔	-54:7-62,57:6 -67,40:12 12:40-88,70:28
30	خلق اور امر صرف اسی کے لیے ہے۔	54:7
31	حکومت صرف اللہ کے لیے ہے۔	88:28-40:12
32	ساری اطاعت، حکم اور دین (نظام زندگی) صرف اللہ کے لیے ہونی چاہیے۔	-2:39-34:22-39:8 65:40
33	شفاعت کا سب اختیار اللہ کو ہے۔	44:39
34	قوت صرف اللہ ہی سے حاصل ہوتی ہے۔	39:18
35	سچی پکار اسی کی ہے۔	14:13
36	دنیا و آخرت صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	25:53
37	اگر تمھاری طرف سے (خدا کی) دعا و پکار نہ ہو تو پھر اسے تمھاری پرواہ کیا ہے۔	77:25
38	ہر طرف سے کٹ کر شرک کیے بغیر صرف خدا کی عبادت کی جائے اور بتوں کی ناپاکی سے پرہیز کیا جائے۔	31,30:22

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
39	اللہ کے سوا کوئی بچانے والا نہیں۔	33:40
40	اللہ کے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔	135:3
41	اللہ کے سوا کوئی سفارشی، حمایتی، دوست یا مددگار نہیں۔	-174:4-107:2 -116:9-70,51:6 -11:13-133:11 -14:20-43,26:18 -4:32-22:29 -23,22:34-17:33 -19:40-37:35 -46,31,8:42 25:71-20:67
42	ابراہیم مشرک نہیں تھے حنیف و مسلم تھے۔	-81,95,67:3 123,120:16-162:6
43	خدا سے ڈرا جائے، کسی اور سے نہ ڈرا جائے۔	-52,51:16-3:5-150:2 56:74-39:33
44	زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی ہے۔	-171,170,132,126:4 -68,66,55:10 1:34-26:30-64:24
45	اچھائی اور برائی ہر ایک اللہ کی طرف سے ہے۔البتہ اس کا سبب انسان کا اپنا نفس ہوسکتا ہے۔	79:78:4
46	اللہ ہی کام بنانے والا کافی ہے۔	-171,132,81:4 129:9-62:8
47	صرف اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔	-160,122:3 -49:8-23,11:5 -84:10-51:9 -67:12-88:11 -10:58-12:14 -38:39-13:64 9:73-10:58

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
48	الغیب کی کنجیاں صرف اللہ کو معلوم ہیں۔	59:6
49	اللہ کے سوا کون ہے جو کھوئی ہوئی بینائی' شنوائی یا عقل کو واپس لے آئے۔	31:10-46:6
50	اگر کوئی تکلیف پہنچائے تو کوئی اٹھا نہیں سکتا اور جب بھلائی پہنچائے تو کوئی روک بھی نہیں سکتا۔	-107:10-17:6 11:48-38:39-2:35
51	اللہ جسے آزمانا چاہے تم کچھ نہیں کر سکتے۔	41:5
52	بروں کو ان کی جزا سے' اللہ کے ہاتھوں کوئی بچانے والا نہیں۔	27:10
53	جسے اللہ گمراہ کرے اس کا کوئی حمایتی و ہادی نہیں ہو سکتا۔	-41:5-143:4 -33,11:13-34:11 43:7-97:17
54	خالق و مخلوق برابر نہیں ہو سکتے۔	17:16
55	اگر پانی گہرائی میں جا کر غائب ہو جائے تو بہنے والا پانی خدا کے سوا کون لائے گا۔	30:67
56	اگر وہ تمھارے رزق کو روک لے تو کون ہے جو رزق دے سکے۔	31:67
57	رب وہ اللہ ہے جس نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا اور اسے پورا مرد بنا دیا۔	38:18
58	رب وہ ہے جو زمین و آسمان سے رزق دیتا ہے۔ مردوں سے زندہ اور زندوں سے مردے نکالتا ہے۔ کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے' کاموں کا مدبر ہے' اس کے بعد جو کچھ بھی ہے گمراہی ہے۔	33:10
59	زمین و آسمان سے رزق بہم پہنچانے والا' شنوائی و بینائی کا مالک' مردے سے زندہ اور زندہ سے مردہ نکالنے والا تمام امور کی تدبیر کرنے والا جب اللہ ہی ہے۔ تو اس کے بعد کسی کو ماننا سراسر گمراہی ہے۔	32:10
60	رب وہ ہے جس نے زمین و آسمان' دن رات اور جو کچھ ان کے اندر ہے اور انسانوں کو پیدا کیا۔ ہر چیز کو انسان کا مسخر بنا دیا۔	-16:13-3:10-54:7 28تا 24:26-56:21
61	اللہ ہی تمام اولین و آخرین کا رب ہے۔	8:44

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
62	ہر پیغمبر نے اپنی قوم کو سب سے پہلے توحید کی تبلیغ کی۔	-140,85,73,65,59:7 -84,61,50,26,2:11 14:41
63	مسلمانوں کا ولی وحمایتی صرف اللہ ہے۔	-196,68:3-257:2 31:41
64	دن رات بندے کی حفاظت کرنے والا بھی اللہ ہی ہے کوئی اور نہیں۔	43:21
65	زمین وآسمان کی ہر چیز' خوشی' ناخوشی اس کے سامنے سجدہ ریز ہے۔	-49,48:16-15:13 18:22
66	ہر چیز اس کی تسبیح کر رہی ہے اگرچہ ہم نہ سمجھ سکیں۔	-44:17-13:13 41:24
67	شمس وقمر' ستارے' پہاڑ' چوپائے غرض زمین وآسمان کی ہر چیز اور بہت سے انسان بھی اسی کے سامنے سربسجود ہیں۔	18:22
68	اللہ ہی حق ہے' اس کے سوا جن کی پوجا کرتے ہیں سب باطل ہیں۔	-25:24-62:22 30:31
69	زمین وآسمان میں بڑائی اسی کی ہے۔	37:44
70	اگر اللہ تعالیٰ رات کو قیامت تک پھیلا دے تو کون اس کے سوا ہے جو تمھیں روشنی مہیا کر سکے۔	71:28
71	اور اگر وہ دن کو قیامت تک طویل کر دے تو اس کے سوا کون ہے جو تمھارے سکون وآرام کے لیے رات لے آئے۔ یہ محض اس کی رحمت ہے کہ اس نے سکون کے لیے رات اور تلاش رزق کے لیے دن بنادیا۔	73,72:28
72	حضرت یعقوب کی اولاد نے ان کی وصیت پر عہد کیا کہ ہم سب ایک معبود کی عبادت کریں گے۔	133:2
73	ہر پیغمبر اپنی یا ملائکہ کی بجائے اللہ تعالیٰ کا بندہ بن کر رہنے کی تاکید کرتا ہے۔	80:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
74	زمین وآسمان کی بادشاہی صرف اللہ کے لیے ہے۔	،11:5-189:3 -116:9-120,40 -2:25-42:24 -49:42-44,6:39 -27:44-85:43 -52:57-14:48 9:85-1:67-1:64
75	صرف ایک اللہ کا ہو کر رہا جائے۔اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا جائے۔ یہی دین فطرت ہے۔	31,30:30-31:22
76	کچھ لوگ کو صرف اس لیے گھروں سے نکال دیا گیا کہ انھوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے۔	40:22
77	توحید فطرت انسانی میں داخل ہے جو کبھی بدل نہیں سکتی۔	30:30
78	خدائے واحد کی عبادت کا تقاضا ہے کہ کسی اور کو سجدہ نہ کیا جائے۔	37:41
79	جن کے ایمان میں ظلم (شرک) کی ملاوٹ نہ ہوگی انھیں امن حاصل ہوگا اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔	83:6
80	اگر وہ مدد کرے تو کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ مدد چھوڑ دے تو کوئی مدد نہیں کرسکتا۔	-17:6-160:3 -2:35-107:10 -38:39-43,23:36 11:48
81	مشرق ومغرب اسی کا ہے۔	142,115:2
82	زمین وآسمان میں اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا۔	-123:12-20:10 -26:18-77:16 -41:52-65:27 -47:68-35:53 27:72

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
83	جس پر اللہ لعنت کر دے اس کو کوئی مددگار نہیں ملے گا۔	34:13-52:4
84	قیامت کے دن اسی کی بادشاہی ہوگی۔	74:6-3:1
85	زمین وآسمان کی وراثت صرف اللہ کے لیے ہے۔	-23:15-180:3 10:75
86	قیامت کا علم صرف اللہ کو ہے۔	34:31-187:7
87	سب اس کے مطیع اور بندے ہیں۔	-93:19-116:2 26:30-87:27
88	اللہ ہی ہادی، حمایتی اور مددگار کافی ہے۔	31:25-45:4
89	اللہ کی ذات کے علاوہ ہر چیز باطل اور فنا ہو جانے والی ہے۔	30:31-88:28
90	زمین وآسمان کی ملکیت وبادشاہت اسی کی ہے۔	-255,116,107:2 -189,129:3 -132,131:4 -120,40,18,17:5 -158:7-12:6 -115:9 -66,55,18:10 -52:16-2:14 -114,6:20-64:19 -64:22-19:21 -116,88:23 -2:25-64,42:24 -26:30-91:27 -13:35-1:34 -44,5:39-83:36 -85:43-49,4:42 -14:48-27:45 -55:54-31:53 -1:64-5,2:57 9:85-1:67

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
91	اللہ کے سوا کوئی حمایتی و مددگار نہیں۔	-51:6-107:2 74:9-26:18
92	سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔	20:25-111:17
93	زمین و آسمان کی چابیوں کا وہی مالک ہے۔	7:63-12:42-63:39
94	تمام انسان اور ہر چیز اس کے محتاج ہیں اور سوالی ہیں۔	29:55-15:35
95	اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں۔	118:9-22:72
96	زمین و آسمان کے خزانے اللہ ہی کے ہیں۔	7:63
97	زمین و آسمان کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔	7,4:48
98	خدا کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔	31:74
99	اسی پر ہر چیز کا مدار ہے۔	-12:11-103:6 62:39
100	اسے کوئی عاجز نہیں کر سکتا۔	-44:35-3,2:9 -32:47-32:46 12:71-60:56 40:9
101	اللہ ہی کی بات بلند ہے۔	-64:10-116,34:6
102	اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔	27:18
103	اللہ سے بہتر حکم کرنے والا کون ہو سکتا ہے۔	45:11-50:5
104	وہ پناہ دیتا ہے مگر اس سے کوئی نہیں بچا سکتا۔	-88:23-67:12 22:72
105	اطاعت و فرمانبرداری صرف اسی کے لیے ہونی چاہیے۔	136:2
106	وہ کسی کا محتاج نہیں۔	2:112

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
107	اللہ وہ ہے جو 1۔ زمین و آسمان کا خالق ہے 2۔ آسمان سے بارش نازل کر کے بارونق باغات اگاتا ہے 3۔ جس نے زمین پہاڑ، نہریں، انمل میٹھے اور کھاری پانی کے سمندر بنائے 4۔ جو مجبور ولاچار کی فریاد سنتا اور تکلیف کو دور کرتا ہے 5۔ جو بحر و بر کی ظلمتوں میں راہ سجھاتا اور ہوائیں چلاتا ہے 6۔ جس نے ابتداءً تخلیق کی اور پھر اس کے اعادہ کا نظام قائم کیا 7۔ جو زمین و آسمان سے رزق دیتا ہے 8۔ جو زمین و آسمان کی چھپی باتیں جانتا ہے۔ کیا ان صفات و اختیارات کے مالک خدا کے علاوہ کوئی اور بھی معبود ہے۔ کوئی دلیل پیش کرو۔	27:60تا66
108	اللہ وہ ہے جو:۔ 1۔ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے 2۔ اگر وہ رات کو دائمی بنا دے تو کوئی روشنی نہیں لا سکتا 3۔ ظاہر و باطن کا جاننے والا ہے 4۔ اگر وہ دن کو دائمی بنا دے تو کوئی رات نہیں لا سکتا۔ کیا ایسی صفات کا کوئی اور ہے جسے معبود بنایا جائے۔	28:68تا73
109	اللہ وہ ہے جس نے:۔ 1۔ تمھیں میں سے تمھارے جوڑے پیدا کر کے ان کے دلوں میں محبت ڈال دی 2۔ زمین و آسمان، مختلف رنگتیں اور زبانیں پیدا کیں 3۔ سونے کے لیے رات اور کام کے لیے دن بنایا 4۔ آسمان سے پانی نازل کر کے زمین کو ہرا ابھرا کر رکھا ہے۔ کیا ایسی صفات کا کوئی اور ہے جسے معبود مانا جائے۔	30:20تا27-40:61

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
110	اللہ وہ ہے جس نے:۔ 1۔ انسانوں کو پیدا کیا 2۔ انھیں رزق دیا 3۔ جو انھیں مارتا ہے 4۔ جو انھیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ کیا تمھارے شرکاء بھی یہ کام کرسکتے ہیں؟	13:40-40:30
111	اللہ وہ ہے جس نے:۔ 1۔ بغیر ستونوں کے آسمان کو بنایا 2۔ زمین کو زلزلہ سے بچانے کے لیے پہاڑ بنائے 3۔ ہر طرح کے جانور پیدا کیے 4۔ آسمان سے پانی برسا کر مختلف قسم کے پھل پیدا کیے۔ تمھارے معبودوں نے کیا بنایا ہے؟	64:40-11,10:31
112	اللہ وہ ہے جس نے:۔ 1۔ زمین و آسمان کو پیدا کیا 2۔ دن کو گردش پر لگا دیا 3۔ سورج اور چاند کو ایک مدت کے لیے کام پر لگا دیا 4۔ تمھیں ایک جان سے پیدا کر کے جوڑے بنائے 5۔ تمھارے لیے آٹھ قسم کے مویشیوں کے جوڑے بنائے 6۔ تمھیں ماؤں کے پیٹوں میں تین ظلمتوں کے اندر پیدا کیا یہ ہے وہ اللہ جو تمھارا رب اور بادشاہ ہے۔	64:40-6,5:39
113	اللہ وہ ہے جس نے:۔ 1۔ کام کے لیے دن اور سکون کے لیے رات بنائی 2۔ جو ہر چیز کا خالق ہے 3۔ جس نے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا 4۔ تمھاری بہترین صورتیں بنائیں 5۔ پاکیزہ چیزوں کا رزق بہم پہنچایا 6۔ مٹی سے انسان کو پیدا کر کے مختلف مراحل سے گذارا 7۔ جو زندگی اور موت کا اختیار رکھتا ہے 8۔ جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے یہ ہے وہ اللہ جو تمام انسانوں کا رب ہے۔	61:40تا68

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
114	اللہ وہ ہے جس نے:۔ 1۔ زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا 2۔ اس میں پہاڑ رکھے 3۔ اس میں برکت ڈالی اور چار دنوں میں ضروریات زندگی ودیعت کیں۔ 4۔ پھر آسمان کو جو دھوئیں کی صورت میں تھا اور زمین کو فرماں بجا آوری کا حکم دیا جسے وہ بجالائے 5۔ دو دن میں انھیں سات کی تعداد میں مکمل کیا' اسے ستاروں سے سجایا' ہر آسمان میں اس کا حکم اتارا۔ یہ ہے رب العالمین! کیا ایسے خدا کے حریف و شریک ٹھہراتے ہو؟	10,9:41
115	جو اللہ تمہیں بحر و بر کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہوسکتا ہے؟ اللہ تمھارے شرک سے بہت بلند ہے۔	63:27
116	صف باندھ کر اڑتے اور پر بند کر کے جھپٹتے پرندوں کو صرف وہی تھامتا ہے۔	19:67
117	خدائے واحد کی پرستش کسی جگہ ممکن نہ ہو تو وہاں سے منتقل ہو جانا ضروری ہے۔	56:29
118	معاش کی آزمائشوں سے ڈر کر بھی خدائے واحد کی پرستش ترک نہ کی جائے۔ جو اللہ جانوروں کو رزق دیتا ہے۔ انسان کو بھی دے گا۔	60,59:29
119	تمھاری دعا پر "اگر وہ چاہے" تو تمھاری تکلیف کو وہی دور کرتا ہے اور ایسے موقع پر تم اپنے شرکا کو بھول جاتے ہو۔	41:6
120	اگر وہ تمھاری شنوائی' بینائی اور بصیرت چھین لے تو کون ہے جو یہ چیزیں واپس لا دے۔	46:6
121	غیب کی چابیوں کو صرف وہی جانتا ہے۔	59:6
122	اللہ ہی رات کو تمھاری روح قبض کرتا ہے۔	60:6
123	اللہ کی راہ صحیح ہے۔	71:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
124	اللہ کا حکم ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے اور یہی صحیح دین ہے۔	40:12
125	اللہ ہی بے کس کی فریاد سنتا ہے تکلیفوں کو دور کرتا اور تمھیں ایک دوسرے کا جانشیں بناتا ہے۔ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے (نہیں) لیکن تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو۔	62:27
126	جو اللہ خلق کی ابتدا کرتا ہے پھر اس کا اعادہ کرتا ہے اور جو تمھیں زمین و آسمان سے رزق دیتا ہے کیا اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہو سکتا ہے۔ سچے ہو تو دلیل لاؤ۔	64:27
127	جس اللہ نے زمین و آسمان کو پیدا کیا' آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے بارونق باغات اگائے تم ان میں سے ایک درخت بھی نہیں اگا سکتے۔ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہو سکتا ہے۔ لیکن تم پھر بھی (اس کے ساتھ دوسروں کو) برابر قرار دیتے ہو۔	60:27
128	جس اللہ نے زمین کو جائے قرار بنایا' اس کے اندر دریا بہائے' اس میں پہاڑ کھڑے کر دیئے' اور دو سمندروں کے درمیان روک بنا دی۔ کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہو سکتا ہے۔ لیکن تمھاری اکثریت ناداں ہے۔	61:27

دوسرا باب

دین اسلام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)

اسلام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔	19:3
2	جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین اختیار کرے گا' ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔اور وہ خسارے میں رہے گا۔	85:3
3	اے اہل ایمان! اسلام میں پورے پورے داخل ہو اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔اور وہ خسارے میں رہے گا۔	208:2
4	کیا وہ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں جب کہ زمین و آسمان کی ہر چیز چارو نا چار اس کی مطیع (اسلام لانے والی) ہو چکی ہے۔	83:3
5	آج میں نے تمھارے دین کو مکمل کر دیا۔اپنی نعمت پوری کر دی اور تمھارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کیا۔	3:5
6	اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے۔اسلام کے لیے اس کا سینہ کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے اس کا سینہ تنگ کر دیتا ہے۔گویا اسے آسمان چڑھنا پڑ رہا ہو۔	126:6
7	جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور اسے اپنے رب کی طرف سے نور ملا ہو (ان آدمیوں کی طرح ہو سکتا ہے) جن کے دل خدا کی یاد سے غافل اور سخت ہو چکے ہیں۔	22:39
8	اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو گا جسے اسلام کی طرف دعوت دی جائے مگر وہ خدا پر افترا باندھے۔	7:61
9	اس شخص سے اچھا دین کس کا ہو سکتا ہے جس نے اپنے آپ کو اللہ کے تابع کر دیا ہو اور ابراہیم حنیف کی ملت کا پیرو ہو۔	125:4
10	مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام لانے والا بنوں۔	14:6
11	جو اسلام لائے انھوں نے نیک راہ تلاش کر لی۔	14:72

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
12	اگر ان لوگوں (حضرت ابراہیمؑ سے لے کر حضرت عیسیٰؑ تک) نے اس نبوت کا انکار کیا ہوتا تو ہم اسے ان لوگوں کے سپرد کرتے جو انکار نہ کرتے۔	89:6
13	دین اسلام قبول کرنے کا احسان مجھ پر نہ دھرو۔ بلکہ یہ اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تمھیں ایمان کی راہ سمجھائی۔	17:49
14	(منافق) قسمیں کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہیں استہزا کیا یقیناً انھوں نے کفر کی بات کہی ہے اور اسلام لانے کے بعد پھر کفر اختیار کیا ہے۔	74:9
15	اہل کتاب اور یہ اُمی لوگ اگر اسلام لے آئیں تو ہدایت یافتہ ہوں گے۔	20:3
16	طاغوتی طاقتوں سے انکار اور خدا پر ایمان وہ رسّی ہے جو کبھی ٹوٹ نہیں سکتی۔	256:2
17	دین کی بنیاد تمھاری یا اہل کتاب کی آرزوؤں پر نہیں بلکہ صحیح ایمان و عمل پر ہے۔	123:4
18	تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک راہ اور ایک شریعت مقرر کر دی گئی ہے۔	48:5

عبادات

طہارت و پاکیزگی

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	نجاست سے بچا جائے۔	5:74
2	اللہ تعالیٰ صاف ستھرے لوگوں کو پسند کرتا ہے۔	108:9-222:2
3	کپڑوں کو پاک و صاف رکھا جائے۔	4:74
4	جنابت کی حالت میں (بلا غسل) یا بول و براز کی صورت میں (بلا وضو) نماز جائز نہیں۔	6:5-43:4

فرائض وضو

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	کہنیوں تک ہاتھ دھوئے جائیں۔	6:5
2	منہ دھویا جائے۔	6:5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
3	سر کا مسح کیا جائے۔	6:5
4	ٹخنوں تک پاؤں دھوئے جائیں۔	6:5

تیمّم اور اس کے فرائض

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	انسان تیمّم کر سکتا ہے جب کہ وہ بیمار ہو اور پانی استعمال نہ کر سکتا ہو۔	6:5-43:4
2	سفر میں ہو اور پانی نہ ملتا ہو۔	6:5-43:4
3	بول و براز کی وجہ سے وضو کی ضرورت ہو اور پانی نہ ملتا ہو	6:5-43:4
4	مجامعت کی وجہ سے غسل کی ضرورت ہو اور پانی نہ ملتا ہو۔	6:5-43:4

فرائض تیمّم

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	منہ پر ملے۔	6:5-43:4
2	ہاتھوں پر ملے۔	6:5-43:4

شرائط

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	مٹی پاک و صاف ہو۔	6:5-43:4

اذان

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	جب تم نماز کے لیے بلاؤ۔	58:5
2	جب جمعہ کے روز نماز کے لیے بلایا جائے۔	9:62

مسجد

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	مسجد وہ گھر ہے جس کی تعمیر اور جس میں صبح و شام اپنے ذکر و تسبیح کا حکم اللہ نے دیا ہے۔	36:24
2	مساجد اللہ کی ہیں۔ان میں خدا کے ساتھ دوسروں کو نہ پکارا جائے۔	18:72

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
3	مساجد کی تعمیر مشرکوں اور کافروں کا کام نہیں بلکہ خداترس' نماز وزکوٰۃ ادا کرنے اور اللہ وآخرت کو ماننے والوں کا کام ہے۔	17,16:9
4	اس سے بڑا ظالم کون ہے جو لوگوں کو مسجدوں میں داخلے سے روکے اور ان کی بربادی کی کوشش کرے۔	114:2
5	مسجد میں خود خدا کے ساتھ داخل ہونا چاہیے۔	114:2
6	مسجدوں کو بلند وبالا بنانے کی اجازت خدا نے دی ہے۔	36:24
7	مساجد میں صبح شام خدا کا نام لیا جانا چاہیے۔	36:24-40:22
8	مسلمانوں میں تفریق یا ان کو نقصان پہنچانے یا ان کے خلاف اڈہ کے طور پر مسجد کی تعمیر منافقوں کا کام ہے۔	107:9
9	مسجد کی بنیاد تقویٰ ورضائے الٰہی پر ہونی چاہیے نہ کہ غلط مقاصد پر۔	180،108:9

نماز کی تاکید وفوائد وشرائط

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
	نماز' ہدایت' تقویٰ اور فلاح کی موجب ہے۔	-77:22-5ت3:2 15,14:87-9,3,1:23
2	اقامت ومحافظت نماز ضروری ہے۔	،153 ،110 ،83 ،43:2 ،77:4-277،237،177 -72:6 -103 ،102 ،18،11،5:9-3:8-17:7 -22:13-114:11-71 -78:14 -37 ،31:14 -132،14:20-55،31:19 ،77 ،41 ،35:22-73:21 -3:27-37:24-9:23-78

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
		،4:31 -31:30-45:29
		-29،18:35-33:33-17
		-13:58-13:54-38:42
		-20:73-23:70-9:63
3	نماز باجماعت ضروری ہے۔	102:4-43:3-43:2
4	نماز ایک مقید بالوقت فرض ہے۔	103:4
5	نماز کے وقت آرائش ہونی چاہیے۔	31:7
6	نماز میں قبلہ رخ ہونا ضروری ہے۔	-29:7-150تا142:2 87:10
7	خوف کی حالت میں بھی نماز ضروری ہے۔	103تا101:4
8	نماز میں سُستی یا ریا، نفاق وکفر کی نشانی ہے۔	-54:9-143:4 6تا4:107
9	نماز کو ضائع کرنا گمراہی ہے۔	5:107-59:19
10	نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور برائی کو دور کرتی ہے۔	114:11-45:29
11	نماز میں خشوع ہونا چاہیے۔	2:23-205:7
12	نماز قوت واستقامت بخشتی ہے۔	45:2
13	غسل کیے بغیر بحالت جنابت نماز نہ پڑھی جائے۔	43:4
14	اللہ کی یاد یقیناً سب سے بڑی ہے۔	45:29
15	تلاوت کتاب، اقامت نماز اور کھلے بندوں یا چھپ کر، انفاق ایسا کاروبار ہے جو کبھی تباہ نہ ہوگا۔	29:35

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

آداب

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	نماز نہ زیادہ اونچی آواز میں پڑھی جائے نہ بالکل آہستہ بلکہ درمیانی راہ اختیار کی جائے۔	110:17-205:7
2	حالت سکر (مدہوشی) میں نماز نہ پڑھی جائے۔	43:4
3	نماز میں جو کچھ پڑھا جائے سمجھ کر پڑھا جائے۔	43:4
4	اللہ کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارا جائے۔	55:7

اوقات نماز

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	صبح۔	-78:17-114:11 -130:20-11:19 -17:30-58,36:24 -9:48-42:33 -48:52-39:50 25:76
2	ظہر۔	18:30-78:17
3	عصر۔	-114:11-238:2 -130:20-78:17 -18:30-36:24 25:76-39:50
4	مغرب۔	-11:19-114:11 -17:30-130:20 -9:48-42:33 -49:52-40:50 25:76
5	عشاء۔	-78:17-114:11 -58:24-130:20 -49:52-40:50 26:76-49:53

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
6	تہجد۔	-113:3-130:2 -9:39-79:17 -20,8تا 2:73-49:52 26:76

نماز قصر یا خوف

1	سفر میں اگر کفار کے فتنے کا خوف ہو تو نماز کم کرنے میں کوئی گناہ نہیں۔	101:4
2	امام آدھی نماز مجاہدین کی ایک جماعت کے ساتھ پڑھے اور باقی دوسری کے ساتھ۔	102:4
3	نماز میں اسلحہ سے مسلح ہونا اور اپنا بچاؤ کرنا ضروری ہے۔	102:4
4	بارش یا بیماری کی صورت میں اسلحہ اتارا بھی جا سکتا ہے بشرطیکہ بچاؤ کی کوئی تدبیر کرلی گئی ہو۔	102:4
5	بحالت خوف پیادہ یا سوار جس طرح ممکن ہو نماز پڑھ لیا کرو پھر جب امن ہو جائے تو جس طرح خدا نے بتایا ہے اس طرح ادا کرو۔	103:4-239:2

نماز جمعہ

1	جمعہ کے دن جب اذان ہو تو کاروبار چھوڑ کر اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔ اگر تم سمجھو تو یہ تمھارے لیے بہتر ہے۔	9:62
2	ادائے نماز کے بعد تلاش رزق میں پھیل جاؤ مگر وہاں بھی خدا کو کثرت سے یاد کیا جائے۔	10:62
3	با جماعت نماز کو چھوڑ کر کاروبار یا کھیل تماشے کو نکل جانا پسندیدہ کام نہیں۔	11:62

روزہ کے فوائد و احکام

1	پہلی امتوں کی طرح رمضان کے روزے مسلمانوں پر بھی فرض ہیں۔	185,183:2
2	اگر کوئی بیمار یا سفر میں ہو تو بعد میں قضا کر لے۔	185,184:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
3	جو کسی وجہ سے نہ رکھ سکے وہ ایک مسکین کے برابر یا اس سے زائد فدیہ دے۔	184:2
4	روزہ طلوع فجر سے ظہور شب تک ہے۔	187:2
5	راتوں کو طلوع فجر تک مجامعت اور کھانا پینا حلال ہے۔	187:2
6	بحالت اعتکاف' عورتوں سے مباشرت منع ہے۔	187:2
7	روزے رکھنے میں انسان کی بہتری ہے۔	184:2
8	روزے کا مقصد' تقویٰ' شکر گزاری اور اللہ کی بڑائی ہے۔	185,183:2
9	اللہ تعالیٰ انسانوں کے لیے تنگی نہیں آسانی چاہتا ہے۔	185:2

لیلتہ القدر

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	اس میں قرآن مجید نازل ہوا۔	1:97
2	یہ برکت والی رات ہے۔	3:44
3	اس میں ہر حکمت والے معاملہ کا فیصلہ ہوتا ہے۔	4:44
4	یہ ہزار ماہ سے افضل ہے۔	3:97
5	اس میں ملائکہ اور روح الامین اترتے ہیں۔	4:97
6	طلوع فجر تک اس میں سلامتی اور سکون ہے۔	5:97
7	اس کی عظمت کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔	2:97

بیت اللہ' مسجد حرام اور حج کے احکام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	ہر قوم کا ایک قبلہ ہوتا ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتی ہے۔	148:2
2	بیت اللہ دنیا میں خدا کا پہلا گھر ہے جو مکہ میں لوگوں کے لیے مرکز برکت وہدایت بنایا گیا ہے۔	96:3
3	اسے حضرت ابراہیم و حضرت اسمٰعیل نے تعمیر کیا اور اس کی مقبولیت کی دعا کی۔	125:2 تا 128

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	مشرق ومغرب سب اللہ ہی کے ہیں جدھر منہ کرو گے ادھر ہی اللہ ہے۔	142,115:2
5	تم جہاں کہیں بھی ہو نماز کے وقت مسجد حرام کی طرف منہ پھیر لیا کرو۔	150,149,144:2
6	یہ قبلہ حق ہے اور تمھارے رب کی طرف سے ہے اس میں شک نہ کیا جائے۔	144:2 تا 149
7	نبی علیہ السلام اسے قبلہ بنانے کے آرزومند ومنتظر تھے چنانچہ اسے بنا دیا گیا۔	144:2
8	مغرب ہو یا مشرق کسی خاص جہت کی طرف بحالت نماز منہ کرنا کسی دین کا بنیادی مسئلہ نہیں۔ سب جہات اللہ کی ہیں۔	177,142,115:2
9	تحویل قبلہ کا حکم اتباع ومخالفت رسول کا امتحان ہے۔	143:2
10	تحویل قبلہ پر اعتراض کم عقلی ہے۔	142:2
11	یہ بیت اللہ کا مرجع اور ان کے لیے وجہ قیام وامن ہے۔	125:2
12	اس کے مقام ابراہیم کو جائے نماز ٹھہرایا گیا جو خدا کی ایک نشانی ہے۔	97:3-125:2
13	جو شخص اس میں داخل ہو جائے اسے امن حاصل ہو جاتا ہے۔	97:3
14	تحویل قبلہ مسلمانوں کی صحیح راہ نمائی اور ان پر تکمیل نعمت ہے۔	150:2
15	حج ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس زادراہ اور سواری ہو۔	97:3-197:2
16	استطاعت ہوتے ہوئے حج نہ کرنا کفر کے برابر ہے۔	97:3
17	حج قمری مہینوں کے حساب سے ہوگا۔	189:2
18	بیت اللہ کا طواف کیا جائے۔	29:22
19	صفا اور مروہ کا جو شعائر اللہ میں سے ہیں طواف کیا جائے۔	158:2
20	سب لوگ ایک ہی مقام سے واپس روانہ ہوں۔	199:2
21	عرفات سے جاتے ہوئے مشعر حرام میں ٹھہر کر خدا کو یاد کیا جائے۔	198:2
22	بحالت احرام شکار منع ہے۔	96,95,1:5
23	شعائر اللہ ___ بدن ہدی اور قلائد ___ کا احترام کیا جائے۔	32,30:22-2:5
24	حج میں اللہ کے نام پر قربانی دی جائے۔	34,33,28:22

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
25	قربانیوں سے کچھ عرصہ کے لیے فائدہ اٹھانا جائز ہے پھر خانہ کعبہ پہنچائی جائیں۔	33:22
26	قربانی کے اونٹوں کو صفوں میں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لیا جائے اور ذبح کیا جائے۔	36:22
27	اللہ تعالیٰ کو قربانیوں کا گوشت یا خون نہیں پہنچتا بلکہ تمھارا تقویٰ پہنچتا ہے۔	37:22
28	حج کی قربانی میں سے خود بھی کھائے اور دوسرے محتاجوں کو بھی کھلائے۔	36:28:22
29	یہ جانور تمھیں اس لیے ملے ہیں تا کہ تم اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق ذبح کر کے اس کی بڑائی کرو۔	37:22
30	حج کے مہینوں ___ شوال، ذی قعدہ اور ذی الحجہ ___ میں احرام باندھنے کے بعد مباشرت، گناہ اور جھگڑا کرنا (خاص طور پر) منع ہے۔	197:2
31	اگر حج کے ساتھ عمرہ ملایا جائے تو قربانی ضروری ہے۔	196:2
32	دورانِ حج کاروبار جائز ہے۔	28:22-198:2
33	بحالت احرام سمندری جانوروں کا شکار جائز ہے۔	96:5
34	حج اور عمرہ جمع کرنے کی صورت میں اگر قربانی نہ دے سکے تو تین دن حج کے دنوں میں اور سات دن گھر آ کر روزے رکھے۔	16:2
35	بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔	197:2
36	حج و عمرہ کی یہ رعایت مسجد حرام کے پڑوسیوں کے لیے ہے۔	196:2
37	اگر قصداً شکار کر لیا تو اسی جیسا جانور یا دو معتبر لوگوں کی ٹھہرائی ہوئی قیمت دے یا مساکین کو کھانا کھلائے یا روزے رکھے۔	95:5
38	حج سے فراغت کے بعد دو تین دن یا اس سے بھی زیادہ ٹھہر کر خوب خدا کو یاد کیا جائے۔	203,200:2
39	اگر راستے میں رک جانا پڑے تو قربانی دینے سے پہلے حلق نہ کرائے۔	196:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
40	اگر پہلے سر منڈانا پڑے تو روزہ رکھے یا صدقہ کرے یا قربانی دے۔	196:2
41	حج سے واپسی پر گھروں میں دروازوں سے داخل ہو نہ کہ عقب سے۔	189:2
42	کعبہ' حرمت والا مہینہ' قربانی' پٹے والے جانور اللہ کے بنائے ہوئے ہیں۔	97:5
43	حج و عمرہ کی تکمیل اللہ کے لیے ہونی چاہیے۔	196:2
44	مسجد حرام کے نزدیک جنگ منع ہے مگر کفار لڑیں تو پھر جائز ہے۔	191:2
45	عہد شکنی کرنے والے کفار کو چار ماہ کی مہلت لے کر اختتام معاہدہ کا اعلان حج کے موقع پر کر دیا جائے۔	1:9 تا 5
46	شہر حرام اور حجاج کا احترام کیا جائے۔	2:5
47	مسجد حرام سے نکالنے کی وجہ سے کسی قوم کی دشمنی میں زیادتی نہ کی جائے۔	2:5
48	بحالت احرام شکار کے بارہ میں اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو آزمانا چاہتا ہے۔	94:5
49	ہر قوم کے لیے اللہ تعالیٰ نے قربانی و حج کا ایک طریقہ رکھا ہے۔ لہٰذا ان سے نہ الجھیں۔	67,34:22
50	پیادہ پا یا سواری ہر صورت میں حج کیا جائے۔ یہی اعلان ابراہیمؑ سے کروایا گیا۔	27:22
51	مسجد حرام تمام لوگوں ___ مقیم و بیرونی ___ کے لیے برابر ہے۔	25:22
52	جو لوگ اس سے دوسروں کو روکتے ہیں وہ ملحد' ظالم اور عذاب الیم کے مستحق ہیں۔	25:22-34:8
53	مسجد حرام کے متولی صرف متقین ہی ہو سکتے ہیں۔	34:8
54	مشرک پلید ہیں۔ لہٰذا اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ جائیں۔	28:9
55	اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کا خواب سچا کر دکھایا کہ انشاء اللہ تم حلق یا قصر کرتے ہوئے امن و سکون کے ساتھ مسجد حرام میں داخل ہو گے۔	27:48
56	خانہ کعبہ میں کسی قسم کا شرک روا نہ رکھا جائے اور اس گھر کو طواف اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھا جائے۔	26:22-125:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
57	قربانی کے بعد میل کچیل صاف کیا جائے اور اپنی نذریں پوری کی جائیں۔	29:22

معاش واقتصاد

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور اس نے اسے اندازہ سے نازل کیا ہے۔	21:15
2	جو اللہ کے پاس ہے کبھی ختم نہ ہوگا۔	96:16
3	اللہ رازق ہے اور بہترین رازق ہے۔	-31:10-114:5 -72:23-58:22 -60:29-64:27 11:62-39:34
4	ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمے ہے۔	-20:15-6:11 -40:30-31:17 53:65-58:52
5	اللہ نے رزق میں انسانوں کو متفاوت بنایا ہے کہ ایک دوسرے سے کام لے۔	-245,212:2 -26:13-37,27:3 -30,21:17-17:16 -62:29-82:28 -39,36:34-37:30 -12:42-52:39 32:43
6	معیشت کو لوگوں میں اللہ نے تقسیم کیا ہے۔	32:43
7	زمین میں انسان کے لیے معاش کا سامان رکھ دیا گیا ہے جو تمام سائلین کے لیے برابر ہے۔	10:41-20:15-10:7
8	غربت کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کرو ہم سب کے رازق ہیں۔	-38:24-152:6 31:17-19:42

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
9	حلال وطیب کھانا چاہیے۔	-69:8-88:5-168:2 114:16
10	حرام و باطل کمائی سے پرہیز لازم ہے۔	-161,29:4-188:2 34:9-63,62,42:5
11	دولت کا اکتناز منع ہے۔	35,34:9
12	دولت صرف دولت مندوں میں نہ گردش کرتی رہے۔	7:59
13	مال میں اللہ نے انسان کو اپنا نائب بنایا ہے۔	7:57
14	خرچ میں نہ ہی بخل سے کام لیا جائے اور نہ ہی اسراف سے۔	29:17
15	فضول خرچی نہ کی جائے۔فضول خرچ شیطان کے بھائی ہیں۔	37:17
16	اللہ تعالیٰ نے جو کچھ دیا ہے۔اس سے آخرت بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے اور خدا کے احسان کے شکریہ میں اس کے بندوں سے احسان کرنا چاہیے نہ فساد فی الارض۔	77:28
17	غریب لوگوں کو ہدایت دے کر امراء کے لیے آزمائش بنا دیا گیا ہے۔وہ کہتے ہیں کہ کیا یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم میں سے خدا نے ہدایت دی۔	53:6
18	کھاؤ پیو لیکن اسراف سے کام نہ لو۔اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	31:7

تجارت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	تجارت کو اللہ تعالیٰ نے حلال ٹھہرایا ہے۔	275:2
2	تجارت میں باہمی رضامندی شرط ہے۔	29:4
3	ادھار والے کاروبار میں مدت مقرر ہو تو شہادت یا تحریر یا رہن ہو۔	283,282:2
4	حاضر تجارت میں یہ شرط نہیں۔	282:2
5	ایک دوسرے کا مال غلط طریقے سے نہ کھاؤ۔	29:4-188:2
6	اللہ نے میزان مقرر کیا ہے۔اسی میں سرکشی نہ کرو۔لوگوں کو ان کی اشیاء کم نہ دو۔پورا تولو اور ماپو۔	-85:7-153:6 -35:17-85,84:11 9تا7:55-182,181:26

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
7	ماپ تول میں کمی بیشی کرنے والوں کے لیے بربادی ہے۔	3,2,1:83

سود اور جُوا

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	سود حرام ہے۔	-276,275:2 161:4-131,130:3
2	سود ظلم ہے۔	279:2
3	سود اللہ ورسول خدا کے خلاف اعلان جنگ ہے۔	279:2
4	سود خوروں کا پاگل پن ہے کہ وہ اسے تجارت قرار دیتے ہیں۔	275:2
5	اللہ تعالیٰ صدقے کو بڑھاتا اور سود کو گھٹاتا ہے۔	276:2
6	جوا نقصان دہ ہے اگرچہ بظاہر اس میں نفع ہو۔	219:2
7	جوا حرام ہے کیونکہ یہ شیطانی عمل اور یادِ الٰہی سے روکنے والا ہے۔	91:5
8	خدا ورسول اور جہاد پر کاروبار کو ترجیح نہ دی جائے۔ یہ فاسقانہ طرزِ عمل ہوگا۔	24:9
9	تجارت خدا کی یاد سے غافل نہ کرے۔	11,10,9:62-37:24
10	سود خوار ہمیشہ کے لیے جہنمی ہے۔	275:2
11	مومن کے لیے ضروری ہے کہ فوراً سود سے دستبردار ہو جائے۔	278:2

انفاق فی سبیل اللہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	محض لوجہ اللہ اور بغیر معاوضہ انفاق' تقویٰ' ہدایت اجر عظیم اور خیر وفلاح اور نجات عن النار کا موجب ہے۔	-134,133:3-3:2 ، 5:92-16:64-7:57 21تا17،6
2	انفاق کا اجر کئی گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہو سکتا ہے۔	-40:4-261:2 11,10:57-30:35
3	انفاق وصدقہ کا مجبوری' دل آزاری' ریاکاری اور احسان دھرنے سے پاک ہونا ضروری ہے۔	38:4-266تا263:2
4	ستھرا' پاکیزہ اور پسندیدہ مال خرچ کیا جائے نہ کہ گندہ۔	92:3-267:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
5	صدقات میں اخفاو اظہار دونوں جائز ہیں بشرطیکہ غریبوں کو ملے۔	274,271:2
6	صدقہ گناہ کا کفارہ وباعث مغفرت ہوسکتا ہے۔	17:64-271:2
7	اللہ تعالیٰ سود کو گھٹاتا اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔	39:30-276:2
8	انفاق ایمان کی نشانی ہے۔	38:42-3:8
9	انفاق قلیل ہو یا کثیر خدا کے ہاں مقبول ہے۔	121:9
10	انفاق خدا کے ہاں عجز وانکساری کی علامت ہے۔	35:22
11	انفاق اسلام کی علامت ہے۔	54:28
12	انفاق خداترسوں کا کام ہے۔	38:42-16:32
13	انفاق ایک ایسی تجارت ہے جس میں کبھی گھاٹا نہیں۔	29:35
14	جو کچھ خرچ کیا جاتا ہے اللہ اتنا اور دے دیتا ہے۔	39:34
15	انفاق دانش مندی اور اخروی کامیابی کی علامت ہے۔	22:13
16	انفاق ہلاکت سے بچاتا ہے۔	195:2
17	خدا کی راہ میں دن رات' علانیہ وخفیہ' خرچ کرنے والوں کے لیے خدا کے ہاں اجر ہے۔انھیں نہ کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ کسی قسم کا غم۔	274:2
18	اللہ تعالیٰ تمہیں ایمان وتقویٰ پر اجر دے گا وہ تم سے تمھارے مال کا مطالبہ نہیں کرتا۔ کیونکہ اگر اس نے اصرار سے مانگا تو تمھارا بخل ظاہر ہوجائیگا۔	37,36:47
19	تم اللہ کی راہ میں کیوں خرچ نہیں کرتے جب کہ زمین و آسمان کی میراث صرف اللہ کی ہے۔	10:57
20	فتح سے پہلے اور بعد میں انفاق کرنے والے برابر نہیں۔ بلکہ پہلوں کا درجہ زیادہ ہے اگرچہ دونوں سے نیکی کا وعدہ ہے۔	10:57
21	جو کچھ بھی خرچ کیا جائے گا اس کا پورا پورا اجر دیا جائے گا۔ کسی طرح سے بے انصافی نہ ہوگی۔	272:2

نمبرشار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
22	انفاق حکمت ہے۔	269:2
23	تمھارا ہر انفاق اور ہر نذر خدا کے علم میں ہے۔	273,270:2
24	انفاق ہمارے اپنے لیے مفید ہے۔	272:2
25	ایمان کے بعد اصل نیکی خدا کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔	177:2
26	انفاق میں میانہ روی لازم ہے۔	6 : 2 4 1- 17:26,27,29- 67:25
27	انفاق فی سبیل اللہ اللہ کو قرض دینا ہے جسے وہ کئی گنا بڑھا دے گا۔	2 : 245-5 : 12- 57:11,18-64:17- 20:73
28	اپنی ضرورت کے باوجود دوسروں کو ترجیح دینا زیادہ قابل تعریف ہے۔	9:59
29	خدا کی راہ میں صرف خدا کے لیے خرچ کرنے کا حکم اس سے پہلے ہے کہ موت آجائے اور پھر مہلت طلب کرنے پر بھی نہ دی جائے گی۔	2:195,254,267,272- 36 : 47- 57 : 7- 63:10-64:16
30	غلاموں کی رہائی' فاقہ میں کسی یتیم و مسکین کو کھانا کھلانا گھاٹی کو سر کرنا۔	90:11تا16
31	انفاق کو چٹی یا تاوان سمجھنا' کفر و نفاق کی علامت ہے۔	98:9
32	برے دل سے انفاق منافق کی نشانی ہے۔	54:9
33	کفار کا انفاق مقبول نہیں۔	53:9
34	غریب اگر کوئی انفاق نہیں کرتا تو کوئی حرج نہیں۔	91:9
35	ضرورت سے زائد کو خرچ کیا جائے۔	219:2
36	احسان جتانے یا دکھ دینے سے صدقہ اسی طرح بے کار ہو جاتا ہے جس طرح ریا کار کا اور وہ خاک آلودہ چٹان کی طرح کورا رہ جاتا ہے جس کو بارش کے چھینٹوں نے صاف کر دیا ہو۔	264:2
37	رضائے الٰہی اور دل کی مضبوطی سے انفاق اجر و ثواب میں اضافے کا باعث ہے۔	272,265:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
38	احسان جتا کر اپنے صدقات کو ضائع نہیں کر دینا چاہیے جس طرح کہ آدمی کا پھلوں سے لدا باغ عین بڑھاپے میں کسی بگولے سے جل جائے جب کہ اس کی اولاد ابھی کمزور ہو۔	266:2
39	شیطان فقر کا ڈراوا دے کر انفاق سے روکنا چاہتا ہے جب کہ بے حیائی کے کاموں میں خرچ سے نہیں۔	268:2
40	انفاق خدا کی مغفرت اور اس کے فضل کا موجب ہے۔	268:2
41	اہل ایمان سے کافر کہتے ہیں کہ جن لوگوں کو اللہ چاہتا تو خود روزی دے سکتا تھا (مگر نہیں دی) انھیں ہم کیوں دیں یہ لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔	47:36

حرص و بخل

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	انسان طبعاً بخیل واقع ہوا ہے۔	37:48
2	بخل انسان کے لیے اچھا نہیں۔	180:3
3	انسان کا بخل اس کے اپنے ہی خلاف ہے۔	38:47
4	بخیل کا مال اس کے گلے کا طوق بن جائے گا۔	180:3
5	اللہ بخیل کو پسند نہیں کرتا بلکہ اس کے لیے عذاب ہوگا۔	24:57-37:4
6	بخل نفاق کی علامت ہے۔	77,76:9
7	بخل سختی اور ہلاکت کا باعث ہوگا۔	11تا8:92
8	حرص و بخل انسان کی گھٹی میں داخل ہے لیکن احسان و تقویٰ ہی اس کے لیے بہتر ہے۔	128:4
9	لالچ سے بچنا موجب فلاح ہے۔	16:64-9:59
10	تمھیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی دعوت دی جاتی ہے مگر تم میں سے کچھ بخل سے کام لیتے ہیں۔ اللہ بے نیاز ہے' تمہی محتاج ہو۔ اگر تم نے اس سے اعراض کیا تو اللہ تمھاری جگہ ایسی قوم لے آئے گا جو تمھاری طرح نہ ہوگی۔	38:47

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
11	مال کی حد سے زیادہ محبت قیامت کو موجب خسارہ ہے۔	20:89
12	مال و دولت کو گن گن کر جمع کرنے والے اور یہ سمجھنے والے کہ مال سے ان کا نام ہمیشہ رہے گا۔ حطمہ ـــــ ایک سخت قسم کی آگ میں ڈالے جائیں گے۔	9تا2:104
13	جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے' انھیں عذاب الیم کی خوشخبری سنادی جائے۔اسی سونے چاندی سے ان کی پشتیں اور پیشانیاں اور پہلو داغے جائیں گے۔	35,34:9
14	مال میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا نائب بنایا ہے۔	7:57
15	انسان مال سے بہت محبت کرتا ہے۔	8:100-20:89

فضول خرچی (اسراف و تبذیر)

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
1	انسان لافیں مارتا ہے کہ اس نے (لایعنی باتوں پر) ڈھیروں مال لٹا دیا۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کسی کا زور نہیں چلے گا اور نہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے۔	7تا5:90
2	فضول خرچی نہ کی جائے۔ایسا کرنے والا شیطان کا بھائی ہے	36:17
3	کھاؤ پیو لیکن اسراف سے کام نہ لو۔اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	31:7
4	نہ اپنے ہاتھ کو گردن کے ساتھ باندھ لے اور نہ ہی اسے بالکل پھیلا دو ورنہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بن کر رہنا ہوگا۔	29:17

صدقہ و زکوٰۃ اور اس کے فوائد

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
1	یہودیوں کو بھی زکوٰۃ کا حکم تھا۔	-12:5-83,43:2 -73:21-55,31:19 5:98

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	مسلمانوں کو زکوٰۃ کا حکم۔	-77:4-110:2 - 56:24-78:22 -13:58-31:30 20:73
3	برسر اقتدار آنے پر نظام زکوٰۃ کا نفاذ فرض ہے۔	41:22
4	عورتوں کو بھی زکوٰۃ دینے کا حکم ہے۔	33:33
5	دولت مندوں کے مال میں سائل و محروم کا حصہ ہے۔	25,24:70
6	پھلوں ____ پیداوار ____ میں بھی خدا کا حق ہے۔	142:6
7	زکوٰۃ دینا نیک لوگوں کا شیوہ، کفارۂ گناہ اور اجر عظیم اور امن کا باعث ہے۔	-162:4-277,177:2 -38,37:24-12:5 18:57
8	زکوٰۃ دینے والے اہل ایمان کے رفیق ہیں۔	55:5
9	زکوٰۃ خدا کی رحمتوں کا باعث ہے۔	56:24-156:7
10	ادائیگی زکوٰۃ، ایمان و اسلام اور حرمت جاں کی علامت ہے۔	-4:23-71,11,5:9 5:31
11	زکوٰۃ ایمان فلاح اور داخلۂ جنت کی نشانی ہے۔	-3:27-10تا4:23 5:31
12	ادائیگی زکوٰۃ سے مساجد کو آباد کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔	18:9
13	صدقہ کفارۂ گناہ ہے۔	13,12:58-271:2
14	صدقہ موجب تطہیر و تزکیہ ہے۔	104,103:9
15	صدقہ میں صرف رضائے الٰہی مطلوب ہو۔	38:30-9:76-272:2
16	خدا کو قرض حسن دینا یا صدقہ اور زکوٰۃ (بشرطیکہ محض رضائے الٰہی کی خاطر دی جائے) دولت میں اضافہ و برکت کا موجب ہے۔	18,11:57-39:30
17	صدقہ میں جزا یا شکر گزاری مطلوب نہ ہو۔	9:76
18	صدقہ میں نہ ایذا ہو نہ احسان دھرنا۔	264:2

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
19	زکوٰۃ نہ دینا کفر و شرک کی علامت اور خرابی و حسرت کا باعث ہے۔	7:41
20	ایسا صدقہ جس میں ایذا رسانی ہو اس سے کسی کو اچھی بات کہنا اور کسی کی غلطی معاف کر دینا زیادہ اچھا ہے۔	263:2
21	احسان جتانے یا ایذا رسانی سے صدقہ اسی طرح ضائع ہو جاتا ہے جس طرح ریا کاری یا کفر سے۔	264:2

زکوٰۃ و صدقات اور انفاق کے مصارف

نمبر شمار	موضوع	حوالہ
1	فقراً۔	-273,271,215:2 25,24:70-60:9
2	مساکین۔	-60:9-8:4-215,177:2 -22:24-26:17 -25,24:70-38:30 8:76
3	عملۂ زکوٰۃ۔	60:9
4	مولفتہ القلوب۔	60:9
5	غلاموں کی آزادی۔	177:2-60:9
6	مقروض۔	60:9
7	فی سبیل اللہ۔	60:9
8	مسافر۔	-60:9-215,177:2 38:30-26:17
9	یتیم۔	-8:4-215,177:2 8:76
10	قیدی۔	8:78
11	ذوی القربیٰ۔	-8:4-215,177:2 -26:17-90:16 38:30-22:24

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
12	سائلین۔	25,24:70-177:2
13	مہاجر فی سبیل اللہ۔	22:24
14	والدین۔	215:2
15	وہ سفید پوش لوگ جو خدا کی راہ میں لگ جانے کی وجہ سے خود نہ کما سکیں اور نہ اصرار سے مانگیں۔	273:2

مال غنیمت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	مال غنیمت کے پانچویں حصہ کے مصارف: 1۔ اللہ اور اس کا رسول 2۔ ذوی القربیٰ 3۔ یتامیٰ 4۔ مساکین 5۔ مسافر	41:8
2	انفال اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں پس اللہ سے ڈرو اپنی اصلاح کرو اور اللہ ورسول کی اطاعت کرو۔	1:8
3	مال غنیمت میں سے حلال و پاکیزہ کھاؤ۔	69:8

مال فے

مال فے کے مصارف مندرجہ ذیل رکھے گئے ہیں تا کہ مال صرف مالداروں ہی کے درمیان چکر نہ کھاتا پھرے:

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	1۔ اللہ اور اس کا رسول 2۔ ذوی القربیٰ 3۔ یتامیٰ 4۔ مساکین 5۔ مسافر 6۔ فقرائے مہاجرین 7۔ انصار 8۔ تابعین	10تا7:59

جہاد وقتال اسلامی کے اغراض و مقاصد

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	جو لوگ مسلمانوں سے لڑائی کرتے ہیں ان سے لڑا جائے۔	-36:9-191,190:2 39:22
2	ظلم اور فتنہ وفساد کو ختم کرنے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کروانے کے لیے لڑا جائے۔	-251,217,193,191:2 -73,39:8-76:4 40:22

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
3	اللہ کی راہ میں لڑا جائے۔	-246,244,190,11:2 -195,167,13:3 -95,84,76,74:4 -74,72:8-54,35:5 ،41،38،24،20،19:9 -88 ،86 ،81 ،44 -15:49-78:22 ،4 : 61 -1 : 60 20:73-11 -11,4:61-1:60 20:73
4	اپنے اور دوسرے مسلمانوں کے لیے لڑا جائے۔	39:22-60:8-71:4
5	دارالکفر کے مظلوم و کمزور مسلمانوں کی امداد کے لیے لڑا جائے۔	72:8-75:4
6	منافقت سے کام لینے والے کفار سے لڑا جائے۔	89:4
7	جو کفار تم سے صلح کے لیے تیار نہ ہوں ان سے لڑا جائے۔	91:4
8	اللہ کے دین کو غالب کرنے کے لیے لڑا جائے۔	39:8-193:2
9	عہد شکن مشرکین و کفار سے لڑا جائے۔	-57,56:8 14,13,12,5:9
10	دین حق قبول نہ کرنے والوں سے لڑا جائے۔	29:9
11	پڑوسی کفار سے لڑا جائے۔	123:9
12	اللہ و رسول کے مخالفوں سے لڑا جائے۔	-73:9-60,13,12:8 9:66-52:25
13	کفار اور منافقوں سے جہاد کیا جائے۔	9:66-73:9
14	عبادت کدوں کے تحفظ کے لیے لڑا جائے۔	40:22
15	باغی مسلمانوں کے خلاف لڑا جائے۔	39:42-9:45

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
16	غیر معاہد مشرکوں کو چار ماہ کی مہلت دے کر ان سے لڑا جائے۔	1:9 تا 5
17	کفار اگر شعائر اسلام اور عبادات کی ادائیگی میں مزاحم ہوں تو ان سے لڑا جائے بشرطیکہ وہاں کے رہنے والے مسلمان مردوں یا عورتوں کو کوئی ضعف نہ پہنچے۔	25:48

جہاد کے فوائد

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ کافروں کی جڑ کاٹنا اور حق کو ثابت کرنا چاہتا ہے۔	141:3-7:8
2	کفار کی تعداد کم کرنا چاہتا ہے۔	127:3
3	کفار کو مسلمانوں کے ہاتھوں عذاب دینا اور ان کے دل ٹھنڈے کرنا چاہتا ہے۔	-14:9-13:8-128:3 6:48
4	کفار کو غائب و خاسر اور ذلیل کرنا چاہتا ہے۔	14:9-127:3
5	اپنے دین کو تمام ادیان پر غالب کرنا چاہتا ہے۔	-40, 33, 32:9 9:61-28:48
6	حق کو حق اور باطل کو باطل کر کے دکھانا چاہتا ہے۔	42,8:8
7	کھرے اور کھوٹے مسلمانوں میں امتیاز کرنا چاہتا ہے۔	،154،142،141،14:3 -186،179،167،166 24،23:33
8	مسلمانوں کی آزمائش کرنا چاہتا ہے۔	،154 ،141 ،140:3 -186 ،167 ،166 ،23 ،11:33-17:8 4:47-24
9	بعض اہل ایمان کو جنت، کامیابی، رحمت، اپنی رضامندی اور شہادت کا مقام دلانا چاہتا ہے۔	-143,140:3-218:2 59:22-22,21,20:9
10	اللہ تعالیٰ مجاہدین اور اللہ و رسول اور مسلمانوں کے سوا کسی سے کسی دوستی رکھنے والوں کو دوسروں سے ممتاز کرنا چاہتا ہے۔	16:9

مجاہدین کا مقام ومرتبہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ نے مجاہدین کو قاعدین ___ بیٹھ رہنے والوں ___ پر فضیلت دی۔	20:9-96,95:4
2	مجاہد اور قاعد ___ گھر میں بیٹھ رہنے والا ___ برابر نہیں ہو سکتے۔	95:4
3	اللہ تعالیٰ مجاہدین سے محبت کرتا ہے۔	-169,157,148,146:3 4:61
4	مجاہد خدا کی رحمتوں اور بخششوں اور جنت کے مستحق ہیں اللہ ان کے اعمال ضائع نہیں کرے گا۔	، 148:3-218،157:2 ،172،171،169،157 -195 ،174 -111،88،22تا20:9 -6تا4:47-10:16 13تا10:61
5	مجاہد کو راہ خدا میں مال خرچ کرنے، بھوک، پیاس، مشقت برداشت کرنے بلکہ ہر جنگی اقدام پر عمل صالح کا درجہ ملتا ہے۔	121,120:9
6	خدا کی راہ میں شہید ہونے والے مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں گو ہمیں ان کی زندگی کا شعور نہیں۔ وہ اللہ کے فضل اور بعد میں آنے والوں کی امن و سلامتی پر خوش ہیں۔	169:3-157,154:2
7	حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کو آباد کرنا، ایمان اور جہاد فی سبیل اللہ کے برابر نہیں ہو سکتا۔	19:9
8	اللہ تعالیٰ مجاہدین وصابرین کا امتیاز کرنے کے لیے اہل ایمان کو آزماتا ہے۔	31:47

احکام جہاد

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	جنگ ناپسند ہونے کے باوجود فرض ہے اور لوگوں کو اس پر آمادہ کیا جائے۔	-154:3 -216:2 20:47-65:5-77:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	جنگ میں خدا اور سول کے احکام کی تعمیل کی جائے۔	152:3-20:8 تا 25
3	جنگ میں کمزوری نہیں بلکہ ثابت قدمی دکھائی جائے۔	146:3-152,146:3-45:8
4	مقابلہ ہو تو جب تک جنگ ختم نہ ہو جائے کفار پر بھر پور چوٹ لگائی جائے اور خون بہایا جائے تا کہ دوسروں کو عبرت ہو۔	12:8-57,67-5:9- 4:47
5	میدان جنگ سے بلا وجہ جی چرانا' بھاگنا یا جھوٹے بہانے بنانا حرام اور منافقت ہے۔	15:8-16,48-42:9 تا 50، 81 تا 87، 90، 94 تا 97-15:33 تا 17-
6	البتہ جنگی تدبیر کی صورت میں میدان جنگ سے اِدھر اُدھر ہو سکتا ہے۔	16:8
7	اگر تم نے موت یا قتل کے ڈر سے فرار اختیار کیا تو میدان جنگ سے فرار تمھیں کچھ فائدہ نہیں دے گا اور اگر بچ بھی نکلے تو بھی تھوڑے دنوں ہی فائدہ اٹھانا ہے۔	16:33
8	غنی ہوتے ہوئے جنگ سے پیچھے رہنے کی اجازت طلب کرنا منافقوں کا کام ہے۔	93:9
9	جہاد میں ہر شخص اپنی ذات تک ہی ذمہ دار ہے تاہم اس پر دوسروں کو تحریک کرنا ضروری ہے۔	84:4
10	جنگ سے گریز کرو گے تو عذاب کے مستحق ہو گے اور ہو سکتا ہے خدا تمھاری جگہ کوئی اور قوم لے آئے۔	39,38:9
11	ہر حالت میں جنگ فرض ہے کوئی عذر مسموع نہیں۔	36:9، 41 تا 45، 82 تا 87، 90، 94 تا 97
12	البتہ نیک نیت نابینا' ضعیف' مریض یا غیر مستطیع لوگوں کو معاف ہے۔	91:9-92,91:9-17:48
13	میدان جنگ سے فرار اگر کسی غلط فہمی کی وجہ سے ہو تو معاف ہے۔	155:3
14	اگر اللہ تعالیٰ تمھیں کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو اس سے کون بچا سکتا اور اگر رحم کرنا چاہے تو کون اسے روک سکتا ہے۔	17:33

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
15	جنگ میں خدا کو بکثرت یاد کیا جائے۔	45:8
16	جنگ میں خیانت سے کام نہ لیا جائے۔	27:8
17	جنگ میں ریاکاری مدنظر نہ ہو۔	47:8
18	جنگ میں رشتہ و مفاد کا لحاظ نہ کیا جائے۔	24:9
19	سپاہیوں کے دلوں میں بزدلی پیدا نہ کی جائے۔	-175,168,156:3 13:33
20	حرمت والے مہینوں میں جنگ نہ کی جائے بشرطیکہ کفار بھی اس کی پابندی کریں۔	36:9-194:2
21	اگر تم پر کوئی زیادتی کرتا ہے تو اتنی زیادتی تمھارے لیے بھی جائز ہے۔	194:2
22	جنگ میں تقویٰ کو شعار بنایا جائے زیادتی کو نہیں۔	194,193:2
23	حرمت والے مہینوں میں جنگ کرنا بے شک بڑا گناہ ہے لیکن فتنہ و فساد اور لوگوں کو حرم سے نکالنا اس سے بھی زیادہ گناہ ہے۔	217:2
24	جنگ میں نماز پڑھتے وقت اپنا بچاؤ اختیار کیا جائے۔	102:4
25	مسجد حرام کے قریب جب تک کفار پہل نہ کریں جنگ نہ کی جائے۔	191:2
26	اگر کفار مسجد حرام کے قریب جنگ کریں تو مسلمانوں کو بھی اجازت ہے۔	191:2
27	جہاں سے انھوں نے مسلمانوں کو نکالا ہو مسلمان بھی انھیں وہاں سے نکال سکتے ہیں۔	191:2
28	اگر وہ باز آجائیں تو مسلمانوں کو بھی رک جانا چاہیے۔	193,192:2
29	حرمت والے مہینوں یا دوسری حرمتوں کا لحاظ فریقین کے لیے ضروری ہے۔	194:2
30	کفار اپنی حیلہ گری سے حرمت والے مہینوں کو آگے پیچھے کر کے بھی حلال اور کبھی حرام ٹھہرا لیتے ہیں۔ یہ کفر ہے۔	37,36:9
31	کفار کے مقابلہ کے لیے پوری فوجی قوت تیار کی جائے یہاں تک کہ دشمن خوفزدہ ہو جائے۔	-60:8 -54:5 29:48-23,36:9

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
32	کثرت تعداد کام نہیں دیتی۔	25:9
33	بسا اوقات ایک چھوٹی سی جماعت ___ باذن الٰہی ___ بڑی جماعت پر غالب آ جاتی ہے۔	249:2
34	اللہ جسے چاہے نصرت و کامیابی بخشے۔	5:30
35	اللہ مدد کرے تو کوئی ہرا نہیں سکتا' ہرائے تو کوئی کامیاب نہیں کر سکتا۔	160:3
36	بیس صابر مومن دو سو پر اور سو' ہزار پر بھی بھاری ہیں۔	65:8
37	بحالت ضعف' سو دو سو پر اور ہزار دو ہزار پر بھاری رہیں گے۔	66:8
38	دشمن کی کثرت سے ڈرانہ جائے۔	66,48:8-175:3
39	مسلمانوں سے جنگ کرنے والے کفار جہاں کہیں مل جائیں' انھیں قتل کر دیا جائے۔	191:2
40	جنگ یا ان کی خبر صاحب اختیار و بصیرت لوگوں تک پہنچائی جائے' خود ہی نہ اڑانے لگیں۔	83:4
41	دشمن کا تعاقب کرنے میں سستی سے کام نہ لیا جائے۔ اگر تمھیں زخم آئے ہیں تو انھیں بھی آئے ہیں جب کہ تمھیں خدا سے اس اجر کی توقع ہے جس کی وہ نہیں کر سکتے۔	104:4
42	سست اور کمزور بن کر صلح کی طرف نہ بلایا جائے۔	35:47
43	موت تو مضبوط قلعوں کے اندر بھی آ کر رہے گی۔	78:4
44	جنگ کو جاتے ہوئے کسی کو قتل کرنے سے پہلے پوری تحقیق کر لی جائے کہیں وہ مسلمان ہی نہ ہو۔	94:4
45	راہ میں سلام کہنے والے کو محض دنیوی سامان کی خاطر حیلہ ساز کافر تصور نہ کر لیا جائے۔	94:4
46	جنگ فتنہ وفساد کے اختتام اور دین اللہ کے قیام تک جاری رکھی جائے۔	193:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
47	میدان جنگ میں اپنی زیادتیوں کی معافی، ثابت قدمی اور کفار کے خلاف مدد کی دعا کی جائے۔	147:3
48	پہلے انبیاء کے رفقاء، اللہ کی راہ میں پیش آنے والی تکالیف پر کمزور اور سست نہیں پڑے۔ لہٰذا تم بھی ایسا نہ کرنا۔	146,141,140:3
49	کچھ لوگ ایسے ہیں کہ ان کو کہا جاتا تھا (جنگ میں جلدی نہ کرو) ہاتھ روک کر رکھو، صرف نماز، روزہ، زکوٰۃ کی پابندی کرو مگر جب جنگ فرض ہوئی تو اب ایسے ڈرتے ہیں گویا موت سامنے کھڑی ہے اور کہتے ہیں: اے اللہ! تو نے کچھ روز کے لیے جنگ مؤخر کیوں نہ کر دی۔	77:4

جنگی قیدی

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	جنگی قیدیوں کو فدیہ لے کر یا احساناً چھوڑ دیا جائے۔	4:47
2	کفار کا زور توڑ لینے کے بعد ہی انھیں قیدی بنایا جائے۔	67:8
3	فدیہ لینے میں جلدی نہ کی جائے۔	68,67:8
4	قیدیوں کو اسلام اور صلح پسندی کی تلقین کی جائے۔	70:8
5	ان کی خیانت کی پرواہ نہ کی جائے۔	71:8

امن و مصالحت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	برسرِ پیکار کفار اگر جنگ سے باز آ جائیں تو ہاتھ روک لئے جائیں۔	61,39,38:8-90:4
2	اگر معاہد کافروں سے بدعہدی کا خطرہ ہو تو معاہدہ کے کالعدم ہونے کا اعلان کر دیا جائے۔	3,2,1:9-58:8
3	معاہد کافروں کے خلاف، کمزور مسلمانوں کی مدد بھی نہیں کی جا سکتی۔	72:8
4	معاہد کافر اگر عہد کی پابندی کریں اور مسلمانوں کے خلاف ان کے دشمنوں کی مدد بھی نہ کریں تو ان سے عہد کی پابندی کی جائے۔	7,4:9

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
5	اگر کوئی مشرک پناہ مانگے تو اسے پناہ دے دی جائے۔	6:9
6	اگر معاہد کافر عہد شکنی کریں تو ان کے خلاف اعلان جنگ کر دیا جائے۔	12:9
7	اگر محارب (برسر پیکار) اسلام قبول کرلیں تو وہ مسلمانوں کے بھائی بن جائیں گے۔اب ان سے جنگ نہ کی جائے۔	11,5:9
8	اگر کوئی محارب کسی معاہد قوم کی پناہ لے لے تو اس سے بھی جنگ نہ کی جائے۔	90:4
9	معاہدہ کرتے وقت کفار کا عام کردار و رویہ مدنظر رہنا چاہیے۔	13'10تا7:9
10	جب کفار زیر ہو کر جزیہ دینا قبول کرلیں تو جنگ بند کر دی جائے۔	29:9
11	اگر وہ صلح پر آمادہ ہوں تو بھی صلح کر لی جائے دھوکہ کریں گے تو اللہ کی نصرت آپ کو کافی ہو گی۔	62,61:8
12	اگر دشمن کسی معاہد کے ہاں پناہ لے لے تو بھی وہ مامون ہو جائے گا۔	90:4
13	جو کافر غیر جانب دار ہو جائیں ان سے بھی جنگ نہ کی جائے۔	90:4
14	جنگ سے گریزاں مگر شرارت پسند کفار اگر کنارہ کشی اختیار کریں تو ان سے جنگ چھیڑ دی جائے۔	91:4
15	دوران جنگ اگر کوئی اظہار ایمان کرے تو ہاتھ روک لیا جائے۔	94:4
16	مسلمانوں کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا راز دار اور دوست نہ بنایا جائے۔	118,28:3
17	مومن کفار کو دوست نہیں رکھتے۔	81:5
18	دین کا مذاق اڑانے والے کفار کے ساتھ دوستی و رفاقت نہیں ہو سکتی الا یہ کہ ان سے کسی قسم کا خطرہ نہ ہو۔	118,28:3- 144,139,89:4- 81,80,58,57:5- 24،23:9
19	کافر مسلمانوں کے دشمن ہیں۔	101:4
20	کفار ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔	73:8
21	یہود اور مشرکین اہل ایمان کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔	82:5

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
51:5	یہود و نصاریٰ کو دوست مت بناؤ' جو بنائے گا وہ انھیں میں شمار ہوگا۔	22
82:5	نصاریٰ محبت میں مسلمانوں کے زیادہ قریب ہیں۔	23
8:60	جو کافر نہ مسلمانوں سے لڑیں نہ ہی انھوں نے انھیں گھر سے نکالا ہو' ان سے بھلائی اور انصاف کا سلوک کیا جائے۔	24
9:60	دین حق کے بارے میں جنگ کرنے' وطن سے نکالنے یا نکالنے میں مدد دینے والوں سے دوستی نہ کی جائے یہ ظلم ہے۔	25
119:3	کفار کی دشمنی ان کی باتوں سے ظاہر ہوگئی ہے اور سینوں میں وہ اس سے بھی زیادہ چھپائے بیٹھے ہیں منافقت کے باوجود تمھارے خلاف انگلیاں کاٹتے ہیں۔	26
149:3	اگر تم کفار کی اطاعت کرو تو وہ تمھیں بے دین بنا کر خسارہ میں مبتلا کر دیں گے۔	27

نصرت و اعانت خداوندی

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
249:2	بسا اوقات اللہ تعالیٰ کے اذن سے چھوٹی جماعت بڑی جماعت پر غالب رہی۔	1
249:2	اللہ تعالیٰ ثابت قدم رہنے والوں کا ساتھ دیتا ہے۔	2
66,46:8-13:3	اللہ جسے چاہتا ہے اپنی مدد سے نواز تا ہے۔	3
-64,62:8-34:6 -110:12-40:9 2,1:110-3,1:48	اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کے لیے کافی ہے۔	4
160:3	اگر اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی مدد کرے تو کوئی مغلوب اور اگر مدد چھوڑ دے تو کوئی غالب نہیں بنا سکتا۔	5
-173,160,122:3 51:9	مسلمانوں کو صرف اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔	6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
7	اللہ تعالیٰ اہل ایمان کی مدد کرتا ہے۔	-123:3-214:2 -40,26,19:8 -26,25,14:9 -25:32-47:30 14,13:61
8	اگر خدا کی مدد پر بھروسہ نہیں تو اور کہاں ٹھکانہ ہو سکتا ہے۔	15:22
9	جو اللہ کی مدد کرے، اللہ اس کی مدد کرے گا۔	7:47-40:22
10	جو لوگ حصول اقتدار کے بعد نماز، زکوٰۃ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا نظام قائم کریں گے (اللہ ان کی مدد کرے گا)۔	41:22
11	اللہ تعالیٰ مظلوموں اور زیادتی نہ کرنے والوں کی مدد کرتا ہے۔	60,39:22
12	اللہ تعالیٰ کفار کے دلوں میں اہل ایمان کا رعب ڈال دیتا ہے۔	26:33
13	اللہ تعالیٰ قدرتی عناصر اور غیبی لشکروں (فرشتوں) سے مسلمانوں کی مدد کرتا ہے۔	-1 3 5 : 3 -43,12,11:8 9:33-40,26:9
14	مدد صرف اللہ ہی کرتا ہے، ظاہری اسباب محض تسلی کے لیے ہیں۔	10:8-126:3
15	اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی مدافعت کرتا ہے۔	38:22
16	اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو کہ اس نے تم پر دست درازی کرنے والی قوم کے ہاتھ تم سے روک دیئے خدا سے ڈرتے رہو۔ اہل ایمان کا صرف اللہ پر بھروسہ ہونا چاہیے۔	11:5
17	کافر مغلوب ہو کر رہیں گے۔	12:3
18	اللہ تعالیٰ غیر مشرک وموحد مومنین صالحین سے استخلاف فی الارض، تمکین دین اور امن وسلامتی کا وعدہ کرتا ہے۔	55:24
19	اللہ تعالیٰ کفار کی تدابیر کو ناکام بنا دیتا ہے۔	18:8
20	اللہ تعالیٰ اپنے دین کو کفار ومشرکین کی ناپسندیدگی کے باوجود نمایاں کرنا چاہتا ہے۔	9,8:61-33,32:9

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
21	اللہ تعالیٰ متقین کا ساتھ دیتا ہے۔	123:9
22	اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں اور اہل ایمان کی دنیوی زندگی میں بھی مدد کرتا ہے اور آخرت میں بھی۔	15:40
23	اللہ کی مدد قریب ہے۔	214:2
24	صبر وتقویٰ اختیار کرنے والوں کو فوری طور پر نصرت خداوندی حاصل ہوتی ہے۔	125:3
25	صبر و ایمان کی آزمائش اور نعمت شہادت سے نوازنے کے لیے کبھی تبدیلی حالات سے زخم شکست بھی پہنچ جاتا ہے۔اس لیے بددل اور غمزدہ نہ ہونا۔	141,140:3
26	اللہ ورسول سے دوستی رکھنے والوں اور اہل ایمان کی خدائی جماعت ہی غالب آنے والی ہے۔	56:5
27	مسلمانوں کے مددگار صرف اللہ اس کا رسول اور پابند دین اہل ایمان ہی ہیں۔	55:5
28	اہل ایمان کی نصرت اللہ تعالیٰ پر لازم ہے۔	4:30
29	اللہ تعالیٰ اہل ایمان کا مددگار ہے اور کفار کا کوئی مددگار نہیں۔	11:47
30	اللہ تعالیٰ مومنوں کے ساتھ ہے وہ ان کے اعمال میں کمی نہیں آنے دے گا اور وہی غالب رہیں گے۔لہٰذا انھیں بودے پڑ کر صلح کی طرف نہیں بلانا چاہیے۔	35:47
31	اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سے اموال غنیمت کا وعدہ کر رکھا ہے اور یہ فوری طور پر تمھیں عطا کر دیا اور لوگوں کو تم سے دور رکھا۔تا کہ باقی اہل ایمان کے لیے نشانی ہو اور تمھیں صراط مستقیم دکھائے اور ابھی اور فتوحات باقی ہیں۔	24,21,20:48

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
32	(حدیبیہ) میں اگر کفار تم سے لڑتے تو انھیں بھاگنا پڑتا اور پھر کوئی یار و مددگار نہ ملتا۔	22:48
33	اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر اپنے رسول اور اہل ایمان کے دلوں میں سکون و طمانیت اتاری اور ان کے ایمان میں اضافہ کیا اور تقویٰ کی بات پر قائم رکھا۔	26,4:48
34	مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دی جائے۔ یہ اللہ کا کام ہے کہ کفار سے جنگ کو روک دے۔	84:4
35	اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے خلاف مدد کی اور وہ غالب رہے۔	14:61

مسلمانوں کے باہمی تعلقات

1	تمام انسان آدم وحوا کی اولاد ہیں۔	13:49
2	شعوب قبائل صرف باہمی تعارف کے لیے ہیں۔ خدا کے ہاں معیار عزت صرف تقویٰ ہے۔	13:49
3	تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔	10:59-10:49
4	تمام اہل ایمان ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔	71:9-56,55:5
5	وہ ایک دوسرے کے لیے نرم دل اور مہربان ہیں۔	29:48-54:5
6	کمزور مسلمانوں کی مدد کرنا لازم ہے۔	72:8
7	مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دینا' لعنت وغضب خداوندی اور ہمیشہ کے لیے دوزخ میں رہنے کا موجب ہے۔	93:4
8	مومن ___ مہاجر ہوں یا انصار ___ ایک دوسرے کے ساتھی بلکہ ایک ہی جماعت میں سے ہیں۔	75,72:8
9	اگر اہل ایمان کی دو جماعتوں میں لڑائی ہو جائے تو ان میں صلح کرادی جائے۔	10,9:49

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
10	مومن کی عیب جوئی اور غیبت ناجائز ہے گویا یہ مردہ بھائی کا گوشت کھانا ہے۔	12:49
11	بڑائی کا معیار صرف تقویٰ ہے۔	13:49
12	اہل ایمان کے بارے میں بدگمانی سے نہیں بلکہ حسنِ ظن سے کام لیا جائے۔	12:24-17,16، 12:49
13	نہ کسی کا مذاق اڑایا جائے نہ برے نام رکھے جائیں کیونکہ ممکن ہے وہ زیادہ نیک ہو۔	11:49
14	کسی میں برائیاں تلاش نہ کی جائیں۔	12:49
15	جب ایک سلام کہے تو دوسرا اس سے بہتر جواب دے یا کم از کم انہی الفاظ میں لوٹا دے۔	86:4
16	ہجرت و جہاد کرنے والے مومن اور انھیں جگہ دینے والے اور مدد کرنے والے ایک دوسرے کے دوست (ولی) ہیں۔	72:8
17	بعد (فتح مکہ) میں ہجرت و جہاد کرنے والے بھی تمھاری ہی جماعت کے آدمی ہیں۔	75:8
18	اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دی جائے۔ اگر پھر بھی کوئی جماعت زیادتی کرے تو اس سے لڑا جائے۔	9:49
19	اپنے ان بھائیوں کے درمیان صلح کرا دی جائے اور تقویٰ کو ملحوظ رکھا جائے تا کہ اللہ کی رحمت حاصل ہو۔	10:49

جنگ بدر

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ نے تمھیں بدر میں مدد دی حالانکہ تم کمزور تھے۔	123:3
2	ایک جماعت حق کی وضاحت کے باوجود گھر سے باہر نکلنے کو ناپسند کرتی تھی انھیں موت سامنے نظر آتی تھی۔	6,5:8
3	اللہ تعالیٰ نے ایک جماعت کو مفتوح کرنے کا تم سے وعدہ کیا تھا اب تم چاہتے تھے کہ وہ غیر مسلح جماعت ہو۔	7:8

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	مگر اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ کافروں کی جڑ مارے' حق کو ثابت کرے اور باطل کو مٹائے چاہے کافر اسے ناپسند کریں۔	7:8
5	تم قریبی کنارے پر تھے اور دشمن دور کے کنارے پر۔	42:8
6	اگر تم باہم وعدہ کرتے تو تعین وقت میں اختلاف ہوتا مگر اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کا فیصلہ کر لیتا ہے تو وہ ہو کر رہتا ہے۔	42:8
7	تم تھوڑے اور کمزور خیال کیے جاتے تھے اور ہر وقت اچک لئے جانے کا خطرہ تھا' مگر اللہ تعالیٰ نے جگہ دی' نصرت فرمائی اور پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا۔	26:8
8	تم نے خدا سے فریاد کی تو اس نے ایک ہزار ملائکہ کی امداد کا وعدہ کیا۔	9:8
9	یہ وعدہ محض برائے خوش خبری واطمینان تھا ورنہ اصل مدد تو اللہ کی ہے۔	10:8
10	اللہ تعالیٰ نے تمھیں پاک کرنے شیطان کی نجاست دور کرنے' دلوں کو جمانے اور تمھیں ثابت قدم رکھنے کے لیے بارش برسائی اور تم پر اونگھ طاری کر دی۔	11:8
11	اس جنگ کو قطعی بنانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے تمھیں ان کی تعداد کم دکھائی ورنہ تم کمزوری دکھاتے۔	44,43:8
12	اللہ تعالیٰ نے ملائکہ سے کہا کہ کفار کے دل میں رعب ڈالیں اور ان کی گردنیں اور پور پور اڑا دیں کہ وہ اس کے دشمن ہیں۔	14,12:8
13	نہ مسلمانوں نے کفار کو قتل کیا نہ تم نے خاک کی مٹھی پھینکی' دراصل یہ اللہ ہی کا کام تھا کیونکہ وہ کفار کی تدابیر کو ناکام بنانے والا ہے۔	18,17:8
14	کفار سے مڈبھیڑ کے وقت سوائے جنگی تدبیر کے' پیٹھ نہ پھیرنا ورنہ خدا کے غضب کے مستحق ہو گے۔	16,15:8
15	اچھی طرح خون بہائے بغیر نبی کو انھیں قیدی نہ بنانا چاہیے تھا۔	67:8

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
16	اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو فدیہ لینے پر عذاب عظیم نازل ہوتا۔	68:8
17	قیدیوں سے کہا جائے کہ اگر ان کے دل میں نیکی ہے تو جتنا مال ان سے لیا گیا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ دے گا۔	70:8
18	اگر خیانت کا ارادہ ہے تو وہ پہلے بھی کر چکے، مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو ان پر غلبہ دلا دیا۔	71:8
19	ان دو جماعتوں کے باہم ٹکراؤ میں تمھارے لیے ایک نمونہ ہے، ایک جماعت اللہ کی راہ میں لڑ رہی تھی اور دوسری کافر تھی۔	13:3
20	مسلمان اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے کہ کافر ان سے دگنے ہیں مگر اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنی مدد سے نوازتا ہے۔	13:3
21	اس جنگ کا مقصد یہ تھا کہ ہر مرنے یا زندہ رہنے والے کو حق و باطل کا پتہ چل جائے۔	42:8
22	جنگ بدر نزول قرآن والے دن ہوئی۔	41:8

جنگ احد

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	نبی علیہ السلام نے صبح سویرے نکل کر مسلمانوں کو مورچوں میں بٹھانا شروع کر دیا۔	121:3
2	مسلمانوں میں سے دو جماعتوں نے نامردی دکھانے کا ارادہ کیا مگر اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی۔	122:3
3	آپ نے مسلمانوں کو تسلی دی کہ اللہ تعالیٰ تین ہزار اور اگر فوری حملہ ہو گیا تو پانچ ہزار فرشتوں سے مدد کرے گا۔	125,124:3
4	یہ محض خوشخبری اور اطمینان کے لیے تھا ورنہ اصل مدد اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔	126:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
5	یہ مدد اس لیے تھے کہ اللہ تعالیٰ کافروں کو کاٹ ڈالے یا ذلیل کرے۔	127:3
6	اللہ تعالیٰ ظالموں کو عذاب دے یا معاف کرے آپ کا اس میں کچھ دخل نہیں کیونکہ ہر چیز کا مالک اللہ ہے۔	128:3
7	اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے غم نہ کرو اور نہ ہی سستی دکھاؤ۔	139:3
8	اگر تمھیں زخم آیا ہے تو کافروں کو بھی تو آ چکا ہے یہ دن ہم بدلتے رہتے ہیں تاکہ پتہ چلے کہ کون مومن اور کون کافر ہے نیز کچھ کو شہادت کا مقام عطا کرے۔	144,143:3
9	مجاہدین اور صابرین کا جائزہ لیئے بغیر اللہ تعالیٰ ایسے ہی جنت میں داخل نہیں کر دیتا۔	142:3
10	تم اس سے پہلے موت کے آرزومند تھے اب موت تمھارے سامنے ہے۔	143:3
11	محمدؐ صرف اللہ کے رسول ہیں' ان کی موت یا شہادت پر تمھیں دین سے نہیں پھر جانا چاہیے۔ اگر پھر بھی جاؤ گے تو اللہ کا کیا بگڑے گا۔	144:3
12	کسی آدمی کو اللہ کے حکم کے بغیر موت نہیں آتی اور دنیا یا آخرت کا ثواب نیت کے مطابق ملتا ہے۔	145:3
13	پہلے بھی بہت سے اللہ والوں نے انبیاء کے ساتھ مل کر جنگیں لڑیں مگر تکلیفوں کی وجہ سے انھوں نے کمزوری ظاہر نہیں کی۔	146:3
14	انھوں نے گناہوں اور زیادتی کی معافی' ثابت قدمی اور کفار پر فتح کی دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے انھیں دنیا و آخرت دونوں عطا کیں۔	148،147:3
15	اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور تم انھیں کاٹنے لگے۔	152:3
16	مگر تم نے نامردی دکھائی' اختلاف کیا' نافرمانی کی اور آخرت کے مقابلہ میں دنیا چاہی۔	152:3
17	تم مڑ کر دیکھے بغیر اوپر چڑھے چلے جا رہے تھے جب کہ اللہ کا رسول تمھیں پکار رہا تھا۔	153:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
18	اس کے نتیجہ پر تم کو غم پر غم دیکھنا پڑا' پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر اونگھ طاری کردی تا کہ تم غم بھول جاؤ اور آئندہ کسی مصیبت پر غم نہ کرو۔	154,153:3
19	تم میں سے ایک جماعت اللہ تعالیٰ کے متعلق بدگمانی رکھتی تھی اور اس کا خیال تھا کہ کچھ اختیار ان کے ہاتھ میں بھی ہونا چاہیے تھا۔	154:3
20	وہ زبان سے کچھ کہتے ہیں مگر ان کے دلوں میں کچھ اور ہے' ان کا خیال ہے کہ اگر معاملہ ان کے اختیار میں ہوتا تو وہ یہاں نہ مرتے۔	154:3
21	حالانکہ وہ گھروں میں بھی ہوتے تو بھی اپنی قتل گاہوں کو نکلنا پڑتا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ دلوں کی آزمائش کرتا ہے۔	154:3
22	جن لوگوں نے پیٹھ دکھائی' وہ شیطان کے بہکاوے میں آ گئے۔ اللہ تعالیٰ انھیں معاف کرتا ہے۔	155;3
23	اس روز تمھیں جو تکلیف پہنچی وہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور مومنوں اور منافقوں کے درمیان امتیاز کے لیے تھی۔	167,166:3
24	کافروں کی اطاعت کرو گے تو وہ پھر بے دین بنا دیں گے' اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو گے تو وہ بہترین مددگار ہے۔	149:3
25	اللہ تعالیٰ کفار و مشرکین کے دل میں رعب ڈال دے گا۔	151:3
26	اللہ تعالیٰ نے تمھاری غلطی معاف کردی اور تمھیں ان سے ہٹا دیا تا کہ تمھیں آزمائے۔	152:3
27	اہل ایمان کو ان لوگوں کی طرح نہیں ہونا چاہیے جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ مسلمان ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے۔	156:3
28	زندگی اور موت خدا کے اختیار میں ہے اور آخر کو اسی کے ہاں جانا ہے۔	156:3
29	خدا کی راہ میں تمھیں موت آئے یا شہادت' اس کی مغفرت و رحمت دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔	158,157:3

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
30	اگر تمھیں کوئی دکھ پہنچا ہے تو اس سے دگنا تم کفار کو پہنچا چکے ہو۔ بہر حال یہ بھی تمھاری اپنی وجہ سے ہے۔	165:3
31	یہ منافق کہتے ہیں کہ اگر ہم لڑنا جانتے تو تمھارے ساتھ چلتے' آج یہ بات ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب ہے۔	167:3

جنگ خندق

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	دشمن اوپر اور نیچے سے اس کثرت سے آئے کہ دل گھبرا گئے' آنکھیں پتھرا گئیں، مسلمان شک و آزمائش میں مبتلا ہو گئے اور قدم لڑکھڑانے لگے۔	11,10:33
2	منافقوں نے کہنا شروع کر دیا کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے (فتح کا) جھوٹا وعدہ کیا تھا۔	12:33
3	ایک فریق نے مشورہ دیا کہ واپس لوٹ جاؤ تم میں ان کے مقابلہ کی تاب نہیں۔	13:33
4	ایک فریق اپنے گھروں کے غیر محفوظ ہونے کا بہانہ بنا کر اجازت لینے لگا حالانکہ ایسا نہیں تھا۔	13:33
5	یہ لوگ پہلے وعدہ کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں دکھائیں گے۔	15:33
6	بھاگنے سے موت یا قتل نہیں ٹل سکتے اگر ٹل بھی گئے تو کتنے دل۔	16:33
7	یہ لوگ بتائیں کہ اگر اللہ تعالیٰ انھیں کوئی دکھ پہنچانا چاہتا تو اسے کون ٹال سکتا ہے۔	17:33
8	وہ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں جو نہ خود لڑتے ہیں نہ دوسروں کو لڑنے دیتے ہیں۔	18:33
9	ان بزدلوں کی مارے خوف کے جان نکلی جاتی ہے' ویسے بھی یہ مسلمانوں کے بارے میں بڑے بخیل ہیں۔ خطرہ ٹل جائے تو ان کی زبانیں قینچی کی طرح چلنے لگتی ہیں۔	19:33

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
10	وہ تم میں رہ کر لڑنا نہیں چاہتے۔ ان کی آرزو ہوتی ہے کہ کاش وہ مقابلہ کی صورت میں دیہات میں ہوں۔	20:33
11	اس سلسلہ میں مسلمانوں کے لیے پیغمبر کے طرزِ عمل میں بہترین نمونہ ہے۔	21:33
12	منافقوں کے برخلاف دشمن کو دیکھ کر مسلمانوں کے ایمان وتسلیم میں اور اضافہ ہوتا ہے اور وہ خدا اور رسول کے وعدہ کی سچائی پر ایمان رکھتے ہیں۔	22:33
13	چنانچہ ان میں سے کچھ تو اپنا ارادہ پورا کر چکے (شہادت پا چکے) اور کچھ بدستور منتظر ہیں۔	23:33
14	اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ان کی سچائی کا اور منافقوں کو ان کے نفاق کا بدلہ دے گا۔	24:33
15	اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے کفار کے لشکروں کے خلاف ہَوا اور غیر مرئی لشکر بھیجے۔	9:33
16	کافر دانت پیستے ناکام لوٹے اور اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو لڑائی سے بچالیا۔	25:33

صلح حدیبیہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ نے اسے فتح مبین، فوزِ عظیم، اگلے پچھلے تمام گناہوں کی بخشش اجرِ عظیم اور دخول جنت، تکمیل نعمت، صراطِ مستقیم پر استقامت، نصرِ عزیز، اہل ایمان کے لیے نشانی اور فوری غنیمت کا ذریعہ قرار دیا۔	48 : 1 تا 4، 20- 29,26,18,5:48
2	مشرکوں اور منافقوں کے لیے عذاب، غضب خداوندی، لعنت اور سزائے جہنم کا موجب ٹھہرایا۔	6:48
3	نبی علیہ السلام کو شاہد، مبشر اور نذیر قرار دے کر مسلمانوں کو ان کی مدد اور تسبیح خداوند کا حکم دیا۔	9,8:48
4	آپ کی بیعت کو اپنی بیعت قرار دیا اور بیعت کرنے والوں پر خدائی ہاتھ ہونے کا مژدہ سنایا۔ بیعت نبھانے والوں کو اجرِ عظیم کا وعدہ سنایا اور توڑنے والوں کو نقصان عظیم سے متنبہ کیا۔	10:48

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
5	اس موقع پر پیچھے رہ جانے والوں کے بہانوں کو مسترد کر دیا اور کہا کہ یہ لوگ سمجھے بیٹھے تھے کہ اب اللہ کا رسول اور اہل ایمان زندہ سلامت واپس نہیں آئیں گے۔	12,11:48
6	ان لوگوں کی آئندہ یقین دہانیوں کو جھوٹ قرار دیا تاہم بتایا کہ جلد ہی ایک طاقت ور قوم سے پالا پڑے گا تو تمھارے دعووں کا پول کھل جائے گا۔ اطاعت کی تو اجر ملے گا' ورنہ عذاب الیم۔ البتہ معذور مستثنیٰ ہیں۔	15:48 تا 17
7	درخت کے نیچے بیعت کرنے والوں کے دلوں میں جھانکتے ہوئے ان پر اپنی رضا مندی کا اظہار کیا اور انھیں عنقریب ہونے والی ایک اور فتح کی خوشخبری دی۔	27,18:48
8	ان لوگوں سے آئندہ ہونے والی بے شمار غنیمتوں کا وعدہ فرمایا۔	21,20:48
9	اور کہا کہ اگر کفار بالفرض اس موقع پر مسلمانوں سے الجھ پڑتے تو فرار کیے بغیر چارہ نہ ہوتا اور کوئی مددگار نہ ملتا۔	22:48
10	کفار کے بہت سے آدمی ہاتھ لگ جانے کے باوجود مسلمانوں اور کفار کی آویزش نہ ہونے دی تاکہ مسلمان مردوں اور عورتوں کو بچایا جائے حالانکہ کفار مسلمانوں کو مسجد حرام کی زیارت اور وہاں قربانی دینے سے محض جاہلانہ ضد کی وجہ سے روکتے تھے۔	24:48 تا 26
11	مسلمانوں کو رسولؐ اللہ کے خواب کے مطابق امن وامان سے مکہ حج کرنے اور غلبۂ دین کی خوشخبری دی۔	28,27:48

جنگ خیبر

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	صلح حدیبیہ میں شریک نہ ہونے والے (منافق) اب مال غنیمت کے لالچ میں ساتھ جانے کی اجازت طلب کرتے ہیں اور اجازت نہ دینے پر کم عقلی کی وجہ سے حسد کا طعنہ دیتے ہیں۔	15:48

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	آئندہ ایک طاقتور دشمن سے پالا پڑنے پر ان کا امتحان ہوگا۔حکم مانا تو اجر ملے گا اور پیٹھ دکھائی تو عذاب۔	17,16:48
3	پہلی ہی جنگ میں اہل کتاب کو اپنے ان مضبوط قلعوں سے نکلنا پڑا جو مسلمانوں کے ہاتھوں برباد ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب ڈال دیا جو اہل بصیرت کے لیے باعث عبرت ہے۔	27,26:33-2:59
4	اگر ان کے لیے جلاوطنی مقدر نہ ہوتی تو خدا اور رسول کے ان مخالفوں کو دنیا و آخرت میں عذاب ملتا۔	4,3:59
5	جنگی مصلحت سے باغات کا کاٹنا' نہ کاٹنا مسلمانوں پر چھوڑ دیا۔	5:59
6	بغیر لڑائی حاصل ہونے والا مال' مال فے ہے۔	6:59
7	جو کچھ اللہ کا رسول دے' لے لو اور جس سے روکے رُکو اور خدا سے ڈرتے رہو۔	7:59
8	ان بستیوں سے حاصل ہونے والا مال حسب ذیل طریقے سے تقسیم ہوگا۔ 1۔ اللہ و رسول 2۔ ذوی القربیٰ 3۔ یتامیٰ 4۔ مساکین 5۔ مسافر 6۔ خدا اور رسول کی خاطر گھر سے بے گھر ہونے والے مہاجر 7۔ وہ ایثار پیشہ انصار جو مال کی بجائے اپنے مہاجر بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں 8۔ وہ تابعین جو پہلے مسلمانوں کی مغفرت اور ان سے بغض نہ رکھنے کی دعا کرتے ہیں۔	7:59 تا 10
9	منافق اپنے ان کافر اہل کتاب بھائیوں سے جلاوطنی اور جنگ ہر دو صورتوں میں تعاون کے جھوٹے وعدے کرتے ہیں۔	12,11:59

جنگ حنین

1	دوسرے بہت سے مواقع کے علاوہ یوم حنین کو بھی اللہ تعالیٰ نے تمھیں فتح دی۔	25:9

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	اس روز تمھیں اپنی کثرت پر غرور ہوا مگر وہ کسی کام نہ آئی، زمین تم پر تنگ ہوگئی اور تم بھاگ کھڑے ہوئے۔	25:9
3	پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر پر سکون اور غیر مرئی لشکر نازل کیا اور کافروں کو عذاب دیا۔	26:9

فتح مکہ

1	جب اللہ تعالیٰ کی مدد اور فتح آ چکی اور تو لوگوں کو دھڑا دھڑ دین میں داخل ہوتے دیکھ رہا ہے تو اب اللہ کی تسبیح وتحمید اور اس سے استغفار کر۔	110:1تا3

جنگ تبوک

1	جب تمھیں اللہ کی راہ میں کچھ کرنے کو کہا جاتا ہے تو زمین سے کیوں لگ جاتے ہو۔	38:9
2	کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیوی زندگی کو پسند کرلیا ہے جو بہت قلیل ہے۔	38:9
3	اگر تم جنگ کو نہ نکلے تو اللہ تعالیٰ تمھیں سخت عذاب دے گا اور تمھاری جگہ کوئی دوسری قوم لے آئے گا۔	39:9
4	اگر تم نے پیغمبر کی مدد نہ کی تو کیا فرق پڑتا ہے وہ اس سے پہلے غار ثور میں اس کی مدد کر چکا ہے جب اس نے اپنے دوسرے ساتھی کو غم کھاتے دیکھ کر کہا غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔	40:9
5	تمھارے لیے بہتر یہی ہے کہ جیسی بھی حالت ہو نکلو اور مال وجان سے خدا کی راہ میں جہاد کرو۔	41:9
6	اگر ہلکا سفر اور آسانی سے دولت ملنے کا امکان ہوتا تو منافق ضرور چلتے مگر اب دور کے سفر کی وجہ سے عدم استطاعت کی جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔	42:9

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
7	اللہ تعالیٰ تجھے معاف کرے! ان کی صداقت معلوم کیے بغیر ان کو کیوں اجازت دی۔	43:9
8	اللہ وآخرت پر ایمان رکھنے والے نہیں، بلکہ منکر و متشکک ہی جہاد سے گریز کرتے ہیں۔	45,44:9
9	اگر ان کا ارادہ ہوتا تو تیاری بھی کرتے مگر اللہ کو ان کا جانا پسند نہیں تھا۔	46:9
10	اگر یہ ساتھ جاتے بھی تو کوئی نہ کوئی فتنہ اٹھاتے کیونکہ یہ دشمنوں کے جاسوس ہیں۔	47:9
11	اس سے پہلے بھی یہ لوگ ایسا فتنہ کر چکے اور حالات کو آپ کے خلاف کرنے کی کوشش کر چکے ہیں۔	48:9
12	ان میں سے کچھ فتنہ کے ڈر سے اجازت مانگتے ہیں وہ فتنہ میں تو پڑ چکے اور جہنمی بن چکے۔	49:9
13	اگر تمھیں کوئی بھلائی پہنچے تو انھیں بری لگتی ہے اور اگر تکلیف ہو تو خوش ہوتے ہیں کہ ہم نے پہلی ہی علیحدگی اختیار کر لی تھی۔	50:9
14	ان کا جواب یہ ہے کہ تکلیف وہی پہنچتی ہے جو تقدیر میں ہو۔ ہمارا بھروسہ اللہ پر ہے جو ہمارا آقا و مالک ہے۔	51:9
15	یہ تمھارے بارے میں جو بھی سوچیں گے، تمھارے لیے بہتر ہی ہوگا۔ البتہ انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یا تمھارے ہاتھوں عذاب ہو کر رہے گا۔	52:9
16	اللہ تعالیٰ نے ان تینوں مخلصین کی توبہ قبول کر لی جو غلطی سے پیچھے رہ گئے تھے مگر بڑی تنگی محسوس کر رہے تھے۔	118:9
17	اللہ تعالیٰ نے ان مہاجرین و انصار کی توبہ بھی قبول کر لی جو کسی قدر شک میں پڑ گئے تھے لیکن جنھوں نے عسرت کی گھڑی میں پیغمبر کی مدد کی تھی۔	117:9

تیسرا باب

معاشرتی احکام وہدایت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

والدین

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	والدین سے نیک سلوک کیا جائے۔ خدا نے تاکیداً حکم دیا ہے۔ کیونکہ والدہ نے بڑی تکلیف سے اسے اٹھائے رکھا اور جنا تھا۔	-151:6-36:4-83:2 -14:31-8:29-23:17 15:46
2	اگر مرنے والا کچھ مال چھوڑ رہا ہو تو والدین کے لیے وصیت کرنا لازم ہے۔	180:2
3	جو مال خرچ کرو اس میں والدین کو شامل کرو۔	215:2
4	والدین کا شکر گزار بن کر رہا جائے۔	14:31
5	والدین کے لیے مغفرت کی دعا کی جائے جس طرح حضرت نوحؑ اور حضرت ابراہیمؑ نے کی۔ بشرطیکہ وہ کافر و مشرک نہ ہوں۔	28:71-41:14
6	والدین پر اللہ تعالیٰ کے احسانات کا شکریہ بھی اولاد ادا کرے جس طرح حضرت سلیمانؑ نے کیا۔	15:46-19:27
7	اگر دونوں یا کوئی ایک عمر رسیدہ ہو جائے تو ان کو ہوں، تک نہ کہو' نہ جھڑکو' ادب سے بات کرو' پیار اور عاجزی کے ساتھ پیش آؤ اور دعا مانگو کہ اے اللہ! جس طرح انھوں نے بچپن میں میری پرورش کی تو بھی ان پر رحم فرما۔	24,23:17
8	حضرت یحییٰؑ اپنے والدین کے ساتھ نیکی سے پیش آنے والے تھے۔	14:19
9	حضرت عیسیٰؑ اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے تھے۔	32:19
10	البتہ گواہی سچی دی جائے چاہے والدین کے خلاف ہی پڑے۔	135:4
11	اگر والدین خدا کے ساتھ شرک پر زور دیں تو ان کا کہنا نہ مانا جائے مگر دنیا میں ان سے عمدگی سے وقت گزارا جائے۔	15:31-8:29

رشتہ دار

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔	90:16 -36:4-83:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	مال کی محبت کے باوجود قرابت داروں پر خرچ کیا جائے۔	177:2
3	رشتوں کے بارے میں ڈرتے رہو۔ خدا دیکھ رہا ہے۔	1:4
4	تقسیم وراثت کے وقت اگر قرابت دار موجود ہوں تو ان کو کچھ اس میں سے کھلا دو اور معقول طریقے سے ان سے بات کرو۔	8:4
5	ذوی القربیٰ کو ان کا حق دیا جائے۔	38:30-26:17
6	صاحب استطاعت، رشتہ داروں پر خرچ کرنے میں دریغ نہ کریں۔	22:24
7	اختلاف دین کے باوجود رشتہ داری میں دوستی ہونی چاہیے۔	23:42
8	مال فے میں قرابت داروں کا حصہ ہے۔	7:59
9	رشتہ داروں کے لیے ورثہ میں وصیت کی جائے۔	180:2
10	جو کچھ بھی خرچ کیا جائے اس میں رشتہ داروں کا حصہ ہونا چاہیے۔	215:2
11	تبلیغ کا آغاز اپنے قریبی رشتہ داروں سے ہونا چاہیے۔	214:26
12	مال غنیمت کے خمس میں رشتہ داروں کا حصہ ہے۔	41:8
13	شہادت سچی دو چاہے قرابت دار کے خلاف ہی پڑے۔	152:6-106:5-135:4
14	مشرک رشتہ داروں کے لیے دعائے مغفرت نہ کی جائے۔	113:9
15	اگر رضائے الٰہی کی خاطر ان سے اعراض کرنا پڑے تو بھی ان سے نرم لہجے میں بات کی جائے۔	28:17
16	اللہ تعالیٰ رشتہ داروں کو مالی امداد دینے کا حکم دیتا ہے۔	90:16

اولاد

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	کفار اور منافقین کی اولاد ان کے کسی کام نہ آئے گی۔	17:58-116,10:3
2	قتل اولاد کو شرکائے مشرکین نے ان کی نظروں میں اچھا بنا دیا ہے۔	137:6
3	کفار کی (کثرت) اولاد تمھیں تعجب میں نہ ڈالے۔	85,55:9

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
4	مفلسی کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کیا جائے۔ یہ بہت بڑا گناہ ہے تم سب کے رازق ہم ہیں۔	31:17-151:6
5	تمھاری اولاد تمھارے لیے فتنہ ہے۔	28:8
6	تمھاری بعض اولاد تمھاری دشمن ہے۔ان سے بچو۔	14:64
7	تمھاری اولاد تمھیں خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے۔	9:63
8	اولاد انسان کو خدا کے قریب نہیں کرتی سوائے اہل ایمان صالحین کے۔	37:34
9	اولاد قیامت کے دن کام نہیں آئے گی۔	3:60
10	خدا اور رسول کی دشمن اولاد سے محبت ایمان کے خلاف ہے۔	22:58
11	اولاد کے بارے میں کسی کو خدا کا ساجھی اور شریک ٹھہرانا شیطانی عمل ہے۔	64:17
12	اولاد و اموال میں تکاثر دنیوی زندگی کا شعار ہے۔	20:57
13	اولاد ایسی ہو جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔	74:25
14	نیک لوگوں کا یہی شعار ہے کہ وہ نیک اولاد کے لیے دعا کرتے ہیں۔	15:46
15	مرتے وقت اولاد کو خدائے واحد کی عبادت و اطاعت کی وصیت کی جائے۔	133:2
16	حضرت ابراہیمؑ نے نیک بیٹے کی دعا کی جو مقبول ہوئی۔	101,100:37
17	حضرت ابراہیمؑ نے اپنی اولاد کے لیے امامت و اقامت صلوٰۃ کی دعا کی۔	40:14-124:2
18	پیدائش سے پہلے ہی اولاد کے شیطان سے محفوظ رہنے کی دعا کی جائے۔	36:3
19	مومن عورتوں سے اس بات کا عہد لیا جائے کہ وہ اولاد کو قتل نہیں کریں گی۔	12:60
20	ایک اولاد وہ ہے کہ جوان ہونے پر ہمارے حکم کے مطابق ماں باپ کی تکالیف کو مدنظر رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ سے اس کے اور والدین کے انعامات کا شکریہ ادا کرتی ہے اور نیک عمل کی توفیق مانگتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی فرمانبرداری کا اعلان کرتی ہے۔اللہ ان کی غلطیوں سے درگذر کرے گا اور اہل جنت میں رکھے گا اور دوسری اولاد وہ ہے کہ والدین کی گستاخ قیامت کی منکر اور اسے پہلے لوگوں کی کہانیاں خیال کرتی ہے۔	17,16,15:46

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
21	لے پالکوں کو اللہ تعالیٰ نے تمھارے بیٹے نہیں بنادیا یہ محض منہ کی باتیں ہیں۔	4:33
22	لے پالک بیٹوں کو ان کے باپوں کے نام پر پکارو یہی خدا کے ہاں انصاف کے مطابق ہے۔	5:33
23	اگران کے باپوں کا پتہ نہ ہوتو انھیں اپنا دینی بھائی اور دوست سمجھو' خطاءً ایسا کہنا گناہ نہیں البتہ دل سے ایسا کرنا گناہ ہے۔	5:33

ہمسائے

1	ہمسایہ سے اچھا سلوک کیا جائے۔اجنبی ہو یا رشتہ دار۔	36:4

رفیق

1	ساتھی کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔	36:4

مسافر

1	مسافر کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔	36:4
2	مسافر پر مال خرچ کیا جائے۔	215,177:2
3	مال غنیمت کے خمس میں مسافر کا حصہ ہے۔	41:8
4	صدقات میں مسافر کا حصہ ہے۔	60:9
5	مسافر کا حق ادا کرو۔	38:30-26:17
6	اگر رضائے الٰہی کی خاطر ان سے اعراض کرنا پڑے تو بھی ان سے نرم لہجے میں بات کی جائے۔	28:17

قیدی

1	قیدیوں کو محض لوجہ اللہ بغیر احسان و بدلے کے کھانا کھلانا ابرار کا شیوہ ہے۔	9,8:76

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

یتیموں سے سلوک

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	یتیم کے ساتھ انصاف' اکرام اور احسان کیا جائے۔	-215,177,83:2 17:89-127,36:4
2	یتیم پر سختی نہ کی جائے۔	2:107-9:93
3	یتیم ہمارے بھائی ہیں' ان کی اصلاح کی غرض سے' ان کے ساتھ خلا ملا ہونا چاہیے۔	220:2
4	یتیموں کا مال ان کے حوالے کیا جائے اور گواہ بنا لیے جائیں۔	34:17-6,2:4
5	ان کے اچھے مال کو اپنے ناقص مال کے ساتھ بدلا نہ جائے۔	2:4
6	ان کے مال کو اپنے مال کے ساتھ ملا کر ہضم نہ کر لیا جائے۔	2:4
7	یتیم کا مال آگ کھانے کے برابر ہے۔	10:4
8	یتیم کے مال کے قریب بھی نہ پھٹکو الا یہ کہ ان کے حق میں بہتر ہو۔	34:17
9	یتیم کے مال میں اسراف سے کام نہ لیا جائے۔	6:4
10	سنِ بلوغ کو پہنچ جانے کے بعد اگر ان میں معاملہ فہمی نظر آئے تو مال ان کے حوالے کر دیا جائے۔	34:17-152:6-6:4
11	سرپرست غریب ہو تو موافق دستور ان کے مال میں سے اپنی ذات پر خرچ کر سکتا ہے۔غنی ہونے کی صورت میں نہیں۔	34:17-6:4
12	مال غنیمت کے خمس اور مال فے میں یتیم کا بھی حصہ ہے۔	7:59-41:8
13	نادانی کی حالت میں زیر کفالت یتیم افراد کا مال ان کو نہ دیا جائے۔البتہ ان کا خرچہ اسی میں سے ہوگا۔	5:4
14	یتیموں کے بارے میں ناانصافی کا خطرہ ہو تو اپنی پسند کی دوسری عورتوں سے نکاح کر لیا جائے۔	3:4
15	جب مال ان کے حوالے کرو تو گواہ بنا لو۔	6:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
16	یتیم بچیوں سے نکاح کرنا اوران کے حقوق ادانہ کرنا بے انصافی ہے۔	127:4
17	قریبی یتیم کو کھانا کھلانا گھاٹی کو پار کرنا ہے۔	15,14:90
18	یتیموں کولوجہ اللہ کھانا کھلانا بغیر کسی بدلے اوراحسان کے ابرار کا شیوہ ہے۔	9,8:76

مساکین وفقرا

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	مساکین سے حسن سلوک کیا جائے۔	32:4-83:2
2	مساکین پر مال خرچ کیا جائے۔	215,177:2
3	تقسیم وراثت کے باوجود مساکین کو کچھ کھانے کو دیا جائے اوران سے معقول طریقے سے بات کی جائے۔	8:4
4	قسم کے کفارہ کی صورت میں دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے یالباس دیا جائے۔	89:5
5	حاجی اگر حالت احرام میں کسی جانور کو مارڈالیں تواس کی قیمت کے برابر مساکین کو کھانا دیا جائے۔	95:5
6	مال غنیمت کے خمس (پانچویں حصے) میں مساکین کا حصہ ہے۔	41:8
7	صدقات میں فقراٗ ومساکین کا حصہ ہے۔	60:9
8	صدقۂ فطر مساکین کودیا جائے۔	184:2
9	مال فے میں مساکین کا حصہ ہے۔	7:59
10	مسکین کواس کا حق دیا جائے۔	38:30-26:17
11	بخل کرتے ہوئے مسکین سے مال چھپانا گناہ ہے۔	24:68
12	صاحب استطاعت لوگ، مساکین پر خرچ کرنے سے گریز نہ کریں۔	22:24
13	مسکین کو کھانا کھلانا، گھاٹی کو پار کرنا ہے۔	16:90
14	مسکین پر خرچ کرنے کے لیے کسی کو نہ ابھارنا بھی قیامت کو موجب خسارہ ہوگا۔	-18:89-34:69 3:107

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
15	یہ مجرمین کا شعار ہے کہ مسکین کو کھانا نہ کھلایا جائے۔	44:74
16	مساکین کے مال کو بچانے کے لیے اس میں تغیر وتبدل جائز ہے۔	79:18
17	مسکین کو کھانا کھلانا ابرار کا شعار ہے۔	9,8:76
18	ظہار کی صورت میں ساٹھ مساکین کو کھانا کھلایا جائے۔	4:58
19	اگر رضائے الٰہی کی خاطر ان سے اعراض کرنا پڑے تو بھی ان سے نرم لہجے میں بات کی جائے۔	28:17
20	سائل کو جھڑکا نہ جائے۔	10:93

غلام

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	غلام کو آزاد کرنا گھاٹی کو پار کرنا ہے۔	11:90 تا 13
2	تمھارے غلاموں میں سے جو (غلام سے کچھ مال لے کر آزاد کر دینا) مکاتبت کرنا چاہیں، اگر تمھیں ان میں کچھ بھلائی نظر آئے تو اللہ کے لیے دیئے ہوئے مال میں سے ان کو دو۔	33:24
3	غلام عورتوں کو ___ جب وہ بچنا چاہتی ہیں ___ زنا پر دنیوی مال کی خاطر مجبور نہ کیا جائے۔	33:24
4	غلام عورتیں تمھیں میں سے ہیں۔ اس لیے ان کے مالکوں کی اجازت سے بارادہ احصان ان سے نکاح کرو اور حق مہر ادا کرو۔	25:4
5	پھر اگر وہ بے حیائی کا ارتکاب کریں تو ان پر آزاد عورت کی نسبت نصف سزا ہے۔	25:4
6	اپنے ہاتھ کے مال ___ غلاموں ___ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔	36:4

سماجی زندگی کے آداب

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	لوگوں سے اچھی بات کہی جائے۔ شیطان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے۔	53:17-83:2
2	زیادہ بلند آواز سے نہ بولا جائے۔	19:31

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
3	زمین پر آرام واعتدال سے چلا جائے۔پاؤں مار مار کر نہ چلا جائے۔	-63:25 -37:17 19:31
4	گردن اکڑا کر نہ چلا جائے اس سے آدمی نہ زمین پھاڑ سکتا ہے نہ پہاڑ پر پہنچ سکتا ہے۔	38,37:17
5	کسی کا مذاق نہ اڑایا جائے۔	11:49
6	کسی کے نام نہ دھرے جائیں یہ باعث بربادی ہیں۔	1:104-11:49
7	کسی کی عیب جوئی نہ کی جائے یہ باعث بربادی ہے۔	1:104-12:49
8	کسی کی غیبت نہ کی جائے۔یہ مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے برابر ہے۔	12:49
9	کسی کے متعلق بدگمانی سے نہیں بلکہ حسن ظن سے کام لیا جائے۔	-17,16,12:24 12:49
10	کسی کے گھر میں بلا اجازت وتسلیم داخل نہ ہوا جائے۔	27:24
11	اگر صاحب خانہ واپس چلے جانے کو کہیں تو اس میں توہین نہ سمجھی جائے۔	28:24
12	مجلس میں دوسرے کے لیے گنجائش پیدا کی جائے۔اللہ اس کے لیے کشادگی پیدا کر دے گا۔	11:58
13	کسی کے گھر میں ضرورت سے زیادہ نہ بیٹھا جائے۔	53:33
14	والدین اور رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔	83:2
15	لوگوں سے تحقیراً منہ موڑ کر بات نہ کی جائے۔	18:31
16	ہمسایہ ___ اپنا ہو یا اجنبی ___ سے اچھا سلوک کیا جائے۔	36:4
17	اپنے پہلو کے ساتھی کے ساتھ اچھا رویہ رکھا جائے۔	36:4
18	نیکی کے کاموں میں دوسروں سے تعاون کیا جائے۔	2:5
19	منہ سے ہرگز ایسی بات ___ معمولی سمجھ کر ___ نہ نکالی جائے جس کا پوری طرح علم نہ ہو۔	15:24

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
20	نیکی اور بدی ایک سی نہیں ہوسکتیں۔ برائی کا نیکی سے بدلہ دو گے تو دشمن بھی گہرا دوست بن جائے گا۔	34:41
21	زیادہ لینے کی غرض سے کسی پر احسان نہ کیا جائے۔	6:74
22	برائی کی مدافعت بہترین رویہ سے کی جائے۔	96:23
23	عام استعمال کی چیزیں ایک دوسرے کو دینے سے دریغ نہ کیا جائے۔	7:107
24	غیر آباد گھر میں جہاں کسی کا سامان پڑا ہو داخل ہوا جاسکتا ہے۔	29:24
25	نیک کام کیے جائیں۔	77:22
26	عفو و درگذر سے کام لیا جائے۔	40:42-22:24
27	گناہ و تعدی میں کسی سے تعاون نہ کیا جائے۔	2:5
28	باہمی سرگوشیاں اور مشورے بھی نیک مقاصد کے لیے ہوں۔ بُرے مقاصد کے لیے نہیں۔	9:58
29	گناہ ظلم اور نافرمانئ رسول کے متعلق سرگوشیاں دوزخی بنا دیتی ہیں اور یہ مسلمانوں کو فکر میں ڈالنے کے لیے ہیں۔	10,8:58
30	منہ سے جو بات نکالی جائے پختہ و پائدار ہو۔	70:33
31	جاہلوں کو دور ہی سے سلام کر دیا جائے۔	63:25
32	لغو کاموں سے شریفانہ طور پر دامن بچا کر نکل جائے۔	72:25
33	کسی کو طعنے نہ دیئے جائیں۔	11:49
34	دو گروہ لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرادی جائے۔	9:49
35	پکی اور سیدھی بات کہی جائے اس سے اعمال درست ہوتے اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔	71,70:33
36	یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔	83:2
37	عہد کو پورا کیا جائے۔ اللہ کا ہو یا بندوں کا اُس کے متعلق باز پرس کی جائیگی۔	34:17-152:6-1:5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
38	جس بات کا علم نہ ہو اُس کا دعویٰ نہ کیا جائے۔	36:17
39	اگر مجلس سے اٹھ جانے کے لیے کہا جائے تو اٹھ جائے۔	11:58
40	مسافروں کے ساتھ حسنِ سلوک روا رکھا جائے۔	36:4
41	کسی فاسق کی خبر پر بغیر تحقیق یقین نہ کیا جائے۔ ورنہ نادانی میں کسی کو نقصان پہنچا دینے اور پھر پشیمانی کا خدشہ ہے۔	6:49
42	بات بات پر قسمیں نہ کھائی جائیں۔	224:2
43	جس چیز کا علم نہ ہو اس کا اتباع نہ کیا جائے۔	36:17
44	اکٹھے مل کر یا علیحدہ علیحدہ کھانے میں کوئی حرج نہیں۔	61:24
45	اندھے، لنگڑے، مریض یا خود تم بھی اپنے اپنے آبا، ماؤں، بھائیوں، بہنوں، چچاؤں، پھوپھیوں، ماموؤں، خالاؤں یا دوستوں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی چابیاں تمھاری ملکیت میں ہیں کھا پی سکتے ہو۔	61:24
46	گھروں میں داخل ہونے پر پاکیزہ و برکت والی سلام دعا ایک دوسرے کے لیے کی جائے۔	61:24
47	برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی ہے لیکن اگر کوئی معاف کر دے اور اصلاح کر لے تو یہ باعث اجر ہے۔	40:42
48	اگر کوئی ظلم ہونے پر بدلہ لے تو اس سے کوئی باز پرس نہیں۔ باز پرس ظلم اور فساد فی الارض کرنے والوں سے ہوگی۔	42,41:40

مرد و عورت کا مقام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	تمام انسانوں کو ایک ہی نفس سے پیدا کیا گیا ہے۔	-189:7-99:6-1:4 6:39
2	تمام انسان ایک ہی مرد و عورت کی اولاد ہیں۔ فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔	13:49

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
3	مردو عورت باہم جوڑے ہیں جو ایک دوسرے سے پیدا ہوئے ہیں۔	25:2، 35، 232 ، 234، 240-15:3-1:4، 12، 57- 6:3-24:9- 13:23، 38-16:72- 23 : 6- 24 : 6- 26 : 74، 166- 30:21-33:6 ، 28، 37، 50، 52، 53 ، 59- 35:11-36:36 ، 56- 39:6-40:8-42:11- 43:70-60:11- 64:4-66:1-70:30- 78:8
4	عورت مرد کی ساتھی ہے۔	70:13
5	مردو عورت ایک دوسرے کا لباس ہیں۔	2:187
6	عورت کے فرائض کی طرح اس کے حقوق بھی ہیں۔	2:228
7	مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے۔	2:228
8	مرد عورت کا قوام ہے اور اسے فضیلت حاصل ہے۔	4:34
9	عورتوں سے دستور کے مطابق زندگی بسر کی جائے۔	4:19
10	بیوی اگر ناپسند ہو تو بھی اس کے ساتھ گذارا کیا جائے۔	4:19
11	عورتوں کی وراثت زبردستی حاصل نہ کی جائے۔	4:19
12	متوفی شوہر کی بیوی عدت گذارنے کے بعد دستور کے مطابق کہیں بھی نکاح کرنے میں آزاد ہے۔	2:234
13	عورتوں کو اپنی کمائی سے اور مردوں کو اپنی کمائی سے حصہ ملتا ہے۔ ایک دوسرے کی فضیلت کی آرزو نہ کرو۔	4:32

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
14	دودھ چھڑوانے میں ان کی مرضی ملحوظ رکھی جائے۔	233:2
15	بچے کی وجہ سے انھیں تکلیف نہ دی جائے۔	233:2
16	مطلقہ عورت اگر باہمی رضامندی سے پہلے خاوند کے ساتھ دوبارہ نکاح کرنا چاہے تو اسے روکا نہ جائے۔	232:2
17	مردوں کا اپنی کمائی میں اور عورتوں کا اپنی کمائی میں حصہ ہے۔	32:4
18	نکاح کی گرہ مرد کے ہاتھ میں ہے۔	237:2
19	ایک دوسرے کی فضیلت کی ہوس نہ کرو۔	32:4
20	پاک دامن و بھولی بھالی عورتوں پر بہتان لگانے والے ملعون دنیا و آخرت اور مستحق عذاب عظیم ہیں۔	23:24
21	اگر عورت کی نافرمانی کا ڈر ہو تو سمجھاؤ، خواب گاہوں میں انھیں اکیلا چھوڑ دو اور مارو اور اگر تمھاری اطاعت کرنے لگیں تو اب زیادتی کا کوئی بہانہ نہ تلاش کرو۔	34:4

پردہ اور شرم وحیا

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	کسی کے گھر میں بلا اجازت داخل نہ ہوا جائے چاہے گھر میں کوئی نہ ہو۔	27:24
2	اگر واپس چلے جانے کو کہا جائے تو لوٹ آنا اچھا ہے۔	28:24
3	صرف غیر آباد مکانوں کے اندر جانے کی اجازت ہے۔	29:24
4	مومن مرد اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔	30:24
5	مومن عورتیں بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں۔اور سینوں پر اوڑھنیاں لے رکھیں۔	31:24
6	اپنا بناؤ سنگھار سوائے ناگزیر کے کسی پر ظاہر نہ کریں۔	31:24
7	اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالیں تا کہ پہچانی جاسکیں اور انہیں ایذا نہ دی جاسکے۔	59:33-31:24

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	صرف مندرجہ ذیل اشخاص پر ان کا سنگھار ظاہر ہو سکتا ہے۔ خاوند باپ' سسر' بیٹا' خاوند کی اولاد' بھائی' بھتیجا' بھانجا' خاندان کی عورتیں' غلام' شہوت سے محروم خادم' صنفی جذبات سے ناواقف لڑکے۔	55:33-31:24
9	دب کر بات نہ کریں تا کہ کوئی غلط کار غلط توقعات نہ لگا بیٹھے۔	32:33
10	اپنے پاؤں مار مار کر نہ چلیں کہ ان کا پوشیدہ سنگھار ظاہر ہو۔	31:24
11	گھروں میں رہیں۔	33:33
12	دور جاہلیت کی طرح نمائش نہ کرتی پھریں۔	33:33
13	غلام اور نادان بچے بھی تین اوقات میں ___ نماز فجر سے پہلے' دوپہر کو اور عشا کے بعد ___ اجازت لے کر اندر جائیں۔	58:24
14	سمجھ دار ہو جانے کے بعد بچے بھی اجازت لے کر اندر آئیں۔	59:24
15	صرف بوڑھی عورتیں ہی کپڑے اتار کر رکھ سکتی ہیں مگر انھیں بھی زینت کی نمائش مقصود نہ ہو۔تاہم اس سے بچنا زیادہ بہتر ہے۔	60:24
16	لباس واجب الستر جگہوں کو چھپانے اور زینت کی غرض سے نازل کیا گیا ہے۔اور لباس وہی بہتر ہے جس میں تقویٰ ہو۔	26:7
17	اللہ تعالیٰ نے آرائش اپنے بندوں ہی کے لیے بنائی ہے' اسے کون حرام قرار دے سکتا ہے۔دنیا و آخرت میں یہ مومنوں کے لیے ہے۔	32:7

نکاح

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	زنا کے قریب نہ جاؤ یہ بہت بڑی بے حیائی اور بُری راہ ہے۔	32:17
2	نکاح سے مقصود قید میں لانا ہے نہ کہ شہوت رانی یا یارانہ گانٹھنا۔	25,24:4
3	غلام مومن' آزاد مشرک سے بہتر ہے۔	221:2
4	مومن باندی' آزاد مشرکہ سے بہتر ہے۔	221:2
5	ہو سکتا ہے جسے تم ناپسند کرتے ہو اس میں خدا نے بڑی بھلائی رکھی ہو۔	19:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
6	باندی یا غلام سے نکاح اس کے مالک کی اجازت سے کیا جائے۔ اور حق مہر دیا جائے۔	25:4
7	خبیث عورتیں خبیثوں کے لیے اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں۔	26:24
8	ایک دو تین اور چار عورتوں تک سے نکاح کیا جاسکتا ہے۔	3:4
9	لیکن پورا عدل نہ ہوسکنے کی وجہ سے ممکن حد تک توازن رکھا جائے یا صرف ایک عورت پر اکتفا کیا جائے۔	29,3:4
10	اگر اخراجات برداشت نہ کرسکنے یا کسی اور وجہ سے نکاح نہ کیا جاسکتا ہو تو بغیر نکاح کئے پاکدامنی اختیار کی جائے۔	33:24-25:4
11	اپنے رانڈوں، نیک غلاموں اور باندیوں کا نکاح کردو۔ اگر وہ غریب ہیں تو اللہ غنی کردے گا۔	32:24
12	حیض ایک گندگی ہے۔ اس لیے بحالت حیض ان کے قریب نہ جاؤ تا آنکہ وہ غسل نہ کرلیں۔	222:2
13	عورتیں مردوں کی کھتیاں ہیں۔ اس لیے جیسے چاہیں مقام مامور تک رسائی حاصل کریں۔	224,223:2
14	بیویوں اور باندیوں سے باہر جو لوگ جنسی خواہش پورا کرنا چاہتے ہیں وہ حد سے بڑھنے والے ہیں۔	31:70
15	بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے مردوں پر جو حقوق و فرائض عائد کیے ہیں۔ وہ اس کو خوب معلوم ہیں۔	50:33
16	اللہ تعالیٰ پہلے لوگوں کے طریقے بتانا، ان کی طرف راہنمائی کرنا اور تم پر شفقت کرنا چاہتے ہیں۔ جب کہ خواہشات کے بندے تمھیں بالکل ایک طرف جھکا دینا چاہتے ہیں۔	27,26:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

حق مہر

1	حق مہر دستور کے مطابق دینا ضروری ہے۔	25,24,4:4
2	صحبت سے پہلے طلاق کی صورت میں نصف حق مہر دینا ہوگا۔	237:2
3	عورت معاف کر سکتی ہے یا جس کے ہاتھ میں رشتہ نکاح ہے۔	237:2
4	عورت اگر برضا ورغبت حق مہر دے دے تو پھر مرد کے لیے جائز و حلال ہے۔	4:4-229:2
5	خلع کی صورت کے علاوہ مرد کے لیے حق مہر دبا لینا جائز نہیں۔	21,20:4-229:2
6	عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دیئے جائیں۔	4:4
7	حق مہر کا کچھ حصہ مارنے کے لیے عورتوں کو تنگ نہ کیا جائے۔	19:4
8	نکاح ثانی کی صورت میں پہلی بیوی کو اگر دولت کا انبار بھی دیا جا چکا ہو تو اسے واپس لینا گناہ ہے۔	20:4
9	ہجرت کر کے آنے والی عورتوں کا امتحان کر لیا جائے۔ مومن ثابت ہونے کی صورت میں انھیں واپس نہ کیا جائے کیونکہ وہ کافر مردوں کے لیے اور کافر مرد ان کے لیے حلال نہیں البتہ ان کا حق مہر واپس کر دیا جائے۔	10:60
10	اگر کسی مسلمان کی عورت بھاگ کر کافروں سے جا ملے اور وہ کافر حق مہر (اور نفقہ) واپس نہ کریں تو جو عورت ادھر سے بھاگ کر مسلمانوں میں آ جائے، اس کا حق مہر اس کے سابق خاوند کو دینے کی بجائے اس مسلمان کو دیا جائے۔	11:60

حرام رشتے

1	مندرجہ ذیل عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے۔ 1۔ باپ کی منکوحہ 2۔ ماں 3۔ بیٹی 4۔ بہن 5۔ پھوپھی 6۔ خالہ 7۔ بھتیجی 8۔ بھانجی 9۔ رضائی ماں 10۔ رضائی بہن 11۔ ساس 12۔ مدخولہ بیوی کی پہلی بیٹی 13۔ حقیقی بہو 14۔ دو بہنوں سے بیک وقت نکاح 15۔ منکوحہ عورت۔	24,23,22:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
2	زانی' زانیہ' مشرک اور مشرکہ سے نکاح حرام ہے۔	3:24-221:2
3	وہ عورت جسے تین طلاقیں مل چکی ہوں (جب تک وہ کسی اور خاوند سے نکاح نہ کر چکی ہو)۔	230:2
4	جو عورت طلاق یا خاوند کی موت کی عدت گذار رہی ہو۔	235:2
5	نبی علیہ السلام کی ازواج مطہرات۔	6:33
6	کافر عورت یا مرد۔	10;60

حلال رشتے

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	مذکورہ بالا رشتوں کے سوا سب حلال ہیں غلام ہوں یا آزاد' مومن ہوں یا اہل کتاب' بیویاں ہوں یا لونڈیاں بشرطیکہ قید میں لانا مقصود ہو صرف شہوت رانی مدنظر نہ ہو۔	5:5-24:4
2	بیویوں یا لونڈیوں کے سوا کوئی دوسری صورت حد سے تجاوز ہے اور قابل ملامت۔	7,6:23
3	لے پالک بیٹوں کی مطلقہ عورتوں سے نکاح کر لینے میں کوئی حرج نہیں نہ اس میں لوگوں کی مخالفت سے ڈرنا چاہیے۔اللہ اسی طرح سابقہ پیغمبروں اور مبلغوں کے ذریعے ایسے غلط طریقوں کو مٹاتا چلا آیا ہے۔	39,38,37:33

طلاق اور خلع کے احکام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اصلاح وتقویٰ کے ناکام ہو جانے پر اگر میاں بیوی علیحدگی اختیار کر لیں تو اللہ ہر ایک کو غنی کر دے گا۔	130,129:4
2	طلاق عدت کے وقت سے پہلے دی جائے اور عدت کا شمار کیا جائے اور خداخوفی سے کام لیا جائے۔	1:65
3	عورت کی بدخوئی پر پہلے نصیحت پھر ترک صحبت اور پھر تادیب سے کام لیا جائے۔	34:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	اگر باہمی ناچاقی کا ڈر ہو تو پہلے مرد وعورت ہر دو کی جانب سے ثالث صلح کرانے کی کوشش کریں۔	35:4
5	اگر عورت کو مرد کی بے رخی و بدخوئی کا گلہ ہو تو بھی پہلے جانبین میں ثالثوں کے ذریعے مصالحت کرائی جائے۔	128,35:4
6	(قابل رجوع) طلاق صرف دو بار تک ہے۔ (اس حالت میں خاوند چاہے بیوی کو اچھے طریقے سے اپنے پاس روک لے چاہے تو احسان کے ساتھ آزاد کردے)۔	231,229:2
7	تیسری طلاق کے بعد نئے خاوند سے نکاح کئے بغیر عورت دوبارہ اس کے لیے حلال نہیں۔	230:2
8	اگر میاں بیوی حدود الٰہی کو قائم نہ رکھ سکیں تو عورت فدیہ دے کر خلع کر سکتی ہے۔	229:2
9	عدت پوری کر لینے پر انھیں رضامندی سے نکاح کرنے سے نہ روکا جائے۔	234,232:2
10	اگر مرد نے کچھ عرصہ کے لیے قریب نہ جانے کی قسم کھالی ہو تو چار ماہ کے بعد طلاق ہو سکتی ہے۔	226:2
11	نکاح ثانی وثالث کی صورت میں پہلے خاوند کا زیادہ حق ہے۔	228:2
12	عدت قریب آنے پر یا انھیں مناسب طریق پر بطور بیوی رکھ لیا جائے یا مناسب طور پر آزاد کر دیا جائے۔ظلماً روکے نہ رکھا جائے۔	2:65-231:2
13	طلاق اور رجوع ہر دو صورت میں دو گواہ رکھے جائیں۔	2:65
14	حق مہر واپس لینا جائز نہیں۔	21,20:4-229:2
15	مطلقہ کو کچھ نہ کچھ اپنی بساط کے مطابق سامان دے کر رخصت کیا جائے۔	236:2
16	مجامعت سے پہلے بھی طلاق دی جا سکتی ہے، اور اسی طرح حق مہر مقرر کرنے سے پہلے بھی۔	236:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
17	طلاق کے بعد دوبارہ ایذا کی خاطر روک رکھنا ظلم ہے اور آیات الٰہی سے مذاق ہے۔	231:2
18	مجامعت سے پہلے یا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق کی صورت میں اپنی حیثیت کے مطابق عورت کو کچھ نہ کچھ سامان دے کر رخصت کیا جائے۔	236:2
19	دوسری مطلقہ عورتوں کو بھی کچھ نہ کچھ دیا جائے۔	241:2

عدت کے احکام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	عام مطلقہ عورت کی مدت تین حیض ہے۔	228:2
2	نابالغ یا عمر رسیدہ عورت کی عدت تین ماہ ہے۔	4:65
3	حاملہ کی عدت صرف وضع حمل (پیدائش بچہ) تک ہے۔	6,4:65
4	شوہر مردہ کی عدت کم از کم چار ماہ دس دن اور زیادہ سے زیادہ ایک سال ہے۔	240,234:2
5	دوران عدت حیثیت کے مطابق اس کا نان نفقہ اور رہائش مرد کے ذمہ ہو گی اور انھیں گھروں سے نہیں نکالا جائے گا نہ تنگ کیا جائے گا اِلّا یہ کہ وہ کھلے گناہ کا ارتکاب کریں۔ عورتیں خود بھی ان گھروں سے نہ نکلیں۔	-241,240,236:2 6,1:65
6	دوران عدت' ان سے اشاروں کنایوں میں تو نکاح کی بات درست ہے صراحتہً نہیں۔	235:2
7	عورتیں عدت کے سلسلہ میں اپنے حمل کو نہ چھپائیں۔	228:2
8	عدت کے بعد عورت معروف طریقے سے جہاں چاہے نکاح کر سکتی ہے۔	240,234:2
9	اگر مجامعت سے پہلے طلاق ہو جائے تو کوئی عدت نہیں البتہ۔عورت کو کچھ سامان دے کر رخصت کیا جائے۔	49:33
10	اگر حدود کو توڑا نہ جائے تو بہت ممکن ہے اللہ نئی صورت حال پیدا کر دے۔	1:65
11	عدت کا حساب رکھا جائے اور خدا سے ڈرا جائے۔	1:65

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

ظہار

(بیوی کو ماں بہن کے ساتھ تشبیہ دینا)

1	ظہار جھوٹ اور ناپسندیدہ بات ہے۔	2:58
2	ایسا کہنے سے بیوی ماں نہیں بن جاتی 'ماں وہی ہے جس نے اُسے جنا۔	2:58-4:33
3	اظہار کا کفارہ یہ ہے کہ بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے۔یا ایک غلام آزاد کرے یا ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے۔	4,3:58
4	اللہ تعالیٰ نے کسی مرد کے دل میں دو دل نہیں رکھے۔	4:33

رضاعت

1	رضاعت کی مدت دو سال ہے۔	14:31-233:2
2	حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت تیس ماہ ہے۔	15:46
3	باہمی رضامندی سے والدین قبل از وقت بھی دودھ چھڑوا سکتے ہیں۔	233:2
4	اگر وہ ماں کے علاوہ کسی اور عورت سے دودھ پلوانا چاہیں تو بھی اجازت ہے بشرطیکہ اجرت مناسب ادا کر دی جائے۔	6:65-233:2
5	مطلقہ ماں اگر بچے کو دودھ پلائے تو وہ سابقہ خاوند یا اس کے وارث سے ان کی حیثیت کے مطابق خرچ لے سکتی ہے۔	7,6:65-233:2
6	ماں یا باپ کو بچے کی وجہ سے تکلیف نہ دی جائے۔	233:2

ایلاً

(بیوی سے مجامعت نہ کرنے کی قسم کھالینا)

1	اپنی عورتوں سے ایلا کرنے والوں کے لیے چار ماہ تک انتظار جائز ہے۔	226:2
2	اگر اس سے پہلے وہ باز آ جائیں تو اللہ معاف کر دینے والا ہے۔	226:2
3	اگر وہ طلاق دینے کا ارادہ رکھتے ہوں تو بھی اللہ جانتا سنتا ہے۔	227:2

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

احکام وراثت ووصیت

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ
1	والدین اور اقربا کے ترکہ میں قلیل ہو یا کثیر مردوں کا حصہ بھی ہے اور عورتوں کا بھی	7:4
2	اگر تقسیم کے وقت ناتے والے، یتیم اور مسکین لوگ حاضر ہوں تو انھیں بھی کچھ دے دیا جائے۔	8:4
3	مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔	11:4
4	اگر میت کی لڑکیاں دو سے زیادہ ہوں تو ترکہ کے دو تہائی ۲/۳ کی وارث ہوں گی۔	11:4
5	اگر ایک ہی لڑکی ہو تو نصف ۱/۲ کی وارث ہوگی۔	11:4
6	اگر اس کی کوئی اولاد نہ ہو تو والدین میں سے ماں کا حصہ ایک تہائی 1/3 ہوگا۔	11:4
7	اور والدین میں سے ہر ایک کا حصہ چھٹا ۱/۶ ہوگا۔ بشرطیکہ میت کی کوئی اولاد نہ ہو۔	11:4
8	اگر بیوی فوت ہو جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو تو خاوند کو وصیت وقرضہ کی ادائیگی کے بعد ایک چوتھائی ۱/۴ ملے گا۔	12:4
9	اور اگر خاوند فوت ہو جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو تو بیوی کو ایک چوتھائی ۱/۴ ملے گا۔	12:4
10	اور اگر اس خاوند کی کوئی اولاد ہے تو وصیت وقرضہ کی ادائیگی کے بعد بیوی کو آٹھواں ۱/۸ ملے گا۔	12:4
11	اگر میت کا نہ باپ ہے نہ بیٹا، البتہ اس کا کوئی بھائی یا بہن ہے تو ہر ایک کو چھٹا حصہ ۱/۶ ملے گا۔	12:4
12	اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو وہ ایک تہائی 1/3 میں باہم شریک ہوں گے۔	12:4

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
13	اگر کوئی کلالہ (حالت میں) مرجائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اس کی کوئی بہن ہو تو اسے نصف ۱/۲ ملے گا۔	176:4
14	اور اگر یہ بہن مرجائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو تو یہ بھائی اس کا وارث ہوگا۔	176:4
15	اور اگر اس کلالہ کی دو بہنیں ہوں تو انھیں دو تہائی ۲/۳ ملے گا۔	176:4
16	اور اگر کلالہ کے بہن بھائی ملے جلے ہوں تو مرد کو عورت سے دوگنا حصہ ملے گا۔	176:4
17	ناتے والے آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔	6:33-75:8
18	مہاجر اور انصار ایک دوسرے کے اولیاً ہیں۔	72:8
19	مرتے وقت اگر ترکہ ہو تو والدین اور اقرباً کے لیے دستور کے مطابق وصیت کرنا ضروری ہے۔	180:2
20	اگر خاوند مرجائے تو وہ اپنی بیوی کے لیے ایک سال تک خرچ اور رہائش کے لیے وصیت کر جائے۔	240:2
21	وصیت کرتے وقت دو معتبر آدمیوں (مسلم یا غیر مسلم) کی شہادت ہونی چاہیے۔	106:5
22	والدین اور اقربا کے ترکہ میں وارث ٹھہرا دیئے گئے ہیں۔	33:4
23	جن سے عقد موالات باندھا گیا ہے ان کو بھی حصہ دیا جائے۔	33:4
24	وصیت میں تبدیلی موجب گناہ ہے۔	181:2
25	البتہ اگر وصیت کنندہ نے وصیت میں طرفداری یا جرم کا ارتکاب کیا ہو تو اس میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔	182:2
26	تقسیم وراثت کے وقت خوف خدا اور اپنی کمزور اولاد کا خوف مدنظر رہنا چاہیے۔	9:4
27	تقسیم وراثت' ادائے قرض وایفائے وصیت میں کسی کو نقصان نہ پہنچے۔	12:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
28	احکام وراثت خدا کی مقرر کردہ حدود ہیں جن کی پابندی فوز عظیم اور جن کی خلاف ورزی ابدی جہنم اور عذاب مہین کا باعث ہوگی۔	14,13:4
29	عقد موالاۃ والوں کو بھی ان کا حصہ دیا جائے۔	33:4
30	غیر رشتہ دار مومنوں اور مہاجروں سے رشتہ دار اللہ کی کتاب کے مطابق باہم زیادہ قریبی ہیں۔	7:33
31	البتہ اپنے دوستوں کے ساتھ نیکی کرنا چاہو تو ٹھیک ہے۔ یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے۔	6:33
32	مال وراثت بے دریغ کھا جانا موجب خسارہ قیامت ہے۔	19:89

نظام حکومت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	حکومت صرف اللہ کے لیے ہے۔	-67,40:12-62,57:6 12:40-88,70:28
2	انسان زمین پر خدا کا خلیفہ ہے۔	-120:5-30:2 -116:9-166,158:7 -42:24-62:20 -39,13:35-2:25 -44,6:39-26:38 -85:43-49:42 -14:48-27:45 -1:67-1:64-2:57 9:85
3	زمین و آسمان کی بادشاہی اسی کی ہے۔	-189,26:3-107:2 -40,17:5 83:36-89,88:23
4	جو لوگ اللہ کی وحی کے مطابق حکومت نہیں کرتے وہ ظالم ہیں۔	47:5
5	جو لوگ اللہ کی وحی کے مطابق حکومت نہیں کرتے وہ فاسق ہیں۔	47:5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
6	جولوگ اللہ کی وحی کے مطابق حکومت نہیں کرتے وہ کافر ہیں۔	44:5
7	حق اوروحی الٰہی کے مطابق حکومت کی جائے، خواہش نفس کے مطابق نہیں۔	26:38-49:5
8	اللہ ورسول کی اطاعت کی جائے اور اگر کسی معاملہ میں حکام سے اختلاف ہوجائے تو اللہ ورسول کی طرف رجوع کیا جائے۔	10:42-59:4
9	جولوگ اللہ کی باغی طاقتوں کے پاس فیصلے لے جاتے ہیں وہ اپنے دعویٰ ایمان میں گمراہ اور جھوٹے ہیں۔	60:4
10	اہل کتاب میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ انھیں کتاب کے فیصلے کی طرف بلایا جائے تو منہ پھیر لیتے ہیں۔	23:3
11	خلق اور امر (حکومت) دونوں اسی کا حق ہے۔	54:7
12	دین (نظام ودستور حکومت) صرف اللہ کا ہونا چاہیے۔	3:39
13	خدا کے ہاں مقبول دین (نظام حیات) صرف اسلام ہے۔	19:3
14	جوشخص اسلام کے سوا کوئی اور دین (نظام) چاہتا ہے۔ ہرگز قبول نہیں ہوگا۔	85:3
15	ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔	105:21
16	بادشاہی میں خدا کا کوئی شریک نہیں۔	10:38-111:17
17	سچا بادشاہ اللہ ہی ہے۔	114:20
18	اللہ کے حکم سے بہتر کس کا حکم ہوسکتا ہے۔	50:5
19	مسلمانوں کے معاملات باہمی مشورے سے طے ہونے چاہیں۔	38:42
20	اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو دین حق دے کر اسی لیے بھیجا ہے تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کرے چاہے کافر ومشرک لوگوں کو یہ بات ناگوار گزرے۔	9:61-28:48-33:9
21	اے پیغمبر! ان سے اس معاملہ میں مشورہ کرو اور پھر جب کام کا پختہ ارادہ ہوجائے تو پھر اللہ پر بھروسہ کرو۔	159:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
22	کفار سے جنگ کرو تا کہ فتنہ مٹ جائے اور اللہ ہی کا دین (نظام) قائم ہو جائے۔	39:8-193:2
23	حکومت کا مقصد اقامت صلوٰۃ، ایتاء زکوٰۃ، امر بالمعروف ونہی عن المنکر ہے۔	41:22
24	حکمران کو بسطۃً فی العلم والجسم ہونا چاہیے۔	247:2
25	اسلامی حکومت کا دفاع اتنا مضبوط ہو کہ دشمن اپنی جگہ مرعوب ہو۔	60:8
26	حکمرانی کا معیار نسب یا دولت نہیں۔	247:2
27	ملوکیت (آمریت) میں بستیاں برباد اور عزیز ذلیل ہو جاتے ہیں۔	34:27

قانون وعدالت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	عدل سے کام لو۔عدل تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔	9:49-8:5
2	اللہ تعالیٰ تمہیں عدل وانصاف کا حکم دیتا ہے۔	90:16-29:7
3	اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔	8:60-9:49-42:5
4	جب لوگوں کے درمیان فیصلے کرو تو انصاف سے کرو۔	42:5-58:4
5	عدل پر قائم رہا جائے چاہے یہ اپنے، اقربا یا اعزہ کے خلاف پڑے۔	135:4
6	بات کرو تو بھی عدل سے کام لو چاہے کوئی قریبی ہی کیوں نہ ہو۔	152:6
7	کہو! کہ مجھے میرے اللہ نے انصاف کا حکم دیا ہے۔	29:7
8	عدل وانصاف کا حکم دینا ایک امتیازی وصف ہے۔	21:3
9	کسی قوم کی دشمنی تمہیں بے انصافی پر برانگیختہ نہ کرے۔	8:5
10	جو لوگ وحی کے مطابق فیصلے نہیں کرتے وہ ظالم ہیں۔	45:5
11	جو لوگ وحی کے مطابق فیصلے نہیں کرتے وہ فاسق ہیں۔	47:5
12	جو لوگ وحی کے مطابق فیصلے نہیں کرتے وہ کافر ہیں۔	44:5
13	اللہ کی بات عدل وصدق میں کامل ہے۔	115:6

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ ترجمہ	نمبر شمار
49,48:5	وحی کے مطابق فیصلہ کیا جائے اور ان کے مقابلہ میں کسی کی خواہشات کی پیروی نہ کی جائے۔	14
50:5	اللہ کے فیصلے سے بڑھ کر کس کا فیصلہ ہوسکتا ہے۔	15
25:57	رسولوں کے ساتھ کتاب اور میزان اتاری گئی تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔	16
42:5	اہل کتاب کے تنازعات میں فیصلہ اور عدم فیصلہ کا اختیار ہے۔	17
50:5	کیا یہ لوگ (خدا کے فیصلے کی بجائے) جاہلیت کے فیصلے چاہتے ہیں۔	18
40:42	برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی ہے۔ اگر کوئی معاف کر دے تو باعث اجر وثواب ہے۔	19
15:42	مجھے تمھارے درمیان عدل سے کام لینے کا حکم دیا گیا ہے۔	20
10:42	کسی معاملہ میں اختلاف ہو تو اس کا فیصلہ اللہ کے پاس ہے۔	21
181:7	ہماری مخلوق میں سے ایک جماعت ایسی ہے جو حق کے ساتھ انصاف کرتی ہے۔	22

شہادت وتحریر اور حلف

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ ترجمہ	نمبر شمار
13,4:24	زنا کے الزام میں چار آدمیوں کی شہادت شرط ہے ورنہ اسی کوڑے سزا ہو گی۔	1
7,6:24	خاوند کے الزام پر بصورت عدم شہادت اسے پانچ قسمیں کھانی ہوں گی۔	2
9,8:24	اگر بیوی اتنی ہی قسمیں کھائے تو بری ہو جائے گی۔	3
33:70	اپنی شہادت پر قائم رہنا چاہیے۔	4
283,140:2	شہادت کا چھپانے والا بڑا ظالم ہے۔	5
135:4	شہادت سچی دو چاہے وہ اپنے والدین اور اقربا کے خلاف ہی پڑتی ہو۔	6
72:25	جھوٹی شہادت نہ دی جائے۔	7
2:25	عورتوں کو طلاق دیتے یا واپس لیتے وقت دو معتبر گواہ بنائے جائیں۔	8

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
9	ادھار کے معاملہ میں دو گواہ دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں رکھے جائیں۔	282:2
10	سودے کے وقت بھی گواہ رکھے جائیں۔	282:2
11	زنا کی جھوٹی تہمت لگانے والے کی شہادت معتبر نہیں۔	13,4:24
12	وصیت کے وقت دو معتبر انسانوں کو مسلمان ہوں یا غیر مسلم گواہ رکھا جائے۔	106:5
13	(اختلاف کی صورت میں) ان سے نماز کے بعد قسم لی جائے۔اور شبہ کی صورت میں میت کے دو وارث شہادت دیں۔	107,106:5
14	ادھار کے معاملہ میں چھوٹا ہو یا بڑا تحریر کر لی جائے۔	282:2
15	تحریر کرنے والا انصاف سے کام لے۔	282:2
16	تحریر وہ شخص کرائے جو مقروض ہو اور کوئی ہیرا پھیری نہ کرے۔	282:2
17	اگر وہ کمزور یا نادان ہو یا نہ لکھوا سکے تو اس کا وارث لکھوائے۔	282:2
18	گواہ ضرورت پڑنے پر انکار نہ کرے۔	282:2
19	کاتب یا گواہ کو تکلیف نہ دی جائے۔	282:2
20	نقد کاروبار میں شہادت یا تحریر کی ضرورت نہیں۔	282:2
21	سفر کی حالت میں یا کاتب نہ ملنے کی صورت میں رہن رکھا جا سکتا ہے۔	283:2
22	شہادت میں انصاف سے کام لیا جائے۔	8:5-135:4
23	کسی کی دشمنی میں حد اعتدال سے نہ بڑھا جائے یہی تقویٰ ہے۔	8:5

امانت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	امانتیں ان کے مالکوں کو (جوں کی توں) لوٹاؤ۔	58:4
2	اگر ایک شخص نے دوسرے کو امین سمجھ کر اس کے پاس امانت رکھی ہے تو وہ اسے واپس لوٹائے اور خدا سے ڈرے۔	283:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
	حدود شرعیہ	
1	چوری کرنے والے مرد وعورت کے ہاتھ کاٹے جائیں۔	38:5
2	زنا کرنے والے مرد وعورت کو سو کوڑے مارے جائیں۔	2:24
3	زنا کی جھوٹی تہمت لگانے والوں کو اسی کوڑے مارے جائیں۔	4:24
4	توبہ اور اصلاح کے بغیر ان کی گواہی بھی قبول نہ کی جائے۔	5,4:24
5	زنا کی سزا دیتے وقت کوئی ترس نہ کھایا جائے بلکہ مسلمانوں کی ایک جماعت کے سامنے سزا دی جائے۔	2:24
6	زانی اور زانیہ کے ساتھ صرف مشرک اور مشرکہ یا زانیہ اور زانی ہی نکاح کرے۔	3:24
7	باغیوں اور فسادیوں کو قتل کیا جائے یا سولی پر لٹکایا جائے یا ان کے مختلف ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں یا جلاوطن کر دیا جائے۔	33:5
8	قتل میں قصاص لیا جائے۔	179:178:2
9	زخم رسانی کی صورت میں بھی قصاص لیا جائے۔	45:5
10	منکوحہ لونڈیوں کے ارتکاب زنا کی سزا، آزاد عورتوں سے نصف ہے۔	25:4
11	بے حیائی کرنے والی عورتوں کو ثبوت کے بعد گھروں میں تاحیات بند رکھا جائے تا آنکہ اللہ ان کے لیے کوئی اور راہ نکال دے۔	15:4
12	جو دو مرد بے حیائی کریں ان پر تعزیر لگائی جائے۔	16:4
13	قاتل کو معافی مل جائے تو دیت کی ادائیگی ومطالبہ میں حسن معاملت سے کام لیا جائے۔	178:2
14	اس صورت میں کسی قسم کی زیادتی عذاب الیم کا موجب ہوگی۔	178:2
15	قصاص میں زندگی ہے۔	179:2
16	مومن کو عمداً قتل کرنے والا مغضوب، ملعون اور ابدی جہنمی ہے۔	93:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
17	تورات میں جان کے بدلے جان' آنکھ کے بدلے آنکھ' کان کے بدلے کان' دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں مساوات کا حکم ہے۔	45:5
18	اور اگر کوئی معاف کردے تو یہ اس کے لیے کفارہ بن جائے گا۔	45:5
19	اگر کوئی ظلماً قتل کیا گیا ہو تو اس کے وارث کو (قصاص کا) اختیار ہے مگر وہ اس قصاص میں حد سے نہ بڑھے۔	33:17

دیات وکفارات

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	مومن کو اگر کسی نے خطاً قتل کیا ہو تو دیت (خون بہا) دی جائے اور ایک غلام کو آزاد کیا جائے۔	92:4
2	اگر وارث معاف کردیں تو انھیں حق ہے۔	92:4
3	اگر مقتول مومن کسی دشمن قوم کا فرد ہو تو ایک غلام آزاد کیا جائے۔	92:4
4	اگر وہ کسی معاہد قوم سے تعلق رکھتا ہو تو دیت بھی ہوگی اور غلام بھی آزاد کرنا ہوگا۔	92:4
5	اگر ان ساری صورتوں میں غلام کو آزاد نہ کرسکے تو متواتر دو ماہ کے روزے رکھے۔	92:4
6	قسم میں حانث ہونے (قسم توڑنے) کی صورت میں درمیانہ درجے کا کھانا یا لباس دس مسکینوں کو دیا جائے یا ایک غلام آزاد کیا جائے یا تین دن کے روزے رکھے جائیں۔	89:5
7	ظہار کرنے والا مجامعت سے پہلے ایک غلام آزاد کرے' ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے۔	4,3:58

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

شکار کے احکام

1	سدھائے ہوئے شکاری جانوروں کا شکار حلال ہے بشرطیکہ ا۔ ان پر اللہ کا نام لیا گیا ہو ۲۔ شکاری جانور نے اس کو روک لیا ہو۔اس میں سے کھایا نہ ہو۔	120,119:6-4:5
2	حالت احرام میں خشکی کا شکار حرام ہے۔	96,95,1:5
3	احرام کھول دینے کے بعد یہ شکار حلال ہے۔	2:5
4	اگر حالت احرام میں برّی شکار کیا جائے تو دو معتبر آدمیوں کے فیصلہ کے مطابق ایسا ہی جانور یا مساکین کو کھانا یا اتنے ہی روزے رکھنے پڑیں گے۔	95:5
5	البتہ سمندر کا شکار اور اس کا کھانا بحالت احرام جائز ہے۔	96:5

حرام چیزیں

1	مندرجہ ذیل چیزیں حرام ہیں۔ ا۔ مردار ۲۔ پھینکا ہوا خون ۳۔ خنزیر کا گوشت ۴۔ جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔	-1,3:5 -173:2 -146,122,120:6 115:16
2	البتہ اضطراری حالت میں ان کا کھانا جائز ہے بشرطیکہ نہ بغاوت کرے نہ زیادتی۔	-3:5-173:2 115:16-146,120:6
3	مندرجہ ذیل اشیاء بھی حرام ہیں۔ ا۔ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو۔ ۲۔ گر کر مرنے والا جانور ۳۔ دم گھٹ کر مرنے والا جانور ۴۔ چوٹ لگ کر مرنے والا جانور ۵۔ سینگ اُلجھ کر مرنے والا جانور ۶۔ درندے کا پھاڑا ہوا جانور بشرطیکہ ذبح نہ کیا جا سکے ۷۔ کسی استھان پر ذبح کیا ہوا جانور ۸۔ پانسے پھینکنا	122:6-3:5

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	بحیرہ، وصیلہ اور حام بھی حرام ہیں۔	59:10-103:5
5	شراب، جوا، بت اور پانسے بھی حرام ہیں۔	91,90:5-219:2
6	رشوت یا کسی دوسرے غلط طریقے سے کسی کا مال کھانا۔	188:2
7	شرک، بُرے کام خفیہ ہوں یا ظاہر، ناحق سرکشی، خدا پر بہتان، بلاجواز و قانون کسی کا قتل۔	33:7-151:6
8	شراب اور جوا باہمی عداوت اور نماز اور یاد خدا سے غفلت کے موجب ہیں۔	91:5
9	وہ جانور نہ کھاؤ جن پر بوقت ذبح اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو یہ حرام ہے۔	121:6

حلال چیزیں

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اسلام میں بیان کردہ حرام جانوروں کو چھوڑ کر باقی تمام مواشی مثلاً بھیڑ، بکری، اونٹ گائے (نر و مادہ) حلال ہیں۔	145,144:6
2	اہل کتاب کی کھانے کی چیزیں۔	5:5
3	خدا کی عطا کردہ اشیاء میں سے وہ طیب و پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور شکر بجا لاؤ۔ یہی اس کی عبادت کا تقاضا ہے۔	2 : 8 6 1 , 2 7 1- 114:16-88,5;4:5
4	مذکورہ بالا آٹھ قسم کے مویشیوں میں سے کیا حرام ہے۔ نر یا مادہ یا ان کے حمل۔	145,144:6
5	گواہ پیش کرو کہ خدا نے یہ اشیاء حرام ٹھہرائی ہیں۔ ورنہ اے پیغمبر! ان مشرکین و منکرین کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔	150:6
6	خدا کی حلال کردہ پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ ٹھہرایا جائے۔ یہ زیادتی اور اتباع شیطان ہے۔	32:7-87:5-168:2
7	حرام اشیاء کی تفصیل بیان کرنے کے بعد اب تم ان ذبح کیے ہوئے جانوروں کو کیوں نہیں کھاتے جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہے۔	121:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
8	خدا کے دیئے رزق میں سے تم نے خدا کے حکم کے بغیر ہی کچھ حلال اور کچھ حرام ٹھہرالیا ہے۔ایسانہ کرو۔	116:16-59:10
9	کھاؤ پیؤ مگر اسراف سے کام نہ لو۔اسراف کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔	31:7
10	مومن اگر متقی و محسن ہو تو وہ جو چاہے کھائے پیئے کچھ گناہ نہیں۔	93:5

حلف اور اس کے احکام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ کی ذات کو قسموں کا نشانہ نہ بنایا جائے۔	224:2
2	ناکارہ قسموں پر کوئی مواخذہ نہیں ہوتا۔	89:5-225:2
3	سوچی سمجھی قسموں پر ضرور مواخذہ ہوگا۔	89:5-225:2
4	قسم پوری نہ ہونے پر دس مساکین کو اوسط درجے کا کھانا کھلایا جائے یا ایک غلام آزاد کیا جائے یا تین دن کے روزے رکھے جائیں۔	89:5
5	قسموں کی حفاظت اور پابندی کی جائے۔	89:5
6	قسموں کو نہ توڑا جائے۔	91:16
7	قسموں کو فریب اور ایک دوسرے کا مال کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ۔	94,92:16
8	اللہ کے عہد کے بدلے یہ حقیر سی قیمت مت لو۔اللہ کے ہاں کا اجر کہیں اچھا ہے۔	95:16

عہد و پیمان

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ سے باندھے جانے والے عہد کے متعلق باز پرس ہوگی۔	15:33
2	عہد کے متعلق باز پرس ہوگی۔	15:33-34:17
3	عہدوں اور عقود کو پورا کرو۔	34:17-91:16-1:5
4	جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کے بدلے تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں۔اللہ قیامت کے روز ان سے نہ کلام کرے گا نہ ان پر نظر شفقت کرے گا' نہ انھیں پاک کرے گا اور وہ عذاب عظیم کے مستحق ہوں گے۔	77:3

اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کی قسم کھائی

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	قلم اور نوشتوں کی۔	1:68
2	یوم القیامہ اور نفس لوامہ کی۔	2,1:75
3	نرم رو، تیز و تند، بادلوں کو پھاڑنے، بکھیرنے اور نصیحت یا یاددہانی کے لیے بارش برسانے والی ہواؤں کی۔	1:77 تا 6
4	ان ملائکہ کی جو مومن کی نرمی اور کافر کی سختی سے جان نکالتے، فضاؤں میں تیرتے خدا کی طرف بڑھتے اور تدبیر امور کرتے ہیں۔	1:79 تا 5
5	ان ستاروں کی جو آگے پیچھے ہو کر حرکت کر رہے ہیں۔	16,15:81
6	پھیلتی ہوئی رات کی۔	17:81
7	شفق کی۔	16:84
8	پھوٹتی ہوئی صبح کی۔	18:81
9	رات اور اس کے اندر کی چیزوں کی۔	17:84
10	پورے چاند کی۔	18:84
11	برجوں والے آسمان کی۔	1:85
12	وعدے والے دن کی۔	2:85
13	شاہد و مشہود کی۔	3:85
14	آسمان اور رات کو چمکنے والے ستارے کی۔	1:86 تا 3
15	بارش یا گردش والے آسمان کی۔	11:86
16	پھٹنے والی زمین کی۔	12:86
17	فجر کی۔	1:89
18	دس راتوں کی۔	2:89
19	جفت و طاق کی۔	3:89

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
20	رات کی جب وہ چلنے لگے عقلمندوں کے لیے یہ بہت بڑی قسمیں ہیں۔	5,4:89
21	شہر مکہ کی جب آپ اس میں آزاد پھریں۔	2,1:90
22	جننے والے کی اور جو کچھ وہ جنے اس کی۔	3:90
23	سورج اور اس دھوپ کی۔	1:91
24	اس کے پیچھے آنے والے چاند کی۔	2:91
25	دن کی جب اسے روشن کردے۔	3:91
26	رات کی جب اسے ڈھانپ لے۔	4:91
27	رات کی جب وہ چھا جائے۔	2:93-1:92
28	دن کی جب وہ خوب روشن ہو جائے۔	2:92
29	مذکر و مؤنث مخلوق جوڑے کی۔	3:92
30	چاشت کی۔	1:93
31	انجیر' زیتون اور امن والے شہر کی۔	1:95 تا 3
32	ہانپنے' چنگاریاں جھاڑنے' صبح کو حملہ کرنے' غبار اڑانے اور فوج میں گھس جانے والے گھوڑوں کی۔	1:100 تا 5
33	زمانے کی۔	1:103
34	رب المشارق والمغارب کی۔	40:70
35	حضورؐ کے رب کی۔	92:10-65:4
36	حضورؐ کی جان کی۔	72:15
37	قرآن حکیم و مجید اور کتاب مبین کی۔	-2:43-1:38-2:36 1:50-2:44
38	صف باندھ کر کھڑے ہونے والے' جھڑکنے والے اور ذکر پڑھنے والے فرشتوں کی۔	1:37 تا 3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
39	آسمان اور اس کی بناوٹ کی۔	5:91
40	زمین کی اور اس کے بچھانے کی۔	6:91
41	انسانی نفس کی اور اس کی تکمیل کی اور اس میں نیکی و بدی کا احساس پیدا کرنے کی۔	8,7:91
42	طور کی۔	1:52
43	کھلی کتاب کی جو کشادہ ورقوں میں ہو۔	3,2:52
44	آباد گھر کی۔	4:52
45	اونچی چھت کی۔	5:52
46	اُبلتے دریا کی۔	6:52
47	گرتے ستارے کی۔	1:53
48	ڈوبتے تاروں کی جو بہت بڑی قسم ہے۔	76,75:56
49	اڑا کر بکھیرنے والی' پھر بوجھ اٹھانے والی' پھر نرمی سے چلنے والی' پھر حکم کے مطابق تقسیم کرنے والی ہواؤں کی۔	1:51 تا 4
50	چاند کی۔	32:74
51	صبح کی جب روشن ہو جائے۔	34:74
52	رات کی جب پیٹھ پھر جائے۔	33:74
53	راستوں والے آسمان کی۔	7:51
54	زمین و آسمان کے رب کی۔	23:51
55	جو کچھ تم دیکھتے ہو اس کی۔	38:69
56	جو تم نہیں دیکھتے اس کی۔	39:69
57	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کی۔	88:43

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

لباس و آرائش

1	اے انسانوں! تمھارے لیے لباس اتارا گیا تا کہ وہ تمھارے عیب (ستر) کو چھپائے اور زینت بنے۔	26:7
2	تقویٰ والا لباس ہی بہتر ہے۔	26:7
3	اے بنی آدم! کہیں تمھارے والدین ___ آدم و حوا ___ کی طرح شیطان تمھیں بہکا کر تمھارے لباس اتروا کر تمھارے عیب (ستر) سامنے نہ لے آئے۔	27:7
4	کہو! کہ اس زینت کو کس نے حرام کیا ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی۔	32:7
5	کہو! یہ دنیوی زندگی میں اہل ایمان کے لیے ہے اور آخرت میں خالص ان کے لیے ہوگی۔	32:7
6	اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت آرائش کیا کرو۔	31:7

بیعت

1	بیعت جہاد۔ جو لڑنے اور میدان جنگ میں پیٹھ نہ دکھانے پر لی جاتی ہے۔ جو اسے توڑے گا خود نقصان اٹھائے گا اور جو پورا کرے گا اجرِ عظیم پائے گا۔	18,10:48
2	بیعت صلاح و تقویٰ۔ جو نیک اعمال کی پابندی اور برائیوں سے اجتناب پر لی جاتی ہے۔	12:60
3	بیعت اسلام و دین۔ جس میں انسان ایمان لا کر اپنی جان و مال اللہ کے حوالے کر دیتا ہے۔	111:9

مذہبی اختلافات اوران کے اسباب

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ نے تمھیں پیدا کیا۔ پھر تم میں سے کچھ کافر بن گئے اور کچھ مومن۔ اللہ تمھارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔	2:64
2	جب ان کے پاس وہ چیز آئی جسے وہ پہچانتے تھے تو انھوں نے انکار کر دیا۔	89:2
3	انھوں نے اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ کلام کا محض اس ضد پر انکار کر دیا کہ اللہ جس پر چاہتا ہے اتارتا ہے۔	90:2
4	اہل کتاب نے علم اور واضح حکم آ جانے کے بعد محض باہمی ضد کی وجہ سے اختلاف کیا۔	-19:3-213:2 17:45-14:42
5	آلِ فرعون نے ہماری واضح نشانیوں کو محض بے انصافی وغرور میں ماننے سے انکار کر دیا حالانکہ ان کے جی ان کو یقین سے جان چکے ہیں۔	14:27
6	اگر ہم ملائکہ بھی نازل کر دیتے اور مردے ان سے ہم کلام بھی ہو جاتے اور ہر چیز ان کے سامنے زندہ کر دی جاتی تو بھی وہ نہ مانتے۔	111:6
7	جو منکر ہوئے۔ وہ نہیں مانیں گے ان کے لیے ڈرانا نہ ڈرانا برابر ہے ان کے حواس وادراک ماؤف ہو چکے۔	7,6;2
8	اہلِ کتاب خوب جانتے ہیں کہ یہ کتاب (قرآن مجید) یقیناً خدا کی طرف سے نازل کردہ ہے۔	115:6
9	حق کی وضاحت کے بعد بھی اہل کتاب محض حسد کی وجہ سے تمھیں پھر کافر بنا دینا چاہتے ہیں۔	109:2
10	اہل کتاب اس حقیقت کو اس طرح جانتے پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو۔	146:2
11	راہ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد بھی اگر کوئی رسول کی مخالفت کرے گا تو اسے جہنم میں جلنا ہوگا اور اس کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔	32:47-115:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
12	جو لوگ راہ واضح ہو جانے کے بعد بھی حق سے منہ موڑ جائیں وہ شیطان کے بہکائے ہوئے ہیں۔	25:47
13	ہر فرقہ اپنے عمل پر ریجھا ہوا ہے۔	-53:23-109:6 32:30
14	لوگ بغیر کسی سند کے آیات الٰہی کے بارہ میں محض غرور کی وجہ سے جھگڑا کرتے ہیں۔	56:40
15	وہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو ہم دوسروں سے زیادہ ہدایات یافتہ نکلیں گے۔مگر جب وہ آیا تو تکبر اور بدتدبیری کی وجہ سے انکار کر دیا۔	43,42:35
16	دین تو اسلام ہی ہے مگر یہ اہل کتاب، علم ہو جانے کے بعد بھی باہمی ضد کی وجہ سے مخالفت کر رہے ہیں۔	19:3
17	پہلے لوگ ایک ہی دین پر تھے، پھر اختلاف ہوا اور نبی آئے تا کہ اختلافی امور میں فیصلہ ہو مگر انھوں نے باہمی ضد کی وجہ سے پھر اختلاف کیا۔	19:10-213:2
18	اپنے اولی الامر سے کسی معاملہ میں جھگڑا ہو جائے تو اس کو اللہ و رسول سے حل کراؤ۔	59:4
19	جب تم میں باہم کسی معاملہ میں اختلاف ہو تو اس کا فیصلہ اللہ کے پاس ہے۔	10:42
20	قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان اختلافات کا فیصلہ کر دیں گے۔	92:16-69:22
21	اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو اختلاف نہ ہوتا۔	110:11-19:10
22	اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمام انسان ایک راستے پر چلتے وہ انسانوں کو آزمانا چاہتا ہے۔	-35:6-84:5 -31:13-118:11 8:42-4:26-93:16
23	اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو کیسے ہدایت دے جس نے ایمان لانے، رسول کی حقانیت کی شہادت دینے اور واضح آیات آجانے کے بعد کفر اختیار کیا۔	86:3

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
24	اے اہل کتاب تم صحیح میں غلط کیوں ملاتے اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور آیات الٰہی کا انکار کیوں کرتے ہو۔ جب کہ تم جانتے ہو اور قائل ہو۔	71:70:3
25	اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو پیغمبروں کے بعد آنے والے باہم نہ لڑتے مگر ان میں اختلاف ہوا بعض ایمان لائے اور بعض نے انکار کیا۔	253:2
26	یہ لوگ ایک ہی اُمت تھے' اللہ ان کا رب تھا مگر انھوں نے اپنے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر لیے۔	92:21
27	اُن مشرکوں میں سے نہ بنو جنھوں نے اپنے دین کو فرقہ بندی میں مبتلا کیا ور مختلف فرقوں میں بٹ گئے۔	32:30
28	ہم نے نوح وابراہیم کو رسول بنا کر بھیجا اور ان کی نسل میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ قائم کیا۔ پھر کچھ لوگوں نے تو ہدایت پائی لیکن بہت سے نافرمان ثابت ہوئے۔	26:57
29	ہم نے ان کے ساتھ ایسے ساتھی لگا دیئے جنھوں نے ان کے اعمال کو خوب صورت کر کے دکھایا۔	25:41

فروعی اختلافات

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	پھر انھوں نے اپنے معاملے (دین) کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور ہر فرقہ اپنے اپنے تصورات میں مگن ہے۔ انھیں ایک وقت تک اپنی غفلت میں رہنے دو۔	54,53:23
2	مشرق و مغرب کی طرف منہ پھیرنا کوئی (بڑی) نیکی نہیں۔	177:2
3	اصل نیکی اللہ' یوم آخر' ملائکہ' کتب سماوی' انبیاء پر ایمان لانا اور خدا کی محبت میں عزیزوں' یتیموں' مسکینوں' مسافروں' سوال کرنے والوں' غلاموں کو آزاد کرانے کے لیے مال خرچ کرنا' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ دینا' ایفائے عہد' تنگی و تکلیف میں صبر سے کام لینا ہے۔	177:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	گھروں میں پچھواڑے سے داخل ہونا نیکی نہیں۔اصل نیکی تقویٰ ہے۔ اس لیے گھروں میں سیدھے دروازوں سے داخل ہونا چاہیے۔	189:2
5	موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی گئی مگر اس میں اختلاف کیا گیا۔	45:41

اتحاد واتفاق

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور پھوٹ میں نہ پڑو۔	103:3
2	اللہ کے اس احسان کو یاد کرو کہ تم باہم دشمن تھے' خدا نے بھائی بھائی بنادیا تم آگ کے کنارے پر تھے اس سے بچالیا۔	103:3
3	اللہ نے اس بات کی تمام اہل دیں کو تلقین کی کہ دین کو قائم کریں اور اس کے بارہ میں باہم تفرقہ میں نہ پڑیں۔	13:42
4	اے اہل ایمان! اللہ ورسول کی اطاعت کرو اور باہم جھگڑے نہ کرو ورنہ ہوا اکھڑ جائے گی اور بزدل ہو جاؤ گے۔	46:8
5	اللہ نے ان میں باہم الفت ڈال دی۔تم اگر دنیا کی ساری دولت بھی خرچ کر لیتے تو انھیں متحد نہ کر پاتے۔	63:8
6	تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔	10:49
7	اگر دو مسلمانوں میں جھگڑا ہو جائے تو ان میں صلح کرادو۔	10,9:49
8	اگر ان میں ایک زیادتی پر اتر آئے تو پھر اسے قوت سے راہ راست پر لاؤ۔	9:49
9	پیغمبر کے ساتھی کفار کے مقابلہ میں سخت مگر باہم رحم دل ہیں۔	29:48
10	ان مشرکوں میں سے نہ بنو جنھوں نے دین میں پھوٹ ڈالی اور کئی جتھے بن گئے۔	159:6
11	جن لوگوں نے دین میں فرقہ بندی کی اور کئی فرقوں میں بٹ گئے۔تیرا ان سے کوئی تعلق نہیں ان کا معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	159:6

نمبرشمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
12	ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جن میں باہم پھوٹ پڑ گئی اور واضح احکام کے باوجود جنھوں نے باہم اختلاف کیا۔	105:3
13	فرعون نے ملک کے رہنے والوں کو کئی فرقوں (طبقوں) میں تقسیم کر دیا۔	4:28
14	اللہ کو اس بات کی قدرت ہے کہ تمھارے کئی فرقے بنا کر باہم لڑا دے۔	65:6
15	کافر اگر توبہ کر کے نماز روزہ کی پابندی اختیار کر لیں تو تمھارے دینی بھائی ہیں۔	11:9
16	تمھارے لے پالک، تمھارے حقیقی بیٹے نہیں، ان کو ان کے اصل باپوں کے نام پر پکارو نام معلوم نہ ہوں تو وہ تمھارے دینی بھائی ہیں۔	5:33

تقلید واسلاف پرستی

نمبرشمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
1	جب انھیں اتباع وحی کے لیے کہا جائے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اسی طریق کی اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا (بھلا چاہے ان کے آباؤ اجداد نہ عقل رکھتے ہوں نہ ہدایت یافتہ ہوں اور چاہے شیطان انھیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو)۔	21:31-170:2
2	کفار نے اپنے آبا کو گمراہ پایا حالانکہ ان کی طرف ڈرانے والے بھیجے گئے تھے۔ پھر بھی وہ انھیں کے نشان ہائے قدم پر دوڑتے چلے گئے۔	70,69:37
3	نوحؑ کی قوم نے کہا۔ ہم نے ایسی باتیں (توحید وتقویٰ) اپنے اگلے باپ دادا میں نہیں سنیں۔	24:23
4	موسیٰؑ کی قوم نے کہا۔ ہم نے ایسی باتیں اپنے اگلے باپ دادا میں نہیں سنیں۔	36:28
5	خدا کی اولاد ٹھہرانے والوں کو (اپنے عقیدہ کی شناخت کا) نہ خود علم ہے نہ ان کے آباؤ اجداد کو۔	5:18

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
6	جب انھیں کتاب کی طرف دعوت دی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں: ہمیں اپنے باپ داد کا طریقہ کافی ہے (بھلا چاہے ان کے آباؤ اجداد نہ علم رکھتے ہوں نہ ہدایت)۔	104:5
7	کفار جب کسی گناہ کا ارتکاب کرتے تو کہتے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا اور اللہ نے بھی ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔	28:7
8	موسیٰؑ کی قوم نے کہا۔ یہ ہمیں اپنے آباؤ اجداد کے طریقوں سے ہٹانا چاہتا ہے۔	78:10
9	مشرک انکار کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر چلتے پایا تو ان کی راہ پر چل نکلے۔ کیا چاہے پیغمبران سے زیادہ ہدایت یافتہ ہو۔	22:43تا24
10	ابراہیمؑ نے جب اپنے والد اور قوم کو بت پرستی پر سرزنش کی تو کہنے لگے: ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو ان کی عبادت کرتے پایا۔ اللہ تعالیٰ نے کہا: تم بھی اور تمھارے باپ دادا بھی کھلی گمراہی میں ہو۔	53:21- 72:26تا77

علماء وصوفیائے سُوء

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
1	بنی اسرائیل کے درویش وملّا ان کو گناہ کی باتوں اور حرام خوری سے منع نہیں کرتے تھے۔	63:5
2	بنی اسرائیل نے اپنے علماء و درویشوں اور مسیح ابن مریم کو ارباب من دون اللہ بنالیا۔	31:9
3	بہت سے علماء و درویش لوگوں کے مال غلط طریقے سے کھاتے اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔	35,34:9
4	لوگوں کو نیکی کا حکم دینا اور خود عمل نہ کرنا' بڑا غیر معقول اور خدا کو ناپسند طرز عمل ہے۔	44:2-61:2,3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
5	جو لوگ دنیوی مفاد کی خاطر اللہ کی کتاب کو چھپاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ ڈال رہے ہیں۔	174:2
6	کچھ لوگ جانتے پہچانتے' حق کو چھپاتے ہیں۔	146:2
7	جو لوگ اللہ کے واضح احکام اور اس کی دی ہوئی ہدایت کو چھپاتے ہیں لعنتی ہیں۔	159:2
8	ان لوگوں سے ایمان کی توقع عبث ہے جو اللہ کا کلام سن سمجھ کر پھر اس کو بدل دیتے ہیں۔	75:2
9	وہ لوگ بڑے بد بخت ہیں جو اپنی تحریروں کو خدائی نوشتوں کا نام دے کر مفاد حاصل کرتے ہیں۔	79:2
10	جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا مگر انھوں نے اس کا حق ادا نہ کیا' وہ گدھے کی طرح ہیں جس پر کتابیں لدی ہوں۔	5:62
11	یہود کے کچھ عالم باتوں کو ان کے محل موقع سے پھیر دیتے ہیں اور اسی کو معیار حق و باطل بنا کر پیش کرتے ہیں۔	14,13:5 - 46:4

علم و حکمت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	آدم نے فرشتوں کے مقابلہ میں علم ہی کی بدولت سرفرازی پائی۔	31:2تا33
2	نبی علیہ السلام کو علم میں اضافہ کے لیے دعا کی تلقین کی گئی۔	114:20
3	خدا سے صرف اہل علم ہی ڈرتے ہیں۔	28:35
4	اہل علم اور غیر اہل علم کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔	9:29
5	اللہ تعالیٰ نے انسان کو غیر معلوم امور کا علم دیا۔	5:96
6	اہل علم کے لیے زمین و آسمان کی تخلیق اور اختلاف زبان و رنگ میں نشانیاں ہیں۔	22:30
7	ہماری بیان کردہ امثال کو اہل علم ہی سمجھتے ہیں۔	43:29

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
8	اہل علم نے قارون کی دولت کے مقابلہ میں ایمان اور عمل صالح کو ترجیح دی۔	80:28
9	علم والے ہی قیامت کے دن دنیا میں اپنے قیام کا صحیح اندازہ کرسکیں گے۔	56:30
10	ہر علم والے سے اوپر ایک زیادہ علم والا ہے۔	76:12
11	انسان کو علم میں سے بہت کم حصہ ملا ہے۔	85:17
12	جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی۔	269:2
13	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے' حکمت عطا کرتا ہے۔	269:2
14	اللہ کا رسول کتاب کے ساتھ حکمت بھی سکھاتا ہے۔	-164:3-151,129:2 2:62
15	اللہ تعالیٰ نے کتاب کے ساتھ جو حکمت تم پر نازل کی ہے اسے یاد کرو۔	34:33-231:2
16	اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤدؑ کو حکومت کے ساتھ علم و حکمت بھی عطا کی تھی۔	20:38-251:2
17	حضرت عیسیٰؑ کتاب کے ساتھ حکمت کی تعلیم دیتے تھے۔	63:43-110:5-48:3
18	اللہ تعالیٰ نے آل ابراہیمؑ کو کتاب' حکمت اور حکومت دی۔	54:4
19	اللہ تعالیٰ ایمان والوں اور اہل علم کے درجات بلند کرتا ہے۔	11:58
20	اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا کہ حکمت و کتاب ملنے کے بعد تمھارے پاس اس کا تصدیق کرنے والا نبی آئے تو اس کی تصدیق و تائید کرنا۔	81:3
21	اللہ تعالیٰ نے حضورؐ پر کتاب کے ساتھ حکمت اتاری اور انھیں نا معلوم امور کا علم دیا۔	39:17-113:4
22	اللہ تعالیٰ نے حضرت لقمان کو حکمت عطا کی تھی۔	12:31
23	دعوت دین میں حکمت سے کام لیا جائے۔	125:16
24	صاحب علم' قرآن مجید سن کر اظہار عاجزی کے طور پر خدا کے سامنے سجدہ ریز ہو جاتے ہیں اور آخرت پر ان کا ایمان پختہ ہو جاتا ہے۔	107:17 تا 109

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
25	بحر و بر کی ظلمتوں میں ستاروں کے ذریعے راہ پانے وغیرہ جیسی نشانیاں ہم نے علم رکھنے والوں کے لیے بیان کی ہیں۔	105,97:6

تفقہ فی الدین (علم دین کی تحصیل اور مقصد)

1	تمام مومن تو نکل نہیں سکتے' تو کیوں نہ ایک جماعت گھر سے نکل کر تفقہ فی الدین حاصل کرے اور واپس آ کر دوسروں کو تبلیغ کرے۔	122:9

عقل و تدبر

1	کان' آنکھ اور دل (دماغ) کے متعلق جواب طلبی ہوگی۔	36:17
2	اللہ تعالیٰ نے تمھیں کان' آنکھیں اور دل اسی لیے دیئے ہیں کہ تم شکر گزار بنو۔	78:16
3	اللہ تعالیٰ نے تمھارے کان' آنکھیں اور دل بنائے مگر تم پھر بھی بہت کم شکر کرتے ہو۔	23:67-9:32
4	مشرکوں کی اکثریت عقل سے کام نہیں لیتی۔	103:5
5	عقل سے کام نہ لینے والے بدترین قسم کے جانور ہیں۔	22:8
6	عقل سے کام نہ لینے والوں پر گندگی پڑتی ہے۔	100:10
7	منکر چوپایوں کی طرح ہیں جو غور و فکر اور عقل سے کام نہیں لیتے۔	171:2
8	صرف عقل مند ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔	-19:13-7:3-269:2 9:39
9	عقل مندوں کو خدا سے ڈرنا چاہیے۔	-100:5-197:2 10:65
10	امم سابقہ کے حالات میں اہل عقل کے لیے عبرت کا سامان ہے۔	111,109:12-13:3
11	زمین و آسمان میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن کی طرف یہ لوگ دھیان نہیں کرتے۔	105:12

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
12	عقل مندوں کے لیے زمین و آسمان کی تخلیق اور گردش لیل ونہار میں نشانیاں ہیں۔	190:3
13	عقلمندوں کا شیوہ ہے کہ وہ زمین وآسمان کی تخلیق میں غور کرتے اوران کے خالق اور مقصد تخلیق کی معرفت حاصل کرتے اوراسے یاد کرتے ہیں۔	191:3
14	ہم نے انھیں (عاد کو) کان' آنکھیں اور دل دیئے تھے مگر آیات الٰہی سے انکار کر کے وہ ان کے کام نہ آئے۔	26:46
15	یہ سلسلہ تبلیغ ووحی اس لیے ہے کہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں۔	29:38-52:14
16	حضرت ایوبؑ کے قصہ میں اہل عقل کے لیے نصیحت ہے۔	43:38
17	ہم آیات الٰہی کو کھول کر بیان کرتے ہی تا کہ تم غور وفکر سے کام لو۔	-266،242،220،219 118:3
18	اندھا (وحی الٰہی سے بے بہرہ) اور بینا ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔ پھر تم کیوں غور وفکر نہیں کرتے۔	50:6
19	اچھی باتوں کا اتباع کرنے والے ہدایت یافتہ اور عقل والے ہیں۔	18:39
20	موسیٰ علیہ السلام کو کتاب اس لیے دی گئی کہ اہل عقل ہدایت ونصیحت حاصل کریں۔	54:40
21	کیا تم اپنے قول وفعل کے تضاد پر غور نہیں کرتے۔	44:2
22	زمین کی موت کے بعد اسے زندہ کر کے اللہ تعالیٰ تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا اور بیان کرتا ہے تا کہ تم غور کرو۔	17:57-73:2
23	اللہ تعالیٰ نے زندگی وموت اور لیل ونہار کا سلسلہ قائم کر رکھا ہے۔ کیا تم سوچتے نہیں۔	80:23
24	تمھارے یہ معبود نہ تمھیں کوئی فائدہ دے سکتے ہیں نہ نقصان۔ پھر بھی پوجے چلے جا رہے ہو عقل سے کام نہیں لیتے۔	67:21

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
25	میں نے تم میں ایک عمر گذاری ہے۔ کیا تم غور نہیں کرتے۔	16:10
26	میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ کیا تم غور نہیں کرتے۔	51:11
27	ہم نے قرآن عربی نازل کیا۔ تا کہ تم غور کرو۔	3:43-2:12
28	ہم نے تمھاری طرف ایک کتاب اتاری جس میں تمھارے لیے نصیحت ہے کیا تم غور نہیں کرتے۔	44:16-10:21
29	اللہ تعالیٰ اپنے احکام نازل کرتا ہے تا کہ تم غور کرو۔	-118:3-242:2 61:24-152:6
30	دنیوی زندگی صرف لہو ولعب ہے۔ آخرت ہی متقین کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم غور نہیں کرتے۔	169:7-32:6
31	مال و دولت متاع دنیا ہے اور خدا کے ہاں اجر و ثواب اس سے کہیں کیا تم سوچتے نہیں؟	60:28
32	انسانی پیدائش کے تطوّرات (مختلف مراحل) اس لیے ہیں تا کہ تم سوچو۔	67:40
33	بعض کافر تمھاری باتوں پر کان تو دھرتے ہیں مگر ہدایت کیسے آئے جب عقل سے کام نہیں لیتے۔	42:10
34	کیا وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے پڑ چکے ہیں۔	24:47
35	زمین کے مختلف قطعات' مختلف پیداوار' زمین و آسمان کی تخلیق' ہواؤں کے الٹ پھیر' بارش' اس کے ثمرات' گردش لیل و نہار' پہاڑوں' سورج' چاند اور ستاروں میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔	-4,3:13-12,11:16 21:39-5:45-164:2
36	غور و فکر کرنے (تفقہ رکھنے) والی قوم کے لیے ہم نے دلائل کو واضح کر دیا ہے۔	125,99:6
37	زمین میں پھر پھرا کر بھی انھوں نے عقل سے کام نہیں لیا۔ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں' سینوں میں دل اندھے ہو جاتے ہیں۔	46:22

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
38	ان خواہش پرستوں کی اکثریت عقل سے کام نہیں لیتی۔ یہ چوپایوں کی طرح بلکہ ان سے بھی زیادہ بدراہ ہیں۔	44:25
39	گوبر اور لہو کے بیچ سے نکلنے والے خوشگوار دودھ، کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں اور شہد کی ساخت میں غوروفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔	69,67:16
40	عمر میں اضافہ کے ساتھ ساتھ خلقت میں کمزوری آجاتی ہے۔ کیا وہ سوچتے نہیں۔	68:36
41	کیا وہ آسمان کی فضاؤں میں پرندوں کو اڑتے ہوئے نہیں پاتے۔ انھیں اللہ کے سوا کون تھامتا ہے۔	79:16
42	کیا وہ مخلوقات کے ڈھلتے سایوں کو خدا کے سامنے سجدہ ریز اور عاجز نہیں سمجھتے۔	48:16
43	کیا انھوں نے کبھی اپنے اوپر کے آسمان کی بناوٹ وسجاوٹ، زمین، پہاڑوں طرح طرح کی فصلوں، بارش اور باغات پر غور نہیں کیا۔	6:50تا11
44	کیا وہ اونٹوں کی خلقت زمین کے پھیلاؤ اور آسمان کی تنصیب پر غور نہیں کرتے۔	17:88تا20
45	زمین میں گھومو اور دیکھو کہ کس طرح اللہ نے پیدائش کا آغاز کیا اور پھر کس طرح اعادہ کرتا ہے۔	20:29
46	پرکشش دنیوی زندگی کے حسرت ناک انجام کے لیے ہری بھری کھیتی کے آخرکار سوکھ جائے کی مثال میں دعوت غوروفکر ہے۔	21:59
47	سمندروں اور زمین وآسمان کے خزائن کی تمھارے لیے تسخیر میں غوروفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔	13,12:45
48	کیا انھوں نے زمین وآسمان کی سلطنت میں اور دوسری مخلوق میں غوروفکر نہیں کیا۔	185:7

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
49	مرنے والے کی روح کو روک لینے اور سونے والے کی روح کو چھوڑ دینے میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔	42:39
50	مخالف جس کی تخلیق' ان کی باہمی دوستی و رحمت' زمین و آسمان کی تخلیق گردش لیل و نہار' اختلاف رنگ و زبان' دن یا رات کی نیند' تلاش رزق' گرجتی چمکتی بجلیوں' بارش اور اس کے اثرات اور زمین و آسمان کے باہر الٰہی قیام میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔	30:21 تا 25- 41,21:39
51	مشرک زمین و آسمان اور نظام شمسی کے خالق' رازق' بارش برسانے والے اللہ کو مانتے ہیں مگر پھر عقل سے کام نہیں لیتے (اور دوسروں کو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں)۔	63:29
52	غور و فکر کرنے والے شرک کے جواز یا عدم جواز کو اپنی مثال سے سمجھ سکتے ہیں کہ وہ کسی کو اپنے غلام میں برابر کا شریک بنانے کو تیار ہیں۔	28:30
53	آیات الٰہی کے مقابلہ میں ارضی مفاد کو ترجیح دینے والے صرف دنیوی زندگی کے ظاہر پر نظر رکھتے ہیں۔ وہ آخرت سے غافل ہیں۔	7:30
54	کیا انھوں نے اپنی جانوں میں' تخلیق زمین و آسمان کی مقصدیت میں اور پہلی قوموں کے انجام پر غور نہیں کیا۔	30:8,9-35:44- 10:47-82,21:40
55	کیا وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے کہ اگر یہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت زیادہ تفاوت ہوتا۔	82:4
56	معبودان باطل جب کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتے تو پھر انھیں کیوں سفارشی مانتے ہیں۔ عقل نہیں کرتے۔	43:39
57	قرآن کی تاثیر سے پہاڑوں کے ریزہ ریزہ ہو جانے کی مثال میں دعوت غور و فکر ہے۔	21:59

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
58	بعض کے کان بہرے اور دل ملفوف ہو چکے ہیں اس لیے وہ کوئی نشان دیکھ کر بھی نہیں مانتے۔	25:6
59	آپ کو دیوار سے باہر پکارنے والے اکثر عقل نہیں رکھتے۔	4:49
60	کیا انھوں نے کبھی نہیں سوچا کہ ان کے رفیق میں کوئی جنون نہیں۔	184:7
61	منافق مدد کے جھوٹے وعدے کرتے ہیں' وہ خدا سے زیادہ تم سے ڈرتے ہیں' ان میں باہم نفاق ہے۔ کیونکہ وہ بے عقل و فہم قوم ہے۔	14,13:59
62	قوم لوط کی تباہ شدہ بستی جہاں سے تم صبح و شام گذرتے ہو اُن میں ہم نے غور و فکر کرنے والوں کے لیے ایک نشانی چھوڑی ہے۔	138:37-35:29
63	شیطان نے تم میں سے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے کیا تم سوچتے نہیں۔	62:36
64	نماز کی اذان کو مزاق اور کھیل بنانے والے عقل سے کام نہیں لے رہے۔	58:5
65	خدا کی جلائی ہوئی آگ (حُطَمَۃُ) دلوں تک جھانکے گی۔	7,6;104
66	جس طرح یہ ایمان نہیں لائے' ہم ان کے دلوں کو اور نظروں کو بدل دیں گے پھر ٹامک ٹوئیاں مارتے پھریں گے۔	110:6
67	آخرت کا انکار کرنے اور خدا کی راہ سے روکنے والوں کا عذاب دگنا کر دیا جائے گا یہ لوگ نہ سنتے تھے نہ دیکھتے تھے۔	20:11
68	لوگ زمین میں چلیں پھریں تو انھیں سوچنے والے دل اور سننے والے کان عطا ہوں۔	46:22
69	کسی کی قدرت نے تنگ دست رکھا ہے تو کسی کو آسودہ' اس میں ماننے والوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔	52:39-37:30
70	باتوں کو سن کر ان میں سے بہترین کی پیروی کرنا عقل مندوں کا کام ہے۔	18:39

چوتھا باب

ایمان وتقویٰ اور خیر وشر

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)

ایمان' اس کے تقاضے اور اثرات

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
1	کسی صاحب ایمان کے لیے خدا اور رسول کے فیصلے کے بعد کوئی اختیار نہیں ہوتا۔	36:33
2	مومن اللہ و رسول کے مخالف اور منکر قیامت سے دوستی نہیں کرنا چاہے۔ وہ اس کے عزیز ہوں۔	-22:58 -81:5 13,2,1:60
3	مومن کا جان و مال خدا کے ہاتھ بک چکا۔	111:9
4	مومن نہ شرک کرتا ہے نہ احکام الٰہی کی نافرمانی۔	93:2
5	مومن کی خدا سے محبت اس سے کہیں زیادہ ہوتی ہے جتنی مشرک کو اپنے معبود سے۔	165:2
6	مومن دشمن کی طاقت سے گھبراتا نہیں بلکہ اس کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔	22:33
7	مومن باہم رحم دل مگر کفار کے مقابلہ میں سخت ہوتے ہیں۔	29:48
8	مومن کسی شک و شبہ میں مبتلا نہیں ہوتا بلکہ جان و مال کی بازی لگا دیتا ہے۔	15:49
9	مومن وہ ہے جو اللہ کا ذکر سن کر ڈر جائے' آیات الٰہی کو سن کر اس کا ایمان بڑھ جائے' نماز وزکوٰۃ کا پابند ہو' آخرت پر یقین رکھے۔	3,2:27-3,2:8
10	مومن جہاد سے گریز کے لیے جھوٹے بہانے نہیں بناتا۔	13تا10:61-44:9
11	مومن کو جب خدا اور رسول کے فیصلے کی طرف بلایا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: سمعنا واطعنا	51:24-24,1:8
12	مومن کسی اجتماعی معاملے میں اجازت لیے بغیر پیچھے نہیں رہتا۔	62:24
13	مومن وحی الٰہی کو چھوڑ کر طاغوت کے پاس اپنے مقدمے نہیں لے جاتا۔	60:4
14	مومن انبیاء کے قتل کے درپے نہیں ہوتا۔	91:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
15	مومن تقویٰ اختیار کرتا اور قیامت سے ڈرتا ہے۔	-112,57:5-223:2 1:8
16	مومن حق کو نہیں چھپاتا۔	228:6
17	مومن آسمانی کتاب کی کما حقہٗ تلاوت کرتا ہے۔	121:2
18	مومن مال واولاد کی وجہ سے یاد خدا سے غافل نہیں ہوتا۔	9:63
19	اس کے قول وعمل میں تضاد نہیں ہوتا جو خدا تعالیٰ کو بڑا ناپسند ہے۔	3,2:61
20	مومن کا دل امتداد زمانہ سے سخت نہیں ہو جاتا بلکہ خدا کے ذکر سے موم ہوتا ہے۔	16:57
21	مومن اپنے ایمان کا خدا اور رسول پر احسان نہیں جتاتا بلکہ اسے خدا کا احسان سمجھتا ہے۔	17,16:49
22	مومن دلیل ونشان دیکھ کر مان جاتا ہے۔	-49:3 -248:2 ،103، 67:26-77:15 ،174،158،139،121 3:45-190
23	مومن تمام انبیاء کو بلا امتیاز وتعصب مانتا ہے۔	136:2
24	مومن سود خواری سے اجتناب کرتا ہے۔	278:2
25	مومن مجاہد فی سبیل اللہ' تائب' حامد' عابد' صالح' راکع' ساجد آمر بالمعروف' نہی عن المنکر اور حدود اللہ کا محافظ ہوتا ہے۔	112:9
26	مومن ایک دفعہ شکست خوردگی سے سست اور غمزدہ نہیں ہوتا۔	139:3
27	مومن خدا کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتا۔	11:60-13:9-175:3
28	مومن صرف خدا اور رسول کو راضی رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔	62:9
29	مومن خدا سے ڈرتا اور سچوں کا ساتھ دیتا ہے۔	8:59-119:9-88:5
30	مومن صرف جائز ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی ہی کو بہتر سمجھتا ہے۔	86:11

نمبرشمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
31	مومن صرف خدا پر بھروسہ کرتا ہے۔	-160,122:3 -10:58-23,12:5 13:64
32	مومن کسی کو جان بوجھ کر قتل نہیں کرتا۔	92:4
33	مومن خدا کے حلال کو حلال اور اس کے حرام کو حرام سمجھتا ہے۔	119:6
34	مومن نہ ناپ تول میں کمی بیشی کرتا ہے نہ زمین میں فساد پھیلاتا ہے۔	85:7
35	مومن باہمی صلح کراتا ہے۔	1:8
36	مومن بدگمانی کی بجائے حسن ظن سے کام لیتا ہے۔	12:24
37	مومن نصیحت کو قبول کرتا ہے۔	55:51
38	مومن کسی پر جھوٹے الزام نہیں لگاتا۔	17:24
39	مومن آزمائش کے وقت ثابت قدم رہتا ہے۔	-32:29 -155,2 -30:41-11:33 31:47-13:46
40	مومن حق چیز کا پیرو ہوتا ہے جب کہ کافر باطل کا۔	3:47
41	مومن مغفرت وجنت کے لیے کوشاں رہتا ہے۔	133:3
42	مومن، مال کو خدا کی امانت سمجھ کر اس میں سے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتا ہے۔	7:57
43	مومن اللہ کی نعمت اور اپنے عہد اطاعت کو یاد رکھتا ہے۔	7:5
44	مومن پیغمبر کو تکلیف نہیں دیتا جس طرح یہودیوں نے موسیٰ علیہ السلام کو دی۔	69:33
45	مومن اللہ و رسول کی اطاعت کرتا، ان کے احکام کو دل و جاں سے سنتا اور خدا سے ڈرتا ہے۔	-132:3-21,20:8 92:5
46	مومن قرآن مجید اور دوسری آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتا، صرف ایک معبود کو مانتا ہے صرف اسی کی فرماں برداری کا دم بھرتا ہے۔	46:29

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
47	مومن کے لیے جان و مال اور عزیز و اقارب میں آزمائش لازمی ہے۔	-3,2:29-155:2 11:33
48	مومن پر خدا کی رحمت ہوتی ہے' فرشتے اس کے لیے دعائیں کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اسے اندھیروں سے اجالے کی طرف لے جاتا ہے۔	43:33
49	مومن' صدیق اور شہید ہیں' انھیں اجر اور نور ملے گا۔	19:57
50	مومن ہی کے لیے زمین و آسمان کی طرح وسیع جنت تیار کی گئی ہے۔	21:57
51	مومن کو اللہ تعالیٰ اختلافی امور میں سیدھی راہ دکھاتا ہے۔	54:22-213:2
52	مومن کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑے فضل کی خوشخبری ہے۔	47:33
53	مومنوں کو دشمن کی سرگوشیاں نقصان نہیں پہنچاسکتیں الا یہ کہ خدا کو منظور ہو۔	10:58
54	غیر مشرک صالح مومنوں سے اللہ تعالیٰ نے خلافت ارضی' امن و سلامتی اور غلبۂ دین کا وعدہ کیا ہے۔	55:24
55	مومنوں کو اللہ تعالیٰ عذاب سے بچالیتا ہے۔	103:10
56	مومن کو کسی گھاٹے یا ظلم کا ڈر نہیں ہوتا۔	13:72
57	مومنوں کو پیغمبر سے ایسی باتیں نہیں پوچھنی چاہئیں جن کے اظہار سے ان کو تکلیف ہو۔	102,101:5
58	مومن آپ کے پاس آئیں تو انھیں سلام کہا جائے۔	54:6
59	مومن اگر اپنے دین سے پھر جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے بہتر قوم ان کی جگہ لے آئے گا۔	54:5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
	تقویٰ اور اس کے مقتضیات	
1	جہاں تک ہو سکے خدا کی خشیت اور اس کا تقویٰ اختیار کیا جائے۔	283,282,278,235, 233,231,207,203, 197,196,194,189, -4 1 : 2 200,175,130,132, -102,50,28:3 -131,9,1:4 112,108,100,96,94 -8تا2:598,44,35,11, -69,1:8-155,72:6 -78:11-119:9 -1:22-2:16-69:15 -5 2 : 2 3 184,179,163,150, 144,132,131,126, -110,108:26 -31:30-16:29 -70,55:33-33:31 -63:42-16,10:39 -12,10,1:49 -9:58-28:57 -11:60-18,7:59 -10,1:65-16:64 3:71
2	جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے آسانی پیدا کر دیتا ہے۔	4:65
3	جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ اس کے لیے نکلنے کی راہ پیدا کر دیتا ہے۔	2:65

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	متقی کو اللہ تعالیٰ ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے سان گمان بھی نہیں ہوتا۔	4,3:65
5	متقی ہی اللہ کے اولیاً ہیں جنھیں کسی قسم کا خوف وغم نہیں اور وہ دنیا و آخرت میں بشارت کے مستحق ہیں۔	-35:7 64تا62:10-34:8
6	اللہ کو تمھاری قربانیوں کا گوشت یا خون نہیں بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے۔	37:22
7	جنت متقین ہی کے لیے تیار کی گئی ہے اور انہی سے اس کا وعدہ ہے۔	-35:13-133:3 15:47-15:25
8	تقویٰ پر قائم رہنے والے محسن کا اجر اللہ ضائع نہیں کرتا۔	90:12
9	قیامت سے ڈرا جائے۔	-281,123,48:2 33:31-131:3
10	اس آگ سے بچا جائے جو کفار کے لیے تیار کی گئی ہے۔	24:2
11	اللہ تعالیٰ نے اس امت کو بھی اور پہلوں کو بھی تقویٰ کی تاکید کی۔	131:4
12	استطاعت کی حد تک تقویٰ اختیار کرو احکام الٰہی سنو انھیں بجالاؤ اور خرچ کرو۔	16:64
13	اللہ تعالیٰ متقین کی برائیوں کو مٹاتا اور ان کے اجر کو بڑھا دیتا ہے۔	12:67-5:65
14	جو شخص اپنے رب سے ڈرا اور اپنے نفس کو خواہشات سے روکا اس کا ٹھکانہ جنت میں ہوگا۔	41,40:79
15	متقی قوموں کے احوال سے عبرت پکڑتے ہیں۔	34:24-66:2
16	متقی ہی ہدایت یافتہ اور کامیاب ہیں۔	5:2
17	آخر کو متقین ہی کا بھلا ہے۔	-32:6-77:4 -49:11-169,128:7 -132:20-109:12 -49:38-83:28 35:43

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
18	مطلقہ کو سامان دے کر رخصت کرنا متقین پر لازم ہے۔	241:2
19	اللہ متقین کو پسند کرتا ہے۔	7,4:9-76:3
20	اللہ متقین کے ساتھ ہے۔	-123,36:9-194:2 19:45-128:16
21	اللہ متقین کو خوب جانتا ہے۔	44:9
22	اللہ متقین کی نیکی اور صدقے کو قبول کرتا ہے۔	27:5
23	متقین اور فجّار ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔	28:38
24	متقین آخرت کو (دنیا کے مقابلہ میں) ترجیح دیتے ہیں۔	32:6
25	نیک وہ ہے جو تقویٰ کرے۔	189:2
26	تقویٰ سے خدا کی نصرت حاصل ہوتی ہے۔	125:3
27	تقویٰ موجب فلاح ہے۔	200,130:3
28	صابر و متقی لوگوں کے اجر ضائع نہیں جاتے بلکہ دگنے ہو جاتے ہیں۔	28:57-90:12
29	متقی محسن ہیں وہ جو چاہیں گے ملے گا۔	-128:4-172,10:3 35,34:39
30	اللہ و رسول پر ایمان لانے اور تقویٰ سے اجر عظیم ملتا ہے۔	-179,172:3-103:2 36:47
31	تقویٰ بہترین زادِ سفر ہے۔	197:2
32	اللہ تعالیٰ مومن متقی کو دہری رحمت، نور اور بخشش عطا کرے گا۔	28:57
33	قرآن مجید کو عربی میں آسان کرنے کا مقصد متقین کو خوشخبری دینا ہے۔	97:19
34	صرف متقین ہی قیامت کو دوستی فراموش نہیں کریں گے۔	67:43
35	موسیٰ و ہارون کو متقین کی نصیحت ہی کے لیے ایک فرقان اور روشنی دی گئی۔	49,48:21

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
36	متقی نعمتوں اور امن والی جنت میں ہوں گے۔	-198,136,15:3 45:15 -35:13-65:5 -31,30:16-48تا 51:44 -73:39-90:26 -31:50-57تا -19تا15:51 -54:54-20تا17:52 -34:68-55,54:55 -44تا41:77 37تا31:78
37	خدا کے ہاں سب سے معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہوگا۔	13:49
38	تقویٰ سے اعمال کی اصلاح' مغفرت اور گناہوں کی اصلاح ہوتی اور قوت فیصلہ پیدا ہوتی ہے۔	-29:8-65:5-129:4 28:57-71,70:33
39	تقویٰ عقلمندی کی علامت ہے۔	197:2
40	قیامت کو متقی کفار سے برتر ہوں گے۔	212:2
41	تقویٰ میں شکر گذاری ہے۔	123:3
42	متقین دوزخ سے نجات یافتہ ہوں گے۔	-61:39-72:19 17:92
43	ایمان وتقویٰ سے آسمان وزمین سے برکتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔	96:7
44	اللہ تعالیٰ متقی کے گناہ معاف اور اسے بڑا اجر عظیم عطا کرتا ہے۔	5:65
45	متقی لوگوں پر دوسروں کے متعلق نصیحت کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں۔	69:6
46	متقی شیطانی وساوس اور کفار کی گمراہ کن تدابیر پر بھی خدا کو یاد رکھتے ہیں۔	202,201:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
47	متقی وہ ہیں جو	2:2تا5,177-3:17-
	1۔ اللہ' ملائکہ' یوم آخرت' کتب سماوی اور انبیاء پر ایمان رکھتے ہوں	22:34,35
	2۔ مال کی محبت کے باوجود ضرورت مند لوگوں پر خرچ کریں 3۔	3:17,133تا136
	نماز قائم کریں 4۔ زکوۃ دیں 5۔ عہد کے پابند ہوں 6۔	3:17-39:33
	تکلیفوں' جنگوں اور سختیوں میں صبر کریں 7۔ غصے کو پی جائیں 8۔	3:17
	لوگوں سے درگزر کریں 9۔ خوشی اور تکلیف میں خرچ کریں	22:35-51:16تا19
	10۔ غلطی ہو جائے تو استغفار کریں 11۔ گناہ پر اصرار نہ کریں	
	12۔ سچی بات کہیں 13۔ اور سچ کو مان لیں 14۔	
	فرماں بردار ہوں 15۔ محسن ہوں' راتوں کو کم سوئیں' رات کے	
	پچھلے حصوں میں خدا سے استغفار کریں' اپنے مالوں میں غریبوں اور تہی	
	دستوں کا حق مانیں۔	
48	اللہ تعالیٰ متقین کو کامیابی دے کر نجات بخشے گا' انھیں نہ کوئی دکھ ہوگا نہ غم۔	39:61

ذکر

1	مجھے یاد کرو۔ میں تمہیں یاد کروں گا۔	2:152
2	اللہ کے ذکر سے مومنوں اور خدا کی طرف رجوع کرنے والوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔	13:28
3	آیات الٰہی پر ایمان صرف انھیں نصیب ہوتا ہے جو انھیں سن کر سجدہ ریز ہو جائیں تسبیح و تحمید کرتے ہوں اور تکبر نہ کرتے ہوں۔ امید و بیم میں خدا کو یاد کرتے ہوں' ان کے پہلو خواب گاہوں سے علیحدہ رہتے ہوں۔	3:191-32:15,16
4	اللہ کے ذکر سے ڈرنے والوں کے دل نرم پڑ جاتے ہیں۔	39:23
5	اللہ کو اکثر یاد کیا کرو تا کہ فلاح پاؤ۔	62:10
6	اپنے رب کے نام کو یاد کیا کر اور سب سے کٹ کر اسی کا ہو جا۔	73:8

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
7	موت تک اپنے رب کی تسبیح وتحمید اور سجدہ میں لگے رہو۔	99:98:15
8	اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔	45:29
9	صبح وشام کثرت سے خدائے عظیم وبرتر کی تسبیح وتحمید اور ذکر کیا جائے۔	-111:17-41:3 -42,41:33-93:27 -52:69-96,74:56 3:110-1:87
10	مساجد اس لیے تعمیر کی جاتی ہیں کہ ان میں خدا کا ذکر کیا جائے۔	36:24
11	عاجز مومن کا دل اللہ کا ذکر سن کر ڈر جاتا ہے۔	35:22-2:8
12	وہ آدمی کامیاب رہا جس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔	15,14:87
13	اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے گمراہ شعراء میں شامل نہیں۔	227:26
14	اپنے رب کی بڑائی بیان کیا کرو۔	3:74
15	میرے ذکر کے لیے نماز قائم کر۔	14:20
16	جو شخص اللہ کو زیادہ یاد کرتا ہے اس کے لیے رسول اللہ کی ذات میں بڑا اچھا نمونہ ہے۔	21:33
17	ساتوں آسمانوں اور زمین اور ان میں کی ہر چیز خدا تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے مگر انسان اسے سمجھ نہیں پاتا۔	44:17
18	جو شخص اللہ کے ذکر سے اعراض کرتا ہے، ہم اسے بڑھتا ہوا عذاب دیں گے اس کی زندگی تنگ ہوگی اور قیامت کو اندھا اٹھے گا۔	17:72-124:20
19	برائیوں کا ارتکاب کرنے والے اگر خدا کو یاد کریں، استغفار کریں تو اللہ تعالیٰ انھیں معاف کر دے گا۔	135:3
20	کافر خدا کے عبادت گذار بندوں کا مزاق اڑاتے اور خدا کی یاد کو بھول جاتے ہیں۔	110:23
21	یہ منافق کا کام ہے کہ وہ اللہ کو کبھی کبھی ہی یاد کرتا ہے۔	142:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
22	مال و دولت اور اولاد کی وجہ سے خدا کے ذکر سے غافل نہیں ہونا چاہیے ورنہ خسارہ ہے۔	9:63
23	یہ کافر اپنے رب کے ذکر سے اعراض کرنے والے ہیں۔	42:21
24	کچھ لوگ ایسے ہیں جن کو کاروبار اللہ کے ذکر سے غافل نہیں کرتا۔	37:24
25	جو خدا کے ذکر سے منہ موڑ لیتا ہے شیطان اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔	36:43
26	حضرت سلیمان نے کہا کہ مال کی محبت نے مجھے خدا کی یاد سے غافل کر دیا۔	32:38
27	مومنوں کو چاہیے کہ ان کے دل خدا کے ذکر کے لیے جھکے رہیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو کتاب ملی مگر امتداد زمانہ سے ان کے دل سخت ہو گئے۔	16:57
28	جن کے دل اتنے سخت ہیں کہ وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے وہ کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔	22:39
29	جو شخص ہمارے ذکر سے غافل اور خواہشات کا پیرو ہو اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہو اس کی اطاعت نہ کی جائے اور اس سے اعراض کیا جائے۔	29:53-28:18
30	خدا کے نیک بندے قیامت کے دن کہیں گے کہ تو نے ان (مشرکوں) اور ان کے آباء کو ساز و سامان دیا یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور ہلاک ہوئے۔	18:25
31	مغضوب قوم پر شیطان نے غالب آ کر انہیں ذکر سے غافل کر دیا۔	19:58

شکر

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	خدا کی عبادت کرو، شکر بجالاؤ اور اگر تم اس کے عبادت گذار ہو تو اس کی ناشکری نہ کرو۔	-172 , 152:2 -17:29-114:16- 15:34
2	اے آل داؤد! شکر کے لیے (نیک) اعمال کرو۔	13:34

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
3	شکر گذاروں کو اللہ تعالیٰ ضرور (اچھا) بدلہ دے گا۔	35:54-145,144:3
4	اللہ تعالیٰ نے حضرت لقمان کو حکمت دے کر کہا کہ اس کا شکر ادا کر۔	12:31
5	اللہ تعالیٰ کی نعمت کا چرچا کیا کرو۔	11:93
6	اگر تم شکر کرو گے تو ہم تمہیں اور دیں گے اور اگر ناشکری کی تو میرا عذاب بڑا سخت ہے۔	7:14
7	اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا۔	147:4
8	اے پیغمبر! صرف اللہ کی عبادت کر اور اس کا شکر گزار بن۔	66:39
9	اللہ تعالیٰ نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اس کا اور اپنے والدین کا شکر بجالائے۔	14:31
10	واقعۂ سبا میں ہر صابر و شاکر کے لیے نشانیاں ہیں۔	19:34
11	موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ میں ہر صابر و شاکر کے لیے نشانیاں ہیں۔	5:14
12	اللہ تعالیٰ اپنے شکر گزار بندوں سے خوب واقف ہے۔	53:6
13	جو شکر کرتا ہے اپنے فائدے کے لیے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے اللہ اس سے بے نیاز ہے۔	7:39-12:31-40:27
14	اللہ تعالیٰ نے انسان کو راہ دکھادی ہے۔اب خواہ وہ شکر گذار بنے خواہ نافرمان۔	3:76
15	اللہ تعالیٰ نے تمھیں ماؤں کے پیٹوں سے نادانی کے عالم میں نکال کر کان، آنکھیں اور دل دیئے تا کہ تم شکر گزار بنو۔	-78:23-78:16 23:67-9:32
16	اللہ تعالیٰ نے جانوروں کو تمھارے لیے مسخر کر دیا تا کہ تم شکر گزار بنو۔	36:22
17	اللہ تعالیٰ نے سمندر کو تمھارے لیے مسخر کر دیا جس میں سے گوشت اور سامان آرائش حاصل کرتے اور حصول رزق کے لیے کشتیاں چلاتے ہو تا کہ تم شکر گذار بنو۔	-12;35-14:16 12:45
18	اللہ تعالیٰ نے تمھیں آرام اور تلاش رزق کے لیے رات اور دن بنائے تا کہ تم شکر گذار بنو۔	73:28

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
19	اللہ تعالیٰ نے بارانِ رحمت کے لیے ہوائیں چلا دیں جن سے تمھارا رزق لیے کشتیاں بھی چلتی ہیں، تا کہ تم شکر گزار بنو۔	46:30
20	اللہ تعالیٰ نے انسان کے پینے کو بادلوں سے شیریں پانی برسایا اور قدرت کے باوجود اسے کھاری نہیں بنایا پھر وہ کیوں شکر گذار نہیں بنتا۔	70:56
21	انسان بحر و بر کی ظلمتوں میں پھنس کر، نجات کی صورت میں شکر گذار بننے کا عہد کرتا ہے۔مگر پھر شرک کرنے لگ جاتا ہے۔	23,22:10-64,63:6
22	انسان باصلاحیت اور نیک اولاد ملنے کی صورت میں خدا کا شکر بجالانے کا عہد کرتا ہے مگر پھر اسی اولاد کے بارہ میں دوسروں کو خدا کا شریک بناتا ہے۔	190,189:7
23	بارانِ رحمت کی یکسانی کے باوجود، ناقص و اعلیٰ زمین پر اس کے مختلف اثرات کی مثالیں شکر گزار کے لیے بیان کی جاتی ہیں۔	58:7
24	زمین میں انسان نے خود نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے باغات اور دریا رکھے پھر وہ کیوں شکر بجا نہیں لاتا۔	35:36
25	اللہ تعالیٰ نے تمھیں چارپایوں کا مالک بنا دیا جن پر سواری کرتے اور ان کا گوشت کھاتے اور دوسرے فائدے اٹھاتے ہو۔ پھر کیوں شکر نہیں ادا کرتے۔	71:36 تا 73
26	موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا کہ تمھیں رسالت کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ اس لیے جو کچھ اللہ نے دیا ہے اسے لو اور شکر گذاروں میں سے بنو۔	144:7
27	ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وادی غیر زرع میں حاجیوں کے پھلوں کی فراوانی کر دے تا کہ وہ شکر گزار بنیں۔	37:14
28	ابراہیم علیہ السلام اپنے رب کی نعمتوں کے شکر گذار تھے۔	122,121:16
29	ہم نے داؤد کو صنعت زرہ سازی سکھائی تا کہ تمھیں لڑائی میں تحفظ حاصل ہو۔تو کیا شکر گذار بنو گے؟	80:21

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
30	بارش اور خدا کی نعمتیں لے کر چلتی ہوئی کشتیوں میں ہر صابر وشاکر کے لیے نشانیاں ہیں۔	-31:31-46:30 -33:42-12:35 12:45
31	شیطان نے کہا: میں انسان کو ہر طرح سے گمراہ کرنے کی کوشش کروں گا اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گذار نہیں پائے گا۔	17:7
32	ہم نے تمھیں موت کے بعد زندگی دی تا کہ تم شکر گذار بنو۔	56:2
33	اگر تم شکر کرو گے تو اللہ اسے پسند کرتا ہے۔	7:39
34	اگر کوئی نصیحت پکڑنا یا شکر گذار بننا چاہتا ہے تو اُس کے لیے دن اور رات کے تعاقب میں ایک بڑی نشانی ہے۔	62:25
35	حضرت نوحؑ خدا کے شکر گذار بندے تھے۔	3:17
36	اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو کھجوروں اور انگوروں کے باغات دیئے پھر وہ شکر کیوں نہیں کرتے۔	35,34:36
37	اللہ نے کم تعداد اور خطرۂ جان کے باوجود تمھاری مدد کی اور ٹھکانا دیا تا کہ تم شکر ادا کرو۔	26:8-123:3
38	اللہ تعالیٰ سے ڈرا کرو تا کہ تم شکر گذار بن سکو۔	123:3
39	اللہ تعالیٰ نے روزے وضو اور قسموں میں آسانیاں رکھی ہیں تا کہ تم شکر ادا کرو۔	90,89,6:5-185:2
40	اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی معاف کر دی تا کہ وہ شکر گذار بنیں۔	52:2
41	حضرت سلیمانؑ نے دعا مانگی کہ اے میرے مالک! مجھے اپنے انعامات کے شکر کی توفیق دے۔	15:46-19:27

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
42	کان، آنکھیں اور دل و دماغ کے ہوتے ہوئے اور خدا کی نعمتوں کے پہچاننے کے باوجود اکثر لوگ ناشکر گذار ہیں، شکر گذار کم ہیں اور وہ خود اس کے گواہ ہیں۔	-10:7-243:2 -9:11-60:10 -34:14-38:12 -83:16 -99,89,67:17 -78:23-66:22 -9:32-73:27 -61:40-13:34 -15:43-48:42 -24:76-23:67 7,6:100-17:80

پابندی عہد

1	عہد کو پورا کرو۔ اس کے متعلق باز پرس ہوگی۔	34:17
2	اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ اسے پختہ کرنے اور خدا کو ضامن بنانے کے بعد اسے مت توڑو۔ اسے توڑنا کاتے ہوئے سوت کو پارہ پارہ کرنے کے مترادف ہے۔	93تا91:16
3	قسموں کو باہمی فریب دہی اور ایک دوسرے سے زیادہ نفع لینے کا ذریعہ نہ بناؤ۔	95,93,92:16

توکل

1	مومنوں اور بھروسہ کرنے والوں کو صرف اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔	-11:5-160,122:3 -67:12-51:9-2:8 -38:39-11:14 13:64-10:58
2	اللہ تعالیٰ توکل کرے والوں کو پسند کرتا ہے۔	159:3
3	جب کسی کام کا عزم کرلو تو پھر اللہ پر بھروسہ کرو۔	159:3

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے (وہ دیکھ لیتا ہے کہ) اللہ غالب و حکمت والا ہے۔	49:8
5	جو اللہ پر توکل کرتا ہے اللہ اس کے لیے کافی ہے۔	3:65
6	خدا پر ایمان و توکل رکھنے والوں پر شیطان کا تصرف نہیں۔	99:16
7	خدا پر توکل اور صبر کرنے والے مومنین صالحین کے لیے جنت ہے۔	59,58:29
8	خدا پر ایمان و توکل رکھنے والوں کے لیے متاع دنیا سے زیادہ اچھا اور پائدار اجر ہے۔	36:42
9	خدا کی راہ میں ہجرت، دشمنوں کی ایذا رسانیوں پر صبر اور اپنے رب پر توکل کرنے والوں کے لیے دنیا میں بھلائی ہے اور آخرت کا اجر اس سے بھی بڑا ہے۔	42,41:16
10	منافقوں سے اعراض کرو اور اللہ پر بھروسہ کرو اس کی کارسازی کافی ہے۔	48,3:33-81:4
11	اگر کافر صلح کے لیے آمادہ ہوں تو تم بھی ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔	61:8
12	تمام معاملات اللہ کے ہاتھ میں ہیں اس کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔	123:11
13	اس زندہ پر بھروسہ کرو جسے موت نہیں اور اسی کی تسبیح و تحمید کرتے رہو۔	58:25
14	اس عزیز و رحیم پر بھروسہ کرو جو تمھیں ہر حالت میں دیکھ رہا ہے۔	219تا217:26
15	اللہ پر بھروسہ رکھو تم واضح حق پر ہو۔	79:27
16	اگر کافر منہ پھیر لیں تو کہو کہ مجھے اللہ کافی ہے میرا اور میرے ساتھیوں کا اسی پر بھروسہ ہے۔	-30:13-129:9 29:67-10:42
17	میرا بھروسہ اللہ پر ہے، جاؤ اپنے شرکاء سے مل کر میرے خلاف جو سازش چاہو کر لو اور مجھے مہلت بھی نہ دو (نوحؑ)۔	71:10
18	تم سب مل کر میرے خلاف سازش کر لو اور مجھے مہلت بھی نہ دو۔ میرا بھروسہ اللہ پر ہے (ہود)۔	56:11
19	میرا اور میرے ساتھیوں کا بھروسہ اللہ پر ہے (شعیب)۔	88:11-89:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
20	میں تمھیں (ایک خاص غرض سے) الگ الگ دروازوں سے شہر میں داخل ہونے کے لیے کہہ تو رہا ہوں مگر میرا اصل بھروسہ اللہ پر ہے (یعقوبؑ)۔	67:12
21	اگر تمھارا خدا پر ایمان ہے اور اگر تم اس کے فرماں بردار ہو تو اسی پر بھروسہ کرو (موسیٰ)۔	85,84:10-23:5
22	اے اللہ! ہمارا بھروسہ تجھی پر ہے۔	4:60

عفوودرگذر

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	معاف کر دینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔	237:2
2	جو لوگ دوسروں کی غلطیوں کو معاف کرنے والے ہوں اللہ ان سے محبت کرتا ہے۔	134:3
3	صاحبِ فضل و وسعت لوگ اپنے غریب و مستحق اعزہ کی غلطیوں سے درگذر کرتے ہوئے ان کی امداد کا سلسلہ جاری رکھیں۔	22:24
4	اگر تم اپنی دشمن بیویوں اور بچوں سے عفوودرگذر سے کام لو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	14:64-149:4
5	یہود کی عہد شکنی، سنگدلی، تحریف کلام اللہ اور خیانت کے باوجود ان کو معاف کر دو اور درگذر سے کام لو۔	13:5
6	بہت سے اہل کتاب تمھیں حسد کی وجہ سے دوبارہ کافر بنا دینا چاہتے ہیں۔اس کے باوجود ان کو معاف کر دو اور درگزر سے کام لو۔	109:2
7	زمین و آسمان کی تخلیق کا ایک مقصد ہے اور قیامت آکر رہے گی۔تاہم تم (ان دونوں کے منکروں سے) عمدہ طریقے سے درگذر سے کام لو۔	85:15
8	اگر یہ لوگ خدا کو خالق مانتے ہوئے بھی اس کی وحدانیت پر ایمان لانے والے نہیں۔پھر بھی ان کو سلام کہہ کر درگذر سے کام لو۔	89:43

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

احسان وایثار

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	اللہ تعالیٰ احسان کرنے کا حکم دیتا ہے۔	90:16
2	اللہ تعالیٰ متقین ومحسنین کے ساتھ ہے۔	128:16
3	اللہ تعالیٰ محسنین سے محبت کرتا ہے۔	13:5-148,134:3
4	چاہے انھیں خود ضرورت ہو وہ اپنے آپ پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔	9:59
5	اللہ تعالیٰ محسنین کو اس طرح جزا دیتا ہے جس طرح اس نے نوحؑ' ابراہیمؑ' موسیٰؑ' ہارونؑ' الیاسؑ' اور دوسرے اہل جنت کو دی۔	131,121,110,80:37-44:77

راست گوئی

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	سچوں کا ساتھ دو۔	119:9
2	سچ بولنے والوں کے لیے جنت اور خدا کی خوشنودی ہے۔	119:5-17تا15:3
3	سچ لانے اور سچ کی تصدیق کرنے والے ہی متقی ہیں۔	35تا33:29
4	قیامت کے روز سچ بولنے والوں کو ان کی راست گوئی کا بدلہ ملے گا۔	24:33
5	اللہ تعالیٰ قیامت کو سچوں کے سچ کے متعلق پوچھے گا۔	8:33
6	منافق اگر اللہ تعالیٰ سے سچے رہتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا۔	21:47
7	اللہ تعالیٰ سچوں اور جھوٹوں کو جانچتا رہتا ہے۔	3:29

صراط مستقیم

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	نبی علیہ السلام کا اتباع صراط مستقیم ہے۔	61:43
2	اللہ تعالیٰ کو سب کا رب ماننا اور صرف اسی کی عبادت کرنا صراط مستقیم ہے۔	36:19-51:3 64:43-61:36
3	انبیائے سابق کی راہ صراط مستقیم ہے۔	87:6
4	اللہ تعالیٰ کے دامن کو تھامنا صراط مستقیم ہے۔	175:4-101:3
5	خدا کے نیک وبرگزیدہ بندوں کی راہ صراط مستقیم ہے۔	41:15

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
6	صحابہ کی راہ صراط مستقیم ہے۔	20:48
7	صحیح فیصلہ کرنا صراط مستقیم ہے۔	22:38
8	ہارون وموسیٰؑ کی راہ صراط مستقیم ہے۔	118:37
9	ابراہیم علیہ السلام کی راہ طراط مستقیم ہے۔	121:16
10	حضورؐ کی راہ، صراط مستقیم ہے اور یہی ابراہیم کی راہ ہے۔	-73:23-161:6 -52:42-4:36 2:48-43:43
11	عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بندہ ماننا اور قیامت پر ایمان صراط مستقیم ہے۔	61:43
12	صراط مستقیم ان لوگوں کی راہ ہے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعامات کئے اور جو مغضوب وضال نہ تھے۔	6,5:1
13	یہ 'قرآن مجید یا دین اسلام' خدا کی طرف جانے والا سیدھا راستہ ہے۔	6:34-126:6
14	جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی پیروی کرے، وہ اسے ظلمتوں سے نکال کر نور کی طرف لے جاتا ہے اور صراط مستقیم سجھاتا ہے۔	16:5
15	خدا اور رسول پر ایمان لانے، اطاعت کرنے اور عمل صالح سے اجر عظیم ملتا اور صراط مستقیم کی طرف راہنمائی ہوتی ہے۔	-175,68,67:4 54,24:22
16	اللہ تعالیٰ صراط مستقیم پر ہے۔	41:15-56:11

خیانت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کی تدبیر کو ناکام بنا دیتا ہے۔	52:12
2	اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	58:8-107:4
3	اللہ تعالیٰ آنکھوں کی خیانت تک کو جانتا ہے۔	20:40
4	خیانت کرنے والوں کی طرف داری نہ کی جائے۔	107تا105:4
5	اہل ایمان کو اللہ و رسول کے ساتھ اور اپنی امانتوں میں خیانت نہیں کرنی چاہیے۔	27:8

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

اللہ تعالیٰ جن لوگوں کا ساتھ دیتا ہے

اللہ ساتھ دیتا ہے:

1	صبر کرنے والوں کا۔	-249,153:2 66,46:8
2	ایمان والوں کا۔	-103:10-64,19:8 88:21
3	ڈرنے والوں (متقین) کا۔	-128:16-123,36:9 194:2
4	نیکی کرنے والوں (محسنین) کا۔	69:29-56:7
5	اللہ ورسول کی اطاعت اور جہاد کرنے والوں کا۔	35تا33:47
6	نماز وزکوٰۃ ادا کرنے والوں، رسولوں پر ایمان لانے والوں اور خدا کو قرض حسنہ دینے والوں کا۔	12:5

اللہ تعالیٰ جن لوگوں کو پسند کرتا ہے

اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔

1	نیکی کرنے والوں (محسنین، صالحین) کو۔	-148,134:3-195:2 196:7-93,13:5
2	توبہ کرنے والوں (توابین) کو۔	222:2
3	صفائی پسندوں (متطہرین) کو۔	108:9-222:2
4	اتباع رسول کرنے والوں کو۔	31:3
5	پرہیزگاروں (متقین) کو۔	7,4:9-172,76:3
6	صبر کرنے والوں (صابرین) کو۔	146:3
7	توکل کرنے والوں (متوکلین) کو۔	159:3
8	انصاف کرنے والوں (مقسطین) کو۔	8:60-9:49-42:5

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
9	مومنوں کے لیے نرم اور کفار کے لیے سخت دل رکھنے والے مجاہدین کو۔	4:61-54:5
10	سچ بولنے والوں (صادقین) کو۔	119:5
11	مہاجرین وانصار اور ان کے سچے متبعین کو۔	100:9
12	بیعت رضوان کرنے والوں کو۔	18:48
13	عہد کی پابندی کرنے والوں کو۔	76:3
14	خدا کی راہ میں سیسہ پلائی دیوار کی طرح جم کر لڑنے والوں کو۔	4:61
15	ایمان لانے اور عمل صالح کرنے والوں کو۔	96:19

مفلحین وفائزین

(فلاح پانے والے اور ہدایت یافتہ لوگ)

فلاح پانے والے لوگ وہ ہیں جو

1	متقی ہیں۔	-64:10 -5،2:2 57:23- 5،4:31 26:70- 52:24-60
2	بن دیکھے ایمان رکھتے ہیں۔	ایضاً
3	نماز قائم کرتے ہیں۔	ایضاً
4	خدا کے دیئے سے میں خرچ کرتے ہیں۔	ایضاً
5	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور پہلے پیغمبروں پر نازل شدہ کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں اور	ایضاً
6	انھیں آخرت پر یقین ہے۔	ایضاً
7	نیکی کی دعوت دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں۔	104:3
8	جن کے (نیک اعمال کے) وزن بھاری ہوں گے۔	102:23-8:7
9	جو نبی امی پر ایمان رکھتے ہیں۔	157:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
10	اس کی رفاقت کرتے ہیں۔	ایضاً
11	اس کی مدد کرتے ہیں اور	ایضاً
12	اس پر نازل شدہ نور کی اتباع کرتے ہیں۔	ایضاً
13	رسول پر ایمان لانے والے ہیں اور	ایضاً
14	جان و مال سے جہاد کرنے والے ہیں۔	88:9
15	اللہ و رسول کے فیصلے کو دل و جان سے ماننے والے ہیں۔	52,15:24
16	(ہر معاملہ میں) اللہ تعالیٰ کی رضا کے طالب ہیں اور رشتہ داروں، مساکین، اور مسافروں کے حقوق ادا کرتے ہیں۔	38:30
17	احسان کرنے والے ہیں۔	4:31
18	اللہ تعالیٰ کی اس جماعت میں داخل ہیں جو خدا اور رسول کے مخالفوں سے دوستی نہیں رکھتی چاہے وہ ان کے اعزہ ہی ہوں۔	22:58
19	لالچ اور حرص سے محفوظ ہوں۔	16:64-9:59
20	توبہ کرنے، ایمان رکھنے اور عمل صالح کرنے والے ہیں۔	9:64-67:28
21	ایمان لانے والے۔	34تا22:70-9تا1:23
22	نماز میں خشوع کرنے والے۔	ایضاً
23	لغویات سے اعراض کرنے والے۔	ایضاً
24	زکوٰۃ ادا کرنے والے۔	ایضاً
25	اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہوں۔	ایضاً
26	امانت دار۔	ایضاً
27	عہد کے پابند۔	ایضاً
28	نماز کی حفاظت کرنے والے ہوں۔	ایضاً
29	تزکیہ نفس کرنے والے۔	15،14:87

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
30	خدا کو یاد کرنے والے۔	ایضاً
31	نماز پڑھنے والے ہوں۔	ایضاً
32	نفس کو سنوارنے والے ہوں۔	9:91
33	خدا اور رسول کی اطاعت کرنے والے ہوں۔	71:33
34	ایمان لائیں۔	111،86،88،20:9
35	ہجرت کریں۔	ایضاً
36	اللہ کی راہ میں مال و جان سے جہاد کریں۔	ایضاً
37	ایمان لائیں۔	111،109:23
38	استغفار کریں اور خدا سے رحم طلب کریں۔	ایضاً
39	لوگوں کے استہزا پر صبر سے کام لیں۔	ایضاً
40	صبر کریں اور ہر مصیبت میں خدا کی طرف رجوع کریں۔	156:2
41	ایمان لائیں اور پھر اس میں ظلم (شرک) کی ملاوٹ نہ کریں۔	59,58:23-82:6
42	ایمان لائیں عمل صالح کریں۔	-11:85-30:45 11,9:64
43	تلاش رزق کے وقت بھی خدا کو کثرت سے یاد کرو۔	10:62
44	اپنی گواہیوں پر قائم رہیں۔	33:70
45	جو پیغمبر پر ایمان لائے' اس کو تقویت دی' اس کی مدد کی اور اس پر اتارے ہوئے نور کی پیروی کی۔	157:7
46	گناہ معاف ہو کر دوزخ سے بچ رہنے والے' جنت میں داخل ہونے والے اور قیامت کو جن کے دائیں بائیں اور سامنے نور ہوگا۔	-62,60:37-185:3 -57تا 51:44-9:40 20:59-12:57-5:48
	ہدایت یافتہ لوگ۔	
1	جنھیں خدا ہدایت دے۔	178:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	اللہ و یوم آخر پر ایمان لائیں، نماز قائم کریں، زکوٰۃ دیں، خدا کے سوا کسی سے نہ ڈریں اور مساجد کی تعمیر جیسے نیک اعمال کریں۔	24:22-18:9
3	قرآن مجید پر ایمان رکھیں۔	137:2
4	خدا کے مطیع و فرماں بردار ہوں۔	16:5-20:3
5	حق کو قبول کریں۔	108:11
6	وحی کی پیروی کریں۔	50:34
7	اللہ کا دامن تھامیں۔	175:4-101:3
8	اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔	69:29
9	خدا کی طرف رجوع کریں۔	13:42
10	جہاد اور ہجرت جیسے خدائی احکام بلا چون و چرا بجالائیں۔	68تا66:4
11	ہجرت و نصرت میں سبقت لے جانے والے اور ان کے نیک پیرو ہوں۔	100:9
12	سرکشوں کی اطاعت سے بچیں، خدا کی طرف رجوع کریں، خدا کی بات توجہ سے سنیں اور اس بہترین حکم کی اتباع کریں۔	18,17:39
13	پہلے ہی سے سیدھی راہ اختیار کریں۔	76:19
14	وہ مومن مرد و عورت جنھیں اللہ تعالیٰ جنت میں پاکیزہ گھر اور خدا کی رضا مندی حاصل ہوگی۔	72:9

ناپسندیدہ لوگ

اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔

1	زیادتی کرنے والوں (معتدین) کو۔	55:7-87:5-190:2
2	ناشکر گذاروں (کفار و کفور) کو۔	28:22-276:2
3	گناہ گاروں (اثیم) کو۔	107:4-276:2
4	منکروں (کافرین) کو۔	45:30-32:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
5	بےانصافوں (ظالمین) کو۔	40:42-140,57:3
6	اِترانے والوں (فرحین مختال) کو۔	-76:28-36:4 23:57-18:31
7	فخر کرنے والوں (فخور) کو۔	-23:16-36:4 23:57-18:31
8	دغابازوں (خوان) کو۔	38:22-58:8-107:4
9	فساد کرنے والوں (مفسدین) کو۔	77:28-64:5
10	دولت وغیرہ اڑادینے والوں (مسرفین) کو	31:7-142:6
11	بےحکموں (فاسقین) کو۔	96:9
12	ان لوگوں کو جوخود بھی بخیل ہوں اور دوسروں کو بھی بخل کا حکم دیں۔	37:4
13	جولوگوں کے دکھانے کو مال خرچ کریں اور اللہ اور یوم آخر پر ایمان نہ رکھیں۔	38:4
14	بڑا بننے والوں (متکبرین) کو۔	23:16
15	بری باتوں کے پھیلانے والوں کو الاّ یہ کہ وہ مظلوم ہوں۔	148:4

وہ لوگ جو فلاح پانے والے نہیں

(بلکہ نقصان اٹھانے والے ہیں)

وہ لوگ فلاح پانے والے نہیں جو

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ظالم (گناہ گار و بےانصاف) ہیں۔	-9:7-135,21:6 -23:12-22,21:11 -111:20-82:17 37:28
2	مجرم ہیں۔	17:10-23:7
3	خدا پر افترا باندھنے والے ہیں۔	-21:11-69:10 61:20-116:16

نمبر شمار	موضوع ـ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	جادوگر ہیں۔	69:20-77:10
5	کافر (منکر) ہیں۔	-117:23-12:6-5:5 -39:35-82:28 85:40
	وہ لوگ خسارہ اُٹھانے والے ہیں جو:۔	
6	فاسق ہیں، خدا کے عہد کو توڑتے، رشتوں کو قطع کرتے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔	64,27,26:2
7	خدا کی کتاب سے انکار کرتے ہیں۔	8:65-12:6-121:2
8	پیغمبر کو جھٹلاتے ہیں۔	9:65-92:7
9	خدا کی تدبیروں سے نڈر رہتے ہیں۔	99:7
10	خدا کی راہ سے روکنے کے لیے اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔	19:11-36:8
11	منافق وکافر ہیں اور دنیوی مال وجاہ میں مگن رہتے ہیں۔	69:9
12	مرتد (ایمان لانے کے بعد کافر) ہو جاتے ہیں کیونکہ ان غافلوں کے قوائے ادراک پر مہر لگ چکی اور انھوں نے آخرت پر دنیا کو ترجیح دی۔	-149:3 109تا107:16
13	باطل پر ایمان لاتے اور اللہ سے انکار کرتے ہیں۔	52:29-12:6
14	خدا کی آیات سے انکار کرتے ہیں۔	-95:10-9:7-12:6 9:65-63:39
15	شیطان کی جماعت جن پر وہ غالب آچکا ہو اور انھیں خدا کی یاد بھُلا دی ہو۔	19:58-119:4
16	مال اور اولاد کی خاطر خدا سے غافل ہو جاتے ہیں۔	9:63
17	آیاتِ الٰہی کے وہ منکر جنکی دنیوی زندگی کی تمام کاوشیں اکارت گئیں اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں اور انھوں نے آیات اور پیغمبروں کا مذاق اڑایا۔	106تا103:18
18	اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہیں۔	85:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
19	میدان مقابلہ میں پسپائی دکھاتے ہیں۔	21:5
20	بے گناہ بھائی کو قتل کرتے ہیں۔	30:5
21	منافق جو یہود ونصاریٰ سے مل گھل کر رہتے ہیں۔	53:5
22	خدا کے سوا کسی دوسرے کو معبود بناتے ہیں۔	64:39-148:7
23	اللہ تعالٰی سے نامناسب سوال کرتے ہیں۔	47:11
24	خدا کو اپنے اعمال بد سے بے خبر سمجھتے ہیں۔	22:41
25	قیامت سے انکار کرتے ہیں۔	-45:10-53:7-31:6 18:46-21:11
26	شیطان کو دوست بناتے ہیں۔	119:4
27	اپنی اولاد کو نادانی میں قتل کرتے اور رزق حلال کو حرام قرار دیتے ہیں۔	141:6
28	اللہ کی عبادت تو کرتے ہیں مگر یک طرفہ۔	11:22
29	باطل پرست ہیں۔	27:45-78:40
30	جن کے (نیک اعمال کے) وزن ہلکے ہوں گے۔	103:23
31	جو نہ ایمان لاتے' نہ عمل صالح کرتے اور نہ حق وصبر کی ایک دوسرے کو تلقین کرتے ہیں۔	3,2:103
32	قیامت کے روز اپنا سب کچھ ہار جائیں گے۔	45:42-15:39
33	جنھیں گمراہ ٹھہرایا گیا ہو۔	178:7
34	بُروں کی محبت میں پڑ کر اپنے برے اعمال کو اچھا سمجھنے لگتے ہوں۔	25:41
35	اپنے نفس کو خاک آلودہ کر لیتے ہیں۔	10:91
36	جو اپنی اولاد کو بے وقوفی سے قتل کریں اور خدا کے رزق کو بلا وجہ حرام ٹھہرائیں۔	140:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)

فاسق و نافرمان لوگ

فاسق و نافرمان وہ لوگ ہیں جو:۔

1	آیات بیّنات کا انکار کرتے ہیں۔	49:6-99:2
2	انبیاء پر ایمان لانے اور ان کی نصرت کا وعدہ کر کے پھر جائیں۔	82:3
3	آسمانی کتاب کے مطابق فیصلے نہیں کرتے۔	47:5
4	اہل کتاب کی اکثریت۔	-81:59:5-110:3 27,26,16:57
5	مشرکین کی اکثریت۔	8:9
6	منافق ہیں۔	-96,84,80,67,53:9 6:63
7	پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں اور گواہ پیش نہیں کر سکتے۔	4:24
8	خلافت امن و سلامتی اور تمکین دین حاصل ہونے کے بعد بھی ناشکری کرتے ہیں۔	55;24
9	خدا کو بھول جاتے ہیں اور پھر اللہ انھیں اپنا آپ بھی بھلا دیتا ہے۔	19:59
10	خدا کے عہد کو توڑتے' رشتوں کو کاٹتے اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔	27:2
11	جنھیں اللہ نے حکومت و نبوت سے نوازا ہو پھر بھی وہ احکام رسول بجانہ لائیں۔	26:5
12	جو خدا سے نہیں ڈرتے' نہ اس کے حکم مانتے ہیں بلکہ جھوٹی شہادتیں دیتے ہیں۔	108:5
13	رسولوں کو جھٹلاتے اور جرم کرتے ہیں۔	102:7
14	تکبر سے آیات الٰہی کو جھٹلاتے اور گمراہی کو اپناتے ہیں۔	145:7-49:6
15	اللہ و رسول اور جہاد فی سبیل اللہ کے مقابلہ میں رشتوں' کاروبار اور گھروں کو ترجیح دیتے ہیں۔	92,24:9

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
16	اللہ و رسول کا انکار کرتے، نماز میں سستی برتتے اور راہ خدا میں بادلِ ناخواستہ خرچ کرتے ہیں۔	80:54-53:9
17	قوم لوط کا عمل کرتے ہیں۔	34:29-74:21
18	فرعون اور قوم فرعون کا سا طرز عمل رکھتے ہیں۔	-32:28-12:27
		5:61-54:43
19	قوم نوحؑ کا سا طرز عمل رکھتے ہیں۔	46:51
20	بنی نضیر کا سا طرز عمل رکھتے ہیں۔	5:59
21	خدائی احکام سے استہزا کرتے اور انھیں بدل دیتے ہیں۔	163:7-59:2

ظالم لوگ

ظالم لوگ وہ ہیں جو:۔

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	مخلوق کو معبود ٹھہرائیں۔	-38:19-92،51:2
		11:31-94:23-64:21
		-40:35-33تا31:34
		9،8:42
2	خدا کی حدود کو پھلانگیں۔	1:65-229:2
3	کافر ہوں۔	-37:9-128:3-254:2
		17:59
4	ثبوت حق اور دعوت اسلام کے بعد بھی اللہ پر افترا باندھیں تا کہ لوگوں کو گمراہ کیا جائے۔	-144،94،21:6-94:3
		68:29-15:18-18:11
		7:61-32:39
5	وحی کے مطابق فیصلے نہ کریں۔	45:5
6	آیات الٰہی کو جھٹلائیں۔	-105:23-37:7-21:6
		17:10-49:29
7	خدا کے نیک بندوں کو اپنے ہاں سے ہانک دیں۔	52:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	وحی الٰہی کے جھوٹے دعوے کریں۔	37:28-94:6
9	کافروں اور دشمنان دین سے دوستی کریں۔	9:60-23:9
10	مجرم کی جگہ غیر مجرم کو پکڑ لیں۔	79:12
11	پیغمبر کو جھٹلائیں۔	8:25-47،17،113:16 37:28
12	قیامت سے انکار کریں۔	99:17-19:11
13	منافق جو وحی کے فیصلے سے گریز کریں۔	48:24
14	قوم نوح کا سا طرز عمل اختیار کریں۔	14:29
15	استہزا اور برُے القاب اور طعن کے گناہ کر کے توبہ نہ کریں۔	11:49
16	چوری کریں۔	38:5
17	خدا پر جھوٹ باندھیں، غلط طور پر نبی ہونے یا کلام اللہ کے مقابلہ کا دعویٰ کریں۔	-17:10-37:7-94:6 68:29-18:11
18	سود کھائیں۔	279:2
19	شہادت کو چھپائیں۔	140:2
20	حق (سچائی) کو جھٹلائیں۔	32:39-68:29
21	خدا کی راہ سے روکیں۔	19:11
22	نادانی سے خواہشات (نہ کہ حق) کی پیروی کریں۔	19،18:45-29:30
23	آیات الٰہی سے نصیحت کی جائے مگر وہ ان سے اعراض کریں ان کے دل اور کان ماؤف ہو چکے ہوں۔	22:32-57:18
24	اپنے ہم کرداروں کی حمائیت کریں۔	19:45
25	ان لوگوں سے دوستی رکھیں جنھوں نے مسلمانوں کو ان کے گھروں سے نکالا یا نکالنے میں مدد دی اور ان کے خلاف جنگ لڑی۔	9:60
26	اپنے اعمال کی بدولت ظالم ایک دوسرے کے دوست بن جاتے ہیں۔	129:6

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
27	ظالم ایک دوسرے سے جھوٹے وعدے ہی کرتے ہیں۔	40:35
28	ناشکر گذار ہو۔	99:17
29	جو کوئی حجت و دلیل نہ مانے۔	150:2

غیر ہدایت یافتہ لوگ

اللہ تعالیٰ اس قوم کو سیدھی راہ نہیں سمجھاتا (ہدایت نہیں دیتا بلکہ دلوں پر مہر لگا کر گمراہ کر دیتا ہے):۔

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	جو فاسق ہو۔	،24:9-108:5-26:2 5:62-5:61-80 6:63
2	ظالم ہو۔	،86:4 - 26:3 - 258:2 -45:6 - 51:5 - 168 5،50:28-109،19:9 5:62-7:61-10:46
3	کافر ہو۔	-67:5-168:4-264:2 - 37 ، 24 : 9 107،104:16
4	ایمان لا کر پھر کافر ہو جائے اور حق کی وضاحت کے باوجود اس سے انکار کر دے۔	26:3
5	خائن ہو۔	52:12
6	آیات الٰہی کو نہ مانے۔	107،104:16
7	جھوٹی ہو۔	28:40-3:39
8	حق کو نہ مانے۔	3:39
9	مسرف (حد سے بڑھ جانے والی) ہو۔	34،28:40
10	جسے گمراہ ٹھہرایا جاچکا ہو۔	37:16
11	جن کے دل اللہ کی یاد کے بارے میں سخت ہوں اور نور اسلام کو شرح صدر کے ساتھ قبول نہ کریں۔	22:39

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
12	مرتاب (شبہ کرنے والی) ہو۔	34:40
13	متکبر ہو۔	35:40
14	جبار ہو۔	35:40
15	جو خدا اور اہل ایمان کے دشمنوں سے جو کافر ہیں، رسول اللہ اور اہل ایمان کو محض اللہ پر ایمان لانے کی خاطر گھروں سے نکال چکے ہیں، خفیہ یا ظاہر محبت کرتے اور دوستی لگاتے ہیں۔	1:60
16	جو آیات الٰہی سنتے ہیں مگر ان سے اعراض کرتے ہیں ان کے دل اور کان ماؤف ہو چکے ہیں۔	57:18
17	جو اپنی اولاد کو بے وقوفی سے قتل کریں اور خدا کے رزق کو خدا پر افترا کرتے ہوئے حرام ٹھہرائیں۔	140:6
18	جو بار بار ایمان لائیں اور بار بار کفر کریں۔	127:4
19	جو اپنے برے اعمال کو اچھا خیال کرتا ہو۔	8:35

منافق اور اس کی خصوصیات

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	جو دعویٰ ایمان کرتے ہیں مگر دراصل ان کا مقصد اللہ اور اہل ایمان کو دھوکہ دینا ہے۔	142:4-9:2
2	ان کے دل میں کھوٹ اور بیماری ہے جس میں برابر اضافہ ہوتا رہتا ہے کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا کھوٹ ظاہر نہیں کر دے گا۔	-12:33-125:9-10:2 29:47
3	منافق زبان سے وہ باتیں کرتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں۔	11:48
4	وہ اہل ایمان کے پاس ایمان کے دعوے کرتے ہیں مگر اپنے سرداروں کو اپنی وفاداری اور مسلمانوں سے استہزاء کرنے کا یقین دلاتے ہیں۔	14:2
5	وہ فساد پھیلاتے ہیں مگر دعویٰ اصلاح کا کرتے ہیں۔	11:2
6	انھیں مخلص اہل ایمان کی طرح ایمان لانے کو کہا جائے تو وہ انھیں بیوقوف قرار دیتے ہیں۔	49:8-13:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
7	یہ لوگ نبی علیہ السلام پر ایمان رکھنے کے دعویٰ میں جھوٹے ہیں۔	1:63
8	یہ قسموں کو خدا کی راہ سے روکنے کے لیے ڈھال کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔	2:63-16:58
9	دوسرے لوگوں کو بھی اہل ایمان کی مدد سے روکتے ہیں۔	7:63
10	پیغمبر کے لائے ہوئے نور ہدایت نے ماحول کو منور کر دیا مگر یہ محروم رہے۔	17:2
11	وہ بارش سے استفادہ کی بجائے اس کی تاریکیوں اور گرج چمک سے خائف رہتے ہیں۔	19:2
12	ہدایت کے مقابلہ میں گمراہی اختیار کر کے انھوں نے خسارے کا سودا کیا ہے۔	53:5-16:2
13	وہ صرف فائدے کی صورت میں اسلام پر عمل کرتے ہیں ایثار و قربانی کے وقت پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔	20:2
14	نماز میں سستی اور ریا کاری سے کام لیتے ہیں۔	4:107-142:4 تا 6
15	منافق ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے متعلق بدگمانی سے کام لیتے ہیں۔	6:48
16	منہ سے دعویٰ ایمان کے باوجود ان کی سرگرمیوں کا فرانہ ہوتی ہیں۔	41:5
17	منافق خدا اور رسول کے حکم کو سن کر ان سنا کر دیتے ہیں۔	22،20:8
18	منافق کو مسلمانوں کی بھلائی پر دکھ اور تکلیف پر خوشی ہوتی ہے۔	50:9
19	منافق پر جوش مسلمانوں کو مذہبی دیوانہ قرار دیتے ہیں۔	49:8-13:2
20	منافق اہل ایمان کی صفوں میں فتنے پھیلاتے اور دشمن کی جاسوسی کرتے ہیں۔	47:9، 94 تا 96
21	منافق بزدل ہوتے ہیں اور جان بچاتے ہیں۔	56:9، 57-19:33، 20
22	منافق اللہ، اس کے رسول اور آیات الٰہی سے استہزا کرتے ہیں۔	14:2-65:9، 66
23	منافق نیکی سے روکتے، برائی کی ترغیب دیتے اور بخل سے کام لیتے ہیں۔	67:9
24	منافق مسلمانوں اور پیغمبر کو دکھ پہنچاتے اور اللہ و رسول کی بجائے دوسرے لوگوں کو راضی رکھنا چاہتے ہیں۔	61:9، 62

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
25	منافق زبان دراز ہوتا ہے۔	19:33
26	منافق صدقات پر نکتہ چینی کرتے ہیں انھیں مل جائے تو بہتر ورنہ بگڑ جاتے ہیں اگر وہ خدا کے دیئے پر راضی ہو جاتے تو بہتر تھا۔	79،59،58:9
27	منافق نماز وصدقہ بادل ناخواستہ ادا کرتے ہیں اور ریا کاری سے کام لیتے ہیں۔	54:9-142:4
28	کفار و مومنین میں سے جس کے ساتھ مفاد دیکھتے ہیں مل جاتے ہیں۔	141:4
29	منافق صدقہ کا وعدہ کر کے مکر جاتے ہیں اور اسے ایک تاوان سمجھتے ہیں۔	98،76،75:9
30	منافق مسلمانوں میں تفریق اور ان کی ایذا رسانی کے لیے مسجدوں کو اڈے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔	107:9
31	منافق جھوٹی قسمیں کھا کھا کر اپنی نیک نیتی اور رفاقت کا یقین دلاتے ہیں۔حالانکہ قسموں کی نہیں صحیح اطاعت کی ضرورت ہے۔	-53:24-107:9-53:5 18:58
32	منافق آیات الٰہی کو سن کر کھسکنے کی کوشش کرتے ہیں۔	63:24-127:9
33	منافق تذبذب کا شکار رہتے ہیں نہ ان (مومنوں) کے ساتھ ہوتے ہیں نہ ان (کافروں) کے ساتھ۔	143:4
34	جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو انھیں دھڑکا رہتا ہے کہ کہیں اس میں ہم پر وعید نہ ہو یا وہ ان کے دلوں کے راز نہ کھول دے۔	64:9
35	تمام کتب سماویہ پر ایمان کے دعوے کے باوجود خدا کے سرکشوں سے اپنے فیصلے کراتے اور کتاب و رسول کے فیصلوں سے گریز کرتے ہیں۔	49تا47:24-61،60:4
36	جب اپنی شامت اعمال میں گرفتار ہوتے ہیں تو قسمیں کھا کھا کر اپنی نیکی اور صلح پسندی کا یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں۔	62:4
37	اگر منافقین کو گھر چھوڑنا یا جان دینا پڑے تو بہت کم امتحان میں پورے اترتے ہیں حالانکہ ان کے لیے یہی بہتر تھا۔	66:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
38	منافق اچھے حالات کو تو اللہ کا فضل مگر بُرے حالات کو حضورؐ کی نحوست خیال کرتے ہیں۔	78:4
39	منافق کی سمجھ میں کوئی بات نہیں آتی۔	3:63-78:4
40	منافق دل سے نہ مومنوں میں شامل ہیں نہ کفار میں۔	14:58
41	وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے بھی کچھ اصول ہیں، کچھ بھی نہیں قطعاً جھوٹے ہیں۔	18:58
42	منافق مغضوب علیہ قوم سے دوستی رکھتے اور جانتے بوجھتے جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔	14:58
43	وعدہ کی خلاف ورزی اور کذب بیانی کی وجہ سے ان کے دل میں نفاق آ گیا ہے۔	77:9
44	ان منافقوں نے گذشتہ سرکشوں کی طرح دنیا سے خوب فائدہ اٹھایا اور خدا اور رسول کا مذاق اڑایا۔ یہ قوم نوح، عاد، ثمود، ابراہیم، مدین اور الٹی بستیوں والوں کا حشر یاد رکھیں۔	70،69:9
45	آیات اور سورتوں کو سن کر جہاں اہل ایمان کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے وہاں ان منافقوں کے دل کی غلاظت بڑھتی ہے۔	125،124:9
46	مومن تو (خوش دلی) سے احکام جہاد پر مشتمل سورتوں کے نزول کا منتظر رہتا ہے مگر منافق پر ایسی سورتوں کے نزول سے موت کی غشی طاری ہونے لگتی ہے۔	20:47
47	منافق زمین پر فساد پھیلاتے اور قطع رحمی کرتے ہیں۔	22:47
48	اللہ ورسول پر ایمان اور اطاعت کا دعویٰ کرتے ہیں مگر فیصلے کے وقت ان سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اپنا حق ہو تو بڑے یقین کا اظہار کرتے ہیں۔	47:24 تا 49
49	منافق سامنے تو اطاعت کا دم بھرتے ہیں مگر پیٹھ پیچھے کچھ اور ہی باتیں کرتے ہیں۔	47:24-81:4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
50	منافق تمھیں اپنی طرح کافر بنالینا چاہتے ہیں۔	89:4
51	ایمان کے بعد کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگ گئی ہے بس انھیں کچھ سمجھ نہیں آتا۔	3:93
52	جب تک یہ منافق ہجرت نہ کریں انھیں دوست نہ بناؤ۔	89:4
53	یہ لوگ مومن نہیں بلکہ مفسد، بیوقوف، جھوٹے، دھوکے باز، سرکش، شرارت پسند، ادارک کی صلاحیتوں سے محروم، کافر اور سزا وارِ عذاب شدید والیم ومھین ہیں۔	8:2 تا 20 - 143:4 - 58 : 15 ، 16 - 1:63،3،5،7
54	ان کے دل ہر وقت لرزاں رہتے ہیں اور ہر چیخ اپنے آپ پر گرنے والی سمجھتے ہیں۔	56:9-4:63
55	منافق اللہ کی راہ میں آنے والی تکالیف کو عذاب خیال کرتا ہے لیکن کامیابی ہو تو اپنی معیت جتاتا ہے۔	10:29
56	اللہ تعالیٰ ان کی راز داری اور ان کے اعمال کو جانتا ہے۔	26:47،30
57	انھیں چاہئے تھا کہ وہ خدا کے ساتھ خلوص برتتے اور لڑائی کا فیصلہ ہو جانے پر اطاعت اختیار کرتے اور اچھی باتیں کرتے۔	21:47
58	ہدایت واضح ہو جانے کے بعد منکرین وحی کی مخالفت اختیار کرنے کی وجہ سے ان مرتدوں کو شیطان نے گمراہ کر دیا ہے۔	25:47،26
59	اگر ہم چاہیں تو تو اُن کے چہروں سے پہچان لے، اب بھی وہ اپنے طرز گفتگو سے پہچانے جا سکتے ہیں۔	30:47
60	یہ لوگ جھوٹے، بدعمل، چرب زبان، خوش وضع، دشمن، مغرور، ناپاک ناقابل معافی، فاسق، بے سمجھ، بے علم اور محض کندہ ناتراش ہیں۔	67:9،80،95،96- 1:63 تا 8
61	منافق مسلمانوں کے بارے میں بڑے بخیل ہوتے ہیں خوف کے وقت سخت گھبرا جاتے ہیں گویا مرے جاتے ہوں اور جب امن ہوتا ہے تو ان کی زبانیں مسلمانوں پر تلواروں کی طرح چلتی ہیں۔ یہ لوگ مومن نہیں ان کے اعمال اکارت گئے۔	19:33

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
62	کیا ان کے دلوں میں کھوٹ ہے، کوئی شبہ یا خدا اور رسول کے ظلم کا خدشہ ہے، حقیقت میں یہ خود ہی ظالم ہیں۔	50:24
63	منافق جہاد کی مشقتوں کو برداشت کرنے سے گریز اختیار کرتا اور جھوٹے بہانے بناتا ہے۔	93،87،86،42:9 - 11:48-13:33
64	منافقوں کا صدقہ نامقبول ہے کیونکہ وہ فاسق وکافر ہیں۔	54،53:9
65	قسمیں کھانے کے باوجود وہ مسلمانوں میں شمار نہیں ہو سکتے وہ صرف آپس ہی میں تعلقات رکھتے ہیں۔	85،56:9
66	منافقوں کے مال و دولت کی وجہ سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیے اللہ ان کے ذریعے دنیا و آخرت میں عذاب دینا چاہتا ہے۔	68،55:9
67	منافق کے بارے میں تمھاری دو رائیں نہیں ہونی چاہئیں۔	88:4
68	منافق سے جہاد کرنے کا حکم ہے کیونکہ ان کے ارادے خطرناک ہیں۔	74،73:9-89:4
69	ان کے اعمال ضائع گئے۔	69:9
70	خدا کو ناراض کرنے اور اس کی رضا مندی کو ناپسند کرنے کی وجہ سے ان کے اعمال ضائع ہو گئے۔	28:47
71	منافق کو ابتلا کے باوجود توبہ کی توفیق نصیب نہیں ہوتی۔	126:9
72	منافق، کافر، فاسق، مغضوب، ملعون اور ابدی جہنمی ہے۔	6:48-125،68تا66:9
73	منافق کو ہر وقت کسی مصیبت کا دھڑکا لگا رہتا ہے اور وہ یہ مسلمانوں کی کامیابی وغیرہ دیکھ کر اپنی منافقت پر اظہار ندامت کرتے ہیں۔	52:5
74	منافق کافر ہیں۔	3:63-125،66:9
75	منافق دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور انھیں کوئی مددگار نہیں ملے گا۔	145:4
76	وہ اندھے، بہرے اور گونگے اور ملعون ہیں اس لیے باز آنے والے نہیں۔	6:48-23:47-18:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
77	منافق ہر معاملہ میں پیچھے پیچھے رہتے ہیں۔اگر مسلمانوں پر کوئی مصیبت آئے تو اپنے پیچھے رہنے کو اللہ کا فضل تصور کرتے ہیں اور اگر انھیں کوئی فائدہ پہنچے تو ساتھ نہ ہونے پر حسرت کا اظہار کرتے ہیں۔	73:4
78	منافق کے لیے عذاب الیم ہے۔	138:4-10:2
79	پیغمبر منافقوں کے لیے چاہے ستر بار استغفار کریں، انھیں ہرگز بخشا نہیں جائے گا۔	6:63-80:9
80	آپ کو ان کی نماز جنازہ پڑھنے اور ان کی قبر پر کھڑے ہونے سے بھی منع کر دیا گیا۔	84:9
81	اعراب اور اہل مدینہ میں بڑے سرکش قسم کے منافق موجود ہیں۔آپ انھیں نہیں جانتے، ہم جانتے ہیں انھیں دنیا میں دو دفعہ اور پھر آخرت میں عذاب ہوگا۔	101:9
82	قیامت کے دن، منافق مرد اور عورت، اہل ایمان سے نور دینے کی التماس کریں گے مگر وہ انکار کر دیں گے اور دونوں کے درمیان دیوار حائل ہو جائے گی۔	13:57
83	وہ انھیں اپنی معیت کا واسطہ دیں گے وہ کہیں گے بے شک، لیکن تم فتنہ، انتظار اور شک وشبہ میں مبتلا ہو گئے اور شیطان کے دھوکہ میں آ گئے۔	14:57
84	اللہ تعالیٰ ان جہاد سے روکنے والوں کو خوب جانتا ہے۔	18:33
85	منافق خدا اور رسول کے وعدے کو دھوکہ تصور کرتے ہیں۔	12:33
86	منافق دوسروں کو بھی جہاد سے باز رکھتا اور ڈراتا ہے۔	18،13:33
87	منافق شرارت وفتنہ میں بڑی تیزی سے شریک ہو جاتا ہے۔	14:33
88	منافق، اہل ایمان مردوں یا عورتوں کو ایذا دیتے، ان پر بہتان باندھتے اور جرم عظیم کا ارتکاب کرتے ہیں۔	57:33

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
89	منافق وعدہ کر کے میدان جنگ میں بھاگ اٹھتا ہے۔	51:33
90	اگر منافق، مریض ذہنیت کے لوگ اور افواہ باز باز نہ آئے تو ہم آپ کے ہاتھوں انھیں یہاں سے نکلوادیں گے۔	60:33
91	یہ لوگ ملعون ہیں جہاں کہیں ملیں، انھیں قتل کردیا جائے یہی سنت الٰہی ہے۔	61:33
92	وہ ایسے لوگ ہیں کہ خدا سے زیادہ انسانوں سے ڈرتے ہیں۔	13:59
93	ان بیوقوفوں کا آپس میں بھی اتفاق نہیں بظاہر اکٹھے ہیں مگر دل پھٹے ہوئے ہیں ان کی آپس کی لڑائی بڑی سخت ہے۔	14:59
94	منافقوں نے مسلمانوں کے نقصان وتفرقہ، اللہ ورسول سے کفر اور جنگ کے لیے مسجد کے نام سے جواڈہ قائم کیا ہے۔آپ اس میں کھڑے تک نہ ہوں بلکہ اس کی حقدار مسجد تقویٰ ہے۔تقویٰ ودوزخ کی بنیادوں پر کھڑی ہونے والی مساجد کبھی برابر نہیں ہوسکتی ہیں۔ان کے اس اڈہ کو اس طرح گرادیا جائے کہ وہ ہمیشہ ان کے دل میں کھٹکتی رہے۔	108:9 تا 110
95	منافق حضورؐ کے سامنے قسمیں کھا کھا کر آپ کی رسالت کی گواہی دیتے ہیں۔	1:63
96	اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ آپ اس کے رسول ہیں مگر وہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹ کہہ رہے ہیں۔	1:63
97	منافق (مومنوں کی بجائے) کافر اہل کتاب کو جنگ یا جلاوطنی ہر دو میں ساتھ دینے کا یقین دلاتے ہیں حالانکہ اللہ گواہ ہے کہ وہ جھوٹے ہیں نہ وہ ان کے ساتھ نکلیں گے نہ ان کے ساتھ مل کر جنگ کریں گے، گئے بھی تو بھاگ جائیں گے اور کہیں سے مدد نہ ملے گی۔	12،11:59
98	اگر تم سے لڑے بھی تو کھل کر نہیں بلکہ قلعوں اور دیواروں کے پیچھے سے۔	14:59
99	ماضی قریب کے لوگوں کی طرح یہ بھی اپنے انجام کو دیکھیں گے اور عذاب الیم پائیں گے۔	15:59

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
100	منافق منع کرنے کے باوجود مجرمانہ سرگرمیاں کرتے، ملاقات کے وقت آپ کو ناواجب الفاظ کہتے ہیں اور پھر یہ بھی سوچتے ہیں کہ ان باتوں پر ہمیں عذاب کیوں نہیں ہوتا۔	8:58
101	منافق اگر آپ کے پاس آکر خود بھی اور آپ بھی ان کے لیے معافی مانگتے تو اللہ انھیں معاف کر دیتا۔	64:4
102	منافقوں کے دل میں مسلمانوں اور اللہ ورسول کے بارے میں ہمیشہ برے خیال پرورش پاتے رہتے ہیں اور ہر جنگ کے وقت وہ سمجھتے ہیں کہ بس اب یہ لوگ بچ کر واپس نہیں آئیں گے۔	12:48
103	مال غنیمت ملنے کا امکان ہو تو مسلمانوں کے ساتھ جہاد پر جانے کی اجازت مانگتے ہیں اور انکار پر حسد کا طعنہ دیتے ہیں۔	12:48
104	منافقوں سے کہہ دیا گیا کہ جلدی انھیں ایک طاقت ور قوم سے مقابلہ کی دعوت دی جائے گی! اگر تم تیار ہو گئے تو اجر ملے گا ورنہ دردناک عذاب۔	16:48
105	اعراب کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں حالانکہ ایمان ابھی ان کے دلوں میں داخل نہیں ہوا البتہ وہ اپنے آپ کو مطیع کہہ سکتے ہیں۔ پھر اگر انھوں نے اللہ ورسول کی (بدل وجان) اطاعت کی تو ان کی جزا میں کمی نہ کی جائے گی۔	14:49
106	کچھ لوگوں کی دنیا کے متعلق باتیں آپ کو بڑی اچھی لگتی ہے، وہ سخت جھگڑالو ہونے کے باوجود اپنے اخلاص کی قسمیں کھاتے ہیں لیکن ان کی سرگرمیاں محض فساد پھیلانے، فصلیں اجاڑنے اور نسل کشی کے لیے ہوتی ہیں اور اگر انھیں خدا کا خوف دلایا جائے تو اپنی (نام نہاد) عزت کی پچ میں اور زیادہ گناہ کرتے ہیں جب کہ بعض لوگوں نے اپنے آپ کو خدا کی مرضی کے حوالے کر رکھا ہے۔	204:2 تا 207

حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
14:58 تا 20-1:63،2،9	منافق شیطانی گروہ میں داخل خسارہ پانے والے، ذلیل، جھوٹے، ابدی دوزخی، اللہ ورسول کے مخالف، خدا کی یاد سے غافل ۔ بدعمل، عذاب شدید ومھین کے مستحق ہیں۔	107
27:47	جب ملائکہ موت ان کے چہروں اور پشتوں پر کوڑے برسائیں گے تو ان منافقین کا کیا حال ہوگا۔	108

اہل کتاب

146:2	اہل کتاب اسے اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں مگر جانتے ہوئے بھی ان کی اکثریت حق کو چھپاتی ہے۔	1
105:2	اہل کتاب میں سے کافر نہیں چاہتے کہ تمھارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی نازل ہو۔	2
145:2	اگر آپ اہل کتاب کو ہر طرح کی نشانیاں پیش کر دیں تب بھی یہ آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ ہی وہ ایک دوسرے کے قبلہ کی پیروی کریں گے۔	3
146،144:2	اہل کتاب جانتے ہیں کہ یہ قبلہ حق ہے۔	4
101،69،72:3-109:2	ان میں سے اکثر مارے حسد کے وضاحت حق کے بعد بھی تمھیں دوبارہ کافر بنا دینا چاہتے ہیں۔	5
113:2	پہلے بے علم لوگوں کی طرح یہود ونصاریٰ آسمانی کتاب پڑھ لینے کے باوجود ایک دوسرے کے مذہب کی نفی کرتے رہتے ہیں۔	6
187:3-174:2	جو اہل کتاب اللہ کی کتاب کو متاع قلیل کے بدلے چھپا جاتے ہیں، حالانکہ ان سے اس کے بیان کرنے کا وعدہ لیا گیا تھا وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نہ ان سے کلام کرے گا نہ انھیں پاک کرے گا ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔	7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	ایسے لوگ لعنتی ہیں۔	159:2
9	اہل کتاب حق کو چھپاتے اور حق و باطل کو گڈمڈ کر دیتے ہیں۔	71:3
10	ان میں سے کچھ اپنی خود نوشت تحریروں کو اس طرح پڑھتے ہیں گویا وہ اللہ کی کتاب ہو اور اس طرح خدا کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں۔	78:3
11	اہل کتاب کی جانب سے مسلمانوں کو تکلیف دہ باتیں سننی پڑیں گی مگر صبر بہتر ہوگا۔	186:3
12	اہل کتاب' اہل ایمان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اگر مقابلے میں آئے تو بھاگ جائیں گے اور کہیں سے امداد نہیں ملے گی۔	111:3
13	اہل کتاب کا ایمان لے آنا ان کے لیے بہتر ہوتا۔	65:5-110:3
14	اہل کتاب، قرآن مجید پر جو ان کی کتابوں کا تصدیق کرنے والا ہے، ایمان لے آئیں ورنہ ان کے چہرے مسخ کر کے پچھلی جانب لگا دئے جائیں گے اور اصحاب سبت کی طرح ان پر لعنت پڑے گی۔	47:4
15	نصاریٰ سے بھی ہم نے عہد لیا تھا مگر وہ بھول گئے چنانچہ ہم نے قیامت تک ان کے درمیان عداوت اور بغض ڈال دیا۔	14:5
16	اہل کتاب، تم سے، آسمان سے سامنے اترتی کتاب دیکھنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ وہ اس سے پہلے اس سے بھی بڑا مطالبہ ____ خدا کو سر کی آنکھوں سے دیکھنے کا ____ موسیٰ علیہ السلام سے کر چکے ہیں۔	153:4
17	دین تمھاری یا اہل کتاب کی آرزوؤں کا نام نہیں، بلکہ جو بھی برائی کرے گا بدلہ پائے گا۔	123:4
18	کیا اہل کتاب مسلمانوں کی اس بات کو برا مانتے ہیں کہ وہ اللہ اور سب کتب سماوی پر ایمان رکھتے ہیں۔	59:5
19	قرآن مجید کا نزول ان کی سرکشی میں اور اضافہ کر دیتا ہے۔	68:5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
20	اہل کتاب کو تو آیات الٰہی کا انکار نہیں کرنا چاہیے۔	98:3
21	انھیں جانتے بوجھتے لوگوں کو اللہ کی راہ سے نہیں روکنا چاہیے۔	99:3
22	اہل کتاب واضح دلیل آئے بغیر ماننے والے نہ تھے مگر اس کے آنے کے بعد پھٹ گئے۔	98:1تا4
23	اہل کتاب میں سے انکار کرنے والے ہمیشہ کے لیے دوزخی اور بدترین مخلوق ہیں۔	6:58
24	وہ خود بھی گمراہ ہوئے اور دوسروں کو بھی گمراہ کیا۔	77:5
25	اہل کتاب کو دین میں غلو نہیں کرنا چاہئے اور خدا کے بارہ میں حق کی بات کے سوا کوئی بات نہیں کرنی چاہیے۔	77:5-171:4
26	اہل کتاب کی بہت سی چھپائی ہوئی باتوں کو نبی علیہ السلام ظاہر کرتے ہیں۔	15:5
27	اہل انجیل کو کتاب الٰہی کے مطابق فیصلے کرنے چاہئیں ورنہ فاسق ہوں گے۔	47:5
28	اگر وہ تورات وانجیل کو قائم کرتے تو ان پر رزق کے دروازے کھل جاتے۔	66:5
29	جب تک تم ایسا نہیں کرتے کچھ بھی نہیں ہوگا۔	68:5
30	ابراہیمؑ کے متعلق جس بات کا انھیں علم نہیں، خواہ مخواہ اس میں کیوں جھگڑتے ہیں۔	66:3
31	اہل کتاب سے کہہ دیا جائے کہ آؤ صرف خدا کی عبادت کرنے' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے اور ایک دوسرے کو رب نہ بنانے پر متفق ہو جائیں۔	64:3
32	ان کا کہنا ہے کہ ہم صرف اسی کو مانیں گے جو ہمارے دین کا پیرو ہوگا۔	73:3
33	اہل ایمان سے دوہرے اجر، نور اور مغفرت کا اس لیے وعدہ کیا گیا ہے تاکہ اہل کتاب یہ نہ سمجھیں کہ ان کو فضل الٰہی سے کچھ حصہ نہیں ملا۔	29،28:57

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
34	مشرکوں کی مدد کرنے والے اہل کتاب کو اللہ تعالیٰ نے قلعوں سے اتارا، ان کے دلوں میں مسلمانوں کا رعب ڈال دیا چنانچہ ان میں سے کچھ قتل ہوئے اور کچھ گرفتار۔	26:33
35	کافر اہل کتاب کو اللہ تعالیٰ نے پہلی ہی جنگ میں ان کے گھروں سے نکال دیا حالانکہ وہ اپنے آپ کو قلعوں میں محفوظ خیال کر رہے تھے اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔	2:59
36	اگر جلاوطنی ان کے لیے مقدر نہ ہوتی تو انھیں دنیا میں سخت عذاب سہنا پڑتا۔	3:59
37	یہ سزا، اللہ ورسول کی مخالفت کی ہے۔	4:59
38	منافق، کافر اہل کتاب کو یقین دلاتے ہیں کہ وہ ان کے ساتھ نکل چلیں گے اگر ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد کریں گے اور ان کے بارے میں کسی دوسرے کا کہا نہیں مانیں گے، حالانکہ وہ بالکل جھوٹ کہتے ہیں۔	12،11:59
39	ظالموں کو چھوڑ کر باقی اہل کتاب کے ساتھ عمدہ طریقے سے بحث کریں اور کہیں کہ ہم تو تمھاری اور اپنی ہر دو کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔	46:29
40	قرآن مجید کے نزول نے اکثر یہودیوں کی سرکشی و کفر میں اور بھی اضافہ کر دیا ہے۔	64:5
41	ہم نے ان میں باہمی عداوت و بغض قیامت تک کے لیے ڈال دیا ہے یہ جنگ و فتنہ پھیلانے والے ہے۔	64:5
42	اہل کتاب میں سے کچھ تو امین ہیں کچھ بے حد خائن ہیں۔	75:3
43	نصاریٰ میں کچھ ایسے ہیں جو قرآن سن کر رو دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس حق پر کیوں ایمان نہ لائیں وہ جنتی ہیں۔	83:5تا85
44	ان میں سے کچھ مومن ہیں لیکن اکثریت فاسق ہے۔	110:3-59:5،66- 47:29

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
45	تمام اہل کتاب ایک سے نہیں، ان میں سے ایک جماعت اپنے مشن پر قائم ہے جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے ہیں، نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے اور راتوں کو عبادت الٰہی کے وقت آیات الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی نیکی کا قدر دان ہے، ان کی برائیوں کو مٹائے گا اور ان کی حالت درست کردے گا۔	113:3تا115-2:47
46	اہل کتاب میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ پر، قرآن مجید پر، اور پہلی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں، خدا سے ڈرتے ہیں اور آیات الٰہی کے بدلے متاع قلیل نہیں خریدتے۔	199:3-47:29
47	بعض اہل کتاب قرآن مجید پر ایمان رکھتے، اسے خدا کی طرف سے نازل شدہ برحق تسلیم کرتے، اس پر خوش ہوتے، صبر سے کام لیتے، برائی کا جواب نیکی سے دیتے، خدا کی راہ میں خرچ کرتے، لغویات سے اعراض برتتے اور نادانوں کو دور سے سلام کردیتے اور کہہ دیتے ہیں کہ میاں! تمھارے اعمال تمھارے کام اور ہمارے اعمال ہمارے کام! ایسے لوگوں کے لیے دہرا اجر ہے۔	36:13-52:28تا55
48	اہل کتاب کا طعام اور ان کی پاکدامن عورتیں تمھارے لیے حلال ہیں۔	5:5
49	اہل کتاب عیسیٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے ان پر ایمان لائیں گے۔	159:4

نافرمان افراد و اقوام کے اعمال

شیطان

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	خدا کے حکم کے باوجود آدم کو سجدہ نہ کیا۔	34:2 - 11:7 - 31:15- 50:18-74:38
2	اس نافرمانی پر اظہار ندامت کی بجائے آدم سے بڑا ہونے کا دعویٰ کیا۔	12:7-33:15

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
3	آئندہ کے لیے آدم اور اولاد آدم کو ہر حیلے گمراہ کرنے کے عزم کا اعلان کیا۔	40،39:15-17،16:7 62:17
4	چنانچہ راندۂ بارگاہ اور قیامت تک ملعون ٹھہرا۔	35،34:15-18،13:7

قابیل

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ہابیل کی قربانی مقبول اور اپنی نامقبول ہونے پر جل کر اسے بے گناہ قتل کردیا۔	27:5 تا 30
2	چنانچہ خسارہ پانے والوں میں رہا۔	30:5
3	اس کو لاش چھپانا بھی نہ آیا۔ آخر ایک کوے نے راہنمائی کی اور ندامت اٹھائی۔	31:5

نمرود

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	خدا نے اسے سلطنت عطا کی تو رب بن بیٹھا اور اپنے آپ کو زندگی و موت کا مختار سمجھنے لگا۔	258:2
2	ابراہیم علیہ السلام نے مغرب سے سورج چڑھا لانے کا مطالبہ کر کے لاجواب کردیا۔	258:2
3	اللہ تعالیٰ اسی طرح ظالموں کو ہدایت کی توفیق نہیں دیتا۔	258:2

قارون

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ نے اتنی دولت دی کہ اس کے خزانوں کی چابیاں ایک جماعت بمشکل اٹھاتی تھی۔	76:28
2	جب وہ پورے جاہ جلال کے ساتھ باہر نکلتا تو بہت سے لوگوں کے منہ سے رال ٹپک پڑتی اور کہتے: بڑے بخت ولا ہے۔	79:28
3	جب اس سے کہا جاتا کہ خدا کے دیئے سے اس کے بندوں پر خرچ کرو۔ زمین پر فساد نہ کرو۔ اتراؤ نہیں۔ آخرت کا بھی خیال رکھو۔ تو کہتا: یہ (دولت) تو میرے اپنے علم کا کمال ہے۔	76:38 تا 78

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
4	وہ اتراتا تھا۔	39:29-76:28
5	موسیٰ علیہ السلام کا ہم قوم تھا مگر انہی کے خلاف کام کرنے لگا۔	76:28
6	وہ موسیٰ علیہ السلام کو جادوگر اور کذاب کہنے اور ان کی قوم کے مردوں کو قتل کرنے کا مشورہ دینے والوں میں شامل تھا۔	25تا23:40
7	اہل علم نے کہا: اس دولت کے مقابلہ میں ایمان اور عمل صالح زیادہ بہتر ہے مگر اس کے لیے صبر کی ضرورت ہے۔	80:28
8	چنانچہ اپنے محل سمیت زمین میں دھنسا دیا گیا اور کوئی مدد کو نہ پہنچا۔ اور خدا کے عذاب سے بچ نہ سکا۔	40،39:29-81:28
9	اب اس کی سی دولت کی تمنا کرنے والے بھی اپنی تمناؤں پر پچھتانے لگے کہ کثرت وقلتِ رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے، اگر خدا کا فضل نہ ہوتا تو ہم بھی دھنسا دیئے جاتے۔	82:28

ہامان

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	یہ بھی ان لوگوں میں شامل تھا جنھوں نے موسیٰ علیہ السلام کو جادوگر اور جھوٹا کہا اور نبی اسرائیل کے مردوں کو قتل کرنے کا مشورہ دیا۔	25تا23:40
2	فرعون نے اس سے کہا: ایک پختہ محل بناؤ جہاں سے میں اس موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ سکوں۔	37،36:40-38:28
3	یہ ان آئمہ کفر میں سے تھا جو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔	41:28
4	قارون اور یہ فرعون سمیت خدا کی زمین میں بڑائی کرنے والوں اور خطا کاروں میں سے تھے۔	39:29
5	آخر فرعون کے ساتھ ہی اس پر بھی لعنت پڑی اور آخرت میں بدترین عذاب میں مبتلا ہوگا وہ بھی خدا کے عذاب سے بچ نہ سکا۔	40،39:29

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)

فرعون اور قوم فرعون

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اس نے زمین میں چڑھائی اور سرکشی کی اور وہ حد سے بڑھا ہوا تھا۔	24:20 - 83:10 4:28-43، -17:79-31:44 16:73
2	مصر کے باشندوں میں تفرقہ ڈالا۔	4:28
3	بعض طبقات کو کمزور رکھ کر ان کے مردوں کو مروانے لگا اور عورتوں کو زندہ رکھنے لگا۔	6:14-141:7-49:2 25:40-4:281-
4	اس نے درباریوں کے مشورہ سے موسیٰ علیہ اسلام کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔	26:40 -20:28
5	یہ اور اسکی قوم نافرمان تھی۔	32:28
6	اس نے کہا: میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔ میرے سوا تمہارا کوئی حاکم نہیں۔	24:79-38:28-29:26
7	اس نے دنیا میں ناحق بڑا بننے کی کوشش کی۔	39:29 -39:28
8	وہ آخرت کو بھول گیا۔	39:28
9	نشانیاں دیکھنے کے باوجود موسیٰ علیہ اسلام کو جھٹلایا اور انھیں شکست دینے کے لیے دوڑ دھوپ کی۔	23تا20:79-56:20
10	موسیٰ علیہ اسلام سے اپنی رعایا کے اسلاف پر فتویٰ لگو کر انھیں اشتعال دلانا چاہا۔	51:20
11	موسیٰ علیہ اسلام پر الزام لگایا کی یہ وہاں کے باشندوں کو نکال دینا چاہتا ہے۔	11:7
12	انھیں دیوانہ جادوگر اور جازدہ کہا اور مقابلہ کا اعلان کیا۔	76:10 - 123، 109:7، - 101:17 - 81،77 13:27 - 46 تا 34:26 39:51-24:40

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
13	جادوگر ایمان لائے تو کہا: میری اجازت کے بغیر ایمان کیوں لائے ہو تم نے موسیٰ کے ساتھ مل کر سازش کی ہے۔	49:26-71:20-123:7
14	موسیٰ علیہ اسلام پر الزام لگایا کہ وہ لوگوں کو ان کے آبائی دین سے ہٹا دینا چاہتا ہے۔	78:10
15	اس جسارت پر انھیں سولی پر لٹکا دینے کی دھمکی دی۔	49:26-71:20-124:7
16	قوم کے روایتی مسلک کو اچھا بتا کر موسیٰ علیہ اسلام کے دین سے روکنے کی کوشش کی۔	63:20
17	وہ مسرفین (بے لگام لوگوں) میں سے تھا۔	83:10
18	اس نے کہا: موسیٰ دیوانہ ہے۔	27:26-39:51
19	اس نے کہا: میرے سوا کسی اور کو الہٰ مانا تو قید کر دیے جاؤ گے۔	29:26
20	اس نے موسیٰ علیہ اسلام پر احسان جتایا کہ ہم نے تمھیں پالا اور تمہارا جرم قتل معاف کیا۔	19،18:26
21	وہ اپنی قوم کی گمراہی کا باعث بنا۔	79:20
22	وہ ان ائمہ کفر میں سے تھا جو دوزخ کی دعوت دیتے ہیں۔	39:28
23	موسیٰ علیہ اسلام پر الزام لگایا کہ یہ تمہارا دین بدلنا چاہتا ہے۔	26:40
24	موسیٰ علیہ اسلام پر یہ الزام بھی لگایا کہ یہ زمین میں فساد پھیلانا چاہتا ہے۔	26:40
25	اس نے ہامان سے کہا: ایک پختہ محل بناؤ جہاں سے میں ذرا موسیٰ کے خدا کو تو جھانک کر دیکھوں۔	37،36:40-38:28
26	اس نے کہا، دیکھو! میں اچھا ہوں یا یہ کم مایہ؟ میرے پاس تو مصر کی حکومت اور بہتے دریا ہیں۔ یہ تو اچھی طرح بول بھی نہیں سکتا، یہ دولت مند ہوتا تو اس کے ساتھ فرشتے ہوتے۔	39:51-54تا51:43
27	وہ میخوں والا تھا۔	10:89

نمبرشمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
28	لوگوں سے کہا: میں تو تمہیں بھلائی کی راہ پر لگانا چاہتا ہوں۔	29:40
29	فرعون کی بیوی نے بھی اس کے کرتوتوں اور اس کی ظالم قوم سے نجات کی دعا مانگی۔	11:66
30	اس نے جادوگروں کو موسیٰ علیہ اسلام کے مقابلہ کے لیے دولت اور تقرب کا لالچ دیا۔	113:7، 114-41:26، 42
31	اس نے اپنی قوم کو بے وقوف بنایا اور انھوں نے اس کی بات مان لی کیوں کہ وہ ایک نافرمان قوم تھی۔	54:43
32	فرعون اور اس کے ساتھی ایسے راہنما تھے جو جہنم کی طرف بلاتے تھے۔	41:28
33	اس کی قوم سرکش، فاسق، ظالم، متکبر، مجرم، غافل، آیاتِ الٰہی سے منکر اور مفسدین میں سے تھی۔	103:7، 133، 136- 10:26-42:23-75:10 32:28-14،12:27-11 - 54:43 - 39:29 11،10:89
34	فرعونیوں نے کہا: موسیٰ اور اس کا بھائی بڑا بننا چاہتے ہیں۔	78:10
35	انھوں نے کہا: ہم ایک اپنے جیسے انسان پر کیسے ایمان لے آئیں۔	47:23
36	فرعون کے درباری اس کی باتوں پر لگے جب کہ اس کی باتوں میں کوئی نیکی نہ تھی۔	97:10
37	قوم فرعون پر خشک سالی اور پھلوں کی کمی کا قحط پڑا۔	130:7
38	طوفان آئے، ٹڈیاں پیدا ہوئیں، چچڑیوں اور مینڈکوں کی کثرت ہوئی۔ خون عام ہوا۔	133:7
39	قوم ہر عذاب پر ایمان کے وعدے کے ساتھ موسیٰ علیہ اسلام سے دعا کراتی جب عذاب ٹل جاتا تو عہد توڑ دیتی۔	134:7،135-48:43-تا 50
40	آخر ان کی صنعت، باغات محلات سب تباہ کر دیئے گئے اور ان کا وارث دوسروں کو بنا دیا گیا	137:7-57:26،58- 25:44تا28

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
41	آخر اللہ نے اسے عذاب آخرت واولیٰ میں سخت پکڑا اور فرعون اپنی قوم سمیت سمندر میں غرق کر دیا گیا۔	-52:8-136:7-11:3 -103:17-90:10-54 66:26-48:23-78:20 -24:44-56-55:43 40:51
42	ڈوبتے ہوئے ایمان لانا چاہا مگر منظور نہ ہوا۔ البتہ اس کی لاش ہمیشہ کے لیے بچالی گئی۔	90:10تا92
43	دنیا میں بھی لعنت پڑی (قبر میں) صبح وشام آگ پر پیش کیے جاتے اور قیامت کے دن سخت ترین عذاب میں مبتلا ہوں گے۔	-42:28-99،98:11 -46،45:40-14:38 16:73-10:69-14:50 13:89-26،25:79-
44	جس بات کا انھیں دھڑکا رہتا تھا وہ خدا نے دکھادی اور اس سے بچ نہ سکا۔	40-39:29-7:28
45	اس واقعہ میں خداترس انسان کے لیے عبرت کا سامان ہے۔	26:79

سامری

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	سامری نے قوم کو فتنہ میں ڈالا اور گمراہ کیا۔	85:20
2	اس نے گائے کی طرح بولتا ہوا ایک مجسمہ بنایا اور اسے موسیٰ اور تمام نبی اسرائیل کا الہٰ بنا کر پیش کیا۔	88:20
3	موسیٰ علیہ اسلام کی باز پرس پر کہنے لگا میرے جی نے ایسے ہی صلاح دی تھی۔	96:20
4	موسیٰ علیہ اسلام نے اسے جلوا کر راکھ سمندر میں ڈال دی۔	97:20
5	اور سامری سے کہا: تو دوزخی ہے اور اب ساری زندگی ''مت چھوؤ'' ''مت چھوؤ''! کہتا رہے گا۔	97:20

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)

باغ والے

(اصحاب الجنتہ)

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ان لوگوں نے انشاء اللہ کہے بغیر نہایت قطعیت کے ساتھ کہا کہ وہ باغ کی فصل توڑیں گے۔	18،17:68
2	بخل کی وجہ سے وہ صبح سویرے دبی زبان میں باتیں کرتے نکلے تا کہ کوئی مسکین پھل مانگنے نہ آئے۔	21:68 تا25
3	مگر باغ کسی آفت سے صاف ہو چکا تھا۔	27،26،20،19:68
4	اب انھیں اپنی غلطی کا احساس ہوا اعتراف ہوا کہ ہم نے ظلم کیا۔	31،30،29،27،26:68
5	ان میں سے جو اچھا تھا اس نے کہا: میں نے نہیں کہا تھا کہ خدا کی تسبیح کیوں نہیں کرتے۔	28:68
6	اب ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔	30:68
7	آخر انھوں نے اعتراف کیا کہ ہم سرکش ثابت ہوئے ہیں اور بامید خیر خدا کی طرف راجع ہوئے۔	32-31:68
8	(دباغ کی یہ تباہی تو دنیوی عذاب تھا) اور دنیوی عذاب ایسے ہی ہوا کرتے ہیں آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے کاش انھیں پتہ ہوتا۔	33:68

قوم نوحؑ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ودّ، سواع، یعوق، یغوث، نشر وغیرہ بتوں کو پوجتی اور شرک کرتی تھی۔	23:71
2	پیغمبر کی نافرمانی کی اور سرمایہ داروں کا کہا مانا۔	21:71
3	گناہوں کا ارتکاب کیا۔	25:71
4	حضرت نوح کو پتھر مار مار کر ہلاک کر دینے کی دھمکی دی۔	116:26
5	پیغمبر پر یہ الزام لگایا کہ یہ بڑا بننا چاہتا ہے۔	24:23

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
6	پیغمبر پر یہ الزام لگایا کہ یہ گمراہ ہے۔	60:7
7	پیغمبر کو جھگڑالو کہا۔	32:11
8	پیغمبر کو اپنے جیسا انسان کہا۔	24:23-10:14،37:11
9	پیغمبر کو دیوانہ کہا۔	9:54-25:23
10	پیغمبر کو جھوٹا کہا۔	-77:21-9:14-27:11 -105:26-42:24 -12:50-5:40-12:38 9:54
11	پیغمبر سے کہا: تمہارے ماننے والے پنچ اور سادہ لوگ ہیں، انھیں نکال دو۔	111:26-27:11
12	پیغمبر سے کہا: ہمیں تم میں کوئی خوبی و برتری نظر نہیں آتی۔	24:23-27:11
13	پیغمبر سے کہا: جاؤ عذاب لے آؤ۔	32:11
14	کشتی بناتے وقت نوح کا مذاق اڑایا۔	32:11
15	یہ قوم بڑی بری ظالم، سرکش اور نافرمان تھی۔	46:51-77:21-14:29
16	آخر دنیا میں سیلاب عظیم کی نذر ہوئے اور آخرت میں آگ میں پڑے۔	25:71

قوم لوطؑ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	دنیا میں سب سے پہلے انھوں نے ہم جنسی کا ارتکاب کیا۔	،165:26-81،80:7 -55-54:27-166 29،28:29
2	مجالس میں بے حیائیوں اور برائیوں کا ارتکاب کرتے تھے۔	29:29
3	راہزنی کرتے تھے۔	29:29
4	فرشتے انسانی شکل میں آئے تو ان کی طرف (بری نیت سے) لپکے۔	71:15-78:11
5	حضرت لوطؑ کو پاک بازی کا طعنہ دیا اور شہر سے نکال دینے کی دھمکی دی۔	56:27-167:26-82:7
6	انھوں نے پیغمبر کو جھٹلایا۔	160:26 -43:22-70:9 33:54-14،13:38-

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
7	پیغمبر کو عذاب لے آنے کا چیلنج دے دیا۔	29:29
8	آخر بستی الٹ گئی اور پتھروں کی بارش ہوئی۔	- 82:11-70:9-84:7 -73:15-83 45،44:22-74،75 - 58-57:27-173:26 34:54-40:29

قوم شعیب

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	کم تولتی اور کم ناپتی تھی۔	85،84:11-86،85:7 183تا181:26 36:29
2	زمین میں فساد پھیلاتی تھی۔	85،84:11-86،85:7 183تا181:26 36:29
3	شرک کرتی تھی۔	85 ،84:11-86،85:7 183تا181:26 36:29
4	راہزنی کرتی تھی۔	85،84:11-86،85:7 183 تا181:26 36:29
5	پیغمبر کو سحر زدہ، اپنی طرح کا انسان اور جھوٹا کہا۔	176:26-42:22 185،186
6	پیغمبر کو باز نہ آنے پر بستی سے نکال دینے کی دھمکی دی۔	88:7
7	پیغمبر کی پیروی کو گھاٹے کا سودا کہا۔	90:7
8	پیغمبر کو پتھروں سے مار دینے کی دھمکی دی۔	91:11
9	پیغمبر سے کہا: تمہاری نماز کا ہمارے کاروبار یا ہمارے معبودوں سے کیا واسطہ؟	87:11

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
10	پیغمبر کو عذاب لے آنے کا چیلنج دے دیا۔	187:26
11	یہ قوم بڑی ظالم ہے۔	78:15
12	آخر زلزلے اور آگ سے تباہ کر دیے گئے۔	-40:9-92،91:7 79:15-95،94:11 ،176:26-44:22 40-37:29-189 14-13:38

قوم ہودؑ (عاد)

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	شرک کرتی تھی۔	،50:11-71،70،65:7 21:46-57-54-53
2	غیر معمولی طور پر بڑی صاحب اقتدار اور دانشمند تھی۔	26:46-15:41-38:29 8:89-
3	بڑی جابر سخت گیر تھی۔	130:26
4	پیغمبر کی بجائے جابروں اور سرکشوں کی پیروی کی۔	59:11
5	بڑی خوش حال طاقت ور دانا اور مال دار تھی۔	-135تا131:26-69:7 26:46
6	بڑی بڑی عمارتیں اور صنعت گاہیں بنا رکھی تھیں حتیٰ کہ اسے ذات العماد کہا گیا۔	7:89-129:26
7	ان کا خیال تھا کہ ان سے طاقت میں بڑھ کر کوئی نہیں۔	26:46-15:41-38:29 8:89-
8	انھوں نے دنیا میں بڑا بننے کی کوشش کی۔	15:41
9	آیات الٰہی سے انکار کیا۔	15:41
10	سرکشی کی اور زمین میں فساد پھیلایا۔	12،11:89
11	پیغمبر سے کہا: تمہارے پاس کوئی سند نہیں۔	10:14-53:11-70:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
12	پیغمبر سے کہا: تمہیں ہمارے کسی معبود کی بد دعا لگ گئی ہے۔	54:11
14	تم ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹانا چاہتے ہو۔	22:46
15	پیغمبر سے کہا: تم احمق ہو اور جھوٹے۔	66:7
16	پیغمبر سے کہا: کوئی عذاب وذاب نہیں اگر ہے تو لے آؤ۔	-138تا-136:26-70:7 22:46
17	آخر آندھی کے عذاب سے تباہ و برباد کر دیئے گئے۔ جس نے ہر چیز کو پیس کر رکھ دیا۔	،59:11 - 70:9 - 72:7 -139:26-44:22-60 -40 ،38:29 -140 - 16:41 - 31:40 ،41:51 -25 ،24:46 ،19:54- 50:53-42 ،8 ،7 ،6:69 -21 ،20 13:89
18	اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے جہاں کسی قسم کی کوئی مدد نہیں کر سکے گا۔	16:41

قوم صالح

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	شرک کرتی تھی۔	10:14-62:11
2	مفسدین کی پیروی کرتی تھی اور فساد پھیلاتی تھی۔	152-151:26
3	انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور زمین پر فساد پھیلایا۔	12، 11:89-44:51
4	بڑی دانا قوم تھی۔	38:29
5	ان میں نو شخص خاص طور پر فسادی تھے۔	51 تا 48:27
6	پیغمبر سے کہا: تم تو ہماری ہی طرح کے انسان ہو۔	154:26-10:14 24:54
7	پیغمبر سے کہا: تم پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔	153:26

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
8	پیغمبر سے کہا: تم اور تمہارے ساتھی منحوس ہو۔	47:27
9	نہ پیغمبر کے پیغام کو سنا نہ ان کی خیر خواہی کو قبول کیا۔	79:7
10	قوم دو گروہوں میں بٹ گئی۔	45:27
11	بڑے بڑے محلات میں رہتے تھے اور پہاڑوں کو تراش کر مکان بناتے تھے۔	9:89-149:26-74:7
12	زراعتی لحاظ سے بڑے خوشحال تھے۔	149تا146:26
13	پیغمبر سے کہا: پتھر سے اونٹنی نکال کر دکھاؤ۔	155:26-59:17 14:91-27:54
14	جب اونٹنی دکھا کر اسے ضرر نہ پہنچانے کو کہا گیا تو اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور کہا اب لاؤ عذاب۔	157:26-65:11-77:7 29:54- 14:91
15	تین دن کی مہلت کے بعد آخر زلزلے اور کڑک نے ایسا تباہ کیا کہ گویا کبھی آباد ہی نہ تھے۔ اس عذاب کے سامنے ٹھہر نہ سکے اور نہ ہی کہیں سے مدد ملی۔	-67:11 -70:9-78:7 -38:25-44:22-68 -158:26-39 52 -52،51:27 14:38-40-38:29 -17،13:41-31:40 14:50-15،14:91 51:53-45،44:51 5:69

قوم الیاسؑ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	مشرک تھی اور بعل کی پوجا کرتی تھی۔	126-125:37
2	متقی نہ تھی۔	124:37
3	چند آدمیوں کو چھوڑ کر سب نے پیغمبر کو جھٹلایا۔	128-127:37
4	آخر سب عذاب میں پکڑے گئے۔	127:37

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

قوم سباء

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	قوم سبا کے لیے ان کی سرزمین ایک نشان الٰہی تھی۔ دائیں بائیں ہر جانب باغات تھے۔	15:34
2	اللہ کا حکم تھا کہ اس کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شکر بجالاؤ، زمین زرخیز اور اللہ مہربان ہے۔	15:34
3	ارض فلسطین اور ان کے ملک کے مابین قریب قریب خوب آباد بستیاں تھیں جہاں وہ شب وروز امن سے آجا سکتے تھے۔	18:34
4	مگر انھوں نے الٹا دعا کی کہ اے اللہ! ہمارے سفروں کو لمبا کردے۔	19:34
5	انھوں نے خدا کی اطاعت وشکر گذاری سے اعراض برت کر اپنی جانوں پر کفر وظلم کیا۔	19،16:34
6	چنانچہ ہم نے ایک تباہ کن سیلاب (سیل عرم) کو بھیج کر بہترین میووں کے باغات کو بدمزہ پھلوں، جھاڑ اور بیریوں سے بدل دیا، انھیں پیس کے رکھ دیا، اب ان کے افسانے رہ گئے۔	19،17،16:34
7	ان کے واقعہ میں صبر کرنے والے شکر گذار بندوں کے لیے بڑے نشانات ہیں۔	19:34
8	ہم نے یہ ان کے کفر کا بدلہ دیا اور ناشکروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں	17:34
9	ابلیس نے ان کے بارہ میں اپنے خیال کو سچا ثابت کر دیا۔ چنانچہ چند مومنوں کو چھوڑ کر ان سب نے اسی کی اتباع کی۔	20:31

اصحاب الاخدود

(کھائیوں والے)

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	انھوں نے کھائیاں کھدوائیں اور ان میں آگ جلوائی۔	5:85

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	آگ کی ان کھائیوں میں اہل ایمان کو ڈالا گیا اور خود پاس بیٹھ کر نظارہ کرتے رہے۔	7-6:85
3	ان لوگوں سے صرف اس بات کا انتقام لیا گیا کہ وہ اس اللہ پر ایمان رکھتے تھے جو عزیز و حمید ہے، زمین و آسمان کا مالک ہے۔	9،8:85
4	مسلمانوں کو ایذا دینے والے اگر توبہ نہیں کرتے تو عذاب جہنم کے مستحق ہوں گے۔	10:85

(انطا کیہ والے)

اصحاب القریہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ان کے پاس یکے بعد دیگرے تین رسول آئے مگر انھوں نے انھیں جھٹلا دیا۔	14،13:36
2	انھوں نے کہا: تم ہماری طرح کے انسان ہو، تم جھوٹ کہتے ہو، اللہ نے تم پر کچھ نازل نہیں کیا۔	15:36
3	پیغمبروں نے جواب دیا: خدا جانتا ہے ہم اس کے سچے رسول ہیں، تاہم ہمارا کام صرف تبلیغ ہے۔	17،16:36
4	بستی والوں نے کہا: ہم پر تمہاری نحوست پڑی ہے۔ اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمھیں سنگسار کریں گے اور سخت عذاب دیں گے۔	18:36
5	پیغمبروں نے جواب میں کہا: تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے تمھیں نصیحت کی جاتی ہے مگر تم حد سے بڑھے جاتے ہو۔	19:36
6	شہر کے دوسرے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا ان پیغمبروں کا اتباع اختیار کرو جو تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتے۔	21،20:36
7	بھلا جس خدا نے مجھے پیدا کیا اور جس کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اس کی عبادت کیوں نہ کی جائے۔	22:36

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	اگر میں ان ہستیوں کو اللہ مان لوں جو خدا کی طرف سے آنے والی تکلیف کو دور کر سکتی ہیں نہ سفارش۔تو یہ میری کھلی گمراہی ہوگی۔	24-23:36
9	اس نے اعلان کیا سن لو کہ میں تمہارے پروردگار پر ایمان لاتا ہوں اسے جنت میں داخل کیا گیا تو اس نے کہا: کاش! میری قوم کو میری مغفرت اور عزت کا علم ہو جاتا ہے۔	25:36 تا 27

انجام

1	اس قوم پر کسی لشکر کے بھیجنے کی ضرورت نہ پڑی۔صرف ایک چیخ سے بجھ کر رہ گئے۔	29،28:36

گمراہ لوگ

1	جو فاسق ہوں۔	26:2
2	جو ایمان کی بجائے کفر اختیار کریں۔	12:5-108:2
3	جو کتاب الٰہی کے ہوتے ہوئے سیدھی راہ سے بھٹک جائیں۔	44:4
4	جو کتاب الٰہی پر ایمان کے دعویٰ کے باوجود اپنے فیصلے دوسروں سے کرائیں۔	60:4
5	جو اللہ تعالیٰ، ملائکہ، کتابوں، رسولوں اور یوم آخر کے منکر ہوں۔	136:4
6	جو بار بار ایمان لائیں اور بار بار کفر اختیار کریں۔	137:4
7	جو خود بھی کفر کریں اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکیں۔	167:4
8	جو کفر کریں اور ظلم کریں۔	168:4
9	جو ملعون و مغضوب اور طاغوت کے پرستار ہوں۔	60:5
10	جو زمین پر ناحق بڑے بنیں، آیات الٰہی سے غفلت برتیں اور انھیں جھٹلائیں۔	146:7
11	جو اللہ و رسول کے نافرمان ہوں۔	36:33
12	جو یہ کہیں کہ جن (غریب) لوگوں کو اللہ نے رزق نہیں دینا چاہا انھیں ہم کیوں دیں۔	47:36

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
13	جو اتنے سخت دل ہوں کہ خدا کو یاد نہ کریں۔	22:39
14	جسے اسلام میں شرحِ صدر کی بجائے اس قدر تنگ دلی ہو کہ گویا آسمانوں پر چڑھ رہا ہے۔	125:6

کن لوگوں کے اعمال ضائع جائیں گے۔

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	جو ایمان لانے کے بعد بھی اللہ و رسول کی اطاعت نہیں کرتے۔	33:47
2	جو بلا سوچے سمجھے کسی کی پیروی کریں۔	167:2
3	جو کتاب اللہ کو چھوڑ کر جادو کے پیچھے پڑ جائیں۔	102:2
4	جو صرف دنیا کے طالب ہوں۔	16-15:11-200:2
5	جو مرتد ہو جائیں اور پھر اسی حالت میں مریں۔	217:2
6	جو منافق ہوں۔	19:33-53:5-16:2 28:47
7	جو صدقہ کر کے پھر احسان جتائیں یا ایذا دیں یا ریا کاری سے کام لیں۔	264:2
8	جو آیات الٰہی کا انکار کریں اور انبیاء اور نیکی کی تبلیغ کرنے والوں کو قتل کریں۔	22:3
9	جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے معمولی سی قیمت لیں۔	77:3
10	جو کافر ہوں اور خدا کی وحی کو ناپسند کریں اور اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے مال خرچ کریں اور ہدایت کی وضاحت کے باوجود پیغمبر کی مخالفت کریں۔	176، 117، 116:3 18:14-68:9-36:8 1:47 - 40، 39:24 32:9
11	جو شرک کریں (چاہے پیغمبر ہی کیوں نہ ہوں)۔	16:9-139:7-88:6 65:39
12	جو اللہ و آخرت کے منکر ہوں اور جن کی سرگرمیاں صرف دنیا کے لیے ہوں۔	104:18 تا 106
13	جو مجرم (جرائم پیشہ) ہوں۔	23:25
14	جو اللہ کے رسول کی آواز پر اپنی آواز بلند کریں اور آپ کو چلا چلا کر پکاریں۔	2:49
15	جو اللہ کی آیات اور آخرت کو جھٹلائیں۔	147:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

گناہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	اگر تم بڑے گناہوں سے بچو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری (چھوٹی) برائیاں دور کر دے گا۔	31:4
2	اپنے آپ کو پاک سمجھنا خدا پر افترا ہے جو کھلا گناہ ہے۔	50:4
3	جو شخص خود برائی کر کے بے قصور کی طرف منسوب کر دیتا ہے وہ بہتان باندھتا ہے اور کھلے گناہ کا ارتکاب کرتا ہے۔	112:4
4	یتیموں کو ان کا مال نہ دینا، اسے ناقص مال کے ساتھ تبدیل کر لینا یا اپنے مال کے ساتھ ملا کر کھا جانا گناہ ہے۔	2:4
5	اللہ تعالیٰ بے حیائی، ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔	90:16
6	جو شخص خدا کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے وہ بہت بڑا گناہ کرتا ہے۔	68:25-48:4
7	بلا قانونی جواز کسی کو قتل کرنا گناہ ہے۔	68:25
8	زنا گناہ ہے۔	68:25
9	ظاہری یا باطنی ہر طرح کے گناہ کو چھوڑ دو، گناہوں کے مرتکب کو ضرور سزا ملے گی۔	120:6
10	کچھ لوگ اپنے آپ کو پاک قرار دیتے ہیں۔نہیں۔اللہ جسے چاہتا ہے، پاک قرار دیتا ہے۔	49:4

خدا، ملائکہ اور لوگوں کی لعنت کے مستحق

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	جو کتاب الٰہی کے واضح احکامات کو چھپائیں۔	159:2
2	جو کافر ہوں اور بحالت کفر ہی مر جائیں۔	64:33-161-89:2
3	جو ایمان کے بدلے کفر اختیار کریں۔	5:5
4	جو ایمان لانے، رسول کی حقانیت کی شہادت دینے اور دلائل کے باوجود کفر اختیار کریں۔	86:3تا88

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
5	جو کسی کو جان بوجھ کر قتل کرے۔	93:4
6	جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچائیں۔	57:33
7	جو اللہ کے عہد اور اس کے بتائے ہوئے تعلقات کو توڑیں اور زمین میں فساد پھیلائیں۔	25:13
8	جو جھوٹے ہوں۔	7:24-61:3
9	جو مشرک ہوں اور خدا کے متعلق بدگمانی رکھیں۔	6:48
10	جو پاکدامن بھولی بھالی مومن عورتوں پر تہمتیں لگائیں۔	23:24
11	منافق۔	4:48-23:47-67:9
12	وہ ظالم جو لوگوں کو خدا کی راہ سے روکیں انھیں غلط راہ پر چلائیں اور آخرت سے انکار کریں۔	19،18:11،45-44:7
13	جنھیں خدا نے کتاب دی ہو مگر پھر وہ سرکش طاقتوں کو مانیں اور کافروں کو مومنوں سے زیادہ ہدایت یافتہ ٹھہرائیں۔	52،51:4
14	یہود جو خدا کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں۔	79،78،64:5
15	وہ اہل کتاب جو قرآن مجید پر ایمان نہ لائیں۔	47:4
16	شیطان۔	78:38-118:4
17	قوم عاد۔	60:11

صالح افراد کے اعمال

اصحاب کہف

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	یہ کچھ نوجوان تھے جنھوں نے خدا کے سوا کسی دوسرے کو معبود ماننے سے انکار کر دیا تھا۔	14:18
2	ان کی قوم معبودان من دون اللہ کی پرستار تھی۔	15:18

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
3	قوم سے بحث ومباحثہ کے بعد سنگساری سے بچنے کے لیے ایک غار میں پناہ لی۔	16:18
4	اللہ تعالیٰ نے ان کو کئی سال تک سلا دیا۔	11:18
5	پھر انھیں اٹھایا تا کہ پتہ چلے کہ ان کی مدت قیام کے بارہ میں کس کی رائے زیادہ صحیح ہے۔	12:18
6	صبح وشام دھوپ ان پر نہیں پڑتی۔	17:18
7	آدمی کو جاگتے دکھائی دیتے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور کروٹیں بدل رہے ہیں۔	18:18
8	ان کی چوکھٹ پر ایک کتا پڑا ہے۔	18:18
9	آدمی انھیں دیکھے تو مرعوب ہو۔	18:18
10	جب جاگے تو مدت قیام پر بحث کرنے لگے۔	19:18
11	آخر ایک کو سکہ دے کر شہر بھیجا کہ پاکیزہ سا کھانا لائے نرمی سے کام لے اور کسی کو پتہ نہ دے کہ کہیں مار نہ ڈالیں یا اپنے دین میں واپس نہ لوٹا لیں جو ابدی خسارے کا موجب ہوگا۔	20,19:18
12	آخر خبر کھل گئی تا کہ قیامت کے منکروں پر اتمام حجت ہو۔	21:18
13	اب اس غار پر عمارت بنانے کا جھگڑا ہوا تو مسجد بنانے والوں کی رائے غالب رہی۔	21:18
14	یہ لوگ اس غار میں تین سو نو سال پڑے رہے۔	25:18
15	ان کی تعداد کے متعلق مختلف اندازے ہیں مگر حقیقت حال اللہ کو معلوم ہے۔	23:18
16	یہ لوگ مومن، ہدایت یافتہ، خدا کی رحمت خاص کے مہبط تھے۔	16,13,10:18
17	یہ لوگ قدرت خداوندی کی عجیب وغریب نشانی تھے۔	17,9:18
18	انھوں نے خدا سے رحمت وہدایت کی دعا مانگی تھی۔	10:18

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

ذوالقرنین

1	وہ دنیا میں بڑا صاحب اقتدار و دولت مند تھا۔	84:18
2	اس نے اپنی مہمات میں ایک فتح دنیا کے اس حصے تک حاصل کی جہاں سورج ایک دلدل میں غروب ہوتا دکھائی دیتا تھا۔	86،85:18
3	ہر طرح کے اختیار کے باوجود وہ صرف ظالموں کے لیے سخت ثابت ہوا۔شریف لوگوں کے لیے وہ رحم دل تھا۔	88تا86:18
4	ایک دوسری فتح اسے اس حصہ عالم تک ہوئی جہاں سے سورج طلوع ہوتا تھا۔	90،89:18
5	یہاں اس نے ایک ایسی قوم پائی جن کے اور سورج کے درمیان (غالباً مکانات نہ ہونے کی وجہ سے) کوئی پردہ نہ تھا۔	90:18
6	پھر اس نے ایک تیسری فتح اس حصہ دنیا تک حاصل کی جہاں دو پہاڑ آپس میں مل رہے تھے۔	93،92:18
7	یہاں اسے ایک ایسی قوم ملی جو اس کی بولی نہیں سمجھتی تھی۔	93:18
8	انھوں نے یاجوج ماجوج جیسی مفسد قوم سے نجات حاصل کرنے کے لیے خرچ دے کر دونوں پہاڑوں میں ایک سد (دیوار) تعمیر کرنے کی درخواست کی۔	94:18
9	اس نے کہا: مجھے اللہ نے بہت کچھ دے رکھا ہے تم لوہے کے تختے اٹھانے کے لیے صرف افرادی قوت مہیا کرو۔	95:18
10	چنانچہ لوہے کے تختوں سے درمیانی فاصلے کو چوٹی تک پر کر کے، انھیں آگ سے پگھلایا اور اس پر تانبا ڈلوایا۔	96:18
11	اب وہ دیوار اتنی مضبوط ہوگئی کہ یاجوج وماجوج نہ اس پر چڑھ سکتے تھے نہ نقب لگا سکتے تھے۔	97:18
12	مگر جب اللہ کا وعدہ آئے گا تو وہ اسے گرادے گا۔ یہ یاجوج ماجوج باہم خلط ملط ہو جائیں گے اور صور پھونکنے پر جمع ہو جائیں گے۔	99،98:18

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

حضرت لقمان

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ نے انھیں حکمت و دانش عطا کی تھی۔	12:31
2	اللہ تعالیٰ نے انھیں اپنا شکر ادا کرنے کی تلقین کی تھی۔	12:31
3	انھوں نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا یہ ظلم عظیم ہے۔	13:31
4	انھوں نے اپنے بیٹے کو نماز قائم کرنے، امر بالمعروف نہی عن المنکر اور مصیبت میں صبر کی تلقین کی کہ یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔	17:31
5	انھوں نے اپنے بیٹے کو لوگوں سے بے رخی نہ برتنے، زمین پر اکڑ کر نہ چلنے، بلکہ رفتار و گفتار میں اعتدال کی تلقین کی کہ اونچی آواز نکالنا گدھے کا کام ہے۔	19،18:31
6	اگر والدین بے دلیل شرک پر مجبور کریں تو ان کی اطاعت مت کرو۔ البتہ دنیوی معاملات میں ان سے عمدگی سے پیش آؤ اور خدا کی طرف رجوع رکھنے والوں کی پیروی اختیار کرو۔	15:31
7	اگر رائی برابر نیکی کہیں چٹانوں، زمینوں یا آسمانوں میں ہوگی تو اللہ اسے ظاہر کر دے گا۔	16:31

پانچواں باب

آخرت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
	متاع دنیا اور آخرت	
1	دنیوی زندگی صرف لہو ولعب ہے مگر متقین کے لیے آخرت بہتر ہے۔	36:47-64:29-32:6
2	دنیوی زندگی، لہو ولعب، تفاخر، زینت اور کثرت اموال واولاد کی حرص کا نام ہے۔	20:57
3	متقین محسنین کے لے دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت بہتر ہے۔	57:12-169:7-32:6، 30:16-109
4	اصل زندگی آخرت ہی کی ہے۔	39:40-64:29
5	دنیوی زندگی صرف دھوکے کا مال ہے اس سے دھوکا نہ کھانا۔	30،70:6-185:3 46،33:31-51:7 20:57-5:35
6	خدا کے ہاں جو اجر ہے وہ اس تماشے اور تجارت سے بہتر اور بہت بڑا ہے۔	11:62-5:35-28:8
7	مال اور اولاد دنیوی زندگی کی رونق ہیں۔	46:18
8	(لیکن) رہنے والی نیکیاں ثواب وامید میں خدا کے ہاں زیادہ بہتر ہیں۔	76:19-46:18
9	انسان مال ودولت جمع کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ یہ ہمیشہ اس کے ساتھ رہے گا۔	3،2:104
10	مال سے انسان کی محبت بہت شدید ہے۔	8:100-20:89
11	بہتات کی حرص غفلت میں مبتلا کر دیتی اور سرکش بنا دیتی ہے۔	1:102-7،6:96
12	انسان دنیوی زندگی کو مقدم رکھتے ہیں جب کہ آخرت زیادہ بہتر و پائیدار ہے۔	17،16:87
13	مال واولاد فتنہ ہیں اور اللہ کے پاس اجر عظیم ہے۔	50،49:39-28:8 15:64
14	مال واولاد کی وجہ سے خدا کی یاد سے غافل نہیں ہو جانا چاہئے جس نے ایسا کیا وہ خسارے میں رہے گا۔	9:63
15	بعض بیویاں اور اولاد انسان کے دشمن ہیں ان سے بچ کر رہو اور اگر عفو و درگذر سے کام لو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	14:64

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
16	کافروں کے اموال واولاد ان کے کسی کام نہیں آئیں گے۔	10:3
17	مرغوبات دنیا کی محبت پر انسان ریجھا ہوا ہے جب کہ اللہ کے پاس بہترین ٹھکانہ ہے۔	14:3
18	اس مال ومتاع سے زیادہ بہتر جنت کی نعمتیں ہیں مگر وہ اہل تقویٰ کے لیے ہیں۔	15:3
19	تمہارے مال تمھیں ہمارا مقرب نہیں بنا سکتے، ایسا تو صرف ایمان وعمل صالح ہی سے ہوسکتا ہے۔	37:34
20	یہ سونے چاندی کے گھر بار صرف دنیوی زندگی کا ساز وسامان ہے آخرت اللہ کے ہاں صرف متقین کے لیے ہے۔	35:43
21	آخرت میں عذاب شدید بھی ہے اور خدا کی بخشش ورضامندی بھی۔	20:57
22	کافروں کی نظر میں دنیوی زندگی بڑی پر کشش ہے۔	212:2
23	جو شخص دنیوی زندگی کی رونق چاہتا ہے۔ خدا چاہے تو اسے پوری پوری مل جاتی ہے مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔	16،15:11-200:2 20:42-19،18:17
24	مال ومتاع جو انسان کو ملا ہے وہ دنیوی زندگی کی رونق ہے مگر جو اجر خدا کے ہاں ہے صالح مومن متوکل کے لیے وہ زیادہ اچھا اور زیادہ پائدار ہے۔	36:42-60:28
25	رزق طیب اور زینت کو کس نے حرام کیا ہے یہ دنیا میں بھی اہل ایمان کے لیے ہے اور آخرت میں بھی۔	-32:7
26	خدا نے گھوڑے، خچر اور گدھے زینت اور سواری کے لیے بنائے ہیں۔	8:16
27	زمین کے اوپر جو کچھ ہے زینت کے لیے اور انسان کی آزمائش کے لیے۔	7:18
28	نیک لوگوں کو دنیوی زندگی کی آرائش کا لالچ نہیں ہونا چاہیے۔	28:18
29	دنیوی زندگی کی مثال اگنے والی بھرپور کھیتی کی ہے جو کچھ عرصہ بعد چورا بن جاتی ہے۔	45:18
30	اللہ کا فضل ورحمت اس مال ومتاع سے بہتر ہے جو لوگ جمع کرتے ہیں اور اسی پر خوش ہونا چاہیے۔	32:43-58:10

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
131:20-88:15	کفار کو جو طرح طرح کا سامان دیا گیا ہے آپ اس کی طرف نہ دیکھیں۔	31
131:20-88:15	اللہ کا رزق زیادہ بہتر اور زیادہ دیرپا ہے۔	32
96:16	جو کچھ انسان کے پاس ہے ختم ہو جائے گا مگر جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔	33
176:3، 196 تا 198 85:9	کفار کے مال و اولاد پر آپ تعجب و غم نہ کریں۔ اللہ ان سے ان کو دنیا میں عذاب دینا چاہتا ہے اور آخرت سے محروم کرنا۔	34
38:9-16:87 تا 19	تم نے آخرت کو چھوڑ کر دنیوی زندگی کو پسند کر لیا ہے اور اسے ترجیح دیتے ہو حالانکہ یہ آخرت کے مقابلہ میں قلیل ہے اور آخرت زیادہ بہتر اور دیرپا ہے۔ یہ بات ابراہیم اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں درج ہے۔	35
134:4	اگر کوئی دنیا کا بدلہ چاہتا ہے تو اللہ کے پاس دونوں کا ثواب ہے۔	36
26:13	کچھ لوگ دنیوی زندگی پر اترا رہے ہیں حالانکہ آخرت کے مقابلہ میں یہ معمولی سی پونجی ہے۔	37
38:9-77:4	(آخرت کے مقابلہ میں) متاع دنیا قلیل ہے اور متقین کے لیے آخرت بہتر ہے۔	38
20:42 -145:3	جو صرف دنیا کا بدلہ چاہتا ہے اسے وہ مل جاتا ہے مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں بلکہ جہنم میں جلے گا اور جو بھی آخرت چاہتا ہے تو اسے وہ مل جاتی ہے۔	39
56،55:23	ہم جو انھیں مال و اولاد سے نواز رہے ہیں تو وہ یہ نہ سمجھیں کہ ان کے لیے بھلائیاں بڑی تیزی سے جمع کر رہے ہیں۔	40
178:3	کفار کی مہلت ان کے لیے مفید نہیں بلکہ گناہ میں اضافے و عذاب کا موجب ہے۔	41
61:28	جس (نیکوکار) شخص سے ہم نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے اور وہ اسے پانے بھی والا ہے، اس شخص کی طرح کیسے ہوسکتا ہے جسے ہم نے صرف متاع دنیا دیا ہو اور آخرت میں اس کی جواب طلبی ہونے والی ہو۔	42

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
43	۔ یہ دنیوی زندگی چند روزہ فائدہ ہے، پائدار ٹھکانہ آخرت ہی ہے۔	39:40
44	۔ آخرت انہی لوگوں کو ملتی ہے جو زمین میں سرکشی وفساد نہیں کرتے کیونکہ آخرت اہل تقویٰ کے لیے ہے۔	83:28
45	اگر یہ ڈر نہ ہوتا کہ تمام لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو اللہ منکروں کے گھروں کی چھتیں سیڑھیاں، دروازے اور چارپائیاں چاندی بلکہ سونے کی بنا دیتا یہ سب کچھ صرف دنیوی زندگی کا سامان ہے۔آخرت تمہارے رب کے نزدیک صرف اہل تقویٰ کے لیے ہے۔	33:43 تا 35
46	دنیوی زندگی کے دھوکے میں لوگ آیات الٰہی کا مذاق اڑاتے، قیامت کو بھول جاتے بلکہ اس سے انکار کر دیتے ہیں۔	32:45 تا 35
47	۔ تم عاجلہ (دنیا) سے تو محبت کرتے ہو اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔	27:76-21،20:75
48	۔ جو آخرت چاہے اور پھر اس کے لیے کوشش بھی کرے بشرطیکہ مومن ہو، اس کی کوشش قبول ہو گی۔	19:17
49	۔ ہم نے (دنیا میں) ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے لیکن آخرت درجوں اور فضیلت میں بڑھ کر ہے۔	21:17
50	۔ کچھ لوگ صرف حصول دنیا کے لیے دعائیں مانگتے ہیں آخرت میں ایسے لوگوں کا کوئی حصہ نہیں جب کہ بعض لوگ آخرت و دنیا ہر دو کے لیے دعائیں کرتے ہیں اور اپنے اعمال کے مطابق حصہ پاتے ہیں۔	200:2 تا 202

تقدیر و مشیت الٰہی

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	تم صرف وہی چاہو گے جو اللہ چاہے گا۔	29:81-30:76
2	وہ اگر جادو سے کسی کو تکلیف دیتے ہیں تو اللہ کے اذن ہی سے دیتے ہیں۔	102:2
3	اللہ ہی کے اذن سے کئی دفعہ قلیل جماعت کثیر پر غالب رہی۔	249:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے اذن ہی سے مردوں کو جلاتے (زندہ کرتے) اور بیماروں کو تندرست کرتے تھے۔	49:3
5	اللہ کے اِذن کے بغیر کوئی مر نہیں سکتا۔	145:3
6	اللہ کے اِذن کے بغیر کوئی ایمان نہیں لاسکتا۔	100:10
7	اچھی زمین اللہ کے اِذن ہی سے نباتات اگاتی ہے۔	58:7
8	جو مصیبت بھی پڑتی ہے اللہ کے اِذن سے پڑتی ہے۔	11:64
9	اللہ کے اذن کے بغیر کوئی پیغمبر نشانی پیش نہیں کرسکتا۔	11:14-38:13 78:40
10	احد میں مسلمانوں کو جو تکلیف ہوئی اللہ کے اذن سے ہوئی۔	166:3
11	اہل ایمان میں سے ایک ہزار، دو ہزار کفار پر اللہ کے اذن سے غالب رہیں گے۔	66:8
12	اللہ کے اذن ہی سے جن حضرت سلیمانؑ کے غلام بنے ہوئے تھے۔	12:34
13	اہل ایمان میں سے بعض اللہ کے اذن ہی سے نیکیوں میں پہل کرنے والے ہوئے۔	32:35
14	شیطان اللہ کے اذن ہی سے مسلمانوں کو کچھ نقصان پہنچاتا ہے۔	10:58
15	بے حکموں پر یہ بات لازم آئی کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔	97،96،33:10
16	جہنمی کہیں گے کہ ہماری طرف رسول تو آئے مگر عذاب کی بات ہم پر ثابت ہوئی۔	6:40-71:39
17	اللہ کا کام (فیصلہ حکم) ٹھہر چکا اور وہ ہو کر رہتا ہے۔	38،37:33
18	اللہ نے جہنم کے لیے بہت سی مخلوق کو پھیلا رکھا ہے۔	119:11-179:7
19	اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔	108:6
20	اللہ تعالیٰ نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا اس کا پہلے سے ایک فیصلہ طے ہو چکا تھا۔	4:15

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
21	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔	39:6-213،142:2 46:24-25:10 83:6
22	اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے درجات بلند کرتا ہے۔	
23	اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں الٹا دیں اور پھر انھیں راستہ سجھائی نہ دے اور اگر چاہیں تو انھیں ان کی جگہوں پر ہی مسخ کر دیں پھر نہ چل سکیں نہ لوٹ سکیں۔	67،66:36
24	انسان کی مشیت، مشیت خداوندی کے تابع ہے۔	29:81-30:76
25	اللہ کی مشیت کے بغیر وہ نصیحت نہیں پکڑیں گے	56:74
26	اللہ تعالیٰ نے ایک فریق کو ہدایت دی اور ایک کو گمراہ ٹھہرایا۔	30:7
27	اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمام اہل زمین ہدایت پاتے اور ایمان لے آتے۔	9:16-99:10
28	جن لوگوں پر اللہ کی بات ثابت ہو چکی ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے چاہے ہر طرح کی نشانی دیکھ لیں۔	10تا7:36-97:10
29	تمہارا باہم وقت مقرر نہ کرنا یا تمہارا ایک دوسرے کو کم نظر آنا، اس لیے تھا کہ اللہ اپنے فیصلے کو نافذ کرنے والا تھا۔	44،42:8
30	یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان سے پہلے جنوں اور انسانوں کی طرح اللہ کی بات سچی ثابت ہو گئی۔	11:46
31	ہم نے مقدر کر دیا تھا کہ وہ (لوطؑ کی بیوی) پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔	57:27-60:15
32	زمین و آسمان میں پانی ایک ایسے امر پر باہم مل گیا جو مقدر ہو چکا تھا۔	12:54
33	اگر اللہ کی طرف سے مقدر نہ ہوتا تو تمہیں فدیہ لینے پر عذاب عظیم لاحق ہوتا۔	68:8
34	اگر اللہ نے ان کی تقدیر میں جلاوطنی نہ لکھی ہوتی تو دنیا ہی میں عذاب دیتا۔	3:59
35	اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ کر دیا جاتا اور فوری عذاب آتا۔	-110:11-19:10 45:41-129:20 14:42

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
36	اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو دشمنان نبی یہ کام نہ کرتے۔	113:6
37	اگر اللہ چاہتا تو آیات کے ذریعہ اس کا مرتبہ اور بلند کر دیتا مگر وہ زمین پر گر پڑا۔	176:7
38	اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	-27:13-25:10 -56:28-93:16 31:74
39	کہو کہ ہمیں وہی تکلیف پہنچ سکتی ہے جو اللہ نے لکھ دی ہے۔	51:9
40	اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ اب سوائے ان لوگوں کے جن پر خدا کی رحمت ہو یہ باہم اختلاف کرتے رہیں گے اور اسی کے لیے ان کو پیدا کیا گیا ہے۔	-118:11-35:6-48:5 93:16 8:42
41	اللہ جو چاہے "کن" کہہ کر وجود میں لے آئے۔	40:16
42	اللہ تعالیٰ جس کا چاہتا ہے رزق وسیع کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔	-37:30-37:3-212:2 39,36:34
43	اللہ جیسے چاہتا ہے بادلوں اور ہواؤں کو پھیلاتا ہے۔	48:30
44	اگر ہم چاہتے تو ہر چیز کو سیدھی راہ پر چلا دیتے، لیکن کچھ جنوں اور انسانوں کے خاسر اور دوزخی ہونے کی بات پکی ہو چکی تھی۔	13:32-169:6 25:41
45	ان کے ظلم کی وجہ سے خدا کی بات ان پر آ پڑی مگر وہ کچھ نہ بول پائے۔	85:27

لوح محفوظ

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	قرآن مجید لوح محفوظ میں ہے۔	22:85
2	ایک کتاب (امام مبین) میں کوئی چیز جانور یا پرندہ نہیں چھوڑی گئی۔	12:36-38:6 29:78
3	ہر گرنے والا پتہ، زمین کی ظلمتوں میں پڑا دانہ غرض ہر رطب و یابس ایک کھلی کتاب میں ہے۔	59:6

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	قرآن مجید، ام الکتاب ہے خدا کے ہاں بہت بلند مرتبہ اور باحکمت ہے۔	4:43
5	زمین ان میں سے جتنا گھٹاتی ہے ہم جانتے ہیں ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں یہ سب محفوظ ہے۔	4:50
6	یہ عزت والا قرآن ہے جو ایک چھپی کتاب میں لکھا ہے۔	78،77:56
7	اگر اللہ پہلے سے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو تمھیں (فدیہ لینے پر) سخت سزا ہوتی۔	68:8
8	زمین و آسمان میں جو کچھ ہے ایک کتاب میں تحریر ہے۔	70:22
9	زمین و آسمان کا ایک ذرہ بھی بلکہ اس سے چھوٹی یا بڑی ہر چیز ایک کتاب مبین میں ہے۔	3:34-61:10
10	ہر جاندار چیز کا رزق، جائے قرار و جائے ودیعت پہلے سے ایک کتاب مبین میں ہے۔	6:11
11	اللہ کے پاس اصل کتاب (ام الکتاب) ہے (اس میں سے) جو چاہتا ہے مٹاتا یا قائم رکھتا ہے۔	39:13
12	جس بستی پر بھی عذاب و ہلاکت آتی ہے اس کو کتاب میں لکھ لیا گیا ہے۔	58:17-4:15
13	قرون اولیٰ کا حال خدا کے ہاں ایک کتاب میں ہے، جسے نہ وہ بھولتا ہے۔	52:20
14	زمین و آسمان میں پوشیدہ ہر بات ایک کھلی کتاب میں درج ہے۔	75:27
15	اللہ کی کتاب میں قوموں کی عمر درج ہے۔	4:15-36:2
16	تمھیں جو مصیبت بھی ملک یا جان کی پہنچتی ہے وہ ظہور سے پہلے ایک کتاب میں درج ہے اور یہ بات اللہ کے لیے آسان ہے۔	23،22:57
17	جو شخص نیک کام کرے بشرطیکہ مومن ہو، اس کی کوشش کی بے قدری نہیں ہوگی اور ہم لکھ رہے ہیں۔	94:21
18	یہ سب کچھ ایک کتاب میں ہے اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔	70:22

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
19	کسی کو زیادہ عمر ملے یا کم یہ سب کچھ ایک کتاب میں ہے۔	11:35
20	آج یہ کتاب سچ سچ بتا رہی ہے کیونکہ جو کچھ تم کرتے تھے ہم اسے لکھتے جاتے تھے۔	29:45
21	ہر چیز ہم نے ایک کتاب میں گن رکھی ہے۔	29:78

لوح محفوظ کے نام

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	لوح محفوظ۔	22:85
2	امام مبین۔	12:36
3	اُم الکتب۔	4:43-39:13
4	کتاب حفیظ۔	4:50
5	کتاب مکنون۔	78:56
6	کتاب معلوم۔	4:15
7	کتاب۔	29:78

توبہ واستغفار

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے۔	160 ، 128 ،54،37:2 64،16:4، -10:24-118،104:9 -3:11-12:49-3:40
2	آدم نے توبہ کی تو قبول ہوئی۔	37:2
3	اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	222:2
4	توبہ واستغفار سے خدا کی نعمتوں ____ بارش مال، اولاد، باغات اور نہروں میں اضافہ ہوتا ہے۔	52،3:11
5	توبہ باعث فلاح ہے۔	31:24

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
6	خالص توبہ، گناہوں کے کفارہ اور دخول جنت کا ذریعہ ہے۔	8:66
7	اللہ تعالیٰ نے توبہ استغفار کا حکم دیا۔	3:11-199:2 3:110-20:73
8	استغفار کرنے والی قوم کو اللہ عذاب نہیں دیتا۔	33:8
9	اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرنا چاہتا ہے۔	90،61:11-104:9 25:42
10	اللہ تعالیٰ انسانوں کی توبہ قبول کرنا چاہتا ہے۔	27:4
11	اللہ تعالیٰ اہل ایمان (مرد و عورت) کی توبہ قبول کرتا ہے۔	73:33
12	متقی لوگ سحر کے وقت مغفرت طلب کرتے ہیں۔	18:51
13	انبیاء نے اپنی اقوام کو توبہ و استغفار کی تلقین کی۔	90،61،52:11 10:71-6:41
14	اپنے آپ پر ظلم کرنے والے اگر اللہ سے خود بھی مغفرت طلب کرتے اور رسول بھی تو اللہ انھیں معاف کر دیتا۔	64:4
15	جنھوں نے نیکیاں بھی کی ہیں اور برائیاں بھی اور اپنی خطاؤں کا اقرار کیا ہے اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ انھیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ و خیرات قبول کرتا ہے۔ تاہم تمہارا آئندہ طرز عمل دیکھا جائے گا۔	105،104،102:9
16	ایمان لانے اور صداقت رسول کی شہادت کے بعد کفر کرکے پھر سے جو توبہ کرے اور اصلاح کرے اللہ اسے بخش دے گا۔	89تا87:3
17	اللہ جسے چاہتا ہے، توبہ کی توفیق دیتا ہے۔	27،15:9
18	ملائکہ توبہ کرنے والے اور خدا کی راہ پر چلنے والے اہل ایمان کے لیے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں۔	5:42-7:40
19	جو شخص برائی کرکے یا اپنی جان پر ظلم کرکے پھر اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہے۔ وہ اللہ کو غفور و رحیم پائے گا۔	110:4-135:3 39:5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
20	جب ایک خطا کار یقین کر لے کہ خدا کے سوا اس کے لیے اور کوئی جائے پناہ نہیں تو اللہ اس کو توبہ کی توفیق دے دیتا ہے۔	118:9
21	اللہ نے عسرۃ کی گھڑی میں پیغمبر کی مدد کرنے والے انصار و مہاجرین اور جہاد میں پیچھے رہ جانے والوں کی توبہ قبول کی۔	118:9
22	براوران یوسف نے حضرت یعقوبؑ سے استغفار کی فرمائش کی۔	97:12
23	بنی اسرائیل نے خدا کے حکم کے مطابق توبہ کی تو اس نے قبول کی۔	54:2
24	بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی سے توبہ کا حکم ہوا۔	54:2
25	مندرجہ ذیل انبیاء نے مغفرت طلب کی	
ا۔	آدم علیہ السلام نے۔	23:7
۲۔	نوح علیہ السلام نے۔	28:71
۳۔	داؤد علیہ السلام نے۔	24:38
۴۔	ابراہیم علیہ السلام نے۔	35:14تا41
۵۔	سلیمان علیہ السلام نے۔	35:38
26	اہل ایمان نے ہمیشہ استغفار کیا۔	285:2-16:3،147
27	نبی علیہ السلام کو اپنے لئے بھی اور دوسروں کے لیے بھی مغفرت طلب کرنے کا حکم ہوا۔	106:4-159:3 55:40-62:24 -12:60-19:47 3:110
28	منافق اگر منافقت سے توبہ کر لیں اپنی اصلاح کر لیں اور اللہ کا دامن پکڑ کر خالص اسی کے مطیع ہو جائیں تو ان کے لیے بہتر ہے اور مومنوں کے ساتھ رہیں گے۔	146:4-74:9
29	ایمان لانے کے بعد کفر میں بڑھتے چلے جانے والوں کی توبہ مقبول نہیں۔	90:3
30	تثلیث کا عقیدہ رکھنے والوں کو چاہیے کہ توبہ کر لیں اور استغفار کریں معاف کر دیا جائے گا۔	74:5

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
126:9	منافقوں کی ہر سال ایک دو بار آزمائش ہوتی ہے مگر پھر وہ نہ توبہ کرتے ہیں نہ نصیحت لیتے ہیں۔	31
5:63	منافقوں کو کہا جاتا ہے کہ وہ رسول کے پاس آئیں تا کہ وہ ان کے لیے مغفرت طلب کرے تو وہ بھاگ جاتے ہیں۔	32
55:18	لوگ ایمان لانے یا استغفار کرنے کے لیے دنیوی یا اخروی عذاب کے منتظر ہیں۔	33
119،16،54:6-17:4	توبہ ان کی قبول ہوتی ہے جو نادانی سے برائی کریں، پھر جلد ہی توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں۔	34
90:3	ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کرنے اور پھر اس میں بڑھتے رہنے والوں کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی۔	35
11:48 -80:9 6:63	منافقین کے لیے چاہے جتنی بھی بخشش مانگی جائے ہرگز نہیں ملے گی۔	36
113:9	مشرکین چاہے رشتہ دار ہی ہوں، ان کے لیے مغفرت طلب کرنا نبی یا مومن کا کام نہیں۔	37
114:9	ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لیے استغفار محض ایک وعدہ کا ایفاء کرنا تھا۔	38
10:85	جو لوگ اہل ایمان (مرد و عورت) کو ایذا دیں اور پھر توبہ بھی نہ کریں، ان کے لیے جہنم کی جلن کا عذاب ہے۔	39
16:4-89:3-16:2 71:25-5:24-39:5	جو توبہ کریں، اصلاح کرلیں اور جس چیز کو چھپاتے تھے اسے بیان کردیں تو اللہ ان کی توبہ قبول کرلیتا ہے۔	40
18:4	ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو زندگی بھر برائیاں کرتے رہے عین موت کے وقت توبہ کا اظہار کرنے لگے۔	41
18:4	کفر کی حالت میں مرنے والوں کی توبہ بھی قبول نہیں۔	42

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

عذاب قبر

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	آلِ فرعون پر بری طرح کا عذاب آپڑا یعنی آگ جس پر انھیں صبح و شام پیش کیا جاتا ہے اور جب قیامت قائم ہو گی تو آل فرعون کو اس سے زیادہ سخت عذاب میں داخل کیا جائے گا۔	46:40
2	ظالموں (گناہ گاروں) کے لیے اس (عذاب آخرت) سے ورے بھی ایک عذاب ہے مگر اکثر نہیں جانتے۔	47:52

قیامت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	جزا، امر موعود، کفار کے عذاب کی ساعت ـــــ قیامت ـــــ آ کر رہے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں، اسے کوئی ٹال نہیں سکتا نہ اس سے فرار ممکن ہے نہ انکار۔ غافل لوگ محض اٹکل سے اس میں اختلاف کرتے اور سوال کرتے ہیں۔	135:6-87:4 98،21:18-85:15 43:30-5:29-7:22 18:42-59:40-3:34 26:45-47، 12تا8،6،5:51-32 46:54-8،7:52 2،1:56 3تا1:70،-15:59 7:77
2	قیامت اچانک آئے گی۔	-187:7-31:6-18:47 -55:22-107:12 96:43-59:40
3	اسے خفیہ رکھا گیا تا کہ ہر شخص کو اس کی سعی و عمل کا بدلہ دیا جائے۔	15:20
4	بندوں کا حساب لینا ہمارے ذمے ہے۔	26:88-40:13
5	قیامت قریب آ گئی ہے اور چاند پھٹ چکا ہے، اگر چہ لوگ اسے دور خیال کرتے ہیں۔	63:33-97،1:21 58،57:53-17:42 7،6:70،1:54
6	جزا و سزا ضرور پیش آنے والی ہے۔	6:51

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
7	قیامت کی نشانیاں تو آ چکیں۔	18:47
8	قیامت اپنے وقت پر آئے گی۔ایک ساعت کی تقدیم وتاخیر نہیں ہوگی۔	17:78-30:34
9	ان سب کے فیصلے اور وعدے کا ایک مقررہ وقت ہے۔	46:54 -40:44 17:78
10	اللہ تعالیٰ جلد ہی دونوں مخلوقوں ___ جن وانس ___ کے حساب کے لیے فارغ ہوں گے۔	31:55
11	انسان مشقت اٹھا کر اپنے رب کی طرف بڑھ رہے ہیں اور سب سے ملنے والے ہیں۔	6:84-22:3-46:2
12	یہ (جزاوسزا) حق الیقین ہے۔	39:78-95:56
13	قیامت کے دن انسان قبروں سے دوبارہ زندہ ہوں گے۔	259،203،73،28:2 60،36:6-260 -36،24،14:7 5:22-38،21:16 81:26-16:23-66:7 25:27-87، 50،40،25،19:30 52:36-79،28:31-56 79:38-144:37- 18،6:58-9:42 -18:71-15:67-7:64 -6ٹ4:83-7:72 9:101-25:89-
14	قیامت کے روز سب انسانوں کو جہاں کہیں بھی وہ ہوں گے لاکر خدا کے سامنے جمع اور پیش کیا جائے گا۔	9:3-203،148:2 ،87:4-158،25 109،96:5-172 62،51،29،12:6 36:7-128،72 24:9-24:8-57 26،45،28،4:10

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
		103،18،7:11
		36، 25:15-21:14
		98،51،50،49:17
		99،47:18-99
		،55:20-85:19
		100،82،79:23
		-17:25-64:24-115
		87:26
		11:30-57:29
		32:36-40،26:34
		17،16:37-53
		15:42-16:40
		40:44-85:43
		44:50-27،26:45
		42:53-43،42:51
		9:58-50تا47:56
		24،15:67-9:64
		38:77-12:75
		22:80-23:79
		5تا4:83
15	قیامت اس لیے ہے کہ صالح مومنین اور خدا کے باغیوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے۔	5،4:34
16	دوبارہ پیدا کرنا اللہ ہی کے ذمہ ہے۔	47:53
17	قیامت کے بارہ میں شک کرنے والے کھلے گمراہ ہیں جو آیات الٰہی کو پہلوں کی کہانیاں بتاتے ہیں، دراصل ان کے دلوں پر زنگ چڑھ چکا ہے۔	14تا10:83-18:42 1:107
18	سب کو اسی کی طرف لوٹنا ہے۔	285،281،46:2
		105:5-55،28:3
		108،62،60،36:6
		-56:30-23:10-29:7
		،30،23،10،
		4:11-70، 56
		93،35:21-40:19
		17،-8:29 48،22

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
		14:31-57،21
		11:32-23:15
		83،22:36،18:35
		-77:43-3:40،44:39
		21:41
		85،14:43-15:42
		43:50-15:45
		3:75-3:24-42:53
		8:96-25:88
19	اللہ تعالیٰ اس دن سب لوگوں کو اٹھائے گا۔	6:58
20	قیامت اچانک آئے گی اور انکار کرنے والے خسارے میں رہیں گے انھوں نے ہدایت قبول نہ کی۔	40:21-45:10-31:6
21	اس یوم الفصل کو صرف ایک مقررہ مدت کے لیے پیچھے ڈالا گیا ہے۔	13،12:77-104:11
22	سب کو اکٹھا کرلیا جائے گا، کسی کو باقی نہیں چھوڑا جائے گا۔	47:18
23	خدا کی ملاقات میں شک نہ کیا جائے۔	23:32
24	تمھیں کیا پتہ، ہوسکتا ہے کہ قیامت قریب ہی ہو۔	17:42
25.	منکر قیامت کو جلد مانگتے ہیں جب کہ مومن اس سے ڈرتے ہیں۔	18:42
26	لوگ قیامت کی خبر پر تعجب کرتے ہوئے روتے نہیں بلکہ ہنستے اور مذاق اڑاتے ہیں۔	61تا58:53
27	منکروں کو خدا کے سامنے کھڑا کرکے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ (قیامت) حق نہیں تب مانیں گے۔	،29:77-30:2 18:83-38،39
28	اگر تمھیں جزا نہیں ملنی تو پھر تم پہلی حالت (زندگی) کو کیوں لوٹا نہیں لیتے۔	87،86:56
29	کافروں کا خیال ہے، انھیں دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا، ضرور اٹھایا جائے گا اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔	7:64

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
30	قیامت کو جھٹلانے والوں کے لیے بربادی ہے۔	28،24،19،15:77 47،45،40،37،34 12تا10:83-49
		68،67:38
31	قیامت بہت بڑا واقعہ ہے جس سے لوگ اعراض کیے ہوئے ہیں۔	
32	قیامت بڑی ہلاکت خیز اور سخت ہے۔	46:54
33	اگر تم دونوں (جن وانس) زمین وآسمان کی حدود سے نکل سکتے ہو تو نکل کر دکھاؤ، ایک طاقت کے بغیر تم نہیں نکل سکتے۔	33:55
34	قیامت کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں۔	34:31-15:20-187:7 63:33- 85:43-47:41 26:67-58:53 44تا42:79
35	قیامت کا معاملہ آنکھ کی جھپکی میں طے پا جائے گا۔	28:31-77:16 50:54
36	تم چاہے پتھر، لوہا یا اس سے بھی کوئی زیادہ سخت دھات بن جاؤ، تو بھی زندہ ہو کر رہو گے۔	51:17

قیامت کے نام

نمبر شمار	موضوع	حوالہ
1	یوم القیامتہ۔	6،1:75
2	یوم الفصل۔	38،14،13:77
3	یوم الدین۔	17:82-12:51-3:1
4	یوم الجمع۔	9:64-7:42
5	یوم التغابن۔	9:64
6	یوم الحساب۔	27:40
7	یوم التلاق۔	15:40

نمبر شمار	موضوع ۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	یوم البعث۔	56:30
9	یوم الوعید۔	20:50
10	یوم الحسر ۃ۔	39:19
11	یوم التناد۔	32:40
12	یوم الخروج۔	42:50
13	الیوم الموعود۔	2:85-42:70
14	الیوم الحق۔	39:78
15	الیوم العظیم۔	5:83
16	یوم مشہور۔	103:11
17	یوم عقیم۔	55:22
18	یوم ثقیل۔	27:76
19	النباء العظیم۔	2:78
20	الوعد الحق۔	97:21
21	الیوم الآخر۔	8:2
22	الغاشیہ۔	1:88
23	الآزفۃ۔	57:53-18:40
24	الواقعہ۔	15:69-1:56
25	الآخرۃ۔	53:74-4:2
26	القارعۃ	3[illegible]1:101-4:69
27	الصاخۃ۔	33:80
28	القارعۃ۔	46 54
29	الحاقہ۔	1.69

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
30	حافضۃ۔	3:56
31	رافتہ۔	3:56
32	الطامتہ الکبریٰ۔	34:79

آثار قیامت ـــــ پہلے اور بعد

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	کافر آج تو غفلت وگمراہی میں مبتلا ہیں مگر قیامت کے دن ان کی شنوائی اور بینائی خوب تیز ہوگی۔	22:50-39،38:19
2	صور پھونکا جائے گا جس سے لوگ پہلے بے ہوش اور پھر اٹھ کھڑے ہوں گے۔	102:20-99:18 -27:27 - 101:23 25:30 -15:38- 53تا51:36 68:39 13:69-42،20:50 18:78-8:74 14،13:79
3	زمین سے ایک جانور نکلے گا جو لوگوں سے ان کی تکذیب وانکار کے بارے میں بات چیت کرے گا۔	82:27
4	زمین پھٹ جائے گی اور لوگ اپنے اعمال بھگتنے کے لیے قبروں سے نکل آئیں گے۔	44:50-53تا51:36 13:79-43:70-7:54 4:82-14، 9:100-6:99 18:78-14:30
5	لوگ گروہ در گروہ ہوں گے۔	6:99
6	آسمان کمزور پڑ کر پھٹ جائے گا اور ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔	37:55-25:25 18:73-16:69 1:82-19:78-9:77 2،1:84

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
7	پہاڑ روائی کی طرح ریزہ ریزہ ہو کر چل پڑیں گے۔	107تا105:20-47:18 -10:52-88:27- 6،5:56 9:70-15،14:69 14:73-10:72 20:78-10:77 5:101-3:81
8	مسلسل سخت زلزلے آئیں گے۔	14:73-4:56-1:22 1:99-7،6:79
9	سورج کی دھوپ نہ رہے گی۔	1:81
10	ستارے میلے ہو جائیں گے اور جھڑ پڑیں گے۔	2:82-2:81-8:77
11	آسمان کا چھلکا اتر جائے گا۔	11:81
12	زمین کو خوب کوٹا جائے گا۔	21:89-14:69-4:56
13	زمین اپنے اندر کی تمام اشیاء اگل دے گی اور انسان حیران ہو گا کہ اسے کیا ہو گیا۔	3،2:99-5،4:84
14	تمام اسرار کھل جائیں گے۔	10:100-9:86
15	زمین اللہ کی وحی سے اپنے حالات بتا دے گی۔	5،4:99
16	زمین نمایاں ہو جائے گی اور پھیل جائے گی۔	3:84-47:18
17	زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی۔	69:39
18	زمین و آسمان بدل جائیں گے۔	48:14
19	زمین و آسمان خدا کے دائیں ہاتھ میں کاغذوں کی طرح لپٹے ہوں گے۔	67:39-104:21
20	سد ذوالقرنین گر پڑے گی۔	98:18
21	یاجوج وماجوج اتر کر پھیل جائیں گے۔	92:61-99:18
22	آسمان تانبے کی طرح ہو جائے گا۔	8:70

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
23	آسمان لرزنے لگے گا۔	9:52
24	آسمان پھٹ کر تلچھٹ یا سرخ چمڑے کی طرح سرخ یا پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔	8:70-37:55
25	آسمان دھواں لائے گا جس سے لوگ بے ہوش ہو جائیں گے۔	68:39-10:44
26	سمندر ابل پڑیں گے۔	3:82-6:81
27	چاند اور سورج جمع ہو جائیں گے۔	9:75
28	چاند گہنا جائے گا۔	8:75
29	حاملہ اونٹیاں آوارہ پھریں گی۔	4:81
30	جنگل کے جانور ہلاک یا جمع کر دیئے جائیں گے۔	5:81
31	کاغذ کھل جائیں گے۔	10:81
32	جو کچھ زمین میں ہے اللہ تعالیٰ اسے ویران سطح میں بدل دے گا۔	8:18
33	صور کی آواز سے زمین و آسمان کی ہر چیز سوائے ان کے جنھیں اللہ چاہے گا، بے ہوش ہو کر گر پڑے گی۔	-68:39-87:27-2:22 45:52
34	پکارنے والا قریب سے پکارتا معلوم ہوگا۔	53:39-108:20 6:54-41:50
35	ہر چیز فنا ہو جائے گی۔	26:55
36	لوگ قبروں سے نکل کر دوڑتے ہوئے چلیں گے گویا کسی منزل کی طرف بھاگ رہے ہیں۔	43:70-8:54
37	روشنی اتنی تیز ہوگی کہ آنکھیں چندھیا جائیں گی۔	7:75
38	اللہ تعالیٰ آئیں گے اور ملائکہ روح صف باندھے آئیں گے۔	38:78-25:25 22:89
39	فرشتے آسمان کے کناروں پر ہوں گے اور آٹھ فرشتے عرش الٰہی کو اٹھائے ہوں گے۔	17:69

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
40	لوگ اکٹھے کئے جائیں گے۔	7:81
41	ہر انسان کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا۔	21:50-75:28-41:4
42	ہر قوم زانوں کے بل گری ہوگی۔	28:45
43	مجرم نیلی آنکھیں لے کر اٹھیں گے۔	102:20
44	دودھ پلانے والی بچے کو بھول جائے گی اور حاملہ کا حمل ساقط ہو جائے گا۔	2:22
45	لوگ مدہوش دکھائی دیں گے، وہ مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب ہی بڑا سخت ہے۔	2:22
46	دل دھڑکتے اور آنکھیں جھکی ہوں گی۔	-44:70-7:54-43:14 9،8:79
47	لوگ پتنگوں کی طرح بکھرے ہوں گے۔	4:101-7:54
48	دل غم سے گلوں کو چڑھ آئیں گے۔	18:40
49	آنکھیں اوپر لگ جائیں گی اور سر اٹھے ہوں گے۔	97:21-43،42:14
50	خدا کے سامنے آوازیں دب جائیں گی۔	108:20
51	اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر اس دن بات بھی نہ ہو سکے گی۔	38،37:78-105:11
52	لوگ خدا کے سامنے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔	38:19-48:18 31:34-93:20 6:83-54:36
53	جنت و جہنم سامنے ہوں گے۔	91،90:26-100:18 36:79-31:50 16:82-13:81 7،6:102-23:89
54	منصفانہ میزان قائم ہوں گے جن پر اعمال تولے جائیں گے۔	102:23- 47:21-9:7 9تا6:101،103،
55	سب پیغمبر وقت مقررہ پر لائے جائیں گے۔	11:77

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
56	اس دن نامہ ہائے اعمال ملیں گے۔	28:45-69:39 52:74
57	زبانوں پر مہر لگ جائے گی۔ ہاتھ پاؤں اور چمڑے گواہی دیں گے جن پر انسان کو سان گمان بھی نہ تھا اور وہ تعجب کرے گا۔	21،20:41-65:36
58	انسان کو اپنے اعمال یاد آجائیں گے۔	-40:78- 15تا13:75 -5:82-14:81-35:79 23;89
59	جہنم چیختا اور دہکتا ہوگا۔	12:81-12:25
60	علامات قیامت ظاہر ہونے کے بعد ایمان لانے کا کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔	53،52:34 - 159:6 13تا11:44
61	لوگ ایسا محسوس کریں گے گویا وہ دنیا میں ایک گھڑی یا ایک صبح یا شام رہے۔	112:23 - 45:10 55:30 - 114تا 46:79-35:46
62	البتہ اہل علم و ایمان کہیں گے کہ تم (لمبی مدت کے لیے) قیامت تک رہے۔اور یہ وہ دن ہے جس کا تمھیں یقین نہیں آتا تھا۔	56:30
63	زیادہ بہتر بات اس کی ہوگی جو کہے گا کہ نہیں ہم تو صرف ایک دن کے لیے ٹھہرے۔	104:30
64	مجرم کہیں گے ہم دس روز کے لیے رہے۔	103:20
65	اس روز سچ مچ بادشاہی صرف اللہ کی ہوگی۔	16:40
66	صور پھونکنے کے بعد باہمی رشتہ داریاں اور مراسم ختم ہو جائیں گے۔	101:23
67	تمام چہرے خدائے حی وقیوم کے سامنے جھکے ہوئے ہوں گے۔	111:20
68	فرشتے لوگوں سے ملیں گے اور کہیں گے کہ یہ ہے وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔	44:77-103:21
69	جب یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے تو یہ ان کے لیے خوش خبری کا دن نہ ہوگا بلکہ (گھبرا کر) کہیں گے کہ ہم سے پرے پرے رہو۔	22:25

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
70	اس روز لوگوں کے دو گروہ ہوں گے۔ بدنصیب اور خوش نصیب۔	43:30-105:11
71	لوگ باہم ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔	45:10
72	اس دن ہر انسان کو صرف اپنی پڑی ہوگی۔	37:80-111:16
73	انسان عاجز بن کر اکیلا ہی خدا کے سامنے پیش ہوگا۔	87:27-95،80:19
74	جس طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کو پہلی دفعہ پیدا کیا، اسی طرح وہ اس کے سامنے آئیں گے۔	104:21-48:18
75	لوگ اس داعی کے پیچھے چلیں گے جس میں کوئی کجی نہیں۔	108:20
76	انسان اپنے عزیزوں سے دور بھاگے گا۔	34:80تا36
77	انسان اپنے عزیزوں، بلکہ پوری دنیا کا فدیہ دے کر بھی چھوٹنا چاہے گا۔	11:70 تا14
78	کافروں کی نگاہیں جھکی ہوں گی اور چہروں پر ذلت چھائی ہوگی۔	44:70-43:68-12:32 48:77
79	یہ دن کافروں کے لیے بڑا سخت ہوگا اور بچوں کو بوڑھا بنا دے گا۔	-17:73- 8:54-26:25 10:76-10،9:74
80	مجرموں کو الگ کر دیا جائے گا۔	59:36
81	دوزخی ایک دوسرے سے جھگڑیں گے۔	64:38
82	اس روز کوئی بات خدا سے مخفی نہیں رہ سکے گی۔	18:69
83	جب وہ مصیبت کا وقت آئے گا تو ان کو سجدہ کی دعوت دی جائے گی مگر نہ کر سکیں گے۔	42:68
84	مجرموں سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہوگی اور وہ چہروں اور پیشانیوں ہی سے پہچانے جائیں گے اور انھیں گھسیٹا جائے گا۔	41،40:55
85	ظالم افسوس سے ہاتھ کاٹے گا کہ کاش! میں نے فلاں کو اپنا دوست نہ بنایا ہوتا جس نے مجھے گمراہ کر دیا۔	27:25تا29

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
86	خدا پر افترا باندھنے والے خدا کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ ان کے جھوٹ کی گواہی دیں گے۔	18:11
87	زندہ درگور کی جانے والی سے پوچھا جائے گا کہ اسے کس گناہ میں قتل کیا گیا۔	9،8:81
88	اس دن کو سب دیکھیں گے (یا اس دن پوری حاضری ہوگی)	103:11
89	گھبراہٹ دور ہو جانے پر لوگ پوچھیں گے کہ ابھی تمہارے پروردگار نے کیا کہا تھا، جواب ملے گا جو کہا تھا ٹھیک کہا تھا۔	23:34
90	خدا کے فرماں بردار، اہل ایمان بندوں کو اس دن نہ کوئی گھبراہٹ ہوگی نہ کسی قسم کا خوف یا غم ہوگا۔	89:27 - 103:21 69،68:43
91	قیامت کی ہولناکیوں کا انسان کو کیا علم؟	14:77 - 3 ت 1:69 18،17:82

قیامت اور جزائے اعمال

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	حساب لینا ہمارے ذمے ہے۔	26:88-40:13
2	اس کے بعد بھی تم جزا و سزا کو کیسے جھٹلاتے ہو کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں۔	8،7:95
3	اعمال کے متعلق باز پرس ہوگی۔	93:16-93:15
4	ہر ایک کو خدا کے سامنے تنہا جواب طلبی کے لیے پیش ہونا ہے۔	111:16 - 95:6 95،80:19 - 48:18 24:37
5	کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا نہ کسی کام آئے گا چاہے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔	15:17 - 164:6 -38:53-7:39-18:35 19:82
6	باپ بیٹے کے کام نہ آئے گا، نہ بیٹا باپ کے، نہ کوئی رشتہ دار۔	88:26 - 116:3 3:20-17:58-33:31
7	اسلاف و آباء کے اعمال کام نہیں آئیں گے۔	141،134:2
8	انسان اپنے تمام عزیزوں کا فدیہ دے کر چھوٹنا چاہے گا۔	14،11:70

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
9	انسان اپنے عزیزوں سے دور بھاگے گا۔	36تا34:80
10	دوستی اور سودا بھی کام نہیں آئے گا نہ کوئی مدد ملے گی، سوائے ان لوگوں کے جن پر اللہ تعالیٰ نے رحم کیا۔	21:14 - 254:2 18:40- 101:26 67:43 - 46:42 35:69-42،41:44 17:96-10:70
11	دنیا بھر کی دولت بھی کام نہیں آئے گی۔	36:5 - 116:3 88:26 - 54:10 11:92-17:58
12	کوئی سفارشی یا یار و مددگار نہیں ہوگا۔	95،70:6 - 123:4 ، 100:26 - 53:7 65:33 - 101 18:40 - 26،25:37 19:82 - 32:46 17:96
13	کسی کی سفارش، دوستی، امداد، فدیہ یا تاوان کام نہیں آئیگا۔	254،123،48:2 70:6 - 91،10:3 23:36 - 74:9 46:42 - 18:40 48:74-15:57
14	معبودان باطل اور متبوعین صاف انکار کردیں گے۔	95:24تا22:6-166:2 - 64تا63:28-28:10- 41:68
15	متقین کے سوا باقی دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔	67:43
16	اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی فرشتہ یا انسان سفارش نہیں کر سکے گا۔	44،43:39-23:34 26:53
17	سفارش کا سارا اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے۔ اس کے اذن کے سوا کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔	23:34-109:20 44،43:39

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
18	ایک کے جرموں کی دوسرے سے باز پرس نہ ہوگی۔	25:34-12:29 15:42
19	اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی بول نہیں سکے گا۔	38:78-36،35:77
20	کوئی شخص خدا کے ساتھ خصوصی رشتہ نہیں رکھتا۔	6:62-18:5
21	خدا نے کسی کو نجات کا عہد نامہ نہیں لکھ دیا۔	39تا37:68-80:2
22	یہ عذر نہیں سنا جائے گا کہ میں کمزور اور بعد میں آنے والا تھا، مجھے بڑوں اور پہلوں نے گمراہ کیا۔ بڑے کہہ دیں گے کہ تم خود ذمہ دار ہو۔ تمہارے پاس بھی رسول دلائل لے کر آئے۔	-61:38- 33تا31:34 28،27:50-50تا47:40
23	کافروں کو ساری دنیا کی بلکہ اس سے دُگنی دولت کے بدلے بھی چھٹکارا نہیں ملے گا۔	-18:13-54:10-91:3 47:39
24	پس رو، اپنے پیشرووں کے لیے دُگنے عذاب کا مطالبہ کریں گے مگر وہ کہیں گے ہم برابر کے مجرم ہیں۔	68،67:33-39:7 -29:41- 34تا27:37 28،27:50
25	پیرو اپنے پیشواؤں سے عذاب میں تخفیف کرانے کے لیے کہیں گے مگر وہ بے بسی کا اظہار کریں گے۔	21:14
26	تمام معاملہ صرف اللہ کے ہاتھ میں ہوگا۔	19:82
27	انسان بھاگنا چاہے گا مگر کوئی ٹھکانہ، نہ ملے گا۔	11،10:75-51:34
28	نہ کوئی طاقت ہوگی نہ مددگار۔	10:86
29	انسان خواہش کرے گا مگر دوبارہ دنیا میں نہ جا سکے گا۔	28،27:6 - 167:2 44:14 - 53:7 - 100،99:23 102:26-107،108 17:35 - 12:32 58:39-50،31:36 44:42-11:40

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
30	اعمال کا جائزہ و وزن ہوگا۔	9تا6:101-40:53
31	تمام لوگوں کو ان کے پیشواؤں سمیت بلایا جائے گا۔	71:17
32	انبیاء اور دوسرے گواہ پیش کیے جائیں گے۔	69:39
33	کان، آنکھ اور دل کے متعلق باز پرس ہوگی۔	36:17
34	دنیوی نعمتوں کے متعلق باز پرس ہوگی۔	8;102
35	ہر انسان کو صرف اپنی پڑی ہوگی۔	37:80-111:16
36	کافروں اور ظالموں کا کوئی مددگار ہوگا نہ بچانے والا۔	27:10 - 91:3 - 270:2 71:22 - 34:13 8:42 - 37:35 34:45
37	دل میں پوشیدہ ارادوں اور جذبات کی بھی باز پرس ہوگی۔	284:3
38	رتی بھر عمل بھی ہوگا تو وہ بھی پیش کر دیا جائے گا۔	47:21
39	فیصلہ بھاری اور ہلکے پلڑے کے مطابق ہوگا۔	9،8:7 - 81:2 103،102:23 11تا6:101
40	انسان کو صرف اپنی ہی کوشش کا پھل ملے گا۔	60:8 - 202،139:2 15:20 - 41:10 33:34 - 55:28 40،39:53 - 39:37 7:66-24:56
41	ہر ایک کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ ملے گا۔	281،272،110:2 185،161،25:3 52،30:10 - 147:7 51:14 - 111:11 ،11:24 - 111:16 90:27 - 15:25 - 25 54:36 - 17:32 17:40 - 70:39

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
		28:22، 14:45 16:52 - 19:46 -22:76 - 41:53 36،26:78
42	حق سے فیصلے ہوں گے۔ کسی کے ساتھ ظلم و بے انصافی نہیں ہو گی۔	25:3-281،272:2 ،49،40:4 - 161 60:8-160:6-124 ،109:11 - 54:10 111:16 - 112 60:19-49:18-71:17 47:21 - 112:20 69:39-54:36-62:23 19:46-22:45-17:40 21:52
43	ہر آدمی اپنے اعمال میں گرفتار ہے۔	-21:52-13:17-70:6 38:74
44	زبانوں پر مہر لگ جائے گی اور اعضاء شہادت دیں گے۔	65:36-24:24
45	کتاب (نامہ اعمال) میں پورا پورا ریکارڈ ہو گا۔	35:77- 22تا20:41 60:19-49:18-91:3 62:23-
46	ہر انسان کو ایک کھلی کتاب ملے گی کہ لے اسے پڑھ لے۔	14،13:17
47	جب نامہ اعمال مجرموں کے سامنے رکھا جائے گا تو وہ پڑھ کر ڈر جائیں گے اور کہیں گے کہ تعجب ہے یہ کتاب ہمارے ہر چھوٹے بڑے گناہ پر مشتمل ہے۔	49:18
48	انسان کو اس کے اعمال بتا دیئے جائیں گے۔	109،60:6 - 14:5 105:9 - 164،160 25:24 - 23:10 23،15:31 - 8:29 7،6:58 - 7:39 3:75-7:64-8:62

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
49	انسان کو اپنا چھوٹے سے چھوٹا اچھا یا برا عمل نظر آ جائے گا۔	-18:69-47:21-30:3 -40:78-14،13:75 - 5:82 - 14:81 8ت6:99
50	انسان کے اچھے اعمال اس کے اپنے فائدے کے لیے اور برے اعمال اپنے نقصان کے لیے ہیں۔	،104:6-11:4-286:2 ،7:17 - 165 ،92،40:27 - 15 -12;31-44:30-6:29 39،18:35 -46:41 - 41:39 31:53-15:45
51	ہر امت میں سے ایک ایک گواہ اٹھایا جائے گا۔	89،84:16
52	کوئی عذر قبول نہ ہوگا نہ ہی اس کی اجازت ملے گی۔	57:30-84:16 36:77-7:66
53	کافروں کو ان کے اموال واولاد بھی کام نہ آئیں گے۔	116،10:3
54	نہ تدبیریں کافروں کے کام آئیں گی نہ انھیں کہیں سے مدد ملے گی۔	46:52
55	برائی کا بدلہ اس کے مطابق و برابر ملے گا۔	27:10-161:6 84:28-90:27 40:41-40:40
56	لیکن نیکی کا بدلہ دس گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ملے گا۔	-89:27-161:6-40:4 40:40-84:28
57	نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہو سکتا ہے۔	60:55
58	اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا اور بھی کئی گنا بڑھا دے گا۔	40:4-261:2 17:64-18،11:57
59	ہر ایک کے عمل کے مطابق درجات ہوں گے۔	19:46-132:6
60	قیامت کے دن اس بات کا کچھ فائدہ نہ ہوگا کہ ہمہ یاراں دوزخ میں ہیں۔	39:43

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
61	صاحب بصیرت اور کج فکر، بیناونابینا، مومن وفاسق، متبع رضائے خدا وندی اور مغضوب، جنتی اور دوزخی برابر نہیں ہو سکتے۔ خدا کے ہاں ان کے درجات مختلف ہیں۔	24:11-163،162:3 28:38-18:32 14:47-58:40-9:39
62	جن لوگوں کے مدنظر صرف دنیا ہے انھیں کوشش کے مطابق دُنیا ملے گی مگر آخرت میں محروم رہیں گے۔	29:53-18:17
63	جو آخرت کے لیے کوشش کریں گے بشرطِ ایمان انھیں اس کے مطابق اجر ملے گا۔	19:17-15:11 20:42
64	جنھیں دائیں ہاتھ میں نامہائے اعمال ملیں گے وہ خوش ہوں گے اور ان کا حساب آسان ہوگا۔	21تا19:69-71:17 9تا7:84
65	جنھیں پیٹھ کے پیچھے سے بائیں ہاتھ میں ملیں گے وہ موت کو پکاریں گے اور آگ میں جلیں گے۔	29تا25:69-14:25 12تا10:84
66	تمام باہمی اختلافات کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔	55:3 - 113:2 105:5 - 141:4 92:16 - 93:10 -78:27-17:22-124 -46،3:39-25:32 6،3:60 -17:45
67	اس روز اللہ تعالیٰ انسانوں کے متعلق پوری طرح باخبر ہوگا۔	11:100
68	انسان آرزو کرے گا کہ کاش اس کے اور اس کے اعمال بد کے درمیان طویل فاصلہ ہوتا۔	30:3
69	کافر اور نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش وہ پیوند خاک ہو جاتے اور وہ کوئی بات اللہ تعالیٰ سے چھپا نہ سکیں گے۔	40:78-42:4 24،23:89
70	اہل دوزخ کہیں گے کاش! ہم نے اللہ و رسول کی اطاعت کی ہوتی۔	66:33

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
71	جو اس دنیا میں اندھے بنے انھیں آخرت میں بھی اندھا اٹھائے جائے گا۔	126،125:20-72:17
72	مجرموں سے کہا جائے گا کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا اور تم کیا کرتے رہے۔	84:27
73	ہر امت میں سے ایک بہت بڑی تعداد آیات الٰہی کو جھٹلانے والوں کی الگ کر لی جائے گی۔	83:27
74	قیامت کے روز کچھ چہرے اپنے نیک اعمال کی وجہ سے سفید، روشن، خوش، تروتازہ، مطمئن اور مسکراتے ہوں گے جب کہ کفر کرنے کی وجہ سے کچھ چہرے سیاہ، غبار آلودہ، مرجھائے اور تھکے ماندے ہوں گے۔	106:3، 107-22:75 تا 25-38:80 تا 42- 9،8،3،2:88
75	کفار اپنی کوتاہیوں پر پچھتائیں گے اور گناہوں کے پشارے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔	31:6
76	یہ جن اور انسان ایک دوسرے سے فائدے اٹھانے کا اقرار کریں گے۔	106،105:23-130:6
77	جن اور انسان، رسولوں کی آمد، مگر دنیوی زندگی کے دھوکہ میں آکر اپنے کفر کا اعتراف کریں گے۔	130:6
78	قیامت کے دن لوگوں کے دو گروہ ہوں گے (ا) بدنصیب جو ہمیشہ عذاب میں رہیں گے الا ماشاءاللہ۔	108،.107:11
(۲)	خوش نصیب جو ہمیشہ کے لیے جنت میں رہیں گے۔	
79	شیطان اس روز انسانوں کے شرک سے اپنی بیزاری اور لاتعلقی کا اظہار کرے گا۔	27:50-22:14
80	قیامت کے روز جب پوچھا جائے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تو کچھ جواب نہ بن پڑے گا۔	66،65:28
81	خدا پر افترا باندھنے والوں سے قیامت کے روز باز پرس ہوگی۔	13:29
82	کافر کہیں گے وہ مومن آج کہاں غائب ہو گئے جن کا ہم مذاق اڑاتے تھے۔	63،62:38

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
54:34	شک وارتیاب کی وجہ سے لوگوں کی خواہشات اور ان کے درمیان رکاوٹیں کھڑی ہو جائیں گی۔	83
34:46-30:6	کفار کو آگ پر پیش کر کے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ حق نہیں؟ وہ مانیں گے تو جواب ملے گا اب انکار کا مزہ چکھو۔	84
40،39:21	قیامت کو جھٹلانے والے نہ اس کے عذاب کو ٹال سکیں گے نہ پھر کہیں سے مدد ملے گی، نہ مہلت۔	85
16:6	اس روز جس شخص سے عذاب ٹل گیا اس کی بڑی کامیابی ہوگی۔	86
89:26	صرف قلب سلیم والا ہی وہاں کامیاب ہوگا۔	87
33:45	اس روز اعمال کی خرابیاں ظاہر ہو جائیں گی اور جس چیز کا مذاق اڑایا کرتے تھے، وہ انھیں گھیر لے گی۔	88
34:45	جس طرح دنیا میں انھوں نے خدا کی ملاقات (قیامت) کو فراموش کر دیا، اس روز انھیں بھی فراموش کر دیا جائے گا۔	89
35:45	مجرم نہ دوزخ سے نکل سکیں گے نہ انھیں اب راضی کرنے کی اجازت دی جائے گی۔	90
25:16	جن کو گمراہ کیا ہوگا ان کا بوجھ بھی اٹھانا پڑے گا۔	91

قیامت پر اعتراضات و جوابات

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
37:23-29:6 24:45-35،34:44	زندگی صرف اس دنیا تک محدود ہے۔ ہم گردش زمانہ سے مرتے اور پیدا ہوتے ہیں (اس زندگی کا کوئی مقصد نہیں) کوئی دوبارہ بعثت نہیں۔	1
98،49:17 - 5:13 83،82،36،35:23 10:32 - 68،67:27 17،16:37 - 78:36 6،5،4،3:75 - 53 9:82-11،10:79	جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے، کیا اس وقت ہمیں بدلہ ملنا ہے کون انھیں دوبارہ زندہ کرے گا اور کیسے کرے گا، یہ صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں۔	2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
3	کیا ہم اور ہمارے آباء واجداجب مر کر مٹی اور ہڈیاں بن چکے ہوں گے، ہمیں اٹھایا جائے گا۔ اگر آپ سچے ہیں تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر دکھایئے۔	25:45-36:44 48،47:56
4	یہ بعثت بعد الموت (کا عقیدہ) ایک صریح جادو ہے۔ پھر اس کے آنے میں کیا دیر ہے۔	7:11
5	وہ پوچھتے ہیں اگر تم سچے ہو تو ایسا (دوبارہ زندگی) کب ہوگا۔	38:21 - 51:17 28:32 - 71،65:27 48:36 - 29:34 25:67-12:51
6	لوگ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے کوئی وعدہ کا وقت مقرر نہیں کیا۔	67،66:19-48:18
7	انھیں خدا کی ملاقات کے بارے میں شک ہے۔	54:41-5:22
8	کافروں نے کہا۔ آؤ تمہیں ایسے شخص کا پتہ دیں جو کہتا ہے کہ جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو از سرِ نو پیدا کیے جاؤ گے یا تو یہ جھوٹ کہتا ہے یا یہ پگلا ہے۔	8،7:34
9	کیا جب ہم مر چکے اور مٹی ہو چکے ہوں گے، ہمیں دوبارہ زندگی کی طرف لوٹایا جائے گا۔ یہ تو بڑی بعید از عقل بات ہے۔	3:50
10	ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے، صرف ایک گمان سا گذرتا ہے لیکن ہمیں اس پر یقین نہیں۔	32:45
11	کفار کہتے ہیں کہ کیا ہڈیاں کھوکھلی ہو جانے کے بعد ہمیں دوبارہ واپس لوٹایا جائے گا۔ یہ تو بڑے خسارے کا لوٹنا ہوگا۔	10:79 تا 12
12	وہ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرنے والوں کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا۔	39،38:16

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

جوابات

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو ایک مقصد کے لیے پیدا کیا ہے مگر ان کو علم نہیں۔ان کے نظریات کی بنیاد صرف ظن پر ہے۔	24:45
2	وہ ذات جس نے انھیں پہلی دفعہ مٹی، منی اور لوتھڑے سے بنایا، وہ ہر طرح خلق کرنا جانتا ہے، وہی انھیں دوبارہ اپنے پاس لائے گا۔	67،66:19 - 48:18 79:36 - 9:32 - 5:22 8تا6:82-39:70-80
3	انسان پتھر، لوہا یا اس سے بھی کوئی زیادہ سخت چیز بن جائیں تو بھی جس اللہ نے زمین و آسمان اور انھیں پہلی دفعہ پیدا کیا ہے اور تھکا نہیں وہی انھیں دوبارہ زندہ کرے گا۔	81،79:36-51،50:17 33:46- 40:75
4	زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا ان جیسی بلکہ ان سے افضل مخلوق پیدا کرنے پر قادر ہے۔	81:36 - 99:17 27:79 - 41،40:70 8:86-33تا
5	زمین و آسمان اور عرش عظیم کا وہ رب جس کے ہاتھ میں ہر شے کی حکومت ہے، انھیں دوبارہ زندہ کرے گا۔	69:27- 88تا84:23
6	ایک ہی ڈانٹ میں تم (دوبارہ زندگی) اپنی آنکھوں سے دیکھ اور مان لو گے اور ذلیل ہو گے۔	52، 21تا18،12:37 تا 14،13:79-59
7	تم سب اگلے پچھلوں کو مقررہ وقت پر دوبارہ جمع کیا جائے گا۔	50،49:56
8	ہم انسان کی پوری پوری تک ٹھیک کر دیں گے۔	4:75
9	اللہ تعالیٰ ہی تمھیں زندگی دیتا ہے، مارتا ہے اور وہی قیامت کو زندہ بھی کرے گا۔	26:45
10	کیا ہم پہلی دفعہ پیدا کر کے تھک گئے، پھر کیا زمین و آسمان و نباتات کا سلسلہ بے مقصد ہی ہے۔	15تا4:50
11	اللہ تعالیٰ ہر چیز (مارنے اور پھر اٹھانے) پر حاوی ہے۔	54:41

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
12	آخرت کے بارہ میں ان کا علم ختم ہو کر رہ گیا ہے بلکہ اس بارہ میں بالکل اندھے ہیں محض اٹکل سے اختلاف کر رہے ہیں۔	12تا8:51-66:27
13	بس ایک چیخ کا انتظار ہے وہ اچانک انھیں آئے گی، پھر وہ اسے نہ رد کر سکیں گے نہ کوئی مدد کو آئے گا۔	49:36-40،39:21
14	جب وہ دن آئے گا تو پھر کوئی روک نہ سکے گا اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں۔ وہ انھیں گھیر لے گا، جسے وہ اپنے چہروں اور پیٹھوں سے ہٹا نہیں سکیں گے۔	27:67-39:21-8:11
15	قیامت کا صحیح علم اللہ ہی کو ہے، ہو سکتا ہے. وہ قریب ہی ہو جس کی تمھیں جلدی پڑی ہے۔	72:27 - 51:17 30،29:34 - 30:32 25:67-49:36
16	خدا کا وعدہ سچا ہے قیامت میں کوئی شک نہیں۔	32:45
17	یہ آخرت کو نہ ماننے والے عذاب اور سخت گمراہی میں مبتلا ہیں۔	8:34
18	جب تم پہلی پیدائش کو جانتے ہو تو اس سے نصیحت کیوں حاصل نہیں کرتے۔	62،57:56
19	جب ایک جنتی اپنے ایسے ہی خیالات کے حامل ساتھی کو دوزخ میں چلتے دیکھے گا تو اسے کہے گا: اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا تو تو مجھے (اپنا ہم خیال بنا کر) ہلاک کر چکا تھا۔	59تا54:37
20	یوم جزا کے انکار کا کیا سبب ہو سکتا ہے؟ کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں؟	7،6:96
21	کیا انھیں بناء عظیم (قیامت) کے بارے میں اختلاف ہے جس لیے وہ ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں بہت جلد انھیں پتہ چل جائے گا۔	5تا1:78
22	کافر اپنے ظلم اور قیامت کے بارہ میں غفلت برتنے کا اعتراف کریں گے۔	106:23-97:21 107
23	قیامت کے منکروں کے دل، حق سے نا آشنا ہیں اور وہ تکبر سے کام لے رہے ہیں۔	22:16

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
24	جس طرح بارش کے پانی سے ہم مردہ بستی کو اٹھاتے ہیں، اسی طرح تمھیں نکالا جائے گا۔	11:43
25	اللہ تعالیٰ نے انسان کو جلد آنے والے عذاب سے متنبہ کر دیا۔	40:78
26	اللہ تعالیٰ ضرور دوبارہ زندہ کرے گا، اس کا وعدہ ہے تاکہ اس اختلاف کا فیصلہ ہو جائے اور انھیں اپنے جھوٹ کا پتہ چل جائے۔	39،38:16

شفاعت

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	قیامت کے روز کسی کی سفارش قبول نہیں کی جائے گی۔	254،123،48:2
2	اچھی سفارش کرنے والوں کو اس میں حصہ ملے گا اور بری سفارش کرنے والوں پر اس کا بوجھ ہوگا۔	85:4
3	کوئی سفارش کا اختیار نہیں رکھتا، سوائے ان لوگوں کے جن سے اللہ نے عہد کر رکھا ہے۔	87:19
4	قیامت کے روز کسی کی سفارش کام نہیں کرے گی، سوائے اس کے جسے اللہ نے اجازت دی اور جس کی بات کو پسند کیا۔	23:34-109:2
5	سفارش ساری اللہ کے اختیار میں ہے جن کو لوگوں نے سفارشی بنا رکھا ہے وہ قطعاً کوئی اختیار نہیں رکھتے۔	44،43:39
6	ان کے مفروضہ معبودوں میں سے کوئی بھی سوائے شاہد بالحق کے سفارش کا اختیار نہیں رکھتا۔	86:43
7	قیامت کو جھٹلانے والوں، بے نمازوں اور مسکینوں کو کھانا نہ کھلانے والوں اور فضول باتوں میں مصروف رہنے والوں کو، سفارشیوں کی سفارش کوئی فائدہ نہیں دے گی۔	41:74 تا 48
8	خدا پکڑے تو ان مفروضہ معبودوں کی سفارش کچھ کام نہیں آتی۔	23:36

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
9	قیامت کے دن مزعومہ شفاء ان کے پرستاروں کے ساتھ نظر نہیں آئیں گے۔	94:6
10	شفاعت کے سہارے جینے والوں کو اس روز شفعا نہ مل سکے گا اور وہ دوبارہ دنیوی زندگی کی خواہش کریں گے۔	53:7
11	مشرکوں نے بزعم خویش خدا کے ہاں سفارش کرنے والے بنا رکھے ہیں حالانکہ خدا کے علم میں کہیں نہیں۔	18:10
12	قیامت کو مشرک مایوس ہو کر شفعاء کا انکار کر دیں گے اور کوئی ان کے کام نہ آئے گا۔	14،13:30
13	کوئی سفارش نہیں کر سکے گا مگر اس کی اجازت کے بعد ہی۔	3:10
14	دین کو لہو ولعب بنانے اور دنیوی زندگی سے دھوکہ کھا جانے والوں سے کہہ دو کہ اللہ کے سوا کوئی حمایتی وسفارشی نہیں ہے۔	70:6
15	خدا کے ہاں جمع ہونے سے ڈرنے والوں کو کہہ دو کہ اللہ کے سوا ان کا کوئی حمایتی وسفارشی نہیں۔	70:6
16	ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ ہی ایسا سفارشی جس کی بات مانی جائے۔	18:40
17	کون ہے جو اللہ کے ہاں، اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے۔	255:2
18	تمھارے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی وسفارشی نہیں۔	4:32
19	آسمان کے ملائکہ کی سفارش بھی کچھ کام نہ دے گی، سوائے ان لوگوں کے جن کے لیے اللہ نے اجازت دے دی۔	26:53
20	فرشتے صرف اس کی سفارش کرتے ہیں جس سے اللہ راضی ہو۔	28:21

اصحاب اعراف

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اعراف والے اہل جنت ودوزخ میں سے ہر ایک کو اس کی نشانیوں سے پہچان لیں گے۔	46:7

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	وہ جنت کے امیدوار و خواہش مند تو ہوں گے مگر جنت میں داخل نہ ہو سکیں گے۔	46:7
3	وہ اہل جنت کو سلام کہیں گے۔	46:7
4	اہل دوزخ کی طرف دیکھ کر ان ظالموں کی رفاقت سے پناہ مانگیں گے۔	47:7
5	اہل دوزخ پر طنز کرتے ہوئے کہیں گے کہ آج تمھارا تکبر اور تمھاری جمعیت تمھارے کچھ کام نہ آئی۔	48:7
6	وہ انھیں، اُن اہل جنت کی طرف بھی توجہ دلائیں گے جن کے بارے میں ان کا خیال تھا کہ وہ کبھی خدا کی رحمت حاصل نہیں کر سکتے۔	49:7

اہل دوزخ کی تعذیبات

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	انھیں اصحاب المشئمہ بھی کہا گیا ہے۔	19:90-9:56
2	انھیں اصحاب الشمال بھی کہا جاتا ہے کیونکہ بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائیگا۔	26،25:69-41:56
3	سرکش جہنم میں قرنوں تک رہیں گے۔	39:80- 23تا21:78 16تا14:82
4	قیامت کے روز ان کے لیے سامان ضیافت، زقوم کا درخت اور گرم پانی ہوگا۔	56:56
5	نہ ٹھنڈک ملے گی نہ پینے کو اچھا پانی۔	24:78
6	اس کی بجائے گھونٹ گھونٹ پینے کو گرم پانی اور بہتی پیپ ملے گی۔	57:38-17،16:14 25:78
7	غبار آلودہ، آتش زدہ، تاریک، خوفزدہ، محنت زدہ اور تھکے ہوئے اور ذلیل چہرے۔	104:23 - 60:39 24:75-44:70-27:67 3،2:88-42تا40:80

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	ہمیشہ کے لیے گرم، بڑی چیختی ہوئی آگ۔	20:46-6:40-100:21 13:51-12:47-35،34 3:59-94:56-17:58 31:69-10:66-10:64 ،13:72-17تا15:70 4:76- 29تا26:74-14 4:88-12:87-10:85 6:98-14:92-20:90 11تا9:110-9تا6:104
9	کھولتا چشمہ یا پانی۔	17،16:14 - 4:10 68،67:37-20،19:22 تا42:55- 50تا48:44 42:56-93،54،44 5:88
10	جھاڑ کانا کافی کھانا، جس سے نہ بھوک مرے، نہ موٹا ہو اور جو گلے میں اٹکے۔	7،6:88-13:73
11	عذاب غلیظ۔	17:14
12	بے مثال عذاب۔	45:42-10:35-38.34 20:57-26:50-10:45 25:89-10:65-4:59
13	ذلت کا عذاب۔	-57:33-108:23 20:46-45:42
14	دائمی عذاب۔	74:43-45:42-22:22 77تا
15	بے مثال قید۔	26:89
16	عذاب الیم۔	11:45-38:37-24:84 31:76-13:73
17	سجین میں ٹھکانہ۔	9تا7:83

حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
-77:3-174:2-15:83 108:23	خدا کے خطاب، تزکیہ، نظر کرم اور دیدار سے محرومی۔	18
47:44-72،71:40 31،30:69-48:54 16،15:96	پیشانی اور قدموں سے پکڑ کر منہ کے بل گھسیٹنا۔	19
37،36:69-57:38	غسلین کا کھانا۔	20
تا43:44- 66تا62:37 53،52:56-46	پیٹ بھرنے کو سانپوں کی سریوں جیسے شگوفوں والے تھوہر کی خوراک، جو پگھلتے تانبے کی طرح پیٹ میں جوش مارے گی۔	21
45تا43:56	دھوئیں کی نہ ٹھنڈی نہ خوشگوار چھاؤں، حالانکہ اس سے پہلے وہ بڑے آسودہ حال تھے۔	22
55:56	پیاسے اونٹ کی سی تونس	23
32:69	ستر ستر گز لمبی زنجیریں۔	24
13:25-49:14-180:3 4:76-12:73 -71:40	بیڑیاں اور طوق۔	25
44:70-43:68-45:42	جھکی ہوئی نظریں۔	26
11تا9:101	ہاویہ میں ٹھکانا۔	27
42:68	سجدہ پر عدم قدرت۔	28
52:40	لعنت۔	29
6:66	ایسی آگ جس کا ایندھن انسان اور پتھر اور چوکیدار تند خو ملائکہ ہوں گے۔	30
35:55	بغیر دھوئیں کے آگ اور بغیر آگ کے دھواں۔	31
33تا30:77	زرد رنگ کے اونٹوں کی طرح محلوں جتنے شعلے پھینکنے والی سہ شاخہ آگ۔	32
9تا4:105	لمبے لمبے ستونوں کی شکل میں سینوں تک پہنچتی ہوئی بند آگ۔	33
20،19:22-15:47	گرم پانی سے جلد اور آنتوں کی کٹائی۔	34

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
35	نیچے اوپر سے آگ کے بادل اور عذاب۔	55:29-16:39
36	دوزخ کفار کے لیے تیار کی گئی ہے۔	24:2
37	اس دوزخ کا ایندھن، انسان اور پتھر ہوں گے۔	6:66-24:2
38	جنت والوں سے پانی اور ماکولات کی درخواست مگر کورا جواب۔	50:7
39	جزاوسزا کی صداقت کا اعتراف۔	44:7
40	کھال کو جلا دینے والے بھڑکتے ہوئے جہنم کا ابدی براٹھکانہ، جو کسی کو بچنے نہ دے گا۔	56:38-68:37-19:21 76،52:40 - 60:39 10:45 - 48،47:44 10:64 - 8:58 - 19:57 23:72-8تا6:67-9:66 تا21:7829-تا26:74 39:79 - 23 16:83 - 15،14:82 20:32-6:98-10:85
41	دوزخ کے داروغوں کے سوال پر اپنی غلطی کا اعتراف کریں گے۔	72،71:39-97:21 18:96-11تا8:68
42	مشترکہ عذاب کچھ فائدہ نہیں دے گا۔	39:43
43	چیخیں گے مگر موت نہ آئے گی، نہ کمی ہوگی، نہ واپسی ہو سکے گی۔	37،36:35-22:22
44	کافر کہے گا: کاش! میں مٹی ہو چکا ہوتا۔	40:78
45	کفار و مشرک، شرالبریہ (بدترین مخلوق) ہیں۔	6:98
46	عذاب میں تخفیف و وقفہ کی بجائے مسلسل اضافہ۔	30:78-75:43
47	زندگی نہ موت۔	13:87-74:20-17:14 36:35
48	اگلی کھال جل جانے پر نئی کھال اور نیا عذاب۔	56:4
49	تارکول اور آگ کا لباس۔	19:22-50:14

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
100:21	بہرے ہوں گے۔	50
21:22	لوہے کے ہتھوڑوں کی مار۔	51
23:25	اعمال کا ضیاع۔	52
45:42	مارے ذلت کے نظریں جھکی ہوئی ہوں گی۔	53
30:50	جہنم کا پیٹ نہیں بھرے گا۔	54
16:68	ناک داغی جائے گی۔	55
34:83	اہل ایمان کی طرف سے تضحیک۔	56
41،40:7	جہنم کا اوڑھنا اور بچھونا۔	57
6:66-24:2	اس دوزخ کا ایندھن، انسان اور پتھر ہوں گے۔	58
6:66	اس پر بڑے سخت قسم کے ملائکہ مقرر ہوں گے۔	59
19:84	دوزخ میں حسب اعمال مختلف درجات میں جانا ہوگا۔	60
97:17	جہنم جب بجھے گا اور بھڑکا دیا جائے گا۔	31
42:56	گرم ہوا۔	62

اہل جنت کے انعامات

حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)	موضوع۔ترجمہ	نمبر شمار
15،12:47 - 30:45 55:54 - 28:51 - 5:48 20:73-12:67-20:57 8:98-31:78	کامیابی، مغفرت، رضائے الٰہی، رحمت خداوندی، مقام صدق اور اجر عظیم۔	1
- 21:69 - 55:36 7،6:101	من مانی عیش کی زندگی۔	2
89:56	راحت وریحان	3
51:38-47 تا 45:37 23،19:52 - 15:51 38 تا 28،25،19،18:56 21،6،5:76 - 24:69 41:77	سردرد، بہک، بکواس، لغو اور گناہ سے خالی، سونٹھ یا کافور ملے، سفید ولذیذ مشروبات، کے چھلکتے جام اور باہمی چھینا جھپٹی۔	4

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
5	ریشمی سبز لباس۔	33:35-23:22-31:18 21،12:76-53:44
6	امن والی جگہ۔	51:44
7	سبز چھاپے والی خوبصورت چاندنیاں، غالیچے اور مخملی نہالچے، تافتہ کے استر والے اونچے اونچے سبز بچھونے اور تکیئے۔	34:56-77،76،54:55 16،15:88
8	اونچے اونچے سبز سنہری بچھے ہوئے تخت۔	20:52-44:37-56:36 -13:76-15:56 13:88-35،23:83
9	سونے اور چاندی کے شیشے، جیسے سفید اور سنہری برتن، آبخورے اور طشت۔	15:76-18:56-71:43 14:88-17ت
10	سونے موتیوں اور چاندنی کے کنگن۔	-23:22 -31:18 21:76-33:35
11	لغویات اور گناہ سے خالی کھجوروں اور اناروں کے اونچے اونچے چشمہ دار گھنے باغات پُر شاخ۔	- 62:19 - 45:15 - 5 2 . 4 4 15:51 - 5:48 - 12:47 ،52 ت 46:55 - 54:54 - 25:56 - 71 ت 62 12:61-22:58-12:57 8:66 - 11 65 - 9:64 35،32:78 -22:29 10:88-11:85-41:79 8:98-11
12	صبح وشام جانا پہچانا، بے حساب بہترین رزق۔	41:37-50:22-62:19 11:65-19:52-40:40 24:69
13	پسندیدہ پرندوں کا گوشت۔	21:56-22:52

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
14	باہم ملتے جلتے مگر ذائقہ میں مختلف، قسم قسم کے کثیر مقدار میں تہہ بہ تہہ کیسوں اور بے خار بیری وغیرہ کے جھکے ہوئے غیر مقطوع وغیر ممنوع پھل۔	،29،28،20:13 - 25:2 - 42:37 - 57:36 - 35 73:43 - 54 تا 51:38 54 , 52:55 - 22:52 23:69 - 33،32:56 42:77
15	پاکیزہ جوڑے۔	25:2
16	ہمیشہ کی زندگی۔	25:2
17	وہاں سے نکلنا نہیں چاہیں گے۔	108:18
18	بو نہ کرنے والے پانی کی نہریں۔	31:56-15:47
19	مزا نہ بدلنے والے دودھ کی نہریں۔	15:47
20	لذیذ شراب طہور کی نہریں۔	21:76 -15:47
21	صاف شہد کی نہریں۔	15:47
22	بغیر حساب رزق۔	40:40
23	اوپر کئی منزلہ بالا خانے اور نیچے نہریں۔	20:39- 37:24 75:25
24	ہمیشہ رہنے والے جھکے ہوئے طویل سائے اور پھل۔	73:43-57:36-35:13 - 15:47 - 55:44 - 30:56-54:55-22:52 41:77-140:76-
25	بکھرے ہوئے صاف ستھرے موتیوں جیسے سدا جوان نوکر۔	19:76-17:56-24:52 17:56
26	بند یاقوت و مرجان، موتیوں کی سی خیموں میں بند ناکتخدا نیم وا سیاہ آنکھوں والی جواں سال ہم عمر کنواری حوریں۔	52:38 - 49،48:37 72،70:49 - 54:44 تا 56:55 - 20:52 - 74 تا22:56 - 74 تا 70،58 34:78 - 37 تا 35،24

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
27	نہ گرمی نہ سردی۔	13:76
28	کسی ظالم یا زبردستی کا ڈر نہیں۔	13:72
29	جو چاہیں گے ملے گا اور آنکھیں لذت محسوس کریں گی۔	34:39-16:25-31:16 42:32،31:41-57:36 -55:44-71:43،43 35:50
30	پہلی موت کے سوا اب کوئی موت بھی نہیں آئے گی۔	56:44
31	تعظیم واکرام۔	35:70-42:37
32	جنت کے داروغے استقبال کریں گے۔	73:39
33	جہاں اور جیسے چاہیں گے رہیں گے۔	74:39-102:21
34	نہ کوئی برائی، نہ خوف، نہ غم، نہ محنت، نہ تھکاوٹ۔	-35:35-103:21 30:41-61:39
35	آسودہ اور تروتازہ چہرے۔	- 11:76 - 22:75 -24:83-39،38:80 8:88
36	ان میں کچھ سابقون کہلائیں گے جو مقرب ہوں گے یہ اولین کی کثیر اور آخرین کی قلیل تعداد پر مشتمل ہوں گے۔	88،14،13،11،10:56 28،21:83
37	اللہ تعالیٰ کی زیارت اور رفاقت۔	23:75-31:41
38	جنت نعیم میں ٹھکانہ۔	12:56-6:47-43:37 17:52-34:68-89 41:79-12:76-38:70 22:83-13:82
39	کھلے دروازوں والی جنت عدن میں ہمیشہ کے لیے جگہ۔	33:35-8:98-12:61 8:40-73:39-50:38
40	دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال۔	19:69

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
41	غیر متناہی اجر۔	25:84-8:41
42	اپنی (نیکی کے لیے) محنت کی بدولت خوشی۔	9:88
43	علیین میں مقام۔	20تا18:83
44	جنت میں نہ لغو ہوگا نہ جھوٹ، نہ گناہ۔	35:78-25:56
45	ان کا نور ان کے آگے آگے اور دائیں دوڑتا ہوگا۔	8:66-28،19:57
46	ملائکہ اور خدا کی طرف سے سلام ودعا۔	58:36-32:16-46:15 62:19-91،90،26:56 73:39-75:25
47	ان کو اصحاب المیمنہ کہا گیا ہے جو اولین وآخرین کی کثیر تعداد پر مشتمل ہونگے۔	18:90-39:74-8:56
48	انھیں اصحاب الیمین کے نام سے بھی ذکر کیا گیا ہے۔	90:57-40،39،27:56 39:74-91
49	یہ لوگ خیر البریہ (بہترین مخلوق) ہیں۔	7:98
50	تختوں پر بیٹھے جنت کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے یہ لوگ کفار کا مذاق اڑائیں گے۔	34،22:83-13:82 تا 36
51	باہمی کینہ وکدورت سے صفائی۔	47:15-43:7
52	دوامی زندگی۔	48:15-42:7
53	آمنے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔	53:44-47:15-16:56
54	بہتے ہوئے چشمے۔	12:88
55	کستوری سے مہر شدہ شراب، جس میں چشمہ تسنیم وسلسبیل یا کافور یا سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔	25:83تا28-5:76،6، 17،18-77:41تا43
56	یوم قیامت کی سختیوں سے نجات۔	11:76
57	خدا کی تسبیح وتحمید۔	10:10

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
58	ایک دوسرے کو سلام۔	76:25-23:14-10:10 44:33
59	نہ تھکاوٹ نہ اخراج۔	62:19-48:15
60	ایک دوسرے کو دیکھیں گے بلکہ اہل جہنم سے سوال و جواب اور باہمی گفتگو کریں گے۔	40:74-28تا25:52تا 35:83-46
61	اللہ تعالیٰ کے ہاں مقام صدق۔	55:54
62	جن نعمتوں کو دیکھ کر اہل جنت کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی وہ کسی کو معلوم نہیں۔	17:32
63	جنت کا پھیلاؤ زمین و آسمان کے برابر ہے اور وہ متقین کے لیے تیار کی گئی ہے۔	133:3
64	ملائکہ کا استقبال۔	103:21
65	ایسی ہی زندگی کی خواہش میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش ہونی چاہیے۔	26:83

مسلمان عورت کا کردار

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ
1	فرماں بردار ہو، صاحب ایمان ہو، بندگی کرنے والی ہو، راست گفتار ہو، صبر کرنے والی ہو، خداترس ہو، صدقہ وخیرات کرنے والی ہو، روزہ دار ہو، باعصمت ہو، خدایاد ہو۔	35:33
2	خدااور رسول کے فیصلے کے سامنے سرتسلیم خم کردے۔	36:33
3	حیٰوۃ دنیوی اوراس کی زینت کی طلب گار نہ ہو۔	28:33
4	چبا کر بات نہ کرے، تقویٰ شعار ہو، خانہ نشین ہو، زینت کی نمائش نہ کرے، نماز کی پابند ہو، زکوٰۃ ادا کرتی ہو، خدا اور رسول کی فرماں بردار ہو، کتاب الٰہی میں تدبر و تفکر کرتی ہو۔	34.33
5	پردہ دار ہو۔	59:33
6	فرماں بردار ہو، صاحب ایمان ہو، بندگی کرنے والی ہو، توبہ کرنے والی ہو، عابدہ ہو، روزہ دار ہو۔	5:66

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
7	نیک ہو، فرماں بردار ہو، باعصمت ہو، بدخو نہ ہو۔	34:4
8	خدا کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائے، چوری نہ کرے، زنا نہ کرے اپنی اولاد کو قتل نہ کرے، کسی پر بہتان نہ باندھے، نیکی کے کام میں خدا اور رسول کی نافرمانی نہ کرے۔	12:60

خدا کے نیک بندوں کی صفات

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	متقی ہوں۔	5:92-2:2
2	غیب پر ایمان رکھتے ہوں۔	- 1:23 - 177 ،3:2 9:64 - 36:42 - 35:33 6:95 - 17:90 - 11:65 8:98
3	قرآن مجید اور پہلی کتابوں پر ایمان رکھتے ہوں۔	58:23-4:2
4	آخرت پر ان کا یقین ہو۔	26:70-3:27-4:2
5	قیامت کی جوابدہی سے خائف ہوں۔	27:70 - 12:67 - 2:23 40:79-10،7:76
6	نماز کے پابند ہوں۔	3:27 -9:23 -3:8 -3:2 34،23،22:70-38:42 15:87
7	بندگی کرنے والے ہوں۔	112:9-35:33
8	کثرت سے خدا کو یاد کرنے والے ہوں۔	15:87-35:33
9	بیٹھے بیٹھے یا کروٹ بدلتے خدا کو یاد کرتے ہوں۔	191:3
10	تہجد گذار ہوں۔	64:25
11	خدا کے رزق میں سے خرچ کرتے ہوں۔	- 60:23 - 3:8 - 3:2 18،5:92
12	محض لوجہ اللہ صدقہ و خیرات کرنے والے ہوں۔	24:70-35:33-60:23 18:92-25

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
13	زکوٰۃ دینے والے ہوں۔	3:27-4:23-177:2
14	قحط میں لوگوں کو کھلاتے ہوں۔	14:90
15	یتیم پرور ہوں۔	15:90-8:76-177:2
16	غلام آزاد کریں۔	13:90
17	قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہوں۔	8:76
18	مسکین نواز ہوں۔	16:90-8:76-177:2
19	مسافروں پر خرچ کرتے ہوں۔	177:2
20	اپنا جان و مال خدا کے ہاتھ بیچ چکے ہوں اور اس کی راہ میں لڑتے اور مارے جاتے ہوں۔	111:9
21	روزہ دار ہوں۔	35:33
22	صابر ہوں۔	17:90-35:33-177:2
23	پاکیزہ نفس ____ متزکی ____ ہوں۔	9:91-14:87
24	خواہشات نفس پر قابو رکھتے ہوں۔	40:79
25	دوسروں کو بھی صبر کی تلقین کرتے ہوں۔	3:103-17:90
26	فرماں بردار ہوں۔	38:42-35:33
27	خاشع ہوں۔	35:33-2:23
28	راست گو ہوں۔	35:33
29	باعفت (پاکدامن) ہوں اور گناہوں سے بچیں۔	37:42-35:33-5:23 29:70
30	لغویات سے پرہیز کریں۔	72:25-3:23
31	اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں۔	36:42-2:8
32	نفس مطمئنہ کے حامل ہوں۔	30تا27:89
33	توبہ کرنے والے ہوں۔	112:9

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
34	خدا کی حدود کا خیال رکھنے والے ہوں۔	112:9
35	بھلی بات کی تصدیق کریں۔	6:92
36	اچھی باتوں کا اتباع کریں۔	18:39
37	عقل مند ہوں اور زمین وآسمان میں غور وفکر کرتے ہوں۔	191:3
38	باہمی مشورے سے اپنے معاملات طے کریں۔	38:42
39	غصے میں عفوودرگذر سے کام لینے والے ہوں۔	37:42
40	بدلہ لیں لیکن اس وقت جب ان پر چڑھائی کی جائے۔	39:42
41	عمل صالح کرتے ہوں۔	6:95-11:65-9:64 3:103-7:98
42	اپنی منتیں پوری کرتے ہوں۔	7:76
43	اپنی شہادت پر قائم رہیں۔	33:70
44	لوگوں کو تقویٰ کی تلقین کریں۔	12:96
45	دوسروں کو رحم کی تلقین کریں۔	17:90
46	دوسروں کو سچے دین کی تلقین کریں۔	3:103
47	حمد کرنے والے ہوں۔	112:9
48	امانت اور عہد کے پابند ہوں۔	32:70-8:23-177:2
49	زمین پر دبے پاؤں چلیں۔	63:25
50	جاہلوں کو دور ہی سے سلام کردیں۔	63:25
51	خدا کے عذاب سے پناہ مانگیں۔	66،65:25
52	نہ فضول خرچ ہوں نہ کنجوس۔	67:25
53	خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔	18:25-59:23
54	کسی کو ناحق قتل نہ کریں۔	69،68:25
55	زنا نہ کریں۔	69،68:25

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
56	جھوٹی شہادت نہ دیں۔	72:25
57	آیات الٰہی کو بہرے کانوں نہ سنیں۔	73:25
58	بے تعلق رہنے والے ہوں۔	112:9
59	نیکی کا حکم دینے والے اور برائی سے منع کرنے والے ہوں۔	112:9
60	نیک اولاد اور نیک رفیقہ ہائے حیات کے آرزومند ہوں۔	74:25
61	اتقاء و پرہیزگاری میں مقام اولیت کے خواہاں ہوں۔	74:25
62	اللہ کا نام سن کر کانپ اٹھیں اور آیات الٰہی سن کر ان کے ایمان میں اضافہ ہو۔	33:39-57:23-2:8
63	لالچ سے محفوظ ہوں۔	16:64

امثال القرآن

منافقین کے طرز عمل کی مثال

1	ایک شخص نے آگ جلائی، ماحول چمک اٹھا، مگر ان کے حصے میں نور کی بجائے ظلمتیں آئیں جن میں ٹامک ٹوئیاں مارتے پھرتے ہیں۔	18،17:2
2	آسمان سے زور کا مینہ برسا جس میں تاریکیاں، چمک اور کڑک تھی۔ یہ لوگ (بارش کے حیات بخش پانی سے استفادہ کی بجائے) موت کے ڈر سے انگلیاں کانوں میں ڈالے لیتے ہیں، بجلی ان کی بینائیوں کو سلب کئے لیتی ہے۔ جب روشنی ہوتی ہے تو چل پڑتے ہیں اور اندھیرا ہوتا ہے تو رک جاتے ہیں۔	20،19:2

کفار کے طرز عمل کی مثال

1	ایک انسان ایسی مخلوق کو پکارے جا رہا ہے جسے سوائے آواز و پکار کے اور کچھ سمجھ نہیں آتا۔	171:2
2	راکھ کا ایک ڈھیر تھا جسے نہایت زور کی آندھی نے ادھر ادھر بکھیر دیا۔	18:14

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
3	اوندھے منہ چلنے والا اور سیدھے ہو کر چلنے والا ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔	22:67

کفار کے انفاق کی مثال

1	ایک قوم کی کھیتی ہو اور اسے سردھوا مار جائے۔	117:2
2	ایک صاف چٹان پر مٹی پڑی تھی، زور کا مینہ برسا اور اسے صاف کر دیا۔	264:2

قرآن مجید کی تلاوت، نماز کی پابندی اور سرأو علانیہ خرچ کرنے والوں کی مثال

1	ایک ایسی تجارت کی ہے جس میں کبھی نقصان وخسارہ نہ ہوگا۔	29:35

مشرک کی مثال

1	جیسے مکڑے نے ایک گھر بنا رکھا ہو جو (دنیا کے) سب گھروں سے بودا ہوتا ہے۔	41:29
2	کیا تم اپنے غلاموں کو اپنے رزق میں اس طرح برابر کا شریک بنانے کے لیے تیار ہو کہ تمھیں ان سے بھی اسی طرح خطرہ ہو جس طرح اپنوں کا۔	28:30
3	ایک وہ شخص ہے جس میں ضدی قسم کے بہت سے حصہ دار ہوں اور دوسرا ایسا غلام ہو جو خالصاً صرف ایک ہی شخص کی ملکیت ہو۔	29:39
4	ایک وہ شخص ہے جو خود کسی کا ہے اور اسے کسی چیز پر کوئی قدرت واختیار نہیں۔ دوسرا وہ شخص ہے جسے بہترین رزق مل چکا ہو اور وہ اسے دن رات خفیہ وظاہراً خرچ کرتا ہے۔	57:16
5	ایک ایسا شخص جو بے زبان ہے کچھ کام نہیں کر سکتا اور اپنے مالک پر بوجھ بنا ہوا ہے جس کام پر لگاؤ کبھی اچھا نہ کرے۔ دوسرا شخص ہے جو خود بھی صراط مستقیم پر گامزن ہے اور دوسروں کو بھی عدل وانصاف کی تلقین کرتا ہے۔	76:16
6	مشرک جیسے آسمان سے گر پڑا ہو۔ اب چاہے پرندے اسے اچک لیں یا ہوا کہیں دور اڑا لے جائے۔	31:22

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

نور خداوندی کی مثال

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	جیسے ایک طاقچہ ہو، اس میں ایک چراغ ہو، چراغ ایک جگمگاتے ستارے جیسے شیشے میں رکھا ہو۔ اس چراغ میں ایک بابرکت نہ شرقی نہ غربی درخت ___ زیتون ___ کا ایسا تیل جلتا ہو، جو آگ دکھائے بغیر ہی دمک رہا ہو۔	35:24

دنیوی زندگی کی مثال

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	آسمان سے نازل شدہ پانی نے مٹی میں مل کر انسانوں اور جانوروں کے لیے فصلیں اُگائیں ۔ یہاں تک کہ زمین ان کے حسن سے سرسبز و شاداب ہو کر حسین ہوگئی اور زمیندار نے سمجھا اب اسے کچھ نہیں ہوسکتا اور بس اب ہم اسے اٹھانے ہی والے ہیں۔ لیکن خدا کا حکم ___ دن یا رات کو ___ ہوا اور وہ فصل اس طرح ڈھیر بن کر رہ گئی گویا کل کو یہاں تھی ہی نہیں۔	21:39-24:10
2	آسمان سے پانی برسا جس سے سبزہ اگا۔ مگر آخر کار چورا ہو کر ہوا کے ہاتھوں اڑ گیا۔	21:39-45:18
3	ایک ایسے بادل کی سی ہے جس سے سبزہ اگا جو زمینداروں کو بڑا بھلا لگا پھر پورے جوبن پر آیا۔ مگر آخر زرد پڑ کر روندن بن گیا۔	20:57-21:39

حق و باطل کی مثال

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	باطل سیلاب یا پگھلنے والی دھات پر آئی ہوئی جھاگ کی طرح ہے جو کہ بے کار جاتی ہے اور حق نیچے بیٹھ جانے والی قیمتی دھات یا نفع بخش پانی کی طرح مفید و کارآمد ہے۔	17:13

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

علمائے یہود کی مثال

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ایک گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوں۔	5:62

مومن و کافر کی مثال

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	گویا دو ایسے انسان ہیں جن میں سے ایک اندھا و بہرہ ہے اور دوسرا دیکھنے سننے والا ہے۔	24:11
2	ایک شخص مردہ تھا، اسے زندگی مل گئی اور ایک روشنی میسر آ گئی جس کے سہارے وہ چل پھر رہا ہے اور دوسرا وہ شخص ہے جو تاریکیوں میں سے نکلنے پر کسی صورت تیار نہیں۔	122:6

ایمان لانے اور مال و جان سے جہاد کرنیوالوں کی مثال

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ایک ایسی تجارت کی سی ہے جو انھیں عذاب الیم سے محفوظ رکھے گی۔ گناہ معاف ہو جائیں گے اور بہتی نہروں والے باغات میں پاکیزہ گھر ملیں گے۔	12،11:61

کلمہ طیبہ اور کلمہ خبیثہ کی مثال

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	کلمہ طیبہ کی مثال اس پاکیزہ درخت کی سی ہے جس کی جڑیں مضبوط اور شاخیں بلند ہوں اور جو اپنے رب کے حکم سے وقت پر پھل دے۔ لیکن کلمہ خبیثہ کی مثال اس خبیث (ناقص) پودے کی سی ہے جو پائیدار نہ ہو اور جسے اکھاڑنا آسان ہو۔	26:14

آیات الٰہی کے ہوتے ہوئے انھیں چھوڑنے اور جھٹلانے والے کی مثال

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اس کتے کی سی ہے کہ جس پر کچھ لادا جائے تو بھی ہانپے اور نہ لادا جائے تو بھی ہانپے۔	176:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

قسم کھا کر اور عہد باندھ کر اسے توڑ دینے والے
کی مثال

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اس عورت کی طرح نہ بنو جس نے اپنا کتا کتایا سوت، مضبوط ہو جانے کے بعد پارہ پارہ کر دیا۔	92:16

بے دین، دنیادار اور مفلس خدا پرست
کی مثال

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	دنیا دار کے دوہرے باغ اور کھیتیاں ہوں، جن پر نہریں رواں دواں ہوں اور جنھیں دیکھ کر وہ سمجھ بیٹھے کہ کوئی قیامت نہیں، جس طرح باغ وفصل کا یہ سلسلہ طبعی قوانین کے ماتحت چل رہا ہے، اسی طرح انسانی سلسلہ بھی چلتا رہے گا اور اگر قائم ہوئی بھی تو میں وہاں بھی خوش نصیب ہوں گا اور تو ایسے کا ایسا ہی بدنصیب۔ مگر اس درویش خدامست نے کہا: تمھیں اس پر نازاں نہیں ہونا چاہیے۔ یہ ڈھلتی چھاؤں ہے، کل کو غائب ہو سکتی ہے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ باغ اور کھیت سب اجڑ گئے۔ اب مالک پچھتانے لگا۔ اسی طرح کافر اور مادہ پرست پچھتائے گا۔	32:18 تا 44

امکان قیامت کی مثال

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ہوائیں بادلوں کو لے کر چلتی اور پانی برساتی ہیں، پھر ان سے ایک مردہ بستی ہری بھری ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ہم مردے زندہ کریں گے۔	57:7
2	زمین بنجر نظر آتی ہے۔ ہم پانی نازل کرتے ہیں تو لہلہانے، پھلنے اور قسم قسم کے تروتازہ پھل دینے لگتی ہے۔	5:22

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)

وحی الٰہی سے انتفاع کی مثال

1	جس طرح بارش کے پانی سے اچھی زمین طرح طرح کے پھل دیتی ہے اور ناقص زمین ناقص پیداوار (اسی طرح باران وحی سے مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں)	58:7

اخلاص سے خرچ کرنے والوں کی مثال

1	جیسے ایک دانہ سے سات بالیاں اگیں ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ اس میں بھی جس کے لیے چاہے اضافہ کردے۔	261:2
2	کسی بلند جگہ پر کوئی باغ ہو، مینہ پڑے تو دگنا پھل دے، نہ پڑے تو اوس بھی کافی ہو جائے۔	265:2

ریاکاری سے خرچ کرنے والے کی مثال

1	کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو، اس میں نہریں بہ رہی ہوں، ہر طرح کے پھل ہوں خود بوڑھا ہو چکا ہو، اولاد کمزور ہو اور پھر اس باغ میں بگولہ پھر جائے اور اسے جلا کر راکھ بنا دے۔	266:2

تحریک اسلام کے نشوونما کی مثال

1	زمین نے پہلے ایل پٹھا نکالا، اس کی کمر مضبوط ہوئی، موٹا ہوا اور پھر اپنی نالی پر اس طرح کھڑا ہو کر لہلہانے لگا کہ زمیندار خوش ہو گئے یہ مثال انجیل میں مذکور ہے۔	29:48

نیک و بد کی مثال

1	اندھا اور بنیا، تاریکی اور روشنی، سایہ اور دھوپ، زندہ اور مردہ برابر نہیں ہو سکتے۔	19:35 تا 22

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	ان کے اعمال وسیع میدان میں سراب کی طرح ہیں کہ پیاسا اسے پانی سمجھتا ہے مگر قریب آتا ہے تو کچھ بھی نہیں پاتا۔	39:24
3	یا ان تہہ بہ تہہ اندھیروں کی طرح جو ایک گہرے سمندر پر چھائے ہو اور سمندر میں لہریں اٹھ رہی ہوں یا تاریکیاں اتنی گہری ہوں کہ ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دے۔	40:24

قرآنی دعائیں

آدم علیہ السلام کی دعا

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اے ہمارے مالک! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم نامراد رہیں گے۔	23:7

نوح علیہ السلام کی دعائیں

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	میرے مولا! میری مدد فرما کہ انھوں نے مجھے جھٹلا دیا۔	39:23
2	اے ہمارے مالک! مجھے میرے والدین، میرے گھر میں داخل ہونے والے مومن اور دوسرے سب ایمان رکھنے والے مردوں اور عورتوں کو معاف کر۔	28:71
3	ظالموں کی تباہی میں اور اضافہ کر۔	28:71
4	ظالموں کی گمراہی میں اور اضافہ کر۔	24:71
5	اے میرے مولا! کافروں میں سے کسی کو زمین پر آباد نہ چھوڑ۔	26:71
6	میرے مولا! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا۔ پس میرے اور ان کے درمیان کسی طرح فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے اہل ایمان ساتھیوں کو بچا لے۔	118،117:26
7	میرے مولا! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تیرا حکم سب سے بہتر ہے۔	45:11

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	میرے مولا! مجھے بابرکت طریقے سے اتار اور تو بہترین اتارنے والا ہے۔	29:23

ابراہیم علیہ السلام و اسمٰعیل علیہ السلام کی دعائیں

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اے ہمارے مالک! ہمارا (یہ عمل) قبول فرما! یقیناً تو ہی اصل سننے جاننے والا ہے اے ہمارے مالک! اور ہمیں اپنا فرماں بردار بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک امت بنا جو تیری فرماں بردار ہو اور ہمیں آداب حج سکھا اور ہمیں معاف فرما تو ہی اصل معاف کرنے والا مہربان ہے اے ہمارے مالک! اور ان میں ایک رسول بھیج جو انھیں میں سے ہو جو انھیں تیری آیات سنائے، کتاب و حکمت سکھائے اور ان کو سنوارے یقیناً تو ہی اصل زبردست حکمت والا ہے۔	127:2 تا 129
2	اور میری اولاد میں بھی (امام و پیشوا بنا)۔	124:2
3	اے میرے مولا! اسے پر امن شہر بنا دے اور یہاں کے باشندوں میں سے جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان لائیں انھیں پھل اور میوے دے۔	126:2
4	میرے مولا! اس شہر کو پر امن بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی عبادت سے بچا میرے مولا! انھوں نے اکثر لوگوں کو بے راہ بنا دیا پس جو میری پیروی کرے گا وہ میرا ہے اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ہمارے مولا! میں نے اپنی ایک اولاد تیرے حرمت والے گھر کے پاس ایسے میدان میں آباد کی جہاں کوئی کھیتی نہیں، اے ہمارے مالک! تاکہ وہ نماز قائم کریں پس تو کچھ لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور انھیں میوے اور پھل دے تاکہ وہ شکر بجا لائیں اے ہمارے مالک! یقیناً تو ان باتوں کو بھی جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور ان کو بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی کوئی شے اس سے مخفی نہیں شکر ہے اس خدا کا جس نے بڑھاپے میں مجھے اسمٰعیل و اسحاق عطا	35:14 تا 41

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
	کئے۔ بے شک میرا رب پکار کا سننے والا ہے میرے مولا! مجھے نماز کا پابند بنا اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے مالک اور میری دعا کو قبول کر۔ اے ہمارے مالک! مجھے میرے والدین اور سب اہل ایمان کو حساب کے دن معاف فرما۔	
5	میرے مولا! مجھے نیکوکار اولاد عطا کر۔	100:37
6	میرے مولا! مجھے حکم عطا کر اور مجھے نیکوکاروں میں ملا دے اور پچھلوں میں میری نیک نامی کر اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا اور میرے باپ کو معاف کر وہ بھٹکا ہوا تھا اور جب لوگ جی کر اٹھیں تو مجھے رسوا نہ کرنا۔	87تا83:26

یوسف علیہ السلام کی دعا

1	میرے مولا! تو نے مجھے حکومت دی اور باتوں کی تہہ تک پہنچنا سکھایا اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! دنیا میں تو ہی میرا کارساز ہے۔ مجھے اسلام پر موت دے اور مجھے نیکوکاروں میں ملا۔	101:12

یونس علیہ السلام کی دعا

1	تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔	87:21

قوم موسیٰؑ کی دعا

1	اے ہمارے مالک ہمیں اس ظالم قوم کا تختہ مشق نہ بنا اور ہمیں اپنی رحمت سے اس کافر قوم سے چھڑا۔	86،85:10

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

موسیٰ علیہ السلام کی دعائیں

1	میرے مولا! میرا سینہ کھول دے، میرا کام آسان کر دے، میری زبان سے گرہ کھول تا کہ لوگ میری بات سمجھیں اور میرے رشتہ داروں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا ہاتھ بٹانے والا بنا دے اس سے میری کمر مضبوط کرا اور اسے میرے کام میں شریک کر تا کہ ہم تیری پاکیزگی بیان کریں اور تیرا ذکر کثیر کریں بے شک تو ہمیں دیکھ رہا ہے۔	25:20تا35
2	میرے مولا میں نے ان کے ایک بندے کو قتل کیا ہے اور مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں مجھے مار ہی نہ ڈالیں۔ میرا بھائی مجھ سے زیادہ فصیح ہے اس لیے اسے میری تصدیق کے لیے مددگار بنا کر بھیج ۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ میری تکذیب نہ کریں۔	33:28،34
3	میرے مولا! میں ہر اس بھلائی کا محتاج ہوں جو تو مجھ پر نازل فرمائے۔	24:28
4	اے ہمارے مالک! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں مال اور زینت دے رکھی ہے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بہکاتے ہیں اے ہمارے مالک! ان کے مال مٹا دے اور ان کے دل سخت کر دے کہ عذاب الیم دیکھنے تک انھیں ایمان نصیب نہ ہو۔	88:10
5	میرے مولا! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما! تو اللہ نے اسے معاف کر دیا بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔	16:28
6	میرے مولا! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں لے لے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔	151:7
7	تو ہی ہمارا کارساز ہے پس ہمیں معاف فرما اور ہم پر رحم کر تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور ہمارے لیے دنیا و آخرت دونوں میں بھلائی لکھ دے! ہم تیری طرف جھکے ہیں۔	155:7،156

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

زکریا علیہ السلام کی دعائیں

1	میرے مولا مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر۔ بے شک تو دعاؤں کا سننے والا ہے۔	38:3
2	میرے مولا! میری ہڈیاں کھوکھلی ہو گئیں اور بڑھاپا سر پر شعلہ زن ہے اور میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے پس مجھے اپنے پاس سے ایک ایسا وارث عطا کر جو میرا اور آل یعقوب کا ورثہ سنبھالے اور میرے مولا! اسے پسندیدہ بنانا۔	6:19
3	میرے مولا! مجھے تنہا اکیلا نہ چھوڑ اور تو بہترین وارث ہے۔	89:21

طالوت اور ان کے ساتھیوں کی دعائیں

1	اے ہمارے مالک! ہم پر صبر نازل فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافر قوم پر فتح عطا کر۔	25:2

سلیمان علیہ السلام کی دعائیں

1	میرے مولا! مجھے معاف فرما اور مجھے ایسی بادشاہی دے جو میرے بعد کسی کو نہ ملے بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔	35:38
2	میرے مولا! میری قسمت میں کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور (یہ بھی میری قسمت میں کر) کہ ایسے نیک اعمال کروں جن کو تو پسند کرتا ہو اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل کر۔	19:27

لوط علیہ السلام کی دعائیں

1	میرے مولا! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے اعمال سے بچا۔	169:26
2	میرے مولا! اس مفسد قوم کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔	30:29

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

فرعون کی بیوی کی دعا

1	میرے مولا! میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون، اس کے اعمال اور اس ظالم قوم سے بچا۔	11:66

ایوب علیہ السلام کی دعا

1	میرے مولا! مجھے شیطان نے ایذا تکلیف میں ڈال دیا۔	41:38
2	میرے مولا! مجھے تکلیف نے آلیا ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔	83:21

عیسیٰ علیہ السلام کی دعا

1	اے اللہ اے ہمارے پروردگار! آسمان سے ہم پر خوان اتار کہ وہ ہمارے پہلوں پچھلوں کے لیے عید اور تیری ایک نشانی بن جائے اور ہمیں روزی دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔	114:5

شعیب علیہ السلام کی دعا

1	اے ہمارے مالک ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک فیصلہ فرمادے تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔	89:7

جادوگروں کی دعا

1	اے ہمارے مالک! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں فرمانبرداری کرتے ہوئے موت آئے۔	126:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)

ملائکہ کی دعا

1	اے ہمارے مالک! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شے پر محیط ہے پس ان لوگوں کو معاف فرما جو توبہ کریں اور تیری راہ پر چلیں اور انھیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے مالک! اور انھیں ہمیشہ رہنے والے باغوں میں آباد کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے ان باپوں ، بیویوں اور بچوں کو جو نیک ہوں۔ بے شک تو ہی زبردست حکمت والا ہے اور ان کو برائیوں سے بچا اور جسے تو نے برائیوں سے بچایا اس پر تیری رحمت ہوئی اور یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔	9تا7:40

نبی علیہ السلام کی دعائیں

1	میرے مولا! میرے علم میں اضافہ فرما۔	114:2
2	میرے مولا! معاف فرما اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔	118:23
3	میرے مولا! حق وانصاف سے فیصلہ فرما اور (اے کفار) تمھاری باتوں کے خلاف خدائے رحمان ہی اس لائق ہے کہ اس سے مدد مانگی جائے۔	112:21
4	میرے مولا! مجھے آبرو سے داخل کر اور آبرو سے نکال اور مجھے اپنی طرف سے ایسا دبدبہ عطا کر جو مددگار ہو۔	80:17
5	اے میرے رب! جس عذاب کا ان کافروں سے وعدہ کیا جا رہا ہے اگر آپ مجھ کو دکھا دیں تو اے میرے رب مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔	94:23
6	میرے مولا! انصاف سے فیصلہ کر اور جو کچھ تم بتاتے ہو اس پر ہمارے مہربان رب ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے۔	112:21
7	میں خدا کی ہر مخلوق کی برائی سے، سمٹتے ہوئے اندھیرے کی برائی سے، گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے ، اور حاسد کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔	5تا1:113

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
8	میں اس چھپ کر وسوسہ ڈالنے والے جن یا انسان کی برائی سے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے، لوگوں کے پروردگار بادشاہ اور معبود کی پناہ لیتا ہوں۔	114:1تا6
9	میرے مولا! میں شیطان کی شرارتوں اور ان کے سامنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔	23:97،98

اہل ایمان کی دعائیں

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	اے ہمارے، مالک! ہم ایمان لائے پس ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔	3:16
2	اے ہمارے مالک! تو نے یہ (زمین و آسمان) بے مقصد نہیں بنائے تیری ذات (اس سے) پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے اے ہمارے مالک! جسے تو نے آگ میں ڈالا اسے رسوا کیا۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں اے ہمارے مالک! ہم نے ایک ایمان کی ندا کرنے والے کو یہ ندا کرتے سنا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے اب ہمارے گناہ ہمیں معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے اتار دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے اے ہمارے مالک! اپنے پیغمبروں کے ذریعے تو نے ہم سے جو وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا کر اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا تو یقیناً اپنے وعدہ کے خلاف ورزی نہیں کرتا۔	3:194
3	اے ہمارے مالک! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے معاف فرما۔ اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کا بغض نہ ڈال اے ہمارے مالک! بے شک تو شفیق و مہربان ہے۔	59:10

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
4	اے ہمارے مالک! ہمیں اس ظالم باشندوں کی بستی سے نکال اور اپنی جانب سے ہمارا کوئی دوست و مددگار بنا۔	75:4
5	ہم نے سنا اور بجالائے اے ہمارے مالک! ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	285:2
6	اے ہمارے مالک! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیرے ہی پاس لوٹنا ہے اے ہمارے مالک! ہمیں کافروں کا تختہ مشق نہ بنا اور ہمیں معاف فرما۔ اے ہمارے مالک! بے شک تو ہی زبردست حکمت والا ہے۔	5،4:60
7	اے ہمارے مالک! ہمارے نور کو مکمل فرما اور ہمیں معاف فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔	8:66
8	اے ہمارے مالک! ہدائت دینے کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے اے ہمارے مالک! تو لوگوں کو اس دن کے لیے جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں اللہ وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔	9،8:3
9	اے ہمارے مالک! ہم سے عذاب جہنم کو دور کر دے۔ اس کا عذاب اٹل ہے۔	66:25
10	اے ہمارے مالک! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہمیں متقین کا امام بنا۔	74:25
11	اے ہمارے مالک! ہمارے گناہ اور اپنے معاملات میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔	147:3
12	اے ہمارے مالک! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔	201:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
13	اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے۔	109:23
14	اے ہمارے مالک! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور اپنے پاس سے ہمارا کوئی حمایتی بنادے اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بنادے۔	75:4
15	اے ہمارے مالک! اگر ہم سے بھول ہوگئی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔ اے ہمارے مالک اور ہم پر اس طرح بھاری بوجھ نہ ڈالنا جس طرح ہم سے پہلوں پر ڈالا اور نہ ہی ہم سے وہ بوجھ اٹھوانا جس کی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگذر فرما اور ہمیں معاف کر اور ہم پر رحم کر تو ہمارا یاور و مددگار ہے پس کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔	286:2
16	اے ہمارے مالک! ہم ایمان لے آئے ہیں ہمارا نام دوسرے گواہوں کے ساتھ لکھ لے۔	83:5

اللہ تعالیٰ کی تعلیم کردہ دعا

1	سب تعریف اللہ کی ہے جو سارے جہانوں کا مالک، بہت مہربان، بہت رحم کرنے والا، انصاف کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی بندگی کرتے اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہمیں سیدھی راہ پر چلا (یعنی) ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے فضل کیا، نہ ان کی جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کی۔	1:1 تا 7

کفار کا کردار

1	کافروں کے ذہن ایک ہی طرح سے کام کرتے ہیں۔	113:2، 118-81:23
2	پچھلوں نے بھی وہی باتیں کہیں جو پہلوں نے کہیں۔	81:23
3	کفار نے ہمیشہ وحی کے مقابلہ میں آباؤ اجداد کی تقلید کو ترجیح دی۔	170:2-28:7

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
4	کفار ہمیشہ انبیاء یا امر بالمعروف کرنے والوں کے درپے قتل و آزار رہتے ہیں۔	21:3
5	وہ پیغمبروں کا استہزا کرتے ہیں۔	10:6
6	وہ صرف ظن و گمان اور اٹکل کی پیروی کرتے ہیں۔	148:6
7	وہ آیات الٰہی کے بارے میں بکواس کرتے اور استکبار سے کام لیتے ہیں۔	93،92،68:6
8	وہ آیات الٰہی سے ہمیشہ اعراض کرتے اور حق کو جھٹلاتے ہیں۔	46:36-25،5،4:6
9	انھوں نے ہمیشہ یہی کہا: کہ یہ سب پہلوں کی نقلیں ہیں ہمارے آباؤ واجداد سے بھی یہی کہا گیا۔	83،81:23-25:6
10	وہ اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ مثالوں سے ہدایت حاصل کرنے کی بجائے ان کی تحقیر کرتے اور ان میں مین میخ نکالتے ہیں۔	26:2
11	کائنات کو بے مقصد تصور کرنا، کفار ہی کا خیال ہے۔	27:38
12	کفار نے ہمیشہ اہل ایمان کو حقیر جانا اور اسی وجہ سے حق کو جھٹلایا۔	53،52:6
13	ان میں سے بعض خدا کو تو مانتے ہیں مگر رسولوں کا انکار کرتے ہیں۔	151،150:4
14	انھوں نے ہمیشہ قیامت سے انکار کیا اور کہا کہ زندگی صرف اسی دنیا تک محدود ہے۔	45:36- 29:6
15	پیغمبر کے بارہ میں ان کا یہ اعتراض رہا کہ اس پر فرشتہ کیوں نہیں اترتا، اللہ خود ہم سے ہمکلام کیوں نہیں ہوتا اور کوئی کھلی نشانی کیوں نہیں آتی۔	158،109،8:6-118:2
16	اگر یہ آسمان سے اترتی کتاب کو چھو کر بھی دیکھ لیتے تو بھی کہتے کہ یہ جادو ہے۔	7:6
17	کفار کے اعمال، بیاباں میں ریت کی طرح ہیں جسے پیاسا پانی تصور کرتا ہے مگر قریب آتا ہے تو کچھ نہیں ملتا۔	39:24

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
18	یا ان کے کردار کی مثال گہرے سمندر کی تہہ بہ تہہ ظلمتوں کی سی ہے جس پر موجیں سایہ کناں ہوں اور اوپر سے بادل ایسے گھرے کہ ہاتھ تک سجھائی نہ دے۔	40:24
19	کافر ہمیشہ اپنے رب کے خلاف کام کرتا ہے۔	55:25
20	وہ اپنے کفر و شرک کے لیے تقدیر و مشیت الٰہی کا سہارا لیتے ہیں۔	105:6
21	دکھوں اور آسائشوں کے ابتلا کو وہ محض لیل و نہار کی گردش قرار دیتے ہیں۔	95:7
22	انھوں نے ہمیشہ اپنی جسارتوں پر خدا کے عذاب کو چیلنج کیا۔	78،77،70:7
23	وہ دنیوی زندگی پر ریجھے ہوئے ہیں اہل حق کا مذاق اڑاتے ہیں۔	70:6 -212:2
24	اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائشوں کے باوجود زاری کرنے کی بجائے ان کے دل اور بھی سخت ہو گئے اور اپنے اعمال پر اترانے لگے۔	44،42:6
25	ان کی کوشش ہوتی ہے کہ اہل ایمان کو ان کے دین سے برگشتہ کر دیں۔	89،44:4: -149:3
26	ان کی یہ جنگ شیطان کی راہ میں ہے۔	76:4
27	شیطان ان کے رفیق و اولیا ہیں جو انھیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں۔	257:2-35،27:7
28	خدا کی رحمت سے مایوسی کفار کا شعار ہے۔	87:12
29	کچھ لوگ زبان کے میٹھے مگر در حقیقت مفسد اور متکبر ہوتے ہیں۔	206،205:2
30	کج دماغ متشابہات کے پیچھے پڑ کر گمراہی پھیلاتے ہیں۔	7:3
31	ہدایت کی وضاحت کے بعد بھی جو لوگ رسول اور اہل ایمان کی مخالفت کرتے ہیں اللہ ان کی باگ ڈھیلی چھوڑ دیتے ہیں۔	115:4
32	خدا کو بھلا دینے پر ہر چیز کے دروازے کھل گئے اور آخر خدا کی پکڑ میں آ کر ان کی جڑ کٹ گئی۔	45-44:6
33	کفار کے لیے ڈرانا یا نہ ڈرانا (اثر کے لحاظ سے) برابر ہے۔ ان کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں مفلوج ہو چکی ہیں۔	10:36-6:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
34	کفار کے دوست سرکش اور باغی ہیں جو انھیں روشنی سے نکال کر اندھیروں میں لے جاتے ہیں۔	257:2
35	کفار ابدی جہنمی ہیں۔	37:5-116:3-257:2
36	کفار کے لیے عذاب شدید ہے۔	70:10-4:3
37	کفار کو جلد ہی پتہ چل جائے گا کہ انجام کس کا (اچھا) ہے۔	42:13
38	آیات الٰہی کا انکار اور انبیاء و مبلغین کو قتل کرنے والوں کے لیے دردناک عذاب ہے ان کے اعمال اکارت جائیں گے اور کوئی مددگار نہ ہوگا۔	22،21:3
39	ظالموں کے لیے عذاب اٹل ہے اور وہ خدا کو عاجز کرنے والے نہیں۔	53،52:10
40	عذاب کو دیکھ کر وہ اپنی ندامت کو چھپاتے پھریں گے۔	54:10
41	کفار اہل ایمان سے کہتے ہیں کہ تم بھی ہماری راہ پر چلو ہم تمہاری غلطیوں کو اٹھا لیں گے حالانکہ وہ بالکل اسے اٹھانے والے نہیں۔ البتہ اپنے ذاتی گناہوں کے ساتھ وہ کچھ اور (دوسروں کو گمراہ کرنے کے) گناہ ضرور اٹھائیں گے۔	13،12:29
42	جب انھیں غریبوں پر خرچ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو خود انھیں دیتا پھر ہم کیوں دیں تم کھلی غلطی پر ہو۔	47:36
43	کفار سمجھتے ہیں کہ اللہ ان کے اکثر اعمال سے بے خبر ہے۔	23،22:41
44	کفار اس طرح فائدہ اٹھاتے اور کھاتے ہیں جس طرح چوپائے (بلا کسی مقصد حیات کے)	12:47
45	کافر تو صرف دھوکے میں مبتلا ہیں۔	20:67
46	قیامت یا آیات الٰہی کا انکار ظالموں، کافروں اور حد سے بڑھے ہوئے مجرموں کا شیوہ ہے کیونکہ ان کے اعمال کی وجہ سے ان کے دلوں پر زنگ لگ چکا ہے۔	12:83-49،47:29 14،13

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
47	کفار کو ان کے اعمال اور مکر بڑے اچھے دکھائی دیتے ہیں۔	33:13-122:6
48	آخرت کے منکروں کو شیاطین کی باتیں اچھی لگتی ہیں وہ انہی کی طرف رغبت رکھتے ہیں اور انہی کو پسند کرتے ہیں اور انہی کے سے اعمال کرتے ہیں۔	113:6
49	کفار بہرے، گونگے اور لایعقل ہونے کی وجہ سے بدترین قسم کے حیوان ہیں جن میں اگر کوئی بھلائی ہوتی تو ان پر قرآن سننے کا کوئی اثر ہوتا۔	55،23،22:8
50	کفار کے کفر کی وجہ سے ان پر غضب الٰہی اور ان کے خسارے میں اضافہ ہی ہوتا ہے۔	39:35
51	کافروں کی تدبیریں ناکام رہتی ہیں۔	25:40
52	کافروں کی پکار بھی ضائع جاتی ہے۔	25:40
53	کافر اہل ایمان پر دنیا میں ہنستے، ان کی طرف کنکھیوں سے اشارے کرتے گھر والوں میں بیٹھ کر عیاشی کرتے اور مسلمانوں پر گمراہ ہونے کے فتوے لگاتے ہیں حالانکہ وہ ان پر نگران مقرر نہیں کیے گئے تھے۔	29:83 تا 33
54	کافر قرآن مجید پر ایمان لانے اور اس کے سامنے جھکنے کی بجائے اس کی تکذیب کرتے ہیں۔	20:84 تا 22
55	کافر اپنے اہل و عیال میں اس قدر مسرور و مغرور ہوتا ہے کہ سمجھتا ہے کہ اب مجھے زوال نہیں آسکتا۔ اس لیے وہ ایمان لانے کی بجائے تکذیب اختیار کرتا ہے اور نتیجہ عمل سامنے ہونے پر چیختا ہے۔	11:84 تا 14
56	کافر خدا کی تنبیہ سے لاپرواہی برتتا ہے۔	3:46

دو زاویہ ہائے نگاہ

نمبر شمار	موضوع۔ ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے باغات اور کھیتیاں دے رکھی تھی جن پر نہریں بہتی تھیں اور خوب پھل آتا تھا۔	33،32:18

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
2	وہ اپنے دوسرے ساتھی پر اپنی دولت اور خاندانی عزت کا فخر جتایا کرتا تھا۔	34:18
3	باغ میں داخل ہوتا تو کہتا یہ کبھی تباہ نہیں ہوسکتا۔	35:18
4	اس کا خیال تھا کہ پہلے تو کوئی قیامت آنے والی ہی نہیں ۔ اگر بالفرض آئی بھی تو ضرور مجھے وہاں بھی اس سے برتر مقام ملے گا۔	36:18
5	اس کے ساتھی نے کہا: کیا اس رب کا انکار کرتے ہو جس نے مٹی اور نطفے سے پیدا کر کے تمھیں پورا مرد بنایا۔	37:18
6	میں تو اللہ کو رب مانتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک بنانے کو تیار نہیں۔	38:18
7	تمھیں چاہیے تھا کہ باغ میں داخل ہوتے تو ماشاء اللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہتے۔	39:18
8	اگر میرے پاس مال اور اولاد کی کمی ہے تو بہت ممکن ہے اللہ تیرے باغ سے بہتر باغ مجھے عنائیت کر دے۔	40:18
9	اور تیرے باغ پر آسمان سے کوئی بجلی گر کر اسے چٹیل میدان بنا دے یا پانی خشک ہو جائے اور مجھے میسر نہ آسکے۔	41،40:18
10	چنانچہ اس کا سارا پھل تباہ ہو گیا۔خرچ کیا پیسہ برباد ہو گیا۔	42:18
11	اب کف افسوس ملنے لگا کہ کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا۔	42:18
12	اب نہ وہ خود انتقام لے سکتا تھا اور نہ ہی کوئی جماعت اس کی مدد کو پہنچی۔	43:18
13	ایسے موقع پر سب تصرف خدائے برحق کا ہوتا ہے جو بدلہ دینے اور انجام پیدا کرنے میں سب سے اچھا ہے۔	44:18

موت اور فنائے عالم

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	زمین پر کی ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔صرف خدا کی ذات رہ جائے گی۔	27،26:55
2	ہر جاندار کو موت (کا مزہ) چکھنا ہے۔	57:29-35:21-185:3

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
3	قیامت سے پہلے ہم ہر بستی کو ہلاک کرنے والے ہیں۔	58:18
4	زمین اور اس کے اوپر کی ہر چیز کے ہم ہی وارث ہوں گے۔	40:19
5	اللہ تعالیٰ (ایک دن) زمین پر کی ہر چیز کو ویران سطح بنا دے گا۔	8:18
6	پھر اس کے بعد تم مرنے والے ہو۔	15:33
7	ان سے کہو: موت کا جو فرشتہ تم پر مقرر ہے۔ وہ تمہاری روحیں قبض کریگا۔	11:32
8	موت کی غشی آئے گی جس سے انسان بچنا چاہتا ہے۔	19:50
9	موت سے لاکھ بھاگا جائے وہ ناگریز ہے آکر رہے گی۔	8:62
10	جب موت آئے گی تو کوئی دم جھاڑ کام نہ آسکے گا اور چار و ناچار خدا کے ہاں جانا ہوگا۔	30،26:75

اصحاب الجنتہ

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
1	وہ اہل ایمان جو نیک اعمال کریں۔	57:4-57:3-62،25:2 ،9:5-173،124،122 43،42:7-48:6-69 -10 تا 9:10-72:9 23:14-29:13-23:11 ،31،3،2:18-97:16 96:19-108،107 -112،76،75:20 23،16،14:22-94:21 7:29-80:28-56،50 -45،15:30-58،9 -19:32-9،8:31 37،4:34-44،43:33 8:41-40:40-7:35 30:45-23،22:42 29،5:48-12:47 9:64-14 تا 12:57 11:85-25:84-11:65 8،7:98-6:95

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
2	جومخلصانہ طریقے سے اپنے آپ کو خدا کے حوالے کردے۔	112:2
3	جوایمان لائے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں مال وجان سے جہاد کیا۔	218:2- 74:8- 19:9،20
4	جوشب وروز،علانیہ وخفیہ اپنے مال لوگوں پرخرچ کرتے ہیں۔	274:2
5	وہ راسخین فی العلم جو ایمان لائے نیک اعمال کیے نماز کی پابندی کی، زکوٰۃ دی اور آخرت کو مانا۔	277:2-162:4-12:5
6	جواللہ کی راہ میں خرچ کریں پھر نہ احسان جتائیں نہ ایذادیں۔	262:2
7	جوتقویٰ اختیار کریں، اصلاح کرلیں راتوں کو بخشش کی دعائیں کریں صابر،صادق،فرماں برداراور خدا کی راہ میں خرچ کرنے والے ہوں۔	5:3تا17-198:7-35
8	متقین جو خوش حالی وتنگدستی ہر دو حالتوں میں خرچ کریں غصے کو پی جائیں لوگوں سے درگذر کریں اور احسان سے کام لیں غلطی ہوجائے تو خدا سے استغفار کریں اور گناہ پر اصرار نہ کریں۔	134:3تا136
9	جواللہ کی راہ میں مارے جائیں۔	169:3تا171
10	جوتکلیفوں کے باوجود اللہ اور اس کے رسول کے احکام بجالائیں۔	172:3تا174-66:4تا 68
11	جوکھڑے بیٹھے، پہلوؤں کے بل خدا کو یاد کریں، زمین وآسمان میں تفکر کریں اور خدا سے مغفرت مانگیں۔	191:3تا195
12	وہ اہل کتاب جو سابقہ کتابوں اور قرآن مجید پر ایمان لائیں خدا سے ڈریں تھوڑی سی قیمت کے بدلے آیات نہ بیچیں۔	199:2-65:5،66،83، 84
13	جواللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کریں۔	13:4،69،70
14	جواللہ کی راہ میں جنگ کریں، غالب ہوں یا مغلوب۔	74:4،95،96،100
15	جواللہ کی راہ میں ہجرت کریں۔	100:4
16	جوخدا پر ایمان لائیں اور پھر اسی کا دامن تھامے رکھیں۔	175:4
17	راست گو۔	119:5

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
18	جو لوگ ایمان لائے اور پھر انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے ملوث نہ کیا۔	82:6
19	وہ نفوس مطمئنہ جو ہمیشہ خدا پر راضی رہے اور اللہ تعالیٰ بھی ان کے نیک اعمال کی وجہ سے انھیں پسند کرتا رہا۔	27:89 تا 30
20	وہ مومن جو نماز میں خشوع کریں، لغویات سے منہ موڑیں، زکوٰۃ دیں شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔امانت، عہد اور نماز کے پابند ہوں۔	11:23
21	جو قیامت سے ڈرتے ہیں اور کاروبار کی وجہ سے اللہ کی یاد اور نماز وغیرہ سے غافل نہیں ہوتے۔	38،37:24
22	جو صراط مستقیم پر گامزن ہوں اور آیات الٰہی سے نصیحت حاصل کریں۔	127،126:6
23	جو تقویٰ اختیار کریں زکوٰۃ دیں اور آیات الٰہی پر ایمان رکھیں۔	156:7
24	وہ متقی جو دنیا میں بڑا بننا نہیں چاہتے۔	83:28
25	جو نیکو کاری اختیار کریں۔	26:10
26	اللہ کے دوست۔	62:10
27	جو مصائب میں صبر کریں اور نیک اعمال کریں۔	11:11
28	خوش نصیب و سعادت مند۔	108:11
29	وہ مومن جن کے دل ذکر خدا پر کانپ اٹھیں، آیات کو سن کر ان کے ایمان میں اضافہ ہو، مصائب میں صابر ہوں، خدا پر بھروسہ رکھیں نماز و زکوٰۃ کے پابند ہوں۔	2:8 تا 4-35:22-57:23 تا 61
30	جو ایمان لائے ہجرت کی، اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور مہاجرین کو جگہ اور مدد دی۔	75،74:8
31	مہاجرین و انصار میں سے سابقین و اولین اور ان کے مخلص تابعین۔	100:9
32	وہ لوگ جو اللہ و آخرت پر ایمان رکھتے ہوں، انفاق اور دعائے رسول کو قرب الٰہی کا ذریعہ تصور کرتے ہیں۔	99:9

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
33	جنھوں نے اپنا جان ومال جنت کے بدلے خدا کے ہاتھ بیچ دیا اور جو جہاد کرتے ہیں ماریں یا مریں۔	111:9
34	تائب، عابد، حامد، راہ خدا میں سفر کرنے والے، راکع، ساجد، امر بالمعروف ناہی عن المنکر اور حدود الٰہی کے محافظ۔	112:9
35	جو لوگ راہ خدا میں بھوک، پیاس اور تھکان برداشت کریں اور مال خرچ کریں تھوڑا ہو یا بہت۔	21:9
36	مومن ومتقی	109،57:12-64،63:10 -48 تا 44:15 - 35:13 ،63:19 - 32 تا 30:16 16،15:15 - 85،72 73تا67:43-53تا49:38 -28تا17:52-19تا15:51 - 34:68 - 55،54:54 36تا31:78،44تا41:77
37	جنھوں نے اللہ کے لیے ہجرت کی اور صبر وتوکل سے کام لیا۔	43،41:16
38	جنھوں نے نمازوں کو ضائع کرنے اور خواہشات کی پیروی کے بعد توبہ کر لی ایمان لائے اور نیک عمل کیے۔	82:20-63تا60:19
		8،7:40
39	جنھوں نے خدا کا حکم مانا۔	18:13
40	جن کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیکی کا فیصلہ ہو چکا ہے۔	103تا101:21
41	جو کتاب اللہ کی تلاوت کرتے، نماز کی پابندی کرتے اور خفیہ وعلانیہ خدا کا دیا ہوا مال خرچ کرتے ہیں۔	30،29:35
42	جو توبہ کے بعد عمل صالح اختیار کریں جھوٹی گواہی نہ دیں، آیات الٰہی بہرے کانوں نہ سنیں، نیک بیویوں اور نیک اولاد کے خواہاں ہوں۔	76تا70:25
43	وہ اہل کتاب جو قرآن مجید پر بھی ایمان لائیں، صبر کریں، برائی کا مقابلہ نیکی سے کریں، خدا کی راہ میں خرچ کریں۔	55تا52:28

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
44	جو نیکیوں میں پہل کرنے والے ہوں۔	32:35 تا 35
45	جو ذکر کی پیروی کریں اور غائبانہ خدا سے ڈریں۔	11:36
46	خدا کے مخلص بندے۔	40:37 تا 49
47	جنھوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر اس پر جم گے۔	30:41 تا 33-13:46، 14
48	جو ایمان لائے اور فرماں بردار رہے۔	67:43 تا 73
49	جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گذار ہوں، تائب و فرماں بردار ہو، نیک اولاد کے خواہاں ہوں۔	15:46
50	جو پیغمبر خدا کے سامنے دوران گفتگو ادب سے اپنی آواز دھیمی رکھتے ہو۔	3:49
51	جو خدا سے غائبانہ ڈریں اور جھکنے والے دل رکھتے ہیں۔	32:50 تا 35 - 46:55 تا 41، 40:79-12:67-77
52	جو خدا کی راہ میں صدقہ کریں اور قرض حسن دیں۔	18:57
53	جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالفوں سے محبت نہ کریں چاہے وہ ان کے باپ بیٹے یا بھائی بند ہی کیوں نہ ہوں۔	22:58
54	جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کریں۔	10:61 تا 13
55	جن کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا۔	6:101، 7
56	جنھوں نے خدا کی راہ میں تکلیفیں اٹھائیں پھر جہاد کیا اور مارے گئے۔	195:3
57	ابرار جو نذریں پوری کرتے، قیامت سے ڈرنے، مسکینوں، یتیموں اور قیدیوں کو محض اللہ کی خاطر کھانا کھلاتے ہیں۔	5:76 تا 22-13:83 22:83 تا 28، 34، 35
58	وہ نمازی جو ہمیشہ نماز پر قائم رہیں جن کے مال میں غریبوں کا حصہ ہو، جو خدا کے عذاب سے خائف ہوں جو بیویوں اور کنیزوں سے باہر جنسی تسکین نہ کریں، امین ہوں عہد کے پکے ہوں، اپنی شہادتوں پر قائم رہیں اور نمازوں کی حفاظت کریں۔	22:70 تا 35

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
59	جو عہد پورا کریں اور توڑیں نہیں، جن تعلقات کے جوڑے کا خدا نے حکم دیا ہے انھیں جوڑیں، خدا اور قیامت سے ڈریں، اللہ کی خاطر صبر سے کام لیں نماز قائم کریں، علانیہ وخفیہ خدا کے دیئے میں سے خرچ کریں، اور برائی کو نیکی سے دور کریں۔	24تا20:13

اصحاب النار

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
1	ہر شخص دوزخ پر آئے گا یہ قطعی فیصلہ ہے۔	71:19
2	جو کفر پر اس طرح مصر ہوئے کہ تبلیغ ان کے لیے بے اثر ہوگئی۔	7:2
3	جن کے دلوں میں نفاق ہے اور جو اللہ اور اہل ایمان کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں۔	10تا8:2
4	وہ کافر جو کتاب ورسول کی صداقت ظاہر ہو جانے کے بعد بھی ایمان نہیں لاتے بلکہ مخالفت کرتے ہیں۔	88:3 - 89،39،24:2 30تا27:6 - 115:4 48:20 - 39،17:11 63:24 - 73،51:22 - 38:33 تا 31،5:34 13تا11:73-72تا69:40
5	جو اللہ کی آیات کا انکار کریں اور انبیاء کو قتل کریں۔	49:6 - 22،21:3 - 61:2 41،40،36:7 - 157 105،104:16 - 52:8 40:41
6	جو اپنے پاس سے لکھ کر اسے خدائی کلام قرار دیں۔	79:2
7	جس کو گناہوں نے اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔	90:27-27:10-81:2
8	جو کتاب کے ایک حصے پر عمل کرے اور دوسرے کو ترک کر دے۔	85:2
9	وہ کافر جو میری یاد سے غافل تھے اور مسکینوں کو کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے تھے اور پھر بحالت کفر مرے۔	161،126،104،90:2 ،10،4:3-257-،162 151،131،116،91،56 197،178،177،176

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر:آیت نمبر)
		140،102،56،37،18:4 -169،168،161،150 -86 ،37،36-10:5 2:9-16،14،9،50:7 60:11-4:10-90،49 ،2:14-35،34،5:13 29تا27:16-22،21 -37:19-101،100:18 4 0 ،3 9 : 2 1 73،58،55،20،19:22 68،54:29-34:25 65،64،8:33-24:31 64،63:36-36:35 ،6:40-32:39-27:38 11:45-26:42-11،10 -34،20:46-35تا31 13:48-34،12تا8:47 -60:51-26تا24:50-25 ،4:58 - 19:57 -9:66-5:64-4،3:59-5 -28،11تا6:68-6:67 -2:70-37تا25:69 -42تا33:80-18:73 24:85 20:90-24تا23:88 6:98
10	جو کسی کی نبوت پر حسد کر کے کتاب الٰہی سے انکار کر دے۔	55:4-19:3-90:2
11	جو ملائکہ کا انکار کرے یا ان سے عداوت رکھے۔	98:2

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
12	جواللہ کی مساجد میں ذکرِالٰہی سے روکے اوران کی بربادی کے سامان کرے۔	114:2
13	جوحقیر معاوضہ کی خاطر، آیات کی وضاحت کے بعد بھی خدا سے ہم کلامی یا ایسی ہی دوسری نشانیاں مانگے۔	118:2، 119-124:6
14	جولوگ کتاب کی واضح ہدایات کو چھپائیں۔	159:2، 174تا176 77:3
15	جوشرک وکفر میں بڑوں کی بے سوچے سمجھے پیروی کریں۔	197:2
16	جوحدودِالٰہی سے تجاوز کریں۔	178:2
17	جوخدا کی دی ہوئی نعمت ___ کتاب ___ کو بدل دیں۔	211:2-28:14-30:29
18	جودین اسلام سے پھر جائے اوراسی حالت میں مرے۔	217:2-106:16
19	جوکھیتیوں یا نسل انسانی کی بربادی اور فساد کی کوشش کرے اور تکبر میں گناہ کاارتکاب کرے۔	204:2تا206-33:5
20	جوممانعت کے باوجود امرِممنوع کابارِبارارتکاب کریں۔	275:2-95:5
21	جنھوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا۔	177:3
22	جوخرچ تو کریں مگر دکھاوے کی خاطر اور وہ اللہ وآخرت پر ایمان نہ رکھتے ہوں۔	38:4-39
23	جوواضح نشانات آجانے کے بعد بھی اختلاف وتفرقہ اختیار کرے۔	105:3
24	جوخدا کی مرضی پر نہ چلنے کی وجہ سے مغضوب ٹھہرا۔	162:3
25	جوخدا کے دیئے رزق میں بخل سے کام لے اورخدا کومحتاجی کا طعنہ دے۔	180:3، 181-37:4
26	جواپنے بُرے کرتوتوں پراترائیں اورناکردہ نیکیوں کی تعریف کریں۔	188:3
27	جوظلماً یتیموں کامال کھائیں۔	10:4
28	جوخدااوررسول کی مخالفت ونافرمانی کریں اورحدودِالٰہی سے تجاوز کریں۔	14:4، 42-94:5-17:6 25:8-63:9-15:10

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
		17:48-12:34-18:13 23:72-9،8:65-7:59 24
29	جو لوگوں کا مال ناحق اور باطل طریقے سے کھائیں۔	29:4
30	جو عذر نہ ہونے کے باوجود ہجرت نہ کریں۔	97:4
31	جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنائیں۔	121 تا 119:4
32	منافق جو کافروں سے دوستی رکھے اور خدا کے متعلق بدگمانی سے کام لے۔	80:5 - 145 تا 38:4 95،81،79،74،68:9 73:33-29:16-101 15 تا 13:57 - 6:48 15:59 - 19 تا 18:58 9:66
33	جو بڑا بنے اور خدا کی عبادت سے ناک چڑھائے۔	29:16-173،172:4 15:41-76،75،60:40 16
34	جو بُرے کاموں میں دوسروں سے تعاون کرے۔	2:5
35	جو کسی کو ناحق قتل کرے۔	68:25-29:5-30:4
36	دعویٰ ایمان کے باوجود جن کی سرگرمیوں کا فرانہ ہوں جھوٹ کے پجاری، دشمنوں کے جاسوس ہوں اور کتاب الٰہی میں تحریف کریں۔	41:5
37	جو خود نشانی طلب کرے اور نشانی دیکھنے کے بعد انکار کردے۔	115:5
38	فکر عاقبت سے بے پرواہ ہو کر جنوں سے دوستی لگانے اور فائدہ اٹھانے والے۔	129،128:6
39	شیطان اور اس کے پیرو۔	43،42:15 - 18:7 4:22 - 63:17 - 63:16 - 85:38 - 7،6:35 5:67-17:59

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
40	کافر جو دنیا پر مغرور ہیں، آخرت کو بھول گئے ہیں، دین کو کھیل بنالیا ہے، آیاتِ الٰہی سے انکار کرتے ہیں اور خدا کی راہ سے روکتے ہیں۔	5:13-51،50:7-70:6 25:16-3،2:14-34 22،14:32 - 16:30 8:45
41	جو خدا کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے، اس کا بیٹا مانے یا جز ٹھہرائے۔	59:7-71:6-74،73:5 - 113،16:9 - 152 34:13 - 48،26:11 39:17-62:16-30:14 100تا98:21-102:18 104 تا 91:26 - 69:25 22:37-73:33-25:29 16،8:39 - 38،23 26تا24:50-9،6:41
42	جو خدا کے نشان کو مٹانے کی کوشش کرے۔	73:7
43	جو میدان جنگ سے بلا عذر بھاگے۔	16:8
44	جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے روپیہ خرچ کریں۔	37،36:8
45	جو دولت جمع کریں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کریں۔	35،34:9
46	وہ کافر جو اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں بعض کو مانیں اور بعض کو نہ مانیں۔	151،150:4
47	جنھوں نے دنیوی زندگی پر مطمئن ہو کر آخرت اور آیات کو جھٹلایا۔	147،42،41:7-49:6 - 11:25 - 8،7:10 ،7:41-55:37-23:29 - 14 تا 10:51 - 40 19:57 - 16 تا 11:52 16،15:68 - 10:64 15:77 - 29 تا 16:74 ،37،34،28،24:19 - 49،47 -45،40 28،27:78

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ(سورت نمبر: آیت نمبر)
		13:96-16 تا 14:92
		61:9-19 تا
48	جواللہ کے رسول کو دکھ پہنچاتے ہیں۔	61:9
49	جو خدا پر جھوٹ باندھتے ہیں۔	68:29-70،69:10
		7:45
50	جو رجوع الی اللہ سے گریز کرتے ہیں۔	3:11
51	جن کے پیش نظر دنیا ہے۔	18:17-16:11
52	جو کم تولیں، ناپیں۔	42،41:28-99،98:11
53	ظالم۔	51 تا 42،22:14-6:13
		29:18-34،29،28:16
		تا 72،37،19:25-87
		تا 31:34 - 68:29 - 75
		68 تا 62:37 - 42،33
		54:39-48،47،24:39
		45،22،21،8:42-60 تا
		48،47:54 - 65:43
		15:72-17:59
54	جو خدا کے عہد کو توڑیں، قطع رحمی کریں اور زمین میں فساد پھیلائیں۔	42:42-25:13
55	جابر اور حق کے دشمن۔	17،16:14
56	وہ کافر جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں اور دنیا کو آخرت پر ترجیح دیں۔	-94،88:16 - 3:14
		25:22
57	جو خدائی سند کے بغیر کسی چیز کو حلال یا حرام ٹھہرائیں۔	81:20-117:16
58	جو لوگ آیات الٰہی اور آخرت کا انکار کریں، سنا ان سنا ایک کردیں اور جن کو اپنے برے اعمال بھی بڑے اچھے نظر آتے ہوں۔	101:18-98،97:17
		80 تا 77،68،67:19
		54:27 - 127،101:20
		50:41-8:34-7:31-

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
59	مجرم۔	86:19-53:18-124:6 ،77تا74:43-74:20 تا11:70-43:55-6:48 53تا41:74-16 29:21
60	جو الٰہ (معبود) ہونے کا دعویٰ کرے۔	
61	جو صرف لکیر کے فقیر ہوں خدا کی ذات کے متعلق کسی قطعی دلیل عقلی یا نقلی کے بغیر جھگڑا کریں اور لوگوں کو اس کی راہ سے روکیں۔	21:31-10تا8:22 16:42
62	جن کی نیکیوں کا پلہ ہلکا ہوگا اور جنھوں نے دنیا میں خدا کے نیک بندوں کا مذاق اڑایا۔	8:101-110تا103:23 11تا
63	جو پاکدامن لوگوں پر جھوٹی تہمت لگائیں۔	23،11:24
64	جو زنا کا ارتکاب کریں۔	68:25
65	جو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے اور ان کا مذاق اڑانے کی خاطر کھیل تماشے کی باتوں پر روپیہ صرف کریں اور آیات الٰہی کو تکبر سے سنا ان سنا کردیں۔	7،6:31
66	فاسق وفاجر۔	تا14:82-22،21:31 36:17تا7:83-19
67	جو بری تدبیریں سوچیں۔	10:35
68	جو خدا کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہوں۔	26:38
69	وہ سرکش جو دنیا کو ترجیح دیں۔	تا50:38-70،69:19 -30تا21:78-60 39تا37:79
70	جو حد سے بڑھ جائیں۔	43:40
71	خدا کے دشمن جو خدا کے متعلق بدظن ہوں، بڑوں کے ہم نشین ہوں اور قرآن کی تبلیغ سے روکیں۔	29تا19:41

نمبر شمار	موضوع۔ترجمہ	حوالہ (سورت نمبر: آیت نمبر)
72	وہ آسودہ حال لوگ جو بڑے گناہوں پر اصرار کریں اور آخرت کے منکر ہوں۔	94تا92،56تا45:56 29تا9:74
73	مسلمانوں کو ایذا دینے والے۔	10:85
74	وہ بدنصیب جن کے دل میں خدا کا خوف نہ ہو اور جو حق کو جھٹلائیں۔	14:92-13تا11:87 تا 18تا13:96-16
75	کثرت مال و متاع کی خواہش رکھنے والے۔	9تا2:104-8تا1:102
76	ایسے نمازی جو نماز میں غفلت، ریاکاری اور عام استعمال کی چیزیں دینے میں بخل سے کام لیں۔	7تا4:107
77	ابولہب اور اس کی بیوی۔	5تا1:111
78	جو آیات الٰہی میں کجروی اختیار کریں۔	40:41
79	جنھوں نے خدا کا حکم نہ مانا	18:13
80	جو نمازیں ضائع کریں اور خواہشات کے پیرو ہوں۔	59:19

فہرست مندرجات

بلحاظ حروف تہجی

مضامینِ قرآن

میر محمد حسین فاضل دیوبند